

[illegible]

کلام اللہ جل جلالہ کلام الملوک ملوک کلام

کتاب مغنی کبیر مجموعہ شہوا غلط حسنہ جزو غوث اعظم
 قطب کرم سیف اللہ مسلون جناب غوث صمدانی
 حضرت شیخ سید میران محی الدین ابو محمد
 عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ و اولادہ عنہ
 منہ ترجمہ
 اردو
 مستی بہ
 کتاب
 شیخ سید میران محی الدین ابو محمد

سیف و مکرّم

حکم حضرت صاحبزادہ والاقدّر جناب قادریہ شاہ صابری قادری پٹنی دکنی دامت برکاتہم

حضرت سید بارگاہ قادری عبد النبی محمد ابراہیم قادری بدایونی ابن حضرت
 علامہ اوحدامی ملت ماحی بدعت جناب مولانا عبد الرسول محبت احمد بدایونی
 نزیل مکتبی مسجد بکر قصا بان مکتبی غفرلہ و اولادہ نے ترتیب
 واللہ الموفق والمعين وعليه تتوكل وفيه نستعين

بہ نسبت خود سبک کردم و بس منفعلم کہ کہ زانکہ نسبت بسبک کوئے توشد بے ادبی کو
 غوث اعظم شاہ جیلان المدد قطب کرم میران المدد کہ کہ گشتہ ام غرق بلا و معصیت کہ شیخ عالم پیر پیران المدد

ماہ شوال مکرم ۹۴۹
 محمد ابراہیم قادری بدایونی غفرلہ
 الحجۃ النبویہ



(مُبَشِّرًا وَحَامِلًا وَمُعِيلًا)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام مجبوعہ برقی کے جو کہ عام و خاص قیمت و مہربانی کا نام

نسب سيد أولياء الله عز وجل الشيخ أبي محمد في الملة والشيعة

تسليمه سرور اولياء الله عز وجل شيخ ابو محمد زندگرنے والے مذہب و شریعت

وَالطَّرِيقَةُ وَالْحَقِيقَةُ وَالِدَيْنِ السَّيِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ فِي اللَّهِ عَنْهُ

اور طریقت و حقیقت اور دین کا جو نام سید عبدالقادر ہے اللہ اون سے راضی ہو

وَأَرْضَاهُ عَنَّا وَلَا حَرَمْنَا مِنْ بَرَكَاتِهِ بَنِي صَالِحٍ مُوسَى حَنُكِي دُوسْتِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

اور ہم سے اون کو راضی کر دے۔ اور ہم کو اون کی برکتوں سے محروم نہ کرے صاحبزادے ابوصلاح نے جنگی دوسک و صہ جزا

جسلی بن یحیی الزاهد بن محمد بن داؤد بن موسی الثاني بن عبد الله الثاني

عبدالرحمن جیلی کے وہ صاحبزادے بھی نہ رہے کہ وہ صاحبزادے محمد کے وہ صاحبزادے داؤد کے وہ صاحبزادے مولوی تاج الدین کے وہ صاحبزادے عبدالرشید تاجانی کے

بن موسى الجوب بن عبد الله المحض بن الحسن المثنى بن الحسن بن علي بن ابي

۵ صاحبزائے موسیٰ چونکہ وہ صاحبزائی عبداللہ محض کے وہ صاحبزائی حسن قلی کے وہ صاحبزائی امام حسن کے وہ صاحبزائی حضرت

طالب کرم اللہ وجہہ و جہہ و رضی اللہ عنہم - ۵۷

علي ابن ابي طالب - كرم الله وجهه ورضي الله عنه -

۱۷۰ آپ کی ولادت شریف اختر شعیبانؒ کے گھر میں واقع ہوئی جو لفظ عاشق سے ہو رہا ہے کیا لاف

۵۶۲

ادۃ تاریخ، سال عشق، ق الہی سے۔ مترجم قادری غفرلہ۔ ۱۲۵۵ھ ضو غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کا

سلسلہ کنسی سے وراثت کا سلسلہ محسی والدہ حاضرہ حضرت زکریا خانہ بنت عبد اللہ محسی حضرت علیہ السلام کے ذریعہ محسنی سے

میں اس فتنہ و محاسنی چھٹی میں فاطمہ و ابی عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل بیت علیہم السلام سے دعا کی کہ اے اللہ! ان کے لیے جہنم کی آگ سے آگے نہ بڑھنا۔

سار اس ابو عطاء این سه خدو متد این سه الو کمال این سه عیسی این الو علامه ابن سید محمد ابن سید علی

صفي بن مام محمد اداي ابن امام محمد باقر عليه السلام الحارث بن الحسن ابن الامير المؤمنين خضرت علي رضي الله عنه

قادر مقرر

وَكُنْ لَنَا سَيِّدًا حَنُوفًا رَاحِمًا
وَقَاتِلِ الْاِثْمِيَّةَ الْكَاذِبَةَ

سَامِعًا عَلَى عَرْشِي وَغِيْرِي وَمَنْحَرِي
سَامِعًا عَلَى عَرْشِي وَغِيْرِي وَمَنْحَرِي

صلواته من الرحمن بعدد
سوره على عوديه اذ لنا مره

عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِ الْعَقْلِ وَالدِّمْرِ

قَالَ الْغَوْثُ الْأَعْظَمُ الشَّيْخُ أَبُو مُحَمَّدٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْقَادِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَرْضَاهُ عَنْهُ وَأَحْرَمَنَا
 حضور غوث الاعظم الشیخ ابو محمد محمد بن عبد القادر رضی اللہ عنہ وارضاه عنا ولا حرمنا
 بِمَنْ بَرَّكَانَهُ بِكَرَّةٍ يَوْمَ الْأَحْدَادِ بِالنَّوَاطِثِ شَوَّالِ سَنَةِ خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ وَخَمْسٍ مِائَةٍ
 من برکاتہ نے بوقت صبح اتوار کدن تیسری شوال ۵۴۵ ہجری کو خانقاہ شریفین ارشاد فرمایا۔
 الْأَعْرَاضُ عَلَى الْحَقِّ غَرَجَلٌ عِنْدَ نَزْوَالِ الْأَنْكَارِ مَوْتُ الدِّينِ مَوْتُ التَّوْحِيدِ مَوْتُ التَّوَكُّلِ وَالْإِحْلَاصِ
 اعراض کرنا نہ کا حق تعالیٰ پر عزت جلال الہیہ تمہیں یہ کہنا کہ ان میں سے کونسا موت (دولہ و نہ میر ہوا شرعی دین تو حید خدا کا ایک سنا) توکل پر موت و احصا
 وَالدِّينِ الرَّوْحُ الْأَكْبَرُ لَا يُعْرِفُ لِمَ وَكَيْفَ بَلْ يَقُولُ بَلَى النَّفْسُ كُلُّهَا كَحَالَةِ مُنَازَعَةٍ فَمَنْ أَرَادَ صَلَاحَهَا
 نفس روح کی موت زندہ مومن چون پراد کرے اور واسطے بین جاننا بلکہ شران کہتا ہے اور بر تسلیم حکما رہتا ہے نفس کلیہ یعنی الفت کرنا اور اصلاح
 فَلْيَجَاهِدْهَا حَتَّى يَرْوُلَ شَرُّهَا كُلُّهَا شَرًّا فِي شَيْءٍ فَإِذَا اجْهَدَتْ وَاطْمَأْنَنْتْ صَارَتْ كُلُّهَا
 پس وہ نفس سے جہاد کرے یہاں تک کہ نفس کمر لائی دوزخ ہو جائے نفس کلیہ شے شر ہے پس یہ وہ مشقت ہے کہ جالیاں اور کسی مخالفت کی جانی لیکن اللہ پر جہاد
 خَيْرٌ لِي خَيْرٌ تَصْبِرُ مَوَافَقَةً فِي جَمِيعِ الطَّاعَاتِ فِي تَرْكِ جَمِيعِ الْمَعَاصِي فَيُخَيَّرُ عِنْدَ يُقَالُ لَهَا
 اور کلیہ میری خیر والا ہو کر تمام عبادتوں کے کرنا اور تمام گناہوں کے چھوڑ دینے میں موافقت کرنا والا ہو جائیگا پس ایسے وقت نفس کہا جائیگا
 يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ بَعِيْ لَهَا تَوَكُّلُهَا وَزَيُّوْلُ عَنْهَا شَكُّهَا وَلَا
 یہاں لے اطمینان والے نفس اپنے پروردگار حقیقی کی طرف رجوع کرنا کہ تہ سارہ نفس کا توکل چھوڑ دینا اور اس سے شک و شبہ زائل
 تَتَقَلَّقُ بِشَيْءٍ مِنَ الْخُلُوقَاتِ بَعْضُ شَيْءٍ مِّنْ أَبِيهَا الْبَرَاهِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاتَّةٌ خَرَجَ عَنْ نَفْسِهِ
 ہو جاتا ہے اور وہ کسی طرح مخلوقات سے غرض رکھتا ہے یا حالت ضرورت میں تعلق نہیں رکھتا البتہ بغایت کہ اپنے باپ پر ایم علیہ السلام سے
 وَبَقِيَ دُوحًا عِنْدَ الْمَوْتِ وَقَلْبُهُ سَاكِنٌ وَجَاءَهُ أَنْوَاعٌ مِنَ الْخُلُوقِ وَعَرَضُوا أَنْفُسَهُمْ عَلَيْهِ فِي مَعَاوَنَةٍ
 اور دوحا نزدیک موتی تعالیٰ کہا کرتے تھے اور آپ کا قلب شہر سکون والا تھا۔ آپ کے پاس وقت امتحان و بلا میں تم سے مخلوقات آئے اور سب آپ کی مدد
 وَهُوَ يَقُولُ لَا أُرِيدُ مَعُونَتَكُمْ عَلَيْهِمْ بِحَالِي يُخَيَّرُنِي عَنْ سَوَالِي مَا صَحَّ تَسْلِيمُهُ وَتَوَلَّاهُ قُلُوبُ النَّارِ كُنْفِي
 کہنے لگتے نفس کو آپ پر بیش کیا آپ تو کلام برضا و التین ہی رہا تے رہے میں تم سے مدد لینا نہیں چاہتا میری حالت کا علم میرا ملک کو تم سے مجھے سوال اور استدعا
 يَزِدُّ أَوْ سَلَامًا عَلَى الْإِبْرَاهِيمِ مَعُونَةً اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلصَّابِرِ مَعَهُ فِي الدُّنْيَا بِغَيْرِ حِسَابٍ
 بے پروا کر رہا ہے جہاد میں علیہ السلام کا توکل و تسلیم برضا و التین ہی درست ہوا تا رغبت سے (جس میں آپ کو ڈالا گیا تھا) کہہ دیا یا نار کوئی الایہ۔
 يُعْطِيهِ فِي الْآخِرَةِ بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا يُؤْتِي الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ
 اللہ تعالیٰ کی ہر عیبت پر صبر کرنا اور اللہ کی عیبت میں دینا میں بغیر حساب اور کاشا نہیں اور اللہ تعالیٰ صابرین کو آخرت میں بے تعدا و اجر دینا اللہ تعالیٰ فرمایا

ملفوظات

بہارِ نبوی

بہارِ نبوی

بہارِ نبوی

بہارِ نبوی

بہارِ نبوی

الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ لَكُمْ فَاسْتَعِظُوا بِطَاعَتِهِ وَالصَّابِرِينَ مَعَهُ وَالْبَصِيصَ بِأَفْعَالِهِمْ فِي غَيْرِكُمْ

کچھ تھائی عزوجل تمہارا ہو جائے پس تم اس کی طاعت میں مشغول رہو اور اس کی بلا صابر بنو اور اپنے دراپنے کے تمام مخلوق میں

الْقَوْمَ زَكَّاهُ فِي الدُّنْيَا وَآخِرَتِهَا اَقْسَامُهُمْ مِنْهَا يَدْعُو لِقَوْلِي وَالْوَرَعَ ثُمَّ طَلَبُوا الْآخِرَةَ

جامعت والوں نے جو دنیائے دین میں بے رستی کری اور اپنے حقے دنیا سے تقویٰ اور دین پر ہر کاری کے مانتوں سے لئے۔ پھر آخرت کو طلب کیا

وَعَمِلُوا أَعْمَالَهُمْ عَصَوْا أَنْفُسَهُمْ وَأَطَاعُوا رَبَّهُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَعَقَّبُوا أَنْفُسَهُمْ ثُمَّ وَعَقَّبُوا

اور اس عمل کے لئے نفسوں کی فراموشی کا اور اپنے رب عزوجل کی طاعت کی اولاد انھوں نے اپنے نفسوں کو نصیحت کی پھر نفوس کے

نَفُوسٍ غَيْرِهِمْ يَا غُلَامَ عَطَّ نَفْسَكَ قَبْلَ أَنْ تَعْطِيَ نَفْسَ غَيْرِكَ عَلَيْكَ الْخَوَافُ نَصْرَةَ نَفْسِكَ

نفسوں کو نصیحت فرمائی۔ اے غلام صاحبزادہ پہلے اپنے نفس کو نصیحت کر پھر غیر کے نفس کو نصیحت کر اپنے نفس کی خصوصیت کے ساتھ لازماً

لَا تَتَّكِلْ إِلَى غَيْرِكَ وَقَدْ بَقِيَ عِنْدَكَ بِقِيَّةٌ فَتُخَاجِ إِلَى إِصْلَاحِهَا وَتَحْتَ أَنْتَ تَعْرِقُ كَيْفَ تَخْلُصُ غَيْرَكَ

پڑا اس کی اصلاح کو تو میری طرف متوجہ نہ ہو جس تک تیرے پاس کوئی ایسی شے باقی ہو جس کی اصلاح کی تجھ خود حاجت ہو۔ پھر پراسرار ہے کہ تو خود

أَنْتَ أَنْتَ كَيْفَ تَقْوُ دَعْوَتَكَ إِنَّمَا يَقْوُ النَّاسُ الْبَصِيرُ إِنَّمَا يَخْلُصُ لَهُمْ مِنَ الْبُخْرِ

تو خود نہ بینا ہے دوسرے کی یا رہنمائی کہے گا اس کا کیا فائدہ بیگانہ بینا ہی آدمیوں کا قائد رہنا میں سکتا ہے اون کو مدد دیتے وہی

السَّابِقُ الْمُحْمَدُ إِنَّمَا يَرُدُّ النَّاسَ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَرَفِهِ إِنَّمَا مِنْ جَعَلَهُ كَيْفَ يَدُلُّ

پہلے سکتا ہے جو اچھا تیرے والا ہو۔ آدمیوں کو اللہ تعالیٰ عزوجل کی طرف وہی لوٹا سکتا ہے جو خود اللہ کو پہچانتا ہو۔ لیکن جو کہ اللہ سے

عَلَيْهِ لَا كَلَامَ لَكَ حَتَّى تَعْرِفَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَتَحِبُّهُ وَتَحَلُّ لَهُ لَا لِغَيْرِهِ وَتَخَافُ مِنْهُ

خود چاہے ہو وہ غیر کو اس کی جاننے کے نہائی کہ سکتا ہے تیرے کلام اور خدا جائز نہیں جب تک تو خدا کو نہ پہچانتے اور اس کو دوست رکھتے اور

لَا مِنْ غَيْرِهِ هَذَا بِالْقَلْبِ يَكُونُ لَا يَلْقَاهُ النَّاسُ هَذَا فِي الْخَلْقِ لَا فِي الْحَيَاةِ إِذَا

نہ اس کے غیر سے کلام و وعظ قلب سے ہوتا ہے دھتخت آواز و تیری زبان سے یہ خلوت تنہائی میں ہوتا ہے نہ کہ جلوت میں ظاہری

كَانَ التَّوْحِيدُ بَابَ الدَّارِ الشَّرِّ إِذَا خَلَّ الدَّارَ فَهُوَ التَّفَاقُ بَعَيْنِهِ وَيَحْتَ

طوریے جبکہ توحید کو کے دروازہ میر ہو اور شرک کو کے اندر پس یہ سراسر تفاق ہی ہے۔ افسوس

أَنْتَ لِسَانُكَ يَتَّقِي وَقَلْبُكَ يَفْجُرُ لِسَانُكَ كَيْشُكَ وَقَلْبُكَ يَعْتَزُّ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

تیرے اوپر کہ تیری زبان اظہار تقویٰ کرتی ہے اور تیرا دل فسق و فجور کرتا ہے (یعنی گناہ کی طرف مائل ہوتا ہے) تیری زبان شکر کرتی ہے

يَا ابْنَ آدَمَ خَيْرِي إِلَيْكَ تَأْذِلُ وَشَرُّكَ إِلَيَّ صَاعِدُ وَتَحْتَ تَدْعِي أَنْتَ عِنْدَهُ

اے بن آدم (علیہ السلام) کے میری نعمت بھلائی تیری طرف اور تیری برائی میری طرف چھوڑنے والی تیری اوپر افسوس کہ تو

عَبْدٌ عَلَى الْحَقِيقَةِ وَتُطِيعُ عَمَلَهُ لَوْ أَنَّكَ عَبْدٌ عَلَى الْحَقِيقَةِ لَعَادَيْتَ فِيمَا دَا

عبد کے حقیقی بندہ ہونے کا تو دعویٰ کرتا ہے اور اس کے دشمن کی اطاعت کرتا ہے۔ اگر تو حقیقتہً اس کا بندہ ہوتا تو تیرے دشمنی

وَالَيْتَ وَالْمُؤْمِنُ الْمُؤَقِنُ لَا يُطِيعُ نَفْسَهُ وَشَيْطَانَهُ وَهُوَ لَا يَعْرِفُ الشَّيْطَانَ حَتَّى

اور دوقی اوی کے لئے ہوتی (اس کا دشمن دشمن ہوتا دوست دوست حقیقی ایسا بنارہے نفس اور اپنے شیطان اور اپنی خواہشات نفسانیہ کی پیروی نہیں کرتا۔ وہ شیطان کو جانتا پہچانتا ہی نہیں جو

يُطِيعُهُ لَا يَبَالِي بِالذُّنُوبِ حَتَّى يَدُلَّ لَهَا بَلْ يُعَذِّبُهَا وَيُظْلِمُهَا الْآخِرَىٰ فَاذَا

اوی کی پیروی کرے۔ وہ دنیا کی پرواہ ہی نہیں کرتا جو اس کے سامنے مجھے ذلیل ہو سکے وہ تو دنیا کو ذلیل و خوار سمجھتا ہے اور آخرت کو طلب کرتا ہے

حَصَلَتْ لَهُ تَرْكُهَا وَاتَّصَلَ بِمَوْلَاهُ عَزَّ وَجَلَّ فَخَلَّصَ عِبَادَتَهُ لَهُ فِي جَمِيعِ أَوْقَاتِهِ أَسْمَعَ قَوْلَهُ عَزَّ وَجَلَّ

پس جب آخرت اس کو مل جاتی ہے اس کو بھی چھوڑ دیتا ہے اور اپنے مولائے عزوجل سے متصل ہو جاتا ہے۔ اس مومن کی عبادت تمام اوقات میں خدا کی ہی خاطر ہو جاتی ہے۔ (ایسا) سنا قول اسے عزوجل کا دوا امر والا ہے

وَمَا أَمْرٌ إِلَّا لِيَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ خُنْفَاءُ دَعَا عَنْكَ الْفِرَاقُ بِالْحَقِّ وَوَجَّهَ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ

اور دیکھ دے گئے وہ مگر تاکہ عبادت کریں اللہ تعالیٰ کی خاطر دینی عبادت کیجئے ہو کہ خلع فی الدین منکر تو شرک کو چھوڑ دے اور حق کا

هُوَ خَالِقُ الْأَشْيَاءِ جَمِيعُهَا وَبَرِّدُهَا أَشْيَاءُ مَجْمُوعُهَا يَا خَالِيبًا لَا أَشْيَاءَ مِنْ غَيْرِهِ مَا أَنْتَ عَاقِلٌ هَلْ شَيْءٌ لَيْسَ هُوَ

عزوجل کو ایک جان دیکھ ہی اہل توحید سے وہی تمام چیزوں کا پیدا کرنا والا ہے۔ اوی کے بعد دیر قدرت میں تمام چیزیں ہیں۔ اے خدا سے چیزوں کا

فِي سِتْرِ ابْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَ آخِرَتِهِ يَا غُلَامُ مِمَّنْ خَلَقْتَ مِنَّا ابْنُ الْقَدَرِ

اللہ عزوجل نے خالقوں میں سے ہے۔ (عزوجل نے) فرمایا والے میں شئی الایہ۔ اور میں سے کوئی چیز نہ ہو کہ نزدیک اس کے خزانہ ہیں۔ اے غلام

مَعْتَقُ سِدَا الصَّبْرِ مُتَقَلِّدًا بِالْمَوَافَقَةِ عَائِدًا بِالنَّظَرِ الْفَرَجِ فَإِذَا كُنْتَ هَكَذَا صَبَّ عَلَيْكَ الْمَقْدَرُ مِنْ خُصْمِهِ

جب تک کہ لگا کر موافقت کا مارا (دیکھنا) ہو اٹھنا ہو اور اسی کی راحت کے انتظار میں سو جا پس جب تیری حالت ہو جائیگی مالک تقدیر سے ادا رہے

مَا لَا تَحْسِنُ تَطْلُبُهُ وَتَمْنَاهُ يَا قَوْمَ رُفُقُوا الْقَدْرَ وَاقْبَلُوا مِنْ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمُجْتَمِعِ فِي مَوَافَقَةِ

جو کی طلب آرزو کو بھی تو اچھی طرح پس جاننا جو طلب کرے) ای جماعت والوں تقدیر کی موافقت کرو راضی برضا ہو اور پس جماعتی تقدیر کی

الْقَدْرِ مَوَافَقَةِ الْقَدْرِ يُقَدِّرُ مَنِيَّ إِلَى الْقَادِرِ يَا قَوْمَ رُفُقُوا الْقَدْرَ وَاقْبَلُوا مِنْ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمُجْتَمِعِ فِي مَوَافَقَةِ

محکم کو قبول کرو۔ جو تقدیر کی موافقت میں کو شان سے میری تقدیر کے ساتھ موافقت ہی کچھ کہ اور مطلق کا طرف آگے برآمدی ہے۔ اے

اہل جماعت آؤ سر ہو سب سے عزوجل اور اوی کی تقدیر دفع کی طرف بھٹکیں اور

مُرُّ مَسْخُورٍ وَبَوَاطِنَا نُوَافِقُ الْقَدْرَ وَنُمَشِّي فِي رِجَالِهِ لَا تَكْرَهُ سُلُوكَ الْمَلِكِ فَكِرَامَتُهُ لَا جِلَّ مِنْهَا فَإِذَا

اپنے ظاہر و باطن میں سون کو اوی کی طرف بھٹکا دین۔ تقدیر کی موافقت کریں اور اوی کی ہر کاری میں جلیں کیونکہ وہ بادشاہ کی طرف سے قاصد سے

پس تقدیر کی عزت و بزرگی اس کے بھیجے والے کی وجہ سے ہے

فَعَلَمَّا ذَاكَ مَعَهُ تَحَلَّكَ فِي مَحَبَّتِهِ إِلَى الْقَادِرِ هَذَا لَوْلَا يَدُ اللَّهِ الْحَقِّ فَهَذَا لَكَ الشَّرُّ مِنْ تَجَرُّعِهِ وَ

پس جب ہم اوی کے ساتھ ایسا کریں گے جو اپنے ساتھ قادر مطلق تک پہنچائیگی اوس حکم اللہ کی حقیقی ولایت و سلطنت سے۔ (ایسا)

مَنْ غَيْرِهِ وَكَانَتْ تَسْتَعْلُوهَا وَمَنْظُرُونَ إِلَى مَا لَيْسَ عِنْدَكُمْ وَقَارًا تَسْتَوْجِنُونَ بِهَا عَلَى مَا عَصَيْتُمْ

اور کبھی تم ان کو دلیل سمجھاؤ ان چیزوں کا اظہار کرتے ہو جو تمہارے پاس موجود ہیں ہیں مگر کبھی تم ان کی نعمتوں سے اس کے گناہوں پر مدد دیتے ہو

يَا غُلَامُ تَحْتَاجُ فِي خَلْقِكَ إِلَى وَجْعِ يَخْرِجُكَ عَنِ الْمَعَاصِي وَالزَّلَّاتِ وَمَرَاقِبَةٍ تُذَكِّرُكَ نَظَرَ

ایک آدمی غلطیوں میں اپنے نفس پر ہر گھڑی کا محتاج ہے کہ وہ کچھ کو گناہوں اور لغزشوں سے نکالے اور ایسے مراقبہ کا ضرور احتیاج

الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْكَ أَنْتَ مُحْتَاجٌ مُضْطَرٌّ إِلَى أَنْ يَكُونَ هَذَا مَعَكَ فِي خَلْقِكَ شَمَّةٌ

کہ وہ کچھ کو خدا کی مشقت سے توبہ کو جو تیری طرف سے یاد دلائے تو محتاج و مضطر ہے بات کا کہ وہ تیری غفلت میں تیرا ساتھ ہو۔ پھر تو

تَحْتَاجُ إِلَى مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالْهَوَىٰ وَالشَّيْطَانِ خَرَابٌ مُعْظَمُ النَّاسِ مَعَ الزَّلَّاتِ وَخَرَابٌ

مقابلہ نفس و خواہشات و شیاطین کی طرف محتاج ہے کہ تو ان کو زیر کرے بڑے آدمیوں کی غزلی ہلاکت ساتھ لغزشوں کے ہے اور

الزُّهَادُ مَعَ الشَّهَوَاتِ وَخَرَابٌ لَا يَبْدُلُ مَعَ الْفِكْرِ وَالْخَوَاطِرِ الْخَلَوَاتِ وَخَرَابٌ الصِّدِّيقِينَ فِي

زادہ کی خواہشات و شہوات کے ساتھ طہرے میں ہے اور اہل ال کی ہلاکت غلطیوں میں ساتھ فکر و خیرات مگر اور خیر الی صدیقین کی

الْعَطَائِ شَغْلُهُمْ حِفْظُ قُلُوبِهِمْ لَا تَهْمُهُمْ نِيَامٌ عَلَى بَابِ الْمَلِكِ هُمْ قِيَامٌ فِي مَقَامِ الْخَوْفَةِ لِلْقُلُوبِ

ادھر ادھر نگاہ کرتے ہیں۔ اہل شغلی انکا کام تو اپنے قلوب کی حفاظت ہے وہ تو بادشاہ کے دروازے پر سونپوالے ہیں۔ وہ قلوب کو معرفت

إِلَى مَعْرِفَةِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَزَالُونَ يَدْعُونَ الْقُلُوبَ يَقُولُونَ يَا أَيَّتُهَا الْقُلُوبُ يَا أَيَّتُهَا الْأَرْوَاحُ

قرع و بل کی طرف پکارنے کی جگہ میں کہہ رہے ہوتے دلائے ہیں وہ ہمیشہ قلوب کو دعوت دیتے رہتے ہیں پکارتے رہتے ہیں کچھ رہتے ہیں ای قلوب ای ارواح

يَا أَيُّهَا النَّاسُ يَا مَرْضِيئِي الْمَلِكِ هَلُمُّوا إِلَى بَابِ الْمَلِكِ اسْعَوْا إِلَيْهِ بِأَقْدَامِ قُلُوبِكُمْ

اے آدمیوں اے جنوں اے بادشاہ کے ارادہ کنیز والوں حقیقی بادشاہ کا دروازہ کی طرف آؤ تم اس کی طرف اپنے قلوب کے

بِأَقْدَامِ قُلُوبِكُمْ وَتَوْجِيدَكُمْ وَمَعْرِفَتَكُمْ وَوَرَعَكُمْ السَّامِعِ وَالرَّهْدُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

قدموں اور قلوب و توجہ و معرفت کے قدموں سے بڑھو اور اپنے اعلیٰ پر ہر گھڑی اور دنیا و آخرت میں رہد اور ترک ماسوی اللہ

وَفِيمَا سِوَى الْمَوْلَى هَذَا شُغْلُ الْقَوْمِ هَمُّهُمْ إِصْلَاحُ الْخَلْقِ هَمُّهُمْ تَعَمُّدُ السَّمَاءِ وَ

کے قدموں سے ڈرو۔ یہ ان جماعتوں کا مشغلہ ہے۔ انکی ہمتیں خلق کی اصلاح ہے انکی ہمتیں آسمان و زمین کو

الْأَرْضِ مِنَ الْعَرْشِ إِلَى تَحْتِ الْهَوَىٰ يَا غُلَامُ دَعْ عَنكَ النَّفْسَ وَالْهَوَىٰ كُنْ أَرْضًا تَحْتَ

عرش عظیم سے لیکر زیر زمین تک کو شامل ہیں۔ اے غلام تو اپنے نفس و خواہشات سے علیحدہ ہو جا اور قوم والوں کے قدموں

أَقْدَامِ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ تَرَاهُ أَبَيْنَ أَيْدِيهِمْ الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ يُخْرِجُ الْحَبَّ مِنَ اللَّبَنِ وَيُخْرِجُ الْمِلَّةَ مِنَ الْحَبِّ

بجی جی ہستی و زمین بجا ان کے سامنے خاک بن جا اویں کمال ہے حق تعالیٰ عز و جل زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے -

وَأَخْرَجَ لَهُمْ رِزْقًا غَيْرَ الزَّكَاةِ عَلَىٰ طَائِفَةٍ مِّنْهُمْ يُوقِنُ أَنَّ هَٰذَا الْآخِرَ أَعْلَىٰ مِنَ الْأَوَّلِ وَالْكَافِرُ لَمَّا عَلِمَ

اوسنے ابراہیم علیہ السلام کو ایسے مان باپ سے پیدا فرمایا جو سب کفر کر رہے تھے۔ مومن زندہ ہے اور کافر مردہ

الْمَوْجِدُ حَيٌّ وَالْمُتْرَكُ مَيِّتٌ وَلِهَٰذَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي بَعْضِ كَلَامِهِ أَوَّلُ مَنْ قَاتَ

وحدانیت کا اقرار کر لیا اور زندہ ہے اور شرک کرنے والا مردہ۔ اسی معنی کے اسے عز و جل نے اپنے بعض کلام میں فرمایا۔ میری مخلوقات

مِنْ خَلْقِي إِبْلِيسُ يَعْنِي عَصَايَ قَاتَ بِالْمَعْصِيَةِ هَٰذَا آخِرُ الزَّمَانِ قَدْ ظَهَرَ سُوءُ النِّفَاقِ

پہلا مریہا ابلیس یعنی اوسے میری نافرمانی کا پس بوجہ معصیت مردہ ہو گیا مریہا یعنی گناہ گرا ہی ہوت ہے یہ آخری زمانہ ہر نفاق اور

سُوءُ النِّفَاقِ لَا تَقْعُدُ مَعَ الْمُنَافِقِينَ الْكَذَّابِينَ الدَّجَالِينَ وَنَحَكَ نَفْسُكَ

بھونٹ کا بارگرم ہو گیا ہے۔ تم منافقوں بھونٹوں دجالوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔ تجھ پر افسوس ہے تیرا نفس

مُنَافِقَةٌ كَاذِبَةٌ فَاجِرَةٌ مُّشْرِكَةٌ كَيْفَ تَقْعُدُ مَعَهَا خَالِفُهَا وَلَا تَوَافِقُهَا

منافق بھونٹ کو کر نہ والا فاسق شرک کر نہ والا ہے۔ تو اوس کے ساتھ کیسے بیٹھتا ہے۔ تو اوس کی مخالفت کر اور اوس کی موافقت نہ کر

قَاتِلْهَا وَلَا تَطْلُقْهَا اسْتَحْضَاوْا خِرَافَتَهَا حَقَّهَا الَّذِي لَا يُدْخِلُهَا مِنْهُ اِقْمَعُهَا بِالْمُجَاهَدَاتِ

اوسکو پاؤں پر بچ کر دے اگر دہ چھوڑ نفس کو قید کر دے اور اوس پر اسکا ضروری حق جاری کر نفس کو بجا ہون کے ساتھ قمع قمع کر دے۔

وَأَمَّا أَنَّهُوَ فَإِنَّ كُنْهُ وَلَا تَحُلْ يَزْكُكُ وَالطَّبْعُ فَلَا تَضْحِكُهُ فَإِنَّهُ طِفْلٌ صَغِيرٌ لَا

خوابشات نفس پر تو سوار رہے اون کو ایسے حال پر نہ چھوڑ کہ وہ تجھ پر سوار ہو جائیں اور تو طبیعت کا ساتھ نہ دے بہ تحقیق طبیعت چھوڑنا

عَقْلُ لَهُ كَيْفَ تَتَعَلَّمُ مِنْ صَبِيٍّ صَغِيرٍ وَتَقْبَلُ مِنْهُ الشَّيْطَانُ فَهُوَ عَدُوٌّكَ وَعَدُوٌّ أَبِيكَ

بچہ ہر جو عقل نہیں۔ تو چھوٹے بچے سے کیسے علم سیکھ سکتا ہے اور اوس کے قول کو کیسے قبول کر سکتا ہے شیطان تیرے اور تیرے باپ

أَدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَيْفَ تَسْكُنُ إِلَيْهِ وَتَقْبَلُ مِنْهُ وَبَيْنَكَ دَمٌ وَعَدَاوَةٌ قَدِيمَةٌ

آدم علیہ السلام کا دشمن ہے تو اوس کے ساتھ کیسے سکونت کرتا ہے اور دس کے کلام کو تو کیسے قبول کرتا ہے حالانکہ اوس کا اور تیرے درمیان خون ہو چکا ہے

لَا تَأْمَنُ إِلَيْهِ فَإِنَّهُ قَاتِلُ أَبِيكَ وَأُمِّكَ فَإِذَا تَمَكَّنَ مِنْكَ قَتَلَكَ كَمَا قَتَلَهُمَا اجْعَلْ

اوس کی طرف امن نہ لے بہ تحقیق وہ تیرے مان باپ کا قاتل ہے پس جب تجھ پر قابو پا لیتا تجھ بھی مثل تیرے والدین کے قتل کر دیتا۔ تو قتلے

التَّقْوَىٰ سِلَاحُكَ وَالتَّوْحِيدُ لِلَّهِ وَالْمُرَاقَبَةُ لَهُ وَالْوَرَعُ فِي الْخَلَوَاتِ الصِّدْقُ وَالِاسْتِعَانَةُ

کو اپنا ہتھیار بنا اور توحید الہی اور مراقبہ اور خلوت کر اور سچائی اور اللہ عز و جل سے مدد چاہنے کو اپنا

بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ جُنْدُكَ هَٰذَا السِّلَاحُ وَهَٰذَا الْجُنْدُ هُمُ الَّذِينَ يَهْرُمُونَ وَيَهْدُمُونَ

لشکر بنا۔ پس یہ ہتھیار اور لشکر ایسے ہیں جو شیطان کو شکست دیدیں گے اور اوسکی غارت کو لڑھا دیں گے اور اوس کے لشکر کو

وَيَكْسِرُونَ جَنَّتَهُ كَيْفَ لَا يَهْزُمُونَهُ وَاحْتَقَ مَعَكَ يَا غُلَامُ اِقْرَنَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَ

توڑ دینگے کیونکہ یہ شیطان کو نہایت شکست دینگے حالانکہ حق تیرے ساتھ ہے اور غلام دنیا و آخرت کو ملا کر تو اون

الْآخِرَةِ وَاجْعَلْهُمَا فِي مَوْضِعٍ وَاحِدٍ اَنْفَرِدُ مَوْلَاكَ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ بَانَاؤِ مَنْ حَيْثُ قَلْبُكَ

دو دنوں کو ایک جگہ کر دے اور تو دنیا و آخرت سے خالی ہو کر اپنے مولیٰ عزوجل کے ساتھ تنہائی اختیار کر

بِلَا دُيَا وَلَا آخِرَةٍ لَا تُقِيلُ عَلَيْنَا اِلَّا مَجَرَّدًا رِغْمًا سِوَاهُ لَا تُشَقِّدُ بِالْخُلُقِ عَنِ الْخَالِقِ

اور خلوت گزین بن اللہ تعالیٰ کی طرف بغیر اس کے کہ تو اس کے ماسوا سے علیحدہ ہو جائے متوسل نہ ہو۔ خالق سے بے پروا ہو کر مخلوق میں

اقْطَعْ هَذِهِ الْأَسْبَابَ وَاخْلَعْ هَذِهِ الْأَرْبَابَ فَإِذَا امْكَنْتَ فَأَجْعَلِ الدُّنْيَا لِنَفْسِكَ

مگر قطع نہ ہو جائے ان سببوں سے قطع تعلق کر لے اور ان سببوں کو چھوڑ دے پس جب تو اس پر قدرت پائے پس دنیا کو اپنے نفس کے

وَالْآخِرَةُ لِقَلْبِكَ وَالْمَوْلَى لِسِرِّكَ يَا غُلَامُ لَا تَكُنْ مَعَ النَّفْسِ وَلَا مَعَ الْهَوَى وَلَا مَعَ الدُّنْيَا

اور آخرت کو اپنے قلب کے اور مولیٰ تعالیٰ کو اپنے باطن کے اختیار کر لے۔ اور غلام تو نفس اور خواہشات نفسانیہ اور دنیا و

وَلَا مَعَ الْآخِرَةِ وَلَا تَتَّبِعْ سِوَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَقَدْ نَعَتْ بِالْكَذْبِ الَّذِي لَا يَغْنَى أَبَدًا

آخرت کا ساتھ بھی مبت بن۔ اور سوا حق عزوجل کے کسی کی پیروی نہ متابعت نہ کر حالانکہ کفر نے ایسا خزانہ پالیا ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔

فَحِينَئِذٍ تَجِيئُكَ الْهُدَايَةُ مَعَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ الَّتِي لَا ضَلَالَةَ بَعْدَهَا تَبْ عَنْ

جب تو ایسا کرے گا تو تیرے لئے اللہ عزوجل کی طرف سے ایسی ہدایت آئے گی جسے بعد مگر ای نہیں تو اپنے گناہوں سے توبہ کر

ذُنُوبِكَ وَهَرُولَ عَنْهَا إِلَى مَوْلَاكَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَبَّتْ فَلْيَتَّبْ ظَاهِرُكَ وَبَاطِنُكَ التَّوْبَةُ

اور گناہوں سے علیحدہ ہو کر اپنے مولیٰ عزوجل کی طرف دوڑ جا جب تو توبہ کرے تو اپنے ظاہر و باطن دونوں سے توبہ کر۔ توبہ

قَلْبُ ثِيَابِ قَلْبِكَ قَلْبُكَ رِزْءُكَ وَاخْلَعْ ثِيَابَ الْمَعَاصِي بِالتَّوْبَةِ الْخَالِصَةِ وَالْحَيَاءِ مِنْ

تیرے قلب کے لباس کا پلٹ دینا ہی تو اپنے قلب کے در کو پلٹ دے۔ اور گناہوں کے لباس کو خالص توبہ سے اور اللہ عزوجل سے شرم کر

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَقِيقَةً لَا مَجَازَ اَلْهَذَا مِنْ اَعْمَالِ الْقُلُوبِ بَعْدَ طَهَارَةِ الْجَوَارِحِ بِاَعْمَالِ

حقیقہ اتار دے نہ مجاز۔ زانی توبہ نہ ہو توبہ النصوح ہو حقیقی توبہ قلب ظہور سے ہم جلیصہ پھر کر لینے اعضا و ظاہری

الشَّرْعِ الْقَالِبُ لَهُ عَمَلٌ وَالْقَلْبُ لَهُ عَمَلٌ الْقَلْبُ إِذَا خَرَجَ مِنْ قِيَامِ الْأَسْبَابِ وَالتَّعَلُّقِ

ساتھ اعمال شروع کے ہو قالب یعنی بدن کیلئے بھی ایک عمل ہے اور قلب کیلئے بھی عمل قلب جب سببوں کے مابین ان سے اور مخلوق

بِالْخَلْقِ رَكِبَ بَحْرَ التَّوَكُّلِ الْمَعْرِفَةِ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْعِلْمِ بِهِ وَتَرَكَ السَّبَبَ وَ

کے ساتھ تعلق سے چل جاتا ہے تو توکل اور معرفت اللہ عزوجل کے علم میں ہی کے درمیان غوطہ زنی کرتا ہے اور سبب کو چھوڑ دیتا ہے

بہارِ دہلی

طَلَبًا مُسْتَيْبًا فَإِذَا تَوَسَّطَ فِي هَذَا الْبَحْرِ فَقَالَ يَقُولُ الَّذِي خَلَقَنِي فَهُوَ سَمِيحٌ رَحِيمٌ

اور مستیبتہ تھالے کو طلب کرتا ہے۔ جیسا شخص اس دریا کے وسط میں پہنچ جاتا ہے پس اس وقت کہہ لگتا ہے جسے مجھ پیدا کیا

فَيَخْذُرُ عَيْنًا مِنْ سَاحِلٍ إِلَى سَاحِلٍ مِنْ مَوْضِعٍ إِلَى مَوْضِعٍ حَتَّى يَبْقَعَ عَلَى الْحَادَةِ الْمُسْتَقِيمَةِ

پھر وہی ہری ہدایت رہنمائی کو نگاہیں ایک کنارہ سے دوسرے کنارہ کی طرف ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف ہدایت پاتا ہے۔

فَكُلَّمَا دَكَّرَ رَيْبَهُ عَزَّ وَجَلَّ تَجَلَّ جَادَتُهُ، وَانْكَشَفَ الدَّعْلُ عَنْهَا قَلْبُ

پس جب وہ اپنے رب کا جھٹکا بھی دکر کرتا ہے اور اس کا راستہ روشن ہوتا جاتا ہے اور اس راہ کی غمگینی گرد و غبار دور ہو جاتی جاتی ہے

الطَّالِبُ لِلْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ يَقْطَعُ الْمَسَافَاتِ وَيُخْلِفُ الْكُلَّ وَرَأَى كَذَلِكَ إِذَا أَخَافَ فِي بَعْضِ

راستہ میں کھل جاتا ہے طالب الہی کا قلب تمام مسافروں منزلوں کو قطع کرتا ہے اور کل ماسویٰ السمو کو اپنے پیچھے چھوڑ دیتا ہے۔

الطَّرِيقِ مِنَ الْهَلَاكِ بَرَزَ إِيمَانُهُ فَشَجَّعَهُ فَتَحَمَدُ نَيْرَانَ الْوَحْشَةِ وَالْخَوْفِ

اوسکو بعض راہ میں ہلاکت کا خوف ہونے لگتا ہے وہیں اوسکا ایمان ظاہر ہو کر اوس طالب حق کو بہادر بنا دیتا ہے پس وحشت و خوف

يَأْتِي بِكَ لَهَا تَوَرُّدًا أَكْثَرَ وَالْفَرَجَ بِالْقُرْبِ يَا عَلَامَ إِذَا جَاءَكَ الدَّاءُ فَاسْتَقْبِلْهُ

آگ بجھ جاتی ہے اور اوسکی بدلہ میں اُس کی روشنی اور قرب الہی کی مسرت حاصل ہوتی ہے۔ اے غلام جب بھجھو کوئی بیماری لاحق ہو پس تو

بِيدِ الصَّبْرِ وَاسْكُنْ حَتَّى يَجِيئَكَ الدَّاءُ فَإِذَا جَاءَكَ الدَّاءُ فَاسْتَقْبِلْهُ بِبِدْلِ الشُّكْرِ فَإِذَا

اوس بیماری کا صبر کا تھون سے استقبال کر اور جب تک مولا تعالیٰ کی طرف اوسکی دعا آئے صبر اور۔ پس جب دوا آجائے

كُنْتَ عَلَى هَذَا الْحَالِ كُنْتَ فِي الْعَيْشِ الْعَاجِلِ الْخَوْفِ مِنَ النَّارِ يَقْطَعُ أَكْبَادَ

تو اوس دوا کا شکر کے اٹھون سے استقبال کر دکر مصیبت پر صبر نعمت پر شکر کا حکم ہے پس جب تو اس حالت پر پہنچ جائے گا

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَاءٌ رَحِيمٌ لُطْفٌ فَفَتَحَ لَهَا بَابَ الْآخِرَةِ فَيَرَوْنَ مَا مَعَهَا فَإِذَا اسْكَنُوا

تو اللہ عزوجل ان کے قلوب پر اپنے رحمت و لطف کے دریائے پائی برساتا ہے اور ان کے لئے آخرت کا دروازہ کھول دیتا ہے پس وہ اپنے اس

وَاطْمَأْنَوْا وَارْتَحُوا أَقْلِيَاءَ فَتَحَ لَهُمْ بَابَ الْجَلَالِ فَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ وَأَسْرَارُهُمْ وَكَثُرَ خَوْفُهُمْ

امن کی جگہ دیکھ لیتے ہیں۔ جب وہ طالب حق سکون پکڑتے ہیں اور مطمئن ہو جاتے ہیں اور غمگینی راحۃ لے لیتے ہیں تو رب تعالیٰ ان کے

أَسْكَنَ مِنْ أَلَا قَوْلٍ فَإِذَا اسْكَنَ لَهُمْ فَتَحَ لَهُمْ بَابَ الْجَلَالِ فَسَكَنُوا وَاطْمَأْنَوْا وَارْتَحُوا

بہت زیادہ امن کے خوف و زہمت کو بھاری دینا ہے پھر جب اوسکی یہ حالت سکال کو پہنچ جاتی ہے تب اس کے دل حال کا دروازہ کھولتا ہے

بہارِ دہلی

تَبَيَّنُوا لِقَابِي وَأَدْرِجَانِي طَبَقَاتُ شَيْءٍ بَعْدَ شَيْءٍ يَا عِلْمًا لَا يَكُونُ كَمَثَلِ مَائِي كُلِّ

لوگوں کے لئے اسے طبع و درایت ظاہر ہوئے ہیں۔ وہ قرار کرتے ہیں جو پہلے بعد دیکھتے ہیں۔ اسے علم ظہیر ارادہ نصیر محض کھانا پینا
وَمَا أَفْرَبُ وَمَا أَكَلَسُ وَمَا تَنَكَّبُ وَمَا تَنَكَّبُ وَمَا تَجَمَّعُ كُلُّ هَٰذَا هُمَا التَّفْطِيسُ وَالطَّبِيعُ فَأَيُّ
باس پہننا کماح شادی کرنا اور ٹھہرنا جمع کرنا ہی نہ ہو کہ یہ کل نفس و طبیعت کے مقاصد ہیں۔ پس کہاں ہیں

هَمُّ الْقَلْبِ الْبَسْرُ وَهُوَ ظَلَمٌ بِالنَّحْوِ عَزَّ وَجَلَّ هَمُّكَ مَا أَهَمَّكَ فَلَيْكَ هَلْكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ

مقاصد قلب باطن جو کہ حق عز و جل کی سچی طلب تیرے مقاصد حق کس قدر نگین بنا رکھا ہے تیرا مقصد تو صرف رب عز و جل

وَمَا عِنْدَهُ الَّذِي يَأْخُذُهَا بَدَلٌ وَهُوَ الْآخِرَةُ وَالْخُلُقُ لَهُمْ بَدَلٌ وَهُوَ الْخَالِقُ عَزَّ وَجَلَّ

اور وہ چیز جو لوگوں کے پاس ہے ہونا چاہیے۔ دنیا کے لئے بدل ہے اور وہ آخرت کے حق کیلئے عوض و بدل ہے اور وہ خالق عز و جل ہے

كُلَّمَا تَرَكْتَ شَيْئًا مِّنْ هَٰذَا الْعَاجِلِ اخَذَتْ عَوِصَةُ وَخَيْرُ أَمْنِهِ فِي الْآجِلِ قُلْدَانُ

جب تو ان عجلت والی (دنیا) کی چیزوں میں سے کسی چیز کو چھوڑ دیکتا تو اس کا عوض و بدل اس سے بہتر و عمدہ آخرت میں پالیکا۔ تو

قُلْدَانُ بَقِي مِنْ عُمُرِكَ هَٰذَا الْيَوْمَ فَحَسِبْ تَهَيَّأْ لِلْآخِرَةِ تَهَيَّأْ لِمَجِيءِ مَلَكَ الْمَوْتِ - الدُّنْيَا

کہیری عمر میں سے ابھی آج کا دن صرف باقی ہے۔ تو آخرت کیلئے مستعد ہو جا ملک الموت کے آنے کے لئے نشاء بنجا۔ دنیا تو

طَبَاخَةٌ لِلْقَوْمِ وَالْآخِرَةُ مَعْمَرَةٌ لَهُمْ فَإِذَا جَاءَتِ الْغَيْرَةُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَالْتِ

کیلئے سرخوش دیکھ (دراستی دیرین ختم ہونی والی) اور آخرت اونکا آبادی کا گھر پس جب غیرت الہی آتی ہے۔ وہ غیرت الہی ان لوگوں اور

بَيْنَهُمْ وَيَبْنِيهَا وَيَقَامُ التَّكْوِينُ مَقَامَ الْآخِرَةِ فَلَا يَحْتَاجُونَ لَا إِلَى الدُّنْيَا وَلَا إِلَى الْآخِرَةِ

آخرت کے درمیان میں حاصل ہو جاتی ہے اور تکوین آخرت کے قائم مقام کو درجائی و درجوں میں تمام پہنچا کر طالبان حق دُنیا کے حاجت مند ہے ہیں نہ آخرت کے

يَا كَذَّابُ أَنْتَ تُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي حَالِهِ النِّعْمَةُ يَا ذَا جَاءَ الْبَلَاءُ وَهَرَبْتَ كَأَنْ لَّمْ يَكُنِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مُحِبُّكَ

اگر کذاب طالب دنیا تو مالیت نعمت میں اندر و جل کو دوست سمجھتا اور کسی محبت کا دعویٰ کرتا ہو پس طلب کیا کرتا ہے بلائی جز تو تو دیا بھلا گناہی کہ گویا اندر و جل عز و جل

اسے غیرت الہی اپنے سچے طالب کو آخرت کا طالب بنا کر نہیں چھوڑتی اس سے جدا کر کے مقام تکوین میں پہنچا دیتی ہے۔

جیسا کہ حدیث قدسیٰ اذا تقرب الی عبدی بالتواضع والحدیث سے ظاہر ہوا ہر سہ اس مرتبہ پر پہنچ کر

خدا فی جلوے او سپر ظاہر ہونے لگے ہیں کن فی کون کا مرتبہ اون کو حاصل ہو جاتا ہے جو چاہتے ہیں اس کا طلب ہو جاتا ہے

یہی مرتبہ عقاب تکوین ہے۔ وہ فنا سے گزر کر مقام بقا میں پہنچ جاتا ہے اونکا ہر قول و عمل دوسرا جامہ پہن لیتا ہے۔

گفتہ اوگفتہ اللہ بود کہ اگرچہ از طوق عقاب شد بود کہ کہ اولیا را بہت قدرت از ان کہ تیر جستہ بازی آرد ز راہ کہ وہ
اسی وجہ سے اون سے طلب استعانت نہا و استغاثہ اونکی طلب نہا و نہ جل مجاہد ہی سے طلب استغاثہ خدا ہی کے حکم کے تحت
ہوتی ہے۔ وہ باذن اللہ قادر و عطا ہو جاتے ہیں۔ رسل و انبیاء ہوں علیہم السلام یا اولیا و صغیرا فاعترضوا یا اولیا و اولیا

تاریخ بہارِ وحی

أَمَّا ابْنُ الْعَمَلِ عِنْدَ الْإِخْتِبَارِ إِذَا جَاءَتْ الْبَلَايَا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتَ تَقَابُتُ خَلْقًا

ہندو کی خدمت میں پہنچا انھوں نے امتحان ہی کے وقت ہوتا ہے۔ جب ان کے تعلق کی طرف سے بلائیں اُن میں اور تو انہیں پڑھنا بہت قہم رہے پس تو

وَمَنْ كَانَ ثَمَرُهُ ذَا بَخْشٍ بَارِعٍ فَتَلَا فِيهِ الْكَذِبَ يَتَنَقَّلُ الْأَوَّلَ وَالْآخِرَ وَيَجْعَلُ الْكَذِبَ عَلَى طَعْنٍ أُولَئِكَ يَكُونُ لَهُمْ فِي يَوْمٍ كَثِيرٍ مِمَّنْ يَقُولُونَ سُحُرًا أُولَئِكَ يَكُونُ لَهُمْ فِي يَوْمٍ كَثِيرٍ مِمَّنْ يَقُولُونَ سُحُرًا

بندہ اور خدا کا دوست دار ہے اور اگر اس وقت تو بے گناہ ہے تو بلا دعا بھی جانیگا اور ٹوٹ جائیگا ایک شخص حضور نبی

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّكَ فَقَالَ اسْتَعِدْ لِلْفَقْرِ جِلْبَاءً وَجَاءَ رَجُلٌ أُخْرَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر اودھ کے حکم کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے حق میں آپ کو دوست رکھنا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا تو نفوذِ محمدی کیلئے مستعد ہو جا اور

فَقَالَ اِنِّي احِبُّ الشَّعْرَ وَحَلَّ فَقَالَ اخُذْ لِلْبِلَالِ وَجُلِيَا عَجَبَةَ اللَّهِ عزَّ و جَلَّ وَسَيُؤْتِيكَ

پس حق کیا بخشت؟ حق کو محبوب رکھنا، چون ارشاد نبوی ہوا تو ملازم و مصیبت کیلئے چاروں طرف سے جلی علیہ السلام پہنچا۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے

مَقْرُونَتَانِ بِالْفَقْرِ وَالْبَلَاءِ ۚ وَهَذَا قَالَ بَعْضُ الصَّاحِبِينَ وَكُلُّ الْبَلَاءِ بِالْوَلَاءِ ۚ كَيْلًا

رسول پاک کی محبت و فروع و بلا کے ساتھ ملی ہوئی ہیں اور اس واسطے بعض بزرگ دین نے فرمایا دعویٰ محبت کے ساتھ بلا اسطرح کر دینی ہے تاکہ اگر

تَدْعِي لَوْلَاهُ تَكُنْ لِلدَّالِكِ وَالْإِلَاحِ كُلِّ رَاحِدٍ يَدْعِي مَحَبَّةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَجَحَلِ النَّبَاتُ عَلَى الْبِلَادِ وَالْفَقِيرُ يَنْتَهِي هَذِهِ الْمَحَبَّةُ

وہ کہتا ہے کہ میں نے یہ بات سنا ہے کہ ایک شخص نے کہا ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک شخص کے پاس گیا تھا اور اس نے اس کے پاس سے ایک چیز لی تھی۔

دینا اشیائی دنیا حسنہ و فی الآخرہ حسنہ و فنا عذاب النارہ
 لے کر رہا ہے۔ دنیا و آخرت میں۔ یہاں کہ عذاب خدا اور۔ خدا کے عذاب سے بچ کر بھاگنا۔

١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

وقال رضي الله عنه ما لدُّرْسَةٍ خَاصَّةٍ شَوَالٍ

حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے ۵۴۵ھ ہجری کو مدرسہ قادریہ

2011年11月11日

سنہ مسر اربعین و مسر میا

بغداد معنی امین ارشاد فرمایا

عَزَّ وَكَلَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَكَلَّ تُنَحِّنُكَ وَغَيِّبَتِكَ عَنْهُ ارْجِعْ عَنْ غَرَّتِكَ قَبْلَ أَنْ تُضْرَبَ

بے بندہ خدا اللہ تعالیٰ کیساتھ تیری تاج بکری غفلت و بھولاپن تجھ کو خدا سے دور کر رہی ہے اور تجھ کو اوسنے اللہ سے غائب کر رکھا ہے تو اپنی

تَحَنُّنًا وَنَسَلًا عَلَيْكَ حَيَاتُ الْبَلَاءِ وَأَعْقَابُهَا مَا ذُتْ طُغْمُ الْبَلَاءِ فَلَا جَرَمَ تَعَاثُرَ لَا تَفْرَحُ

نے ابھی لقمہ ملا نہیں تھا کہ اس کو سے تو دھوکہ کین پڑا ہے۔

الْفَرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ أَحْتَاجُ فِي هَذِهِ الْحَالَةِ الَّتِي أَنَا فِيهَا إِلَى قُوَّةِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ
 مِنْكُمْ لِيُخَالِصُوا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ كَمَا يَنْبَغِي لَكُمْ فِي هَذِهِ الْحَالَةِ الَّتِي أَنَا فِيهَا إِلَى قُوَّةِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ
 أَحْتَاجُ إِلَى صَبْرٍ مِنْ تَقَدُّمِ مَنْ أَدْرَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى زِمَانِي لِحْتَاجِ إِلَى قُوَّةِ الرَّبَّانِيَّةِ -
 اور ہم علیہ السلام سے لیکر میرے زمانہ تک ہر ایک کو لے کر آج اور ان کے صبر کا محتاج ہوں۔ قوت رہائی کا محتاج ہوں -
 اللَّهُمَّ لُطْفًا وَعَيْنًا وَمُؤَافَقَةً وَرِضًا آمِينَ يَا غَدَامَ مَا خَلَقْتَ الْبَقَاءَ وَاللَّيْلَ
 لِي الْأَمِينِ فَجِدْ لِي لُطْفًا وَمُدَّةً تَوْفِيقَ دِرْضًا كَطَبِيبٍ هُوَ دِيْبِي فَعُولٌ كَرِيْمٌ لِي غَدَامَ تُوَدُّ دُنْيَا مِيْنِ بَاقِي رَهْنِيْ اور آمین
 وَالْمُتَّقِينَ فِيهَا أَفْعَدَ مَا أَنْتَ فِيهِ مِنْ مَّكَارِهِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَغَنَّتْ مِنْ طَاعَةِ الْحَقِّ
 نَحْصَ جَلَّ كَرِيْمٌ كَيْفَ يَسِيْرُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ سَبْعَ سِنِينَ كَمَا سَمِعْتُ كَوْنًا بِسَدِيدِينَ اور تو ان میں مبتلا ہو رہا ہے۔
 يَقُولُ لَوْلَا أَلَا اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنَّكَ لَنْ تَنْفَعُنِي حَتَّى تَضِيْفَ إِلَيْهِ شَيْئًا آخَرَ إِلَّا يَمَانُ
 اطاعت الہی میں تیرا محض کدیر ہے لیکن پر قناعت کرنا جبر تو کیا نفع ہے تجھ نفع نہ دیکھتا اور کیا اولیٰ مرد تو دوسرے ہیں کہ وہ دیکھ گیا
 قَوْلٌ وَعَمَلٌ لَا يُقْبَلُ مِنْكَ وَلَا يَنْفَعُكَ إِذَا اتَّيْتِ بِالْمَعَارِضِ وَالزَّلَاجِلِ وَمُخَالَفَةِ الْحَقِّ
 قول عمل دونوں کا نام ہے جب تو گناہ کرتا رہیگا لغزشوں اور خدا کے تعالیٰ کی مخالفت میں مبتلا رہیگا اور ان سب
 عَزَّ وَجَلَّ وَأَصْرُوتَ عَلَى ذَلِكَ وَتَرَكْتَ الصَّلَاةَ وَالصُّومَ وَالزَّكَاةَ وَالْحَجَّ وَالصَّدَقَةَ وَ
 امور پر اصرار کر رہیگا گناہ کئے جائے گا اور نماز روزہ زکوٰۃ حج و صدقہ اور افعال خیر چھوڑ دیکھا تو تیرا یہ دعویٰ
 أَفْعَالُ الْخَيْرِ فَاكْتَبَيْتُ بِفَعْلِكَ الشَّهَادَاتِ إِذَا قُلْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ
 ایمان نہ قبول کیا جا ہیگا ذرہ حج نفع دیکھ محض کدیر شہادت بغیر عمل حج کیا نفع دیکھ جتنوں نے لا اِلهَ اِلَّا اللهُ کہا پس یہ
 إِذْ عَيَّنْتَ يَقَالُ أَيُّهَا الْقَائِلُ أَلَمْ يَكُنْ بَيِّنَةً مَا الْبَيِّنَةُ امْتِنَالُ الْأَمْرِ وَالْإِقْتِصَادُ
 تو دعویٰ بن گیا تجھ کو کہا جا ہیگا اے مدعی آیا تیرے پاس دعویٰ کے ثبوت کے گواہ ہیں کون گواہ ہیں؟۔ اس دعویٰ کے گواہ خدا کے
 حُكْمٌ كَمَا يَحْلُلَانَا اور ممنوعات و منہیات سے باز رہنا
 الْقَهْمُ وَالصَّبْرُ عَلَى الْآثِمَاتِ وَالْتِمَالُ إِلَى لَقْدَرِ هَذَا هُوَ بَيِّنَةٌ هَذِهِ الدَّعْوَى
 اور فتنوں پر صبر کرنا اور تقصیر کے سامنے سر جھکانا یہیں ہی اس دعویٰ کے گواہ ہیں و پس۔ اور ان
 إِذَا عَمِلْتَ هَذَا أَوْ عَمَلًا مَا تَقْبَلُ مِنْكَ إِلَّا بِالْإِخْلَاصِ لِلْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ لَا يُقْبَلُ
 عملوں کو قبول ہونے کے لئے اخلاص الہی کی شرط ہے (کہ بغیر اخلاص کوئی عمل درجہ قبولیت میں نہیں یا تا) اللہ تعالیٰ
 قَوْلًا يَدْعُو عَمَلًا يَدْعُو إِخْلَاصًا وَصَابَةً الْبَيِّنَةُ وَأَسْوَأُ الْفُقَرَاءِ لَشَيْءٍ مِنْ
 کسی قول کو بغیر عمل کا دیکھ کسی عمل کو بغیر اخلاص اور سچے گواہوں کے قبول نہیں فرماتا ہے۔ کسی قدر مال سے فقیروں کے ساتھ

اور ہم علیہ السلام سے لیکر میرے زمانہ تک ہر ایک کو لے کر آج اور ان کے صبر کا محتاج ہوں۔ قوت رہائی کا محتاج ہوں -

أَمْ لَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَانْتُمْ تَقُولُونَ لَنْ نُعْطِيَهُ شَيْئًا قَلِيلًا كَانَ أَوْ كَثِيرًا

ہوئی کہ رہو۔ جبکہ تم کہتے ہو کہ ہم اس کو کوئی سائل کو جو ہم دیکھیں۔ خدا نے تعالیٰ عطا کو جو بہت تھا

وَأَقْبُوا الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ فِي حُبِّهِ الْعَطَاءُ وَاشْكُرُوهُ كَيْفَ أَهْلَكُمْ وَأَقْدَرِكُمْ عَلَى

سجود میں تم اور اس کی ہوا گفت کرو۔ اور اس کا شکر کرو کہ اس نے تمہیں کیسے اس کا اہل بنا دیا اور تم کو عطا ہوا

الْعَطَاءُ وَفِيهِ لَكُمْ إِذَا كَانَ السَّائِلُ هَدَايَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتُمْ قَادِرُونَ عَلَى أَنْ تَعْلَمُوا كَيْفَ تُرَدُّ الْهَدَايَةُ

پر قدرت دیدی۔ پھر پھر اس کی سائل اللہ عزوجل کا ہدیہ سے اور تو مال دیدیہ پر قادر ہو کر اس سے اس ہدیہ کو

عَلَى مُهْلِكٍ يَمْحَا عَنْكَ تَسْمَعُ وَتَنْكِي وَإِذَا حَاءَكَ الْفَقِيرُ يُشْفِقُوا قَلْبُكَ فَكُلْ عَلَى

اس کو کہ یہ بھیجے خدائی طرف سے اس کو تا جو تو میری طرف منوجہ ہوتا ہو عطا ستا ہر اور روتا ہر اور جیتیری پاس فقیر آتا ہے تو

أَنْ سَمَاعَكَ وَبِكَافَكَ مَا كَانَ خَالِصًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ السَّمَاعُ عِنْدِي أَوَّلًا بِالسَّيْرِ ثُمَّ

تیرا قلب سخت ہو جائے تا کہ اس نے یہ بتایا کہ تیرا سنا اور دنا خالص اللہ عزوجل کیلئے نہیں میرے پاس ٹھیک تیرا عطا ستا

بِالْقَلْبِ ثُمَّ بِالْجَوَارِحِ فِي الْخَيْرِ إِذَا دَخَلَتْ عَلَيْكَ فَادْخُلْ وَقَدْ عَزَمْتَ عَلَيْكَ وَعَمَلْتَ وَ

اولا ساتھ باطن کے پھر ساتھ قلب کے پھر ساتھ اعضا ظاہری کے کہ وہ بھلائی میں میں مغفول رہیں۔ تو جب میرے پاس آئے تو اس کی حالت

لِسَانَكَ وَنَسَبَكَ وَحَسَبَكَ مَعَ نَسَبَانِ مَالِكَ وَأَهْلِكَ قَفْ بَيْنَ يَدَيْ خَيْرِيَانِ الْقَلْبِ عَمَّا

میں کہ تو اپنے علم اپنے عمل اپنے زبان اور نسب سے قطع نظر کیے ہوئے اور اپنے مال اور اپنے اہل و عیال کو بھلائے ہوئے

سَوَّلَ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَكْسُوهُ بِقُرْبِهِ وَفَضْلِهِ وَمِنْهُ إِذَا أَفْعَلْتَ هَذَا عِنْدَ

تاکہ اللہ عزوجل اس کو اپنے قرب و فضل و احسان سے خلعت عطا فرماوے۔ جب تو میرے پاس آئے وقت

دُخُولِكَ عَلَيَّ صِرْتُ كَالطَّائِرِ يَخْذُلُ إِخْصَاوِي وَرُوحُ بَطْنَانَا نُورُ الْقَلْبِ مِنْ نُورِ

ایسا کیا کرے گا تو ازل پرندہ کی ہوجائے گا کہ وہ اپنے گھونسل سے صبح کو بھوکا نکلتا ہے اور شام کو پیٹ بھرا ہوا واپس جاتا ہے۔

الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ وَلِهَذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ

قلب کی نورانیت حق تعالیٰ کے نور سے ہے اور اسی واسطے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے مؤمن کی فیراسی

يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَيُّهَا الْفَاسِقُ اتَّقِ الْمُؤْمِنَ وَلَا تَدْخُلْ عَلَيْهِ وَأَنْتَ مُلَوِّثٌ

دروہ تو اللہ عزوجل کے نور سے دیکھتا ہے۔ اے فاسق تو سچے ایماندار سے ڈر اور اس کے پاس ایسے حالت میں نہ جا کہ تو اپنی

بِغْيَاسَةِ مَعَاصِيكَ فَإِنَّهُ يَرَى بِنُورِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَنْتَ فِيهِ بِرِيٍّ شَرِّكَ وَنِفَاقَكَ

گناہوں کی بنیاست میں گھبراہو۔ کیونکہ وہ اللہ عزوجل کے نور سے بری اور حال کو حسین تو مطلق دیکھتا ہے اور مومن تر سے

مُخَرِّجُكَ مِنْ دِينِكَ وَنَفَاقَكَ

يَرَى غَلَّتْكَ فُجْيَةٌ تَحْتَ ثِيَابِكَ يَرَى فُضِّلَ بِكَ وَهَذَا بِكَ مَوْلَا يَرَى

فتیری اندرونی حالت کو تیز و گہرا کر کے بھیجے ہو شیعہ مری دیکھتا ہے وہ تیری رسوائیوں و برائیوں کو دیکھتا ہے اور تجھ کو اسے شرابا

مُتْلُوا لَا يَفْلَحُ أَنْتَ هُوَسٌ وَتَخَالَطْتُكَ لِأَهْلِ نَهْوٍ سِرِّ سَائِلٍ سَائِلٌ هَذَا الْعَمَلُ

جو شخص اہل فلاح و بزرگ آدمی کو نہیں دیکھتا فلاح نہیں پاتا تو میرا یا جو سننا ہوا ہے اور تیرا میل جول اہل جو سن ہی سے ہر کسی سانکھنے

إلى متى فقال إلى أن تقع بالطبيب وتتوشد بعقبته وتحسن ظنك فيه وتزيد

سُورَةُ الْاَنْعَامِ

اور عزیزانِ اوس کے بچے میں اچھا ہوا اور تو اپنے دل سے اوس کی تہمت دور کر دے اور اپنی اولاد کو لیکر تو اوس کے دروازہ پر بیٹھ جاے

اِنَّهُ اَوْسَىٰ دَوَاكِي كَرَامٍ وَهُوَ بِشَيْءٍ خَبِيرٌ
 خَتَمْتُكَ بِرُؤُوسِ الْعِجَامِ مِنْ غَيْرِكَ ذُلٌّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاَنْزَلَ حَوَائِجِكَ بِهِ وَلَا تَعُدْ

پس تو کہ گیتی دونوں آنکھوں سے اندھا بین جاتا رہیگا۔ تو اللہ عزوجل کے سامنے ذلیل ہو جائیے کہ اسے دے دو جو کچھ اللہ چاہتی

نَفْسِكَ عَمَّا ارَادَ مِنْ غُلُقِ الْبُؤَابِ خَلَقَ وَالْمَحْجِزِ الْبَابِ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ وَ

اور یہ خدا کے درمیان میں دروازہ کھولے۔ اور

۱۱۶ اپنے گھر میں کھانا اور اس کی طاعت میں اپنی قصور داری کا غور نہیں کر اور اس بات کا یقین کر لے کہ خدا کے سوا کوئی اور نہیں ہے۔

وَلَا مَانِعَ إِلَّا هُوَ فَحِينَئِذٍ يَرُوْهُ عَمِيْ اَعْيُنِيْ قَلْبِيْ وَفَعَلَكَ الصَّوْمُ وَالْبَصِيْرَةُ مَا غَلِمَ

فانہ دینے والا عطا فرمائے والا منع کرنے والا نہیں پس اس وقت تیری قلب کی آنکھوں کا اندھا بن جاتا رہ گیا اور تیری بصر و بصیرت حرکت کرنے لگی ہے علم

لَيْسَ الشَّانُ فِي خَشْوَتِهِ نِيَابُكَ وَمَا لَوَيْكَ الشَّانُ فِي زَهْدِ قَلْبِكَ أَوَّلُ مَا يَلْبِسُ الصَّادِقُ فِي

[illegible]

جائے تصوف اپنے باطن کو پہچانتا ہے بخود اور اس کا ظاہر کی طرف بڑھتا ہے اور اولاد اپنے باطن کو صرف پہچانتا ہے جو قلب کو پہچانتا ہے اور اپنے نفس کو پہچ

حَتَّىٰ إِذَا صَارَ كُلُّهُ مُسْتَخْسِنًا جَاءَتْ يَدُ الرَّافِعَةِ وَالرَّحْمَةُ وَالْمِنَّةُ غَيَّرَتْ عَلَيْهِ تَغْيِيرًا

اپنے اقصائے ظاہری کو بچر جب وہ سراپا صوفی پیش نظر نہ کیا کہ جاتا ہے تو اس کا طرف سازندہ درجعت اور احسان کا ہاتھ آتا ہے

عَلَى هَذَا الْمَصَابِ يَجْلَعُ عَنْهُ ثِيَابُ السَّوَادِ وَيُنْقَلُهُ إِلَى ثِيَابِ الْفَرَجِ تَبْدِيلَ النِّقْمَةِ

اور ان کو روکنا عیسیت راہ پر ان کے سوا کوئی دینا کر اس سے تم نے خبر نہ اوتا کہ میں اور جملہ وقت بہتا دیتے ہیں عیسیت

إِلَى النِّعَةِ وَالْبُخْصَةِ إِلَى الْفَرَحَةِ وَالْخَوْفِ إِلَى الْأَمْنِ وَالْبُعْدِ إِلَى الْقُرْبِ وَالْفَقْرِ

غم نعمت بدل عیا تا بہ اور بخص اور خوف غم فرصت اور خوف امن سے اور دوری قرب سے اور فقر و محتاجی

إِلَى الْغِنَا يَا غُلَامُ تَنَادُلُ الْأَقْسَامِ بَيْدَ لَزْهِدٍ لَا بَيْدَ الرِّغْبَةِ لَيْسَ مِنْ يَأْكُلُ

امیری سے۔ اے غلام! اپنے رزق و حصون کو زد کے ہاتھوں سے کہا نہ کہ رغبت کے ہاتھ سے جو شخص کھائے

وَيَبْرِكِي كَمَنْ يَأْكُلُ وَيَضْحَكُ كُلُّ الْأَقْسَامِ وَقَلْبُكَ مَعَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ فَالْكَ تَقْسِمُ

اور بڑھے وہ اور شخص کی مانند نہیں ہوتا جو کھائے اور بھٹے۔ تو اپنے قسم رزق کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنے قلب کو منقول کر کہہ کہ

مَنْ شَرَّهَا إِذَا أَكَلَتْ مِنْ بَيْدِ الطَّيِّبِ كَانَ خَيْرًا مَنْ أَنْ تَأْكُلَ وَحْدَكَ مَا لَا تَعْلَمُ

اس حالت میں بہ تحقیق رزق کی قربانی سے محفوظ رہے گا۔ تیرا طیب کے ہاتھ سے اوس چیز کو کھانا جس کو اصل تجھ معلوم نہیں تیرا تنہا کھانے سے

أَصْلَهُ مَا أَفْسَدَ قُلُوبَكُمْ أَمَانَةٌ قَدْ ذَهَبَتْ مِنْ بَيْنِكُمْ الرَّحْمَةُ قَدْ ذَهَبَتْ

بہتر سے اے سامعین تمہارے دل کو قدر سخت ہو گئے تمہارے درمیان میں سے امانت چلی گئی آپس کی شفقت و مہربانی

فَمَا بَيْنَكُمْ أَحْكَامُ الشَّرْعِ أَمَانَةٌ عِنْدَكُمْ وَقَدْ تَرَكْتُمْوهَا وَخَنَتُمْ فِيهَا وَبَحَلْتُمْ لَكُمْ

بالکل نابود ہو گئی تمہارے نزدیک احکام شرعیہ امانت ہیں تھے اوس سب کو چھوڑ دیا اور تم اوس سب میں خیانت کرنے لگے۔ تجھ پر

تَلْزَمُ الْأَمَانَةُ وَالْأَعْنَ قَرِيبُ يَنْزِلُ الْمَاءُ إِلَى عَيْنَيْكَ وَالشَّلْفُ فِي يَدَيْكَ وَرَجْلُكَ

افسوس ہے اگر تو نے اس امانت کو لازم نہ کیا اور احکام شرعیہ بچا لایا اور غریب تیری آنکھوں میں پانی اتر آئیگا۔ اور تیرے

وَيُخْلِقُ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ بَابَ رَحْمَتِهِ عَنْكَ وَيُلْقِي فِي قُلُوبِكُمْ خَلْقًا لِقَاؤِ الْقِسَاوَةِ عَلَيْكَ

اور حق عزوجل تجھ سے اپنی رحمت و مہربانی کا دروازہ بند کر لے گا اور اپنے مخلوق کے تلوں میں تیری طرف سے سختی ڈال دیگا

وَيَكْنُهِمْ عَنْ عَطَائِكَ أَحْفَظُوا رُءُوسَكُمْ مَعَ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ أَخَذُوا مِنْهُ فَإِنْ أَخَذَكَ

اور تجھ پر جو اوس کی طرف سے جان ہوتے اوس سے اوس کو روک دے گا اپنے سروں کی اپنے رب عزوجل کے ساتھ حفاظت کرو۔ اوس

لِللَّهِ شَدِيدٌ يَدٌ لَا يَأْخُذُكُمْ مِنْ مَّا مَنَعَكُمْ مِمَّنْ عَارَفْتُمْ مِنْ أَشْرِكِكُمْ مِنْ بَطَرِكُمْ

درد ناک و تکلیف دہ ہے۔ وہ تم کو تمہاری جائے امن سے تمہاری عافیت تمہاری شادمانی و تھیں ناقص سے پرہیز کیا

خَانُوا مِنْهُ فَهُوَ إِلَهُ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ احْفَظُوا نِعْمَتَكُمْ بِالشُّكْرِ قَابِلُوا أَمْرَهُ وَ

اوس سے ڈرو۔ پس ہی آسمان اور زمینوں کا معبود۔ اوس کی نعمتوں کی شکر کیساتھ حفاظت کرو۔ اوس کی امر و

نَهْيُهُ بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ قَابِلُوا الْعُسْرَةَ بِالصَّبْرِ وَالْيُسْرَةَ بِالشُّكْرِ هَكَذَا كَانَ مَنْ

انہی کا سماع و نہی اور اطاعت سے مقابلہ کرو اور اوس کی سختی کا صبر۔ اور آسانی کا شکر۔ یہی تھا کہ جو تم سے

تَقَدَّمَكُمْ مِنَ الْبَتِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالصَّالِحِينَ يَشْكُرُونَ عَلَى النِّعَمِ وَيُذِیْرُونَ

پہلے انبیاء و مرسلین اور صلحا و عابدین گزر گئے اور کاسی طریقہ رہا۔ وہ نعمتوں پر شکر اور نصیبتوں پر صبر کیا کرتے

عَلَى النِّعَمِ قَوْمٌ مِّنْ مَّوَالِدٍ صَاحِبِهِ وَكَوْا مِّنْ مَّوَالِدٍ طَاعَاتِهِ الزُّمُورُ طَاعَاتِهِ

تھے تم گناہوں کے مستحقوں سے کھڑے ہو جاؤ اور اطاعت و بندگی الہی کے مستحقانوں سے کھانا کھاؤ۔ اللہ تعالیٰ کی طاعتوں کو لااچار

وَاحْفَظُوا أَحَدَكُمْ إِذَا جَاءَكُمْ الْبُيُورُ فَاشْكُرُوا لَهُ وَإِذَا جَاءَكُمْ الْخُسُوفُ فَمُؤْمِنُونَ دُكُوبِكُمْ

اور حدود الہی کی حفاظت کرو جب حد کی طرف سے نرمی و سستی آئے پس اور کاشکرو اور جب سنگدستی آئے پس تم اپنے گناہوں سے توبہ کرو

وَنَاقِشُوا أَنْفُسَكُمْ فَإِنِ اتَّخَذْتُمْ عِزَّ دُنْيَاكُمْ لَيْسَ بِظِلٍّ لِّلْعَالَمِينَ اذْكُرُوا الْمَوْتَ وَمَا وَرَاءَهُ وَ

اور اپنے نفس سے جھگڑا کرو و اللہ عزوجل تحقیق پندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے موت اور اس کے بعد آنے والے حالات کو اور

اِذْكُرُوا النَّبْتَ عِزَّ دُنْيَاكُمْ وَنَظَرَاتِهِ إِلَيْكُمْ أَمَّا تَنْتَبِهُونَ إِلَىٰ مَنَىٰ هَٰذَا النُّوْمِ إِلَىٰ

رب عزوجل اور اس کے صاحب مہربانیوں کو جو ہمارے ساتھ ہیں یاد کیا کرو۔ کیا تم نہ جاگو گے کب تک یہ نیند رہے گی۔

مَتَىٰ هَٰذَا الْكَلْجُ وَالتَّرَدُّ دُنَىٰ الْبَاطِلِ الْقِيَامُ مَعَ النَّفْسِ وَالْهَوَىٰ الْعَادَةِ لَمْ

یہ جمالت اور باطل میں آمد و رفت اور نفس و خواہشات کے ساتھ قیام اور عبادت کی پیروی کب تک رہے گی۔

تَتَذَكَّرُوا بِعِبَادَةِ الْحَقِّ عِزَّ دُنْيَاكُمْ وَمَتَابَعَةِ شَرِّهِ الْعِبَادَةُ تَرْكُ الْعَادَةِ لَمْ تَذَكَّرُوا

تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اور شریعت کی متابعت سے ادب آموز کیوں نہیں ہوتے۔ عادت کا چھوڑ دینا عبادت ہے۔ احکام

بِأَدْبَابِ الْقُرْآنِ وَكَلَامِ الشُّبُورَةِ يَا غُلَامُ لَا تَخْلُطِ النَّاسَ مَعَ الْعَمَىٰ مَعَ الْغَفْلَةِ

قرآن و حدیث سے دل لیکو اور اس کے مطابق کیوں نہیں چلتے ادب سمجھو۔ اے غلام تو آدمیوں کی میل جول اور عہد میں جہالت خواب

وَالنُّوْمُ خَالِطُهُمُ بِالْبَصِيرَةِ وَالْعِلْمِ وَالْيَقَظَةِ فَإِذَا رَأَيْتَ مِنْهُمْ مَا تُحِبُّ فَاتَّبِعْهُ وَإِذَا

و غفلت کے ساتھ بلکہ اور سے تیرا میل جول بصیرت و علم و بیداری کے ساتھ ہونا چاہیے پس جب تو ان سے اچھا قابل ستائش کوئی کام

رَأَيْتَ مِنْهُمْ مَا بُسُو لَمْ تَجْتَنِبْهُ وَرَدَّ عَنْهُ أَنْ تَمُوتَ فِي غَفْلَةٍ عُلْيَا عَنْ الْحَقِّ

دیکھ تو بھی ان کا ساتھ دے اور جب تو ان سے کوئی برا فعل قابل نفرت و خلافِ شرع دیکھے تو تو ان سے بچ اور ان کو اوپر سے روکو

سُبْحَانَكَ عَلَيْهِمْ يَا لَيْفَ ظِلَّةٍ لَهُ عَلَيْكُمْ يَلْزُمُ الْمَسَاجِدَ كَثْرَةُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

اپنا پر اوپر کے واسطے بیداری ہوشیاری لازم کرو تم الزام کے ساتھ مسجدوں کی حاضری اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ قَالَ لَوْ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ نَارٌ مَا بَخَا مِنْهَا إِلَّا أَهْلُ الْمَسَاجِدِ إِذَا تَوَلَّيْتُمْ فِي

درد و خوائی کو لازم کیطو۔ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اگر آسمان سے آگ اترے تو سوائے اہلِ مساجد کے اور سے کوئی

الصَّلَاةُ انْقَلَبَتْ صَلَاتُكُمْ بِالْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَلِهَذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كُنْتُ نَبِيًّا جِئْتُكُمْ وَأَنَا مِنْ سُنَّتِي كُنْتُ لَكُمْ لَوْ كُنْتُ تَنْهَى نَازِلِينَ عَنْ عَزْلِ جُلٍّ مَنَعْتُكُمْ بِهِ جَانِبِي أَوْ رَأْسِي حَتَّى يَكُونَ لِي عَلَيْهِ صَلَاةٌ
أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنَ اللَّهِ إِذَا كَانَ سَاجِدًا وَجَلَدًا لَمْ تَتَأَوَّلْ وَتَتَرَخَّصْ الْمَتَا قَالَ رَبُّ

زِيَادَةُ نَزْدِكِ مِنْهُ فِي صَلَاتِهِ تَعَالَى اَوْسُ حَالَتَيْنِ يَكُونُ فِي حُبِّ وَهُ سَجْدَةُ كَرَارِي مِّنْهُ تَابَعَهُ كَجِبْرِائِيلَ وَسُورَةُ الْبُكُورِ تَابَعَهُ وَابِلُ كَرَارِي
أَوْ رَأْسِي حَتَّى يَكُونَ لِي عَلَيْهِ صَلَاةٌ
عَادِلٌ لِّئِنْ شِئْنَا إِذَا رَكِبْنَا الْحَزْمَةَ وَتَعَلَّقْنَا بِالْإِجْمَاعِ وَأَخْلَصْنَا فِي أَعْمَالِنَا

تَابَعَهُ كَرَارِي وَالْإِدْعَاؤُكَ بِأَرْبَعٍ كَاشِكَةٍ جِبْرِائِيلُ يَرَى عَمَلُكَ كَرَارِي اَوْسُ اِجْمَاعُ مَتَّعَ تَعَلَّقَ بِهٖ اَوْ رَأْسِي حَتَّى يَكُونَ لِي عَلَيْهِ صَلَاةٌ
تَخْلَصْنَا مِنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ فَكَيْفَ إِذَا أَنَا وَلَنَّا وَتَرَخَّصْنَا الْحَزْمَةَ ذَهَبَتْ وَذَهَبَتْ

اَوْ رَأْسِي حَتَّى يَكُونَ لِي عَلَيْهِ صَلَاةٌ
عَزِيمَتِ اَوْ رَأْسِي حَتَّى يَكُونَ لِي عَلَيْهِ صَلَاةٌ
أَهْلُهَا هَذَا زَمَانُ الرَّخْصَةِ لَا زَمَانُ الْعَزَائِمِ هَذَا زَمَانُ الرِّبَاءِ وَالْتِفَاقٍ وَأَخْفِ

يَدْرَأُ تَوَرُّخُصَّتُونَ كَاسِي رَهْ كَيْسَ نَزْعِ مَتُونِ كَاسِي زَمَانُ مَكَارِي دَكَاوَسِ اَوْ رَأْسِي حَتَّى يَكُونَ لِي عَلَيْهِ صَلَاةٌ
الْأَمْوَالِ بِخَيْرِ حَقِّ قَدْ كَثُرَ مَنْ يَصُلي وَيُصُومُ وَيُحُجُّ وَيُزِي وَيَفْعَلُ أَعْمَالُ

مَالِ لِي كَيْسَ ايسے لوگ بہت ہو گئے ہیں جو غفلت کیلئے نماز پڑھتے روزہ رکھتے حج کرتے زکوٰۃ دیتے اور تمام کاریں کرتے ہیں نہ خالق
الْخَلْقِ اِلَّا الْخَالِقُ فَقَدْ صَارَ مُعْظَمُ هَذَا الْعَالَمِ خُلُقًا فِي الْخَالِقِ بِلَا خَالِقٍ

کے واسطے (ہر کام کو کھلا دیا کر رہے ہیں) اس زمانہ کے لوگوں کا بڑا کام خلق کی طرف متوجہ ہونا بغیر خالق کے رہ گیا ہر خلق کی طرف
كُلُّكُمْ مَوْتِي الْقُلُوبِ أَحْيَاءُ النُّفُوسِ وَالْأَهْوِيَّةِ طَائِفُونَ الدُّنْيَا حَيَاتٍ

مطلوبہ۔ تم سب کے قلب مردہ ہیں نفس اور خواہشات نفسانینہ زندہ تم سب طالب دنیا ہو۔ حقیقتہً
الْقُلُوبِ بِالْخُرُوجِ مِنَ الْخَلْقِ وَالْقِيَامِ مَعَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ حَيْثُ الْمَعْنَى

زندہ دلی مخلوق سے جدا ہو جانا اور حق عزوجل کے ساتھ قائم ہونا پڑتا ہے

۱۔ شرعی احکام دو قسم ہر منقسم ہیں ایک رخصت ایک عزیمت۔ رخصت میں آسانی و نرمی کا پہلو ہے اور
عزیمت میں سختی و مشقت کا لحاظ مثلاً رمضان المبارک میں ہر بالغ عاقل پر روزہ فرض ہوتا ہے لیکن مریض
اور مسافر کو نہ رکھنے کی اجازت ہے بعد کو قضا کر لیں ایگز رکھنا رخصت ہی اور بہ دو تون اگر رکھ لیں تو عزیمت پر
عامل ہوں گے اور زیادہ ثواب پائیں گے تہجد پڑھنا تمام نفلیں کھڑے ہو کر پڑھنا عزیمت ہی تہجد کی نماز
نہ پڑھنا اور نفل کا بیٹھ کر پڑھنا رخصت ہی اور یہ ظاہر کہ جتنی نفس پر تکلیف عبادت میں زیادہ برداشت
کی جائے گی زیادہ اجر کا استحقاق ہو گا مردان خدا عزیمت ہی پر عمل کرتے ہیں۔ ایسی مثالیں شرع

مقدمہ میں بہت ہیں فاقم قاری غفرلہ

عزیمت میں سختی

لَا تَبْصُرُونَ إِلَّا عِبَارَاتٍ بِهَا فِي هَذَا الْمَقَامِ حَيَاةُ الْقَلْبِ بِمِثَالِ أَمْرِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

یونکہ ہر مقام پر صورت ظاہر کی اعتبار نہیں ہے حقیقت کا اعتبار ہے جس کے تارک میں اللہ تعالیٰ کی حکمت بجا آوری کے منہیات سے باز

وَالْإِنْتِهَاء عَنْ تَهْيِئَةِ الصَّابِرِ مَعَهُ عَلَى بَلَايَا وَأَقْصِيَّتِهِ وَأَقْدَارِهِ يَا غُلَام

رہنے اور اوس کی بلاؤں پر صبر کرنے قضاء و قدر کے سامنے سرسجھا دینے میں قلب کی زندگی ہے۔ اے غلام

سَلِّمُوا إِلَيْهِ فِي حَقِّهِ ثُمَّ قُمْ مَعَهُ بَعْدَ ذَلِكَ الْأَمْرِ وَتَحْتَاجُ إِلَى آسَاسٍ ثُمَّ

اولہ تو اپنے آپ کو امور تقدیر میں خدا کی طرف حوالہ کر دے پھر تو اوس کے ساتھ قیام کر۔ ہر امر اولیٰ انیہ کا محتاج ہے بعد عمارت کا

بِنَاءٌ وَدَوَامٌ عَلَى ذَلِكَ فِي كُلِّ أَوَاقَاتٍ فِي لَيْلِكَ وَنَهَارِكَ وَتَحْتَاجُ تَفَكُّرًا فِي أَمْرِكَ

اور ان دن پر وقت سب پر مشغولی کرنا کامیابی کی ضرورت ہے دلائل و عبارات علی الذی الامام ہذا چاہے نہ کچھ بھی ہے تجوید اوس میں ہے۔ قربانی پر مشغول

التَّفَكُّرُ مِنْ أَمْرِ الْقَلْبِ فَإِذَا رَأَيْتَ لَكَ حَسَنَةً فَاشْكُرْ اللَّهَ تَعَالَى وَإِذَا رَأَيْتَ لَكَ

غور فکر کیا کر کہ ایک قلبی امر ہے۔ پس جب تو اوس میں اپنے لئے بہتری دیکھے تو تو اس پر شکر گو اور ہر شکر نعمت اللہ کیلئے ضروری ہے اور جب میں

سَيِّئَةً فَتَنْبُ مِنْهَا بِهَذَا التَّفَكُّرِ يَحْيِي دِينَكَ وَيَمُوتُ شَيْطَانُكَ وَبِهَذَا

بجھانے والی پرانی معلوم ہو تو تو اوس سے توبہ کر لے۔ اس غور و فکر سے تیرا دین زندہ ہو جائے گا اور تیرا شیطان مر جائے گا اور یہی واسطہ

قِيلَ تَفَكَّرْ سَاعَةً خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ لَيْلَةٍ يَا أَمَّةَ مُحَمَّدٍ اشْكُرُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

فرمایا کہ ایک ساعت کا تفکر ساری رات کے قیام سے بہتر ہے۔ اے امت محمدی۔ علیہ السلام۔ تم اللہ عز و جل کا شکر کرو۔

فَإِنَّكَ قَدْ قَنَعْتَ مِنْكَ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ بِالْإِضَافَةِ إِلَى عَمَلٍ مِنْ تَقَدَّمَكُمْ أَتَمُّ الْأَعْمَارُونَ

اور نہ تمہارا ایسے عمل بڑھو بہت نام فایہ کے قلیل ہے قناعت فرمائی ہے۔ دنیا میں تم کچھ ہو بعد کے آنے والے ہو

وَأَنْتُمْ الْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ صَحِيحًا فَلَا صَحِيحَ مِثْلَهُ أَنْتُمْ الْأُمَرَاءُ

اور تم قیامت کے دن پہلے ہو دخول جنات رحمت الہی میں۔ تم میں سے جو صحیح و سندرست ہو اس کے برابر کوئی دوسرا نہیں تم پر دوسرا ہے

وَعَابَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ الرَّعِيَّةِ مِمَّا دُمَّتْ مُنَازَعَةُ الْخَلْقِ فِيمَا فِي أَيْدِيهِمْ مُسْتَجْلِبًا لَهُ

اور دوسری امتیں تمہاری رعیت۔ جب تک تو حق سے اون پرزوں میں ہر اون کے قصور و گھبر میں ہر جھگڑا نہ رہے گا اور ان کو اپنے رباؤ

بِزِيَارِكَ وَنَفَاخَةٍ لَدَيْهِ لَكَ مَا دُمَّتْ رَاغِبَاتُ الدُّنْيَا فَاصْبِرْ لَكَ مَا دُمَّتْ رَاغِبَاتُكَ مَعَ

تلاش کے کہ تجھ سے رخصت ہو جائے۔ جب تک تو دنیا میں رغبت کرے اور لا رہے کچھ حق و قدرستی نہ ملے گی۔ جب تک تو اپنے قلب سے

سِرُّ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا حِجَّتَ لَكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا الصَّحَّةَ مَعَهُ وَإِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ عَدَّ اللَّهُ

غور و غور سے کہ نہ دلائے گا نہ دنیا پر کچھ اور نہ دوسری دنیا پر کچھ۔ اے اللہ تو ہم کو اپنی معیت کی صحت و قدرستی عطا فرما۔ اور ہر دنیا

قَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بُكْرَةً بِالْمَدْرَسَةِ

جمعہ کے دن بوقت صبح ۸ شوال ۱۲۵۵ھ کو مدرسہ شریفیہ میں ارشاد فرمایا !

الْمَعْمُورَةُ ثَامِنَ شَوَّالِ السَّنَةِ ثَمِيسَ اَرْبَعِينَ وَثَمِيسَ مِائَةٍ

اَتَمَّهَا الْفَقِيرُ لَا تَمَنَّ الْيَغْنَى فَلَحَلَّاهُ سَبَبٌ هَلَاكَ وَأَنْتَ اَيُّهَا الْمُرِيضُ لَا تَمَنَّ الْعَاقِبَةَ

ایک فقیر غناور (معاذ اللہ) کی آرزو مت کر ہو سکتا ہے کہ وہ غنا پزیر ہو لاکھ کا سبب ادراپی ہمارے عافیت و صحت کی آرزو کر سکتا ہے کہ وہ

فلحها سبب هلاك كن عاقلا احفظ ثمرك فجد امرك اقنع بهذا القدر الذي

صحت تیری ہلاکت کا سبب ہو۔ عاقل بن۔ اپنے ثمر (نتیجہ) کی حفاظت کر اجماع محمد ہو گا جو اہم تقدیر سے ساتھ ہر ادنیٰ ہر

مهلك ولا تطلب زيادة عليه كلما يعطيك الحق عز وجل بسؤالك فيكون كدراو

پر کھایا نہ کرے اور اوپر زیادتی طلب نہ کر راضی برضار ہر وہ چیز جو تیرے سوال پر حق تعالیٰ کی طرف سے ملیگی ضرور عطا ہو اور ناپسندیدہ

بغضة قد جرت هذا الا ان يؤمر العبد من حيث قلبه بالسؤال فاذا امر

ہو گی تحقیق میں نے ہمواد دیا ہے کہ اگر جب بندہ کو اس کے قلب کی جانب سے سوال کا حکم کیا جاوے اور اوپر سوال ہو تو اوس میں

بالسؤال بؤورك له فيما سأل وارزيت لك اكل دار عنه وليكن اكثر سؤالا لك العفو

برکت دیجائے گی اور اوس سے خواہ بیان دور کر دی جائے گی تیرا اکثر سوال عفو

والعافية والمعافاة الدائمة في الدين والدنيا والاخرة اقنع بهذا فحسب له تتخير على الله

وعافيتہ (یعنی صحت و سلامتی دارین کا ہو۔ اور فقط اس پر تیرا التفاد و قناعت ہو اللہ عز و جل پر

عز وجل ولا تتجبر فانه يعصمك لا تتجبر على الله عز وجل وعلى خلقه

کسی خاص چیز کو پسند نہ کر اور نہ اوپر جبر کر ایسا کرنا تجھے ہلاک کر دے گا۔ تو خدا نے تعالیٰ اور اوس کی مخلوق پر

بشبابك وقوتك ومالك فانه يبطش بك وياخذك من اخذه فان اخذك

اپنی جوانی و قوت و مال کی وجہ سے جبر گردن کسی نہ کرے تحقیق وہ تجھے بچلے کرے گا اور اپنی پکڑ سے پکڑ لیگا اوس کی پکڑ

اليم شديد ويحك لسانك مسلم واما قلبك فلا قولك مسلم امسا

سخت مصیبت میں ڈالنے والی ہے تجھ پر افسوس تیری زبان مسلم ہے اور لیکن تیرا قلب مسلم نہیں تیرا قول مسلمان سے

فَعَلَّكَ فَلَا أَنْتَ فِي جُلُوتِكَ مُسْلِمٌ أَمَا فِي خُلُوتِكَ فَلَا أَمَا تَعْلَمُ أَنَّكَ إِذَا صَلَّيْتَ

فعل مسلمان نہیں تو جسون میں انجمنوں میں مسلمان سے ظہر میں ملان نہیں کیا تو نہیں جاننا کہ تحقیق جب تو نماز پڑھے گا

وَصُمْتَ وَقَعَلْتَ جَمِيعَ أَفْعَالِ الْخَيْرِ وَلَمْ تُزِدْ بِهَذَا الْأَعْمَالِ رَجَاةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَنْتَ مُتَافِقٌ

اور روزہ رکھے گا اور تمام افعال خیر کرے گا اور یہ تیرے اعمال خدا کے لئے نہ ہوں گے۔ پس تو متافق ہے

بَعِيدٌ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَبَّ الْأَنْ لِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جَمِيعِ أَفْعَالِكَ وَأَقْوَالِكَ وَمُفَاوَلَاتِكَ

اللہ عزوجل کی رحمت سے دور ہو نہ والا بھی تو اپنے تمام افعال تمام اقوال اور خراب و ناکارہ مقاصد سے توبہ کرے۔

الذَّائِبَةُ الْقَوْمُ لَيْسَ فِي أَعْمَالِهِمْ نِفَاقٌ مُلَوَّنٌ هُمُ الْفَاقِرُونَ هُمُ الْمُؤَقِّنُونَ الْمُؤَجَّدُونَ

مردان خدا کے مخلوق میں رنگ برنگ کا نفاق نہیں ہوتا ہے۔ وہ اعلیٰ مرتبہ پر پہنچنے والے یقین کرنے والے

الْمُخْلِصُونَ الصَّابِرُونَ عَلَى الْبَلَاءِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَفَاتِهِ الشَّاكِرُونَ عَلَى

اخلاص والے۔ اللہ تعالیٰ کی بلاؤں اور آفتوں پر صبر کرنے والے اوسکی نعمتوں اور کرامتوں پر شکر گزار ہیں۔

نِعْمَانِهِمْ وَكَرَامَاتِهِ يَذْكُرُونَهُ بِالْإِسْتِغْنَاءِ بِقُلُوبِهِمْ شَمَّ بِأَسْرَارِهِمْ إِذَا جَاءَهُمْ

وہ اولاد اللہ تعالیٰ کا ذکر اپنی زبانوں سے کرتے ہیں پھر اپنے قلوب سے پھر ساتھ باطن کے۔ جب ان کو مخلوق کی طرف سے بکائیں

الْبَلَايَا إِذَا يَا مَنْ الْخَلْقِ تَسْكُمُوا فِي وَجْهِهِمْ مَلُوكُ الدُّمَاءِ عِنْدَهُمْ مَعْرُوفُونَ

تکلیفیں آتی ہیں تو وہ ان کے دربار و اوپر تسلیم کرتے منکرانے رہتے ہیں۔ ان کے نزدیک دنیا کے بادشاہ معزول ہیں۔ تمام

جَمِيعٌ مَنْ فِي الْأَرْضِ عِنْدَهُمْ مَوْتِي عَجْزِي مَرْضَى فَقَرَاءُ الْجَنَّةِ بِالْإِضَافَةِ إِلَيْهِمْ كَأَنَّهَا

زمین میں بسنے والے ان کے نزدیک مردے و عاجز بیمار محتاج ہیں ان کے اعتبار سے جنت گویا ویرانہ ہے

كَحَرْبِ الْكَارِ بِالْإِضَافَةِ إِلَيْهِمْ مَحْمُودَةٌ لَا أَرْضَ وَلَا سَمَاءَ وَلَا سَاكِنٌ فِيهَا يَتَّحِدُ جِهَاتُهُمْ

اور دوزخ باعتبار ان کے گویا بھی موعی۔ انکی نظریں زمین سے نہ آسمان نہ اون درون کر رہنے والے انکی جہتیں متحد ہو کر ایک جہت

فَتَصِيرُ جِهَةٌ وَاحِدَةٌ كَالنَّوَامِغِ الدُّنْيَا وَأَهْلُهَا تَمَّ صَارُوا مَعَ الْأُخْرَى وَأَهْلُهَا تَمَّ صَارُوا

بہمگی ہیں۔ اولاد دنیا و اہل دنیا کے ساتھ پھر آخرت و اہل آخرت کی طرف رجوع ہوئے پھر رب دنیا و آخرت کے

مَعَ رَبِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ التَّحْقُوقِ بِهِ وَبِالْمُحِبِّينَ لَهُ سَارُوا مَعَهُ يَقُولُوا بِهِمْ حَقٌّ وَهُمْ

ساتھ رجوع ہو کر اوس سے اور اوس کے محبوبوں سے مل گئے۔ دونوں سے خدا کے ساتھ یہ کہتے رہے یہاں تک کہ اصل حق ہو گئے۔ اور

إِلَيْهِ وَحَصَلُوا التَّرَفِيقَ قَبْلَ الصَّرِيقِ افْتَحُوا الْبَابَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ بِذِكْرِهِمْ مَا زَالُوا

رہیں کہیں کہیں پہنچنے کے لئے دروازہ دریاں میں ان کے ذکر سے دروازہ کھولا۔ مردان خدا

يَذْكُرُونَهُ حَتَّىٰ حَظَّ الذِّكْرُ مَعَهُمْ أَوْ زَارَهُمْ فَقَدْ هُم مَعَ غَيْرِهِ وَجُودُهُمْ بِهِ سَمِعُوا قَوْلَهُ

ہمیشہ خدا کا ذکر کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ ذکر الہی ان سے ملنے کے برہم ہون کو دور کر دیتا ہے۔ انکا غیر اللہ سے مفقود رہنا اللہ کے ساتھ ہون

عَزَّوَجَلَّ قَدْ شَكَّرْتَنِي أَذْكُرْكَ وَاشْكُرْ لِي وَلَا تَكْفُرُون فَلَا زَمَّوَالْذِّكْرُ لَهُ طَمَعًا

ہونا جو انھوں نے ارشاد الہی سنا قاذر مئی اللہ تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا۔ اور تم میرا شکر کرو ناشکری نہ کرو۔ پس

فِي ذِكْرِهِ لَهُمْ سَمِعُوا قَوْلَهُ عَزَّوَجَلَّ فِي بَعْضِ مَا تَكْفُرُ بِهِ أَنَا جَلِيسٌ مِّنْ ذِكْرِنِي

انھوں نے اس طرح سے خدا اور ان کا ذکر کر کے خدا کے ذکر کو لازم کیا لیکن اسے انھوں نے احادیث قدسیہ میں اللہ عزوجل کا قول سنا جلیس

فَهَرِ الْبِجَالِ الْخَلْقِ وَتَنَحَّوْا بِالذِّكْرِ حَتَّىٰ تَحْصُلَ لَهُمُ الْمَجَالِسَةُ لَهُ بِأَقْوَمِ

میں اور ان کا ہم نشین ہون جو مجھ پر یاد رکھو پس اس خیال سے کہ ان کو خدا کے ساتھ ہم نشین کا شرف مل جائے انھوں نے خلق کی جملوں کو چھوڑ دیا۔

لَا تَقْهَوْ سُبُوحًا أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ الْعَالِمُ لَا يَنْفَعُكُمْ بِأَعْمَلٍ تَحْتَاجُونَ أَنْ تَحْمَلُوا

تم ہوسنا کہ نہ۔ تم بواہوس ہو۔ یہ علم بغیر عمل کے تمہیں نفع نہ دیکھا۔ تم اس بات کے حاجت مند ہو کہ اس سیاحتی پر جو

بِهَذَا السَّوَادِ عَلَى الْبَيَاضِ وَهُوَ حُكْمُ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ تَعْمَلُونَ بِهِ يَوْمًا بَعْدَ يَوْمٍ وَسَنَةً

سچیدی پر یعنی احکام الہی پر عمل کرتے رہو۔ اور یہ تمہارا عمل برابر روزانہ و سالانہ رہے

بَعْدَ سَنَةٍ حَتَّىٰ اتَّقَعَ بِأَيْدِيكُمْ ثَمَرَتُهُ يَا عَلَامُ عِلْمُكَ يُنَادِيكَ أَنَا حُجَّةٌ عَلَيْكَ

ساگر اور کھل بہارے انھوں میں آئے نتیجہ ملے۔ اے غلام تیرا علم تجھ کو نوا دیتا ہے یہ کہتا ہے کہ اگر تو نے میرے موافق

إِنْ لَمْ تَعْمَلْ لِي وَحُجَّةٌ لَكَ إِنْ عَمِلْتَ لِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ

عمل نہ کیا تو میں تیرے اوپر حجت ہوں اور اگر عمل کیا تو تیرے واسطے حجت حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ و السلام سے مروی ہے

يَحْتَفِ الْعَالِمُ بِالْحَمَلِ فَإِنْ أَجَابَهُ فَلَا أَرْحَلُ تَزَحَلُ بِرُكَّتِهِ وَتَبْقَى حُجَّتُهُ

کہ تحقیق عالم عمل کو نگہارتا ہے اگر عالم نے اسکو قبول کیا عامل بناتا تو بہتر درجہ علم چلا جاتا ہے۔ اس کی برکت چلی جاتی ہے اور اسکو حجت

تَزَحَلُ شَفَاعَتُهُ لَكَ مِنْ مَّوَلَا وَوَيَنْقَطِعُ دُخُولُهُ عَلَيْكَ فِي حَوَائِجِكَ إِنْ حَلَّ

باقی رہے مولیٰ تعالیٰ سے علم کا تیرے کو شفاعت کرنا چلا جاتا ہے اور تیری حاجتوں میں علم کا تم سے کہ مددینا منقطع ہو جاتا ہے۔

لَبَّهِ وَبَقِيَ فَشُورًا فَإِنَّ لَبَّ الْعَالِمِ الْعَمَلُ لَا يَصِحُّ مَتَابَعَتُكَ لِلرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسکا منظر چلا جاتا ہے اور چھٹکا باقی رہ جاتا ہے۔ اسلئے کہ محض علم علم ہے۔ تیری پیروی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اس حدیث قدسیہ پر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہو کہ رب تعالیٰ نے فرمایا اور وہ علاوہ آیات و ائم مجید کے ہو۔ قادری غفرلہ۔

تیرے واسطے حجت یعنی ایسا گواہ و دلیل جو مجھ نافع ہو۔ اور حجت یعنی ایسا گواہ و دلیل جو مجھے نقصان پہنچائے

زبان عرب میں (علیٰ) ضرر و زوالت کرتا ہے (لام) نفع پر۔ قادری غفرلہ

تَنِي تَخْلَعُ مَا قَالَ إِذَا أَعْلَمْتَ بِمَا أَمَرَكَ بِهِ اسْتَقْبِلْ قَلْبَكَ وَسِرِّكَ وَأَدْخِلْهُمَا عَلَى

کے ساتھ بغیر اسکے کہ تو حضور کے تمام اقوال پر عمل کرے صحیح نہ ہوگی جب تو حضور کے تمام حکم پر عمل کرے گا تو تیرا قلب و باطن تیرا

زَهِمَا عَزَّ وَجَلَّ عَلَمَكَ يُتْلَا بِكَ وَلَكِنَّكَ لَا تَسْمَعُهُ لَا تَقْهَ لَا قَلْبَكَ لَكَ اسْمَعُهُ

استقبل کرے گا اور علم کن دونوں کو لگا کر یک پاس اعلیٰ کو دیکھتا تیرا علم تجھ کو دکھاتا ہے اور لیکن تو اس کو نہیں سنا سکتا ہے کثیرے قلب ہی

بِأَذْنِ قَلْبِكَ وَسِرِّكَ وَأَقْبِلْ قَوْلَهُ فَإِنَّكَ تَسْتَفِيعُ بِهِ الْعِلْمُ بِالْعَمَلِ يُقَيِّرُ بِكَ إِلَى

نہیں ہر اس علم تو علم کی آواز کو قلب و باطن کے کان سے سن اور اس کے قول کو قبول کر تو اس سے نفع حاصل کر سکتا ہے علی والا علم ہی کو کہیں

الْعَالِمِ الْمُنْزِلِ بِالْعِلْمِ إِذَا أَعْلَمْتَ بِهَذَا الْحُكْمِ الَّذِي هُوَ الْعِلْمُ الْأَوَّلُ تُبْعَثُ عَلَيْكَ عَيْنُ

عالم سے نزدیک کر دیا جائے گا اور تیرے دل و لہجہ جب تو اس حکم پر جو علم اول ہے عمل کرے گا تو تیرے اوپر دوسرے علم کا چشمہ

الْعَالِمِ الثَّانِي يُصِيرُ غِنْدَكَ عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ يَحْشِي قَلْبَكَ الْحُكْمُ وَالْعَالِمُ الظَّاهِرُ

اوپر ملے گا اور تیرے پاس دو چشمہ والی ہر جائیں گے تیرا قلب حکم و علم ظاہر و باطن سے پُر ہو جائے گا

وَالْبَاطِنُ جُنْدُكَ يُحِبُّ عَلَيْكَ زَكَاةُ ذَلِكَ تُوَاسِي بِهِ الْإِخْوَانُ وَالْمُرِيدِينَ

اوس وقت تیرے اوپر اس کی زکوٰۃ ادا کرنا واجب ہوگی کہ تو اپنے بھائیوں اور مریدوں کی اوس کے ساتھ

زَكَاةُ الْعَالِمِ تُشْرِيهِ وَدَعْوَةُ الْخَلْقِ إِلَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ يَا غَلَامُ مَنْ صَبَرَ قَدَر

غوازی کرے علم کی زکوٰۃ علم کا بیانا اور خلق الہی کو حق تعالیٰ کی طرف دعوت دینا ہے اسے غلام جسے صبر کیا اوسے قدرت

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنَّمَا يُؤْتِي الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ كُلُّ يَكْسِبِكَ وَلَا تَأْكُلْ

ہالی صاب قدر قادر ہو گیا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ایمان والے صابرینے شمار برابر ہو گئے تو انہیں کسب کیا دین فروشی کو کر نہ کہا

بِدِينِكَ اكْتَسِبَ كُلُّ وَاسِرْمَةٍ غَيْرِكَ أَكْسَابُ الْمُؤْمِنِينَ أَطْبَاقُ الصِّدِّيقِينَ

کسب کر اور کہا اور اوس سے دوسروں کی غنچہ آری کر مسلمانوں کی کمائی صدیقوں کے مطابق ہے۔

لَا حَظَّ حَرِّهُمْ بِالْإِضَافَةِ إِلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ يَتَمَتُّونَ إِصْصَالِ الرَّاحَةِ

اوں کے پیشوں محنت مزدوری کی غرض صرف خدمت فقرا و مساکین ہوتی ہے وہ خلق کو راحت پہنچانے کے متمنی رہتے ہیں

إِلَى الْخَلْقِ يَطْلُبُونَ بِذَلِكَ رَضِيَ الْحَقُّ وَجَلَّ وَحُبَّتْ لَهُمْ وَسَمِعُوا قَوْلَ النَّبِيِّ

اور اوس سے حق عزوجل کی رضا مند اور محبت طلب کرتے ہیں اوتھوں نے نبی علیہ السلام

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ عَمِلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
۵ عیاں زن اولاد کو بھی کہتے ہیں نیز اوں کو بھی نگہداشت و مہربان
واجب اور نفقہ لازم ہو یہاں میں آخر معنی مراد ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام
خلق کا مصلحت ہے ۱۲۔ قادری غفرلہ

ارشاد ہے۔ آدمی اللہ عزوجل کی عیال ہیں۔

وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْفُسُهُمْ لِحَالِهِمْ أَوْ لِأَيِّ شَيْءٍ أَلْصَقُوا بِالْخَلْقِ مَحَبَّةً

اور محبوب ترین آدمیوں کا خدا پرست ہونا ہے جو اپنے حلال کو زیادہ پیچھے نہ دے اور اپنے افسوسناک حلال کی کوئی گناہ نہ کرے

بِمَا كَرِهَتْ أَعْيُنُهُمْ مِنَ الْحَقِّ عِزٌّ وَجَلَّ لَا يَسْطَعُونَ مِنْ غَيْرِهِ وَلَا يَجْطَرُونَ

بجور انہیں جیسا کہ عجب سے عجب سے ہو جائے ہیں وہ غیر خدا کا کلام نہیں سنتے نہ فرمودہ کرتے ہیں۔

يَتَجَبَّهَهُمُ الْقُرْبُ وَيَعْتَدُهُمُ الْقَدِيَّةُ وَيُقِيدُهُمُ الْحَبَّةُ عِنْدَ خُفْيِهِمْ فَهُمْ

اور کڑواہٹ سے شرم کا دروازہ آتا ہے اور ان کو سب سے الٹی نظر آتی ہے اور جنت الی اور کجی یا اس کو عقیدہ

بَيْنَ الْجَلَالِ وَالْإِكْمَالِ لَا يَحْسَبُونَ يَمِينًا وَلَا شِمَالًا لَهُمْ أَمَامُ نَيْلٍ وَرَأْدٌ يُخْذِلُهُمُ إِلَّا نَشْ

ہوتی ہے جس سے وہ تمام جلال و جمال کے درمیان رہتے ہیں یا نہیں وہ نہیں ہوتے ان کے لئے اگلی شرف ہے بغیر دیکھ کے۔

وَالْجَنِّ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْأَنْوَاعِ الْخُلُوقَاتِ يُخْذِلُهُمُ الْحُكْمُ وَالْعِلْمُ يُغْذِيهِمُ الْفَضْلُ

ان کی آدمی جن فرشتہ اور تمام مخلوقات خدمت کرتے ہیں اور حکم و علم تمام بخواتین میں فضل الہی ان کو غذا دیتا ہے

وَيُزِيهِمْ الْأَنْشُ مِنْ طَعَامِ فَضْلِهِ بِأَكْلُونِ وَمِنْ شَرَابِ أَنْبِهِ بِشَرِبُونِ

اور ان کو سیراب کرتا ہے اور فضل الہی کے طعام سے کھانا کھاتے ہیں اور اس کے شراب سے سیراب ہوتے ہیں۔

عِنْدَهُمْ شُغْلٌ مِّنْ سَمَاعِ كَلَامِ الْحَقِّ فَهُمْ فِي وَادٍ وَالْخَلْقُ فِي وَادٍ تَامُرُونَ الْخَلْقَ

ان کے پاس کلام الہی کا سنتا ایسا مشغول ہے کہ وہ دوسری طرف متوجہ ہی نہیں ہوتے پس مراد خدا ایک جگہ میں ہیں

بِأَمْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَخْشَوْنَ عَنْ قَهْمِهِ نِيَابَةً عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ

اور دوسری مخلوق دوسری میدان میں۔ مراد خدا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت مخلوق الہی کو خدا کی اطاعت بتانے منہیات ہی رکھتے ہیں

الْوَارِثُ عَلَى الْحَقِيقَةِ شُغْلُهُمْ رَدُّ الْخَلْقِ إِلَى بَابِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ يَرَكْبُونَ مُجْتَنَّةً

اور بالمعروف نہیں مگر احکام کا ہے حقیقت سکار رسالت کے یہی وارث ہیں بلکہ کام مخلوق کو خالق کے دروازہ کی طرف لوٹانا ہے

عَلَيْهِمْ يُوقَعُونَ الْأَشْيَاءُ فِي مَوَاقِعِهَا يُعْطُونَ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ لَا يَأْخُذُونَ

یہی اللہ تعالیٰ کی محبت کو گن پر قائم کر دیتے ہیں اور نام چیزوں کو ان کے مقام و منزلت رکھتے ہیں ہر صاحب فضل کو اس کا حصہ

حَقُّوهُمْ وَلَا يَسْتَوْفُونَ لِنَفْسِهِمْ وَطَبَاعِهِمْ يَحْبُونَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ

فضل دیتے رہتے ہیں وہ دوسروں کے حقوق نہیں لیتے اور ان پر اپنے نفس و طبع کے قبضہ نہیں کرتے ہیں اور ان کی محبت

يَبْغِضُونَ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُلُّهُمْ لَهُ لَا يَخِيرُهُ فِيهِمْ نَصِيبٌ

ان کا بغض دشمنی صرف اللہ عز و جل کے ہی سے ہوتی ہے۔ یہ سرتا یا محو عشق الہی رہتے ہیں کسی چیز کا

مَنْ تَرَكَهُ فَقَدْ تَرَكَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ حَقٌّ فِي الدِّينِ وَفِي النَّجَاتِ

جس کو تمام خیال میں اس کو کامل صحت کامل ہوشی ستر بخت و کامیابی اور تمامی التی و جن خیر خیر زہین آستان

وَالْجِبَالُ وَالْأَنْهَارُ وَالسَّمَاءُ يَا عَالِمُ الْخَلْقِ وَالْأَنْبِيَاءِ نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اور عجب کثرت کے ساتھ اور طبع ہو جاتے ہیں اور حقائق کے خلق و ربا بننے کی باری حق عز و جل کے بھول جانے والے

تَرِيدُ أَنْ يَفْعَلَ بِكَ هَذَا مَعَ مَا أَنْتَ فِيهِ لَا كَرَامَةٍ لَكَ وَلَا عِزًّا وَلَا سُلْطَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہیں اور اس کے علاوہ جو کچھ توبہ و غلاص کے ساتھ کر دے تجھ کو ہدایت نہ ملے گی تیرے اوپر انکس پیر اور دیگر درمیان میں کوئی عداوت

أَيُّ أَقْوَالُ الْحَقِّ وَلَا أَحَابِيْبِكَ فِي دِينِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ تَرَبَّيْتُ عَلَى اخْتِصَانَةٍ كَلَامٍ

ہیں ہر البتہ میں تجھ سے حق بات کہتا ہوں اور کوئی فروگزاشت دین الہی کے معاملہ میں تجھ سے نہیں کرتا۔ میں نے مشائخین کو ام کی سختی کا بھی

الشاخ وخشونة الغربة والفقير اذا ظهر مني اليك كلام محمد من الله عز وجل

فَإِنَّهُ هُوَ الَّذِي أَنْطَقَهُ بِهِ إِنَّ الْخُلُقَ عَلَٰنٌ خَافُ عَوَاظُ

سے کہا دینے اس کلام کے ساتھ مجھ کو کیا گیا ہے جب تو میرے پاس آئے تو اپنے نفس و خواہشات سے پرہیز ہو کر آئے۔

لَوْ كَانَ لَكَ بَصِيرَةٌ لَرَأَيْتَنِي أَيْضًا عَذَابَنَا وَلَكِنَّ آفَةَ فَهْمِكَ السَّقِيمِ بِأَمْرِي

کونجے بعیر ہوتی تو مجھے بھی ان چیزوں سے برہنہ دیکھتا لیکن تیری خراب سمجھ کی آفت سے ملک میرے مرید

عَجَبِي وَإِنْ تَفْعَلْ بِي حَالِي لَيْسَ فِيهَا خَلْقٌ وَلَا دُنْيَا وَلَا آخِرَةٌ مَنْ يَتَّقِ عَلَى

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اور میرے ساتھ ہے اور میرے ساتھ جسم، نظر رکھے اور تو کچھ بین کھون اور میرے علم کرے وہ بھی انشاؤ اللہ ایسا ہی ہو جائے گا۔

عَزَّ وَجَلَّ الْأَنْبِيَاءَ يُرِيهِمُ الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ بِكَلَامِهِ وَالْأُولِيَاءَ يُرِيهِمُ الْحَقَّ يُنْه

۲۔ تعالیٰ جل مجدہ انبیاء و ائمہ علیہم السلام کی تربیت اپنے کلام و وحی سے فرماتا ہے اور اولیاء اللہ کی (رحمۃ اللہ علیہم) تربیت اپنی

الْحَدِيثُ هُوَ الْإِلَهَامُ لِقُلُوبِهِمْ لَا تَهْتُمُ أَوْصِيَاءُ الْأَنْبِيَاءِ وَخُلَفَاءُ هُمْ وَعِلْمَانَهُمْ

حدیث سے جو کہ الہام قلبی سے بحقیق اولیاء اللہ، انبیاء، کرمۃ و صلی اور خلیفہ اور علماء ہیں۔

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنَّكُمْ كَلِمَةً مَوْلَى عَلَيْهِ السَّلَامُ هُوَ كَلِمَةٌ لَا تَخْلُقُ كَلِمَةً الْخَالِقُ كَلِمَةً

اللہ عزوجل کا نام کرنے والا ہے کلام حق کی صفت ہے جو نبی علیہ السلام سے خود خالق و مبدع نہیں ہے ہی کلام کیا

عَلَامَةُ الْغُيُوبِ كَلِمَةً بِكَلِمَةٍ فَهَمَّةٌ وَبَلَّغَ إِلَى عَقْلِهِمْ بِهَا وَأَسْطَلَهُ وَكَلِمَةً نَبِيًّا مُحَمَّدًا

وہ مخلوق ہے اور بلوغت تک خالق تعالیٰ نے مومن سے ایسا کلام کیا جس کو وہ سمجھ گئے اور وہ کلام حق کی عقل تک پہنچ گیا اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا وَأَسْطَلَهُ هَذَا الْقُرْآنُ حُبُّ اللَّهِ الْمَلْتَيْنِ هُوَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بلا واسطہ کلام فرمایا یہ قرآن مجید ہمارے درمیان میں اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی ہے جس کو

أَنْزَلَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْزَلَهُ إِلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جبریل علیہ السلام نے اللہ کے پاس سے لاکر اس کے رسول پاک پر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نازل کر دیا

كَأَقَالٍ وَاتَّخَذَ لَا يَجُوزُ أَنْ تَكْذِبَ الْكَذِبُ وَالْحُودُ اللَّهُمَّ اهْدِنَا الْكُلَّ وَتُبْ عَلَيَّ الْكُلَّ وَأَرْجُحْ

میساکا دے فرمادیا اور خریدی مساکار جائز نہیں لے اللہ تعالیٰ توکل کو ہدایت دے اور کل پر توبہ ڈالے اور کل پر رحمت کرے

الْكُلَّ حِكْمِي عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْمُعْتَصِمِ بِاللَّهِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ أَنَّهُ قَالَ وَقَدْ حُضِرَ

امیر المؤمنین معتمد باللہ سے حکایت کی گئی ہے کہ اوسنے وقت موت کہا تھا قسم بخدا میں

وَقَاتِهِ وَاللَّهِ إِنِّي كَأَبُؤُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا فَعَلْتُ فِي حَقِّ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ مَعَ

اللہ کی طرف سے فعل سے جو میں نے احمد ابن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے حق میں کیا ہے باوجود اس کے کہ میں

كَوْنِي مَا تَقَلَّدْتُ مِنْ أَمْرِ شَيْنًا وَغَيْرِي كَانَ الْمُتَقَلِّدُ لَكَ يَا مُسْكِينُ مَوْجِ الْكَلَامِ

خود اوسکا بانی نہ تھا میرے موارد سر لوگ اوسکا سبب بنے تھے البتہ توبہ کرتا ہوں ہے مسکین ایسے امر میں کہ مجھے مفید

فِيمَا لَا يَنْفَعُكَ أَنْزَلَكَ التَّعَصُّبُ فِي الْمَذْهَبِ اشْتَغَلَ بِشَيْءٍ يَنْفَعُكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

نہ ہو گا اگر نہ تھو گھوڑے اور نہ ہی امور میں تعصب کو چھوڑ دے اور ایسی چیز میں مشغول ہو جو تجھ دنیا و آخرت میں نافع ہو۔

لَهُ مَقْتَرًا أَصْلَ وَاقِعِهِ يَكُونُ الْمُعْتَصِمُ بِاللَّهِ كَزَايِدٍ أَوْسَى كَرَامَتِهِ مِنْ جَنْدِ مَعْتَزِلَةٍ دَخَلَ بِأَنِيَا تَهَا أَنُحُونُ نِيَا خَرَابِ عَقِيدَةٍ بَهْلِيَا يَا كَرَامَتِهِ

قرآن مخلوق و حادث ہے امام احمد ابن حنبل علیہ الرحمہ نے دنا تل شرعی سے اول سے اختلاف کیا معتمد پر معتزلہ کا رنگ چڑھا ہوا تھا اس وجہ سے امام حنبل علیہ الرحمہ کے درے لگا کر مقلد کر دیا لیکن آپ نے شی گئی نہ چھوڑی اور آخر تک یہی فرماتے رہے کہ قرآن مجید کلام الہی غیر مخلوق ہے ۱۲۔ قادری عفر لہ۔

۲۔ یعنی اگر کوئی امر خلاف حق ہو اور تجھے معتبر ذرائع سے اوس کا باطل ہونا معلوم ہو جاوے تو وہ قابل ترک ہے اوس کا چھوڑ دینا چاہیے اس کا یہ مقصد نہیں ہے کہ مذہب کو مضبوطی کے ساتھ لازم نہ پکڑے

دین میں شدید نہ بنے جیسا کہ بعض نادان کہہ اوتھتے ہیں ۱۲۔ قادری عفر لہ۔

سَتَرَى عَنْ قَرْنَيْهِ أَخْبَرَكَ وَتَذَكَّرَ كَلَامِي سَوْفَ تَرَى عِنْدَ الطَّعْنِ لَيْسَ عَلَى

عقربہ نے اپنی حالت دیکھ کر دیکھا اور میرے کلام کو یاد کر کے لایا تو یہ مجھ کو ہنسنے لگا اور میری حالت میں کترے سر پر خود

رَأْسُكَ خُودَةً أَيْتَرَى مَعْلَيْنِ الْجَوَاحِلَ أَفَرَحَ قَلْبُكَ مِنْ هُمُورِ الدُّنْيَا فَإِنَّكَ مَأْخُودٌ

انہو کا معلوم ہو گا کہ تھے زخم کاری اور کس وجہ سے ہنسنے لگا تو اپنے قلب کو دنیا کے مقاصد وغیرہ سے نکال کر رہے تحقیق تو ان کی وجہ سے

مِنْهَا عَنْ قَرْنَيْهِ لَا تَطْلُبُ طَلِبَةً الْعَيْشِ فِيهَا فَمَا يَفْعُ عَيْدَكَ قُلِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مستقر یہ خود ہونے والا ہے اور دنیا کے کچھ کرنے والا یہی دنیا میں اچھا عیش و آرام طلب کر رہا ہے ہاتھ دیکھ لگا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الْعَيْشُ عَيْشُ الْآخِرَةِ قَصْرُ أَمَلِكَ وَقَدْ جَاءَكَ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا لَكَ الزُّهْدُ كُلُّهُ

عیش پس آخرت کا عیش ہے۔ اپنی امید و آرزو کو تباہ کر کہ تجھ دنیا میں رہ رہا ہے بلکہ تحقیق سارا زہد ہی امید کا تباہ کر دینا

قَصْرُ الْأَمَلِ أَهْجَرُ أَقْرَانَ السُّوءِ وَاقْطَعْ الْمُوَدَّةَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُمْ وَوَأَصْلُهَا

سے۔ بڑے ہمنشینوں کو چھوڑ دے تیرے اور ان کے درمیان میں جو دوستی اور اس سے قطع تعلق کر لے۔ اور

بَيْنَكَ وَبَيْنَ الصَّالِحِينَ أَهْجَرُ الْقَرِيبُ مِنْكَ لَئِنْ أَكَانَ مِنْ أَقْرَانِ السُّوءِ وَأَصْلُ الْبُعِيدِ

اپنے اور صالحین کے درمیان دوستی جوڑ لے جو تیرا قربت دار بڑے ہمنشینوں سے ہو اوس کو چھوڑ دے اور جو دور والا اچھے ہمنشینوں

مِنْكَ لَئِنْ أَكَانَ مِنْ أَقْرَانِ الْخَيْرِ كُلُّ مَنْ وَاوَدَّتْهُ صَارَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ قَرَابَةٌ

ہو اور اگر ساتھ دوستی جوڑ جس سے تو دوستی کی گھا اور اس کا درتیرے درمیان میں قربت ہو جائے گی جس سے تو دوستی کرے اور اس کو

فَانْظُرْ مَنْ تَوَادَّدَ وَقِيلَ لِبَعْضِهِمْ مَا الْقَرَابَةُ قَالَ الْمُوَدَّةُ دَعُ عَنْكَ طَلِبَ مَا قَسَمَ

اولاً آزمائے۔ بعض لوگوں سے سوال کیا گیا تو قربت کی چیز یہ ہے جواب ملا ہا بھی دوستی مقسوم و قسمت میں لکھا ہوا ہے اور جو مقسوم

وَمَا لَمْ يُقَسِّمْ فَإِنَّ طَلِبَكَ لَمَّا قَدْ قَسَمَ تَعَبٌ وَطَلِبُكَ لَمَّا لَمْ يُقَسِّمْ مَقَاتٌ

کی طلب چھوڑنے سے تیرا مقسوم کو طلب کرنا بیکار و مشقت میں پڑنا ہے وہ تو طلب کی اور تیرا غیر مقسوم کو طلب کرنا عذاب جاتی

وَعُدْلَانٌ وَلِهَذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جُتِلَتْ عَقُوبَاتُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اور سوال کیا اور اسی معنی میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بندہ کے واسطے ایسی چیز کا طلب کرنا جو اس کے لئے قسمت

لِعَبْدٍ طَلِبُ مَا لَمْ يُقَسِّمْ لَهُ يَا غُلَامُ اسْتَدِلْ بِصَنْعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ تَفَكَّرْ فِي

میں نہیں کھیں مگر منجھ عقوبات الہی کے ہے۔ اے غلام استدلال کے مصنوعات سے اوس کے وجود پر دلیل پکڑ۔ اوس کی صفت و

الصَّنْعَةُ وَقَدْ وَصَلْتَ إِلَى الصَّانِعِ أَلَمْ تُؤْمَرْ مِنَ الْمُؤَقَّرِ الْعَارِفُ لَهُ عَيْنَانِ

کاری کی میں تفکر کر بیشک تو اوس کے صانع بنائے ہوئے کی طرف پہنچ چکا ہوگا۔ یقین دہانی کے مسلمان عارف اللہ کے دو ظاہری

ظَاهِرًا وَغَيْبًا يَا طَائِفَتَانِ فِيمَنْ بِالْعَيْنَيْنِ الظَّاهِرَتَيْنِ مَا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

ہوئی ہیں اور وہ باطنی آنکھیں۔ پس وہ اپنی ظاہری آنکھوں سے زمین والی مخلوق کو دیکھتا ہے۔

فِي الْأَرْضِ وَيَرَى بِالْعَيْنَيْنِ الْبَاطِنِينَ مَا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي السَّمَوَاتِ ثَمَنِينَ مِائَةِ مِائَةٍ

اور باطنی آنکھوں سے آسمان والی مخلوق کو دیکھتا ہے۔ پھر اوس کے مطلب سے

عَنْ قَلْبِهِ فَإِنَّهُ لَا تَشْبِيهِ وَلَا تَكْنِيفٍ فَيَصِيرُ مُقَرَّبًا مَحْبُوبًا وَالْمَحْبُوبُ

پر وہ اٹھ جاتا ہے پس وہ اللہ عزوجل کو بلاشبہ و بلا کیفیت کے دیکھتا ہے اور وہ مقرب الہی اور محبوب خدا ہو جاتا ہے اور محبوب کے

لَا يَكْتُمُ عَنْهُ وَفِي "أَمَّا نِزَاجُ الْحَبِّ عَنْ قَلْبِهِ إِذَا تَعَرَّى عَنِ الْخَلْقِ وَعَنِ النَّفْسِ

کوئی شے پوشیدہ نہیں ہوتی۔ جب یہ اپنے نفس طبیعت خراشات و شیطانیہ خلق سے علودہ ہو جاتا ہے۔

وَالطَّبِيعِ وَالْهَوَىٰ وَالشَّيَاطِينِ وَالْقَىٰ مَقَاتِلَ كُنُوزِ الْأَرْضِ مِنْ يَدِهِ وَاسْتَوَىٰ عِنْدَهُ

اور اپنے ہاتھ سے زمین کے خزانوں کی گنجیاں پھینک دیتا ہے اور اوس کے نزدیک غور کی لسان ہو جاتا ہے تو اس کے قلب سے جانب دراز کے جاتے ہیں

الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ لَنْ عَاقِلًا تَذَكَّرُ مَا أَقُولُ وَتَتَقَهَّرُ فَإِنِّي نَذَرْتُ الْكَلَامَ أَتَكَلَّمُ

تو عقلمند بن جا جو کچھ میں کہتا ہوں اوس پر غور کر اور سمجھ۔ یہ تحقیق میں نے کلام پالیا ہے میں اوس کے مغر و باطن کے ساتھ

بِجَوْهَرٍ بِبَاطِنِهِ نَسِجُهُ مِمَّا نَبِيْرٌ يَا غُلَامُ لَا تَشْكُ مِنَ الْخَالِقِ إِلَى الْخَلْقِ بَلْ

کلام کرتا ہوں اور اوس کے حقیقی معنی ظاہر کر دیتا ہوں۔ اگر غلام خلق کی شکایت خلق کی طرف نہ لیجا بلکہ جو کلمہ شکوہ ہو

أَسْأَلُ إِلَيْهِ هُوَ الَّذِي يَقْدِرُ وَأَمَّا غَيْرُهُ فَلَا يَمُوتُ كُنُوزُ الْبَرِّ كَهَانَ الْمَصَائِبِ وَالْأَمْرَاضِ

اوس کی طرف لیجا وہی قدرت والا ہے اوس کے غیر کو قدرت نہیں اور بیماریوں اور بیماریوں اور صدقہ کا خلق رکھنا منجملہ مکتوبوں کے خواہ کے ساتھ

الصَّدَقَةِ تَصَدَّقْ بِمِثْلِكَ وَاجْتَهِدْ أَنْ لَا تَعْلَمَ شَمَالَكَ أَخَذْتُ مِنْ بَحْرِ الدُّنْيَا

اپنے دایں ہاتھ سے صدقہ دے اور اس بات کی کوشش کر کہ اوس کو نہرا دیا جائے ہاتھ بھی نہ جلتے۔ دنیا کے سمندر سے کچھ اوس میں

فَقَدْ غَرِقَ فِيهِ خَلْقٌ كَثِيرٌ مَا يَنْجُو مِنْهُ إِلَّا أَحَادُ الْخَلْقِ هُوَ بَحْرٌ عَمِيقٌ يُغْرِقُ الْكُلَّ غَيْرَ

کثر سے خلق ڈوب چکا ہے۔ کوئی کون بھی اوس سے بچاؤ پاتا ہے۔ وہ بہت گرا دیا ہے وہ ہر ایک کو ڈوب دیتا ہے

إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُنْجِي مِنْهُ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ كَمَا يُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَنْ

البتہ اللہ عزوجل اپنے بھروسہ میں سے جس کو چاہتا ہے نجات دیتا ہے جسے کہ مسلمانوں کو قیامت کے دن دوزخ سے نجات دیکھا۔

النَّارِ لَا يُلَاقِي الْكُلَّ يُعْبَرُونَ عَلَيْهَا أَوْ يُنْجِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ

تجھ کو دوزخ پر ہر ایک عبور کرنے پر دل چاہا تو اس پر قائم رہی اور اللہ تعالیٰ اپنے بھروسہ میں جس کو چاہے نجات دے دیکھا ہم نے وہی

وَأَنْ يَكُنْ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ كُنَّا لَكَ قَبْلَ هَذَا سَاجِدِينَ ۝ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَنَارِ كُوفِي بَرْدًا وَ

وَأَنْتِ لَكَ قَبْلَ هَذَا سَاجِدِينَ ۝ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَنَارِ كُوفِي بَرْدًا وَ

سَلَامًا حَتَّىٰ يَجُوزَ جَبَارِئِيلُ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْأَمْخِلَاصُونَ لِي الْأَرْغَبُونَ فِي الرَّهْلِ ۝

فِي عَذْرَى يَقُولُ كَمَا ذَلَّكَ كَمَا كَلَّ لَنَارِ كُوفِي الَّذِي أَوْقَدَ بِهَا حَتَّىٰ يَحْرِقَ فِيهَا

بَرَّاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۝ نَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا بَحْرَ الدُّنْيَا أَمَّا لَا تَفْرِقْ هَذَا الْعَبْدَ

الْمُرَادُ الْمَحْبُوبُ فَيَنْخَوِّضُ مِنْهُ وَيَصِيرُ عَلَى الْيَبْسِ كَمَا نَحْنُ مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَوْمُهُ

مِنْ ذَلَّكَ الْخَيْرُ يُؤْتِي مَضْلَهُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

الْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِ الْعَطَاءِ وَوَالْمَنْعِ بِيَدِ الْغِنَى وَالْفَقْرِ بِيَدِ الْعِزِّ وَالذُّلِّ بِيَدِ

مَا لِأَحَدٍ مَعَهُ شَيْءٌ ۝ فَالْعَاقِلُ مَنْ يَلْزِمُ بَابَهُ وَيُعْرِضُ عَنْ بَابِ غَيْرِهِ يَا مُدْبِرُ أَرَأَيْكَ

تَرْضَىٰ أَنْ تَخْلُقَ تَسْخُطُ الْخَالِقُ تَحْزَنُ اخْرُجْ بَعَارَتُ دُنْيَاكَ عَنْ قَرِيبٍ أَنْتَ مَا

خُودُ يَا خُذْكَ الَّذِي أَخَذَهُ إِلِيْمٌ شَدِيدُهُ أَخَذَهُ الْوَارِثُ كَثِيرُهُ يَا خُذْكَ بِالْعَزْلِ

عَنْ وَلَا يَتَيْتُكَ يَا خُذْكَ بِالْمَرْضِ وَالذُّلِّ وَالْفَقْرِ يَا خُذْكَ بِتَسْلِيْطِ الشَّدَائِدِ وَالْعُقُومِ

وَالْأَهْمُورِ يَا خُذْكَ بِتَسْلِيْطِ السَّنَةِ الْخَالِقِ يَا خُذْكَ بِتَسْلِيْطِ السَّنَةِ الْخَالِقِ يَا خُذْكَ بِتَسْلِيْطِ السَّنَةِ الْخَالِقِ

زبانوں اور ہاتھوں کو تیرے اوپر مسلط کر کر۔ وہ اپنی کل مخلوقات کو تیرے اوپر مسلط کر دے گا۔

فَقَهَّمُوا الدُّنْيَا فِي عَيْنِي رَأْسَكَ وَالْآخِرَةَ فِي عَيْنِي قَلْبَكَ وَمَا سَوَى الْحَقِّ

پس دنیا میری آنکھوں میں اور آخرت میرے قلب کی آنکھوں میں اور ماسوے اللہ تیری سر کی آنکھوں میں

عَزَّ وَجَلَّ فِي عَيْنِي سِرِّكَ لَا يَتَعَاظَمُ عِنْدَكَ شَيْءٌ مِّنَ الْأَشْيَاءِ سَوَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

ذلیل معلوم ہو گئے تیرے نزدیک سوا حق تعالیٰ کے اختیار سے کوئی شے بڑی عظمت والی نہ رہے گی۔

خَبِيرٌ مِّنْ تَعْظُمُ عِنْدَكَ كُلُّ الْخَلْقِ يَا غَلَامُ إِنْ أَرَدْتَ أَنْ لَا يَبْقَى بَيْنَ يَدَيْكَ

اور تو اس حالت میں تمام مخلوق کے نزدیک معظم و محترم کر دیا جائے گا۔ اے غلام اگر تیرا ارادہ مقصود یہ ہے کہ تیرے روبرو کوئی

بَابٌ مُّغْلَقٌ فَاتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّهُ مُفْتَاخُ الْكُلِّ بَابٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

دروازہ بند نہ رہے پس تو تقویٰ اختیار کر تحقیقی تقویٰ ہر دروازہ کی کھلی ہے۔ اللہ عز و جل نے ارشاد فرمایا ہے وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ لَا تَعَارِضُ الْحَقُّ

اور جو اللہ سے ڈرتا ہے تو ہمیشگی کے لئے اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے کہ جہاں بھی نہیں ہوتا

عَزَّ وَجَلَّ فِي نَفْسِكَ وَلَا فِي أَهْلِكَ وَلَا فِي مَالِكَ وَلَا أَهْلَ زَمَانِكَ مَا تَسْتَحْيِي

تو حق تعالیٰ سے اپنے نفس اپنے اہل اپنے مال اپنے اہل زمانہ کے بارے میں معاذ جھگڑا نہ کر۔ تجھ شرم نہیں آتی کہ تو

تَأْمُرُهُ يَعْزِزُ وَيُبَدِّلُ أَنْتَ أَحْكَمُ مِنْهُ وَأَعْلَمُ مِنْهُ وَأَرْحَمُ مِنْهُ أَنْتَ وَ

خدا کو تو غیر و تبدیل کا حکم دیتا ہے۔ کیا تو اس سے بڑا حاکم اور زیادہ علم والا اور زیادہ رحمت والا ہے۔ تو اور

الْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِبَادَةٌ هُوَ مَدَبُّكَ وَمَدَبُّهُمْ إِنْ أَرَدْتَ صُحْبَتَهُ

تمام مخلوق اس کے بندے ہیں وہ تیرا اور تمام خلق کا تدبیر کرنے والا ہے۔ اگر تو دنیا و آخرت میں

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَتَعْلَمُكَ بِالسُّكُوتِ وَالْخُرُوسِ أُولِيَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَتَدَبُّونَ

خدا کے تعالیٰ کی مصاحبت چاہتا ہے تو اپنے اور سکوت گوئیوں کو لازم کر چُپ ہو جا اولیاء اللہ اس کے روبرو ادب کرنے

بَيْنَ يَدَيْهِ لَا يُحْرَكُونَ حَرَكَةً وَلَا يَخْطُونَ خُطْوَةً إِلَّا بِإِذْنِ صَرِيحٍ مِنْهُمْ لِقُلُوبِهِمْ

والے ہیں۔ وہ اس کے سامنے کبھی کم حرکت نہیں کرتے اور نہ ایک قدم اٹھاتے ہیں جب تک اس کے قلبوں کو خدا کی

لَا يَأْكُلُونَ مِنَ الْأَشْيَاءِ الْمُبَاحَةِ وَلَا يَلْبَسُونَ وَلَا يَتَصَرَّفُونَ فِي جَمِيعِ

طرف سے صریح اجازت نہ ملے نہ وہ مباح چیزوں میں سے کوئی چیز کھاتے ہیں نہ پہنتے ہیں نہ کھچ کرتے ہیں نہ تمام چیزیں سے

أَسْبَابُهُمْ إِلَّا بِإِذْنِ صَرِيحٍ لِّقُلُوبِهِمْ هُمْ قِيَامُ مَعَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ قِيَامُ مَعَ مُقَلِّبِ

کسی سبب میں صرف کرتے ہیں جب تک کہ اس کے قلبوں کو خدا کی طرف سے صریح اجازت نہیں ملتی اور نہ قیام حق عز و جل کے ساتھ

وہ اس کے سامنے کبھی کم حرکت نہیں کرتے اور نہ ایک قدم اٹھاتے ہیں جب تک اس کے قلبوں کو خدا کی

الْطَّائِفِينَ لَا يَشْعُرُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ أَنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ أَكْبَرُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

جو کہ طائفوں اور آسمانوں کا لوٹ پوٹ کرنے والے ہیں اور ان کو بھی اپنے رب سے غفلت ہے کہ ان میں وہ خدا کے تعالیٰ ہے

الَّذِينَ لَا يُلَاقُوا أَجْسَادَهُمْ فِي الْآخِرَةِ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا لِقَائَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ملاقات نہ پانے والے ہیں اور آخرت میں اس سے اپنے جسموں کے ساتھ ملیں گے۔ اے اللہ تعالیٰ ہم کو دنیا و آخرت میں اپنی ملاقات

لَذِكْرِكُمْ يَا رَبِّ مِنْكَ وَالزُّرِّيَّةُ لَكَ رَاجِعِينَ آمَنَّا بِكَ يَا رَبِّ سَوَاءٌ

نصیب کرنا اور اپنے قرب و دیدار کے لئے دینا اور ان لوگوں سے کہنے کو جو میرے ماحول کو چھوڑ کر تجھے دینا منہ ہیں۔

وَأَتَيْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَيْنَاكَ لِقَاءُ

اور ہم کو دنیا و آخرت میں نیکوئیاں عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔ آمین۔

وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِكَرَّةٍ يَوْمَ الْأَحْزَابِ

اتوار کے دن بیچ کے وقت ۱۰ ارشوال ۵۴ھ ہجری کو خانقاہ شریف میں ارشاد فرمایا

عَاشِرَةَ شَوَّالٍ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ أَرْبَعِينَ وَخَمْسِمِائَةٍ

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ فَتَحَ لَهُ بَابٌ مِنَ الْخَيْرِ فَلْيَنْتَهِزْهُ فَإِنَّهُ

مفسر نے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر آپ ارشاد فرمایا جس کسی کے لئے بھلائی کا دروازہ کھول دیا جائے پس وہ اس کو

لَا يَدْرِي مَتَى يُغْلَقُ عَنْهُ يَوْمَ تَنْتَهَرُوا وَأَعْتَمُوا أَبَابَ الْحَيَاتِ مَا

بسا غنیمت سمجھو غنیمت وہ نہیں جانتا کہ وہ دروازہ اس سے کب بند کر دیا جائے گا۔ اے جماعت جب تک کہ تم نے دروازہ کھلا

دَامَ مَقْنُونًا عَنْ قَرِيبٍ يُغْلَقُ عَنْكُمْ أَعْتَمُوا أَعْمَالُ الْخَيْرِ مَا دُمْتُمْ

ہو اور اس کو غنیمت سمجھو۔ دم غنیمت بند کر دیا۔ گاہ جب تک تم قدرت رکھو اور میں یہ کہ مومن کو غنیمت جانو

قَادِرِينَ عَلَيْهَا أَعْتَمُوا أَبَابَ التَّوْبَةِ وَأَدْخُلُوا فِيهِ مَا دَامَ مَقْنُونًا عَنْكُمْ أَعْتَمُوا

د غنیمت مدد کو توبہ کے دروازہ کو غنیمت جانو اور جب تک تم توبہ کے لئے کھلا ہو اور میں کہ اس میں گھر جاؤ نیک صالح

بَابُ مُرَاجَعَةِ إِخْوَانِكُمُ الْعَدَايَيْنِ فَهُوَ مَقْنُونٌ لَكُمْ يَا قَوْمَ

بھائیوں کے اجتماع کے دروازہ۔ کو غنیمت سمجھو کہ تمہارے لئے کھلا ہوا ہے۔ اے جماعت و انون

ترجمہ و حفظ

اَبُو مَا اَقْضٰهُ اَغْسِلُوْهُ اَمَّا جَسَدُهُ اَصْلَحُوْهُ اَمَّا اَفْسَدْتُمْ صِفُوْهُ اَمَّا اَلَّذِيْ تَمَّ

جو عمارت تم نے توڑ دی تھی اسکو بنانا اور جو چیز میں ناپاک کر لی تھی اسکو دھو ڈالو جسکو تم نے فاسد کر دیا اسکو اصلاح کرو

صِفُوْهُ اَمَّا اَلَّذِيْ تَمَّ شَمْرُهُ وَاقْلُدْ اَخَذْتُمْ شَمْرًا رُجِعُوْا اِلٰی مَوَلا كُمْ عَزَّ وَجَلَّ

جسکو تم نے لاکر لیا اس سے صاف کرلو پھر وہ چیز میں جو تم نے دوسرے سے لیں ہیں ان کو واپس کرو و پھر ان کو لوٹو

مِنْ دَابِقِكُمْ وَهَرَبِكُمْ يَا غُلَامَ مَا هُوَ اِلَّا خَالِقُ سَمْرٍ وَجَلَّ اَوَّ الْخَلْقِ تَمَّ اَنْ

کیا ہوا تم سے ہر چیز و نافرمانی سے رجوع کرلو اسے غلام یہاں ہوا خلق و خالق کے کوئی اور نہیں ہے پس اگر تو خالق کے

كُنْتَ مَعَ الْخَالِقِ فَانْتَ عَبْدُهُ وَاِنْ كُنْتَ مَعَ الْخَلْقِ فَانْتَ عَبْدُهُمْ لَا كَلِمَ

ساتھ ہو گیا پس تو اس کا بندہ ہے اور اگر تو مخلوق کا ساتھ ہو گیا تو اس کا بندہ ہے۔ تیرا کلام جب تک کہ

لَكَ حَتّٰی تَقْطَعَ الْفَبَايَ وَالْقِفَارَ مِنْ حَيْثُ قُلُبُكَ وَتُفَارِقَ الْكُلَّ مِنْ حَيْثُ

تو اپنے قلب کے ہتھار سے میدان ان اور جنگوں کو قطع کرے اور بحیثیت باطن ہر شے سے جدا ہو جائے معتبر و قابل

سِرِّكَ اَمَّا تَعْلَمُ اَنْ طَالِبَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ الْحَقِّ مُفَارِقُ الْكُلِّ قَدْ تَقِيْنُ

قبول نہیں کیا تو نہیں جانتا کہ حق تعالیٰ کا طالب اس کا ساتھ ہے اور ہر ایک شے سے جدا۔ اور اس نے یقین کر لیا

اَنْ كُلَّ شَيْءٍ مِّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ حِجَابٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ اَيِّ شَيْءٍ

کہ مخلوقات میں سے ہر چیز اس کے اور حق تعالیٰ کے درمیان میں ایک حجاب پر دہ ہے وہ جس کی چیز کے ساتھ بھی ٹھہر

وَقَفَّ اَتَحْبَبُ بِهِ يَا غُلَامَ لَا تَكْسَلُ فَاِنَّ الْكُسْلَانَ يَكُوْنُ اَبْدًا فَرِحَ وَمَا

جاہ گاہ و اس کے لئے خدا سے باعث حجاب ہو جائے گی۔ اے غلام کاہل نہ بن کا ہر آدمی ہمیشہ محروم رہتا ہے۔

وَالْتَدَامَةُ فِيْ زَيْفِهِ جَوْدٌ اَعْمَاكَ وَقَدْ جَادَ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ بِالْاَدْنٰى

اور اس کے گریبان میں ندامت ہوتی ہے تو اپنے اعمال کو اچھا بنا حق عز و جل نے تیرے اوپر دنیا و آخرت میں سخاوت و

وَالْاٰخِرَةُ كَانَ اَبُو حَسَنٍ رَّحْمَةً اَللّٰهُ عَلَيْهِمْ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا جَمِيْعًا

اچھا کی ہے۔ ابو حسان عجب رحمت اللہ علیہ کہ کرتے تھے اللہم اجعلنا جمیعہ (اے اللہ میں اچھے کر دے)

كَانَ يَرْبِدُ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا جَيَادًا فَلَا يُطَاوِعُهُ لِسَانُهُ مِنْ ذَاقِ

اللہم جعنا جیاد یعنی کا ارادہ فرماتے تھے کہ یہ الفاظ صحیح تھا اول غلط لیکن ان کی زبان ان کی موافقت

اَفَقَدَ عَرَفَهُ حُسْنُ الْعُسْرِ مَعَ الْمُوَافَقَةِ لَهُمْ مَعَ حَذَرٍ

اگر تم نے نہ دیکھا ہو انہیں تمنا جسے لذت پائی یہ تحقیق اس نے معرفت الہی حاصل کر لی نہ کہ اس نے میل جول اور ان کی

معاشرت سے یہ صبر و

الشَّيْخُ وَرِضَا حَسَنٌ مُبَارَكٌ وَأَمَّا إِذَا كَانَ ذَلِكَ مَعَ خَرَقٍ حَدٍّ مِّنْ حَدِّهِ

شرعی اور رضا الہی کے ساتھ ہو مبارک اچھی ہے اور لیکن جب یہ میل حدود شرعی میں سے کسی حد کو توڑ کر اور بغیر

وَعَدِ مَرْضَاهُ فَلَا وَلَا كَرَامَةٍ لَهُمْ لِقُبُولِ الطَّاعَاتِ وَرَدِّهَا عَدْلًا مَا سَأَلُوا

رضا الہی کے ہو پس اوہیں بھلائی اور بزرگی نہیں عجز تو ان کے مقبول نامقبول ہونے کی اولیاء اللہ کے نزدیک علامتیں

عِنْدَ أَهْلِ الصَّفَاءِ وَالْاجْتِنَابِ يَا عَلَامُ انْقَصَبَ شَبَكَةُ الدَّمَاءِ وَارْجِعْ إِلَى الرِّضَا

ہیں۔ اے علام۔ تو دعا کا جال بچا دے دعا کی اور مرضی الہی کی طرف رجوع کرے

لَا تَدْعُوا إِلَيْسَانِكَ وَقَلْبِكَ مُعْتَرِضٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا فَعَلَ فِي الدُّنْيَا

اسی حالت میں نہ اپنی دعا سے کیا نتیجہ جیب قلب معترض ہو زبان و قلب دونوں کو متوجہ کر دعا کا لگ قیامت سکون جو بھلائی برائی

مِنْ خَيْرٍ قَرِيبٍ فَالْتَدَامَةُ هُنَا لَا تَنْفَعُ وَالذِّكْرُ مَعْتَمَرٌ لَا يَنْفَعُ الشَّانُ فِي تَذَكُّرِ الْيَوْمِ

دنیا میں کی ہر انسان یاد کرے گناہان شرمندگی اور یاد رکھ نفع نہ دے گی شان تو آج ہی کے یاد کرنے میں ہے

قَبْلَ مَوْتٍ ذِكْرُ الْحَرِثِ وَالْبَذْرِ وَقَدْ حَصَدَ النَّاسُ لَا يَنْفَعُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

قبل موت کے رکھیت کا سنے وقت کھیتی اور بیج کا یاد کرنا سود مند نہیں ہوتا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

اللَّهُ عَلَيْهِ الرِّسَالَةُ قَالَ الدُّنْيَا مَرْعَى الْآخِرَةِ فَمَنْ زَرَعَ خَيْرًا حَصَدَ

مروی ہے کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے جو یہاں اچھا کھیت ہو نیگا بھلائی کرے گا وہ قابل رشک ہو گا

غِبْطَةً وَمَنْ زَرَعَ شَرًّا حَصَدَ نَدَامَةً إِذَا جَاءَكَ الْمَوْتُ انْتَبَهَتْ وَقَالَا لَا يَنْفَعُكَ

اور جو برائی کرے گا وہاں ندامت اور ٹھانگی وقت موت اگر توبہ نہ ہو اتو کیا فائدہ اس وقت کی بیداری تجھ کو

إِلَّا نُبَاهَا اللَّهُمَّ نَبِّهْنَا مِنْ نَوْمِ الْغَافِلِينَ عَنْكَ أَجَاهِلِينَ يَا أَمِينَ يَا عَلَامُ

فائدہ نہ دے گی اے اللہ تعالیٰ تو ہمیں اپنے سے غافلوں اور جاہلون کی نیند سے ہو شیار و بیدار کر دے آمین۔ اے علام

صَحْبَتِكَ لَا أَشْرَارَ تَوَقَّعَكَ فِي سُوءِ الظَّنِّ بِالْأَخْبَارِ أَمْشَرَ تَحْتَ ظِلِّ

برون کے ساتھ تیری صحبت تجھ اچھوں سے بدگمانی میں ڈال دیگی تو قرآن مجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ أَفْلَحَتْ يَا قَوْمِ

کی حدیثوں قول و فعل کے سایہ میں چل تو تو نجات پائے گا۔ اے جماعت والو۔

کیونکہ تیرا کام تو مانگنا ہے دینا نہ دینا اون کا اختیار دعا سے غافل نہ ہو۔
 حاقوہ : نہ تو بہت دیر ہو نہ بہت دیر ہو نہ بہت دیر ہو نہ بہت دیر ہو نہ بہت دیر ہو۔

قُرْبِكَ مِنْهُ وَالنَّظَرِ إِلَيْهِ لَا تَطْلُبُ الْعَوْضَ عَلَى أَعْمَالِكَ فِي الْجُمْلَةِ الْإِشْرَاقُ

قرب الیہ و دیدار الی ہوا۔ اپنے اعمال کا بدلہ نہ مانگ۔ فی الجملہ بہت بڑے مولے تھلا کے

الدُّنْيَا وَالْإِشْرَاقُ الْآخِرَةُ وَأَيْشِرَ مَا سِوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِالْإِضَافَةِ إِلَيْهِ أَطْلُبُ

دنیا و آخرت اور ماسوی الشریک چیز سے سب سے بچے کچھ عین میں تو منعم کو طلب کر

الْمُنْعَمُ لَا تَطْلُبُ لِنِعْمَةٍ أَطْلُبُ نَحَارَ قَبْلُ الدَّارِ هُوَ الْكَافِرُ قَبْلُ كُلِّ

نعمت کی خواہش نہ کر گھر سے پہلے پڑوسی کی جستجو کر بعد جستجو کرنا فائدہ ہے اس تو ہر شے سے پہلے مودود

شَيْءٍ وَالْمَكُونُ لِكُلِّ شَيْءٍ وَالْكَافِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ عَلَيْكَ بِذِكْرِ الْمَوْتِ وَ

اور ہر شے کا وجود میں لائے والا اور ہر شے سے بعد موجود رہنے والا ہے۔ تو موت کی یاد اور آفتوں پر صبر کرو لازم پڑ اور

الصَّبْرُ عَلَى الْإِفَاتِ وَالتَّوَكُّلُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي جَمِيعِ الْحَالَاتِ إِذَا تَمَّتْ لَكَ

تمام حالتوں پر اللہ عز و جل پر بھروسہ رکھ۔ جب مہینے یہ تینوں خصلتیں کامل طور سے

هَذِهِ الثَّلَاثُ الْخِصَالُ جَاءَكَ الْمَلِكُ بِذِكْرِ الْمَوْتِ يَصْطَحُّ

حاصل ہو جائیں گی تو تجھے سلطنت حاصل ہو جائے گی۔ موت کی یاد سے تیرا زہد درست ہو

زُهْدُكَ وَبِالصَّبْرِ تَظْفَرُ بِمَا تُرِيدُ مِنْ رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ وَبِالتَّوَكُّلِ تُخْرِجُ

جائے گا اور صبر کرنے سے جن چیزوں کی کہ تو رب تعالیٰ سے خواہش کرتا ہے ان سب پر تو فحتمہ ہو جائے گا اور

الْأَشْيَاءُ مِنْ قَلْبِكَ وَتَتَعَلَّقُ بِرَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ وَتَتَحَيَّ عَنْكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ

توکل سے تمام چیزیں تیرے قلب سے نکل جائیں گی اور تیرا تعلق رب عز و جل سے ہو جائے گا اور تجھ سے دنیا و آخرت

وَمَا سِوَى الْمَوَالِي يَا بَيْتَكَ الرَّاحَةُ مُنْ كُلِّ جَانِبٍ الْكَلَامُ وَالْحَايَةُ مِنْ كُلِّ

اور ماسوی اللہ سب سے ہو جائیں گے ہر طرف سے تجھے راحت آئے گی اور ہر جانب سے تیری حفاظت و حمایت ہو گی۔

جَانِبٍ يُحْفَظُكَ مَوْلَاكَ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ جِهَاتِكَ السَّيِّئَاتِ لَا يَسْقِي لِأَحَدٍ مِنْ

تیرا مولے تعالیٰ جہوں جہتوں سے تیری حفاظت فرمائے گا خلق میں سے کسی کو تیرے اوپر راستہ نہ رہے گا کہ

الْخَلْقِ عَلَيْكَ سَبِيلٌ تَسُدُّ عَنْكَ الْجِهَاتِ وَتُغْلِقُ عَنْكَ الْأَبْوَابَ تَصِيرُ

تجھ پر کوئی غالب نہ سکے تمام جہات تجھ سے روکنے کی تیاری اور تمام دروازے تیرے جانب سے بند کئے جائیں گے تو

مِنْ جُمْلَةِ الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي حَقِّهِمْ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ

منجہ ان لوگوں کے ہو جائے گا جس کی نسبت ارشاد باری کران عباد اللہ شیطان میری بندوں پر تجھ حکومت نہیں۔

كَيْفَ يَكُونُ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ الْخُلَاصِينَ الَّذِينَ لَا يَرَوْنَ الْخَلْقَ

شیطان لعین کی محدود و خاص بندوں پر جس کے عمل خدا ہی کے لئے ہوتے ہیں حکومت کیونکر ہو سکتی ہے۔ زبان تو

فِي أَعْمَالِهِمْ أَلْطَقُ فِي الْخِصْيَانَةِ يَكُونُ لَا فِي الْبِدَايَةِ الْبِدَايَةِ كَلَّمَا خَرَسَ

انتہا میں کھلا کرتی ہے مگر ابتدا و کلام میں ابتدا تو کلیتہً گونگا ہیں ہے اور انتہا از سر تا پا گویائی مخلص کی

وَالْخِصْيَانَةِ كَلَّمَا نَطَقَ الْمُخْلِصُ مُلْكُهُ فِي قَلْبِهِ سُلْطَانُهُ فِي سِرِّهِ لَا إِعْتِبَارَ

بادشاہت دل میں حکومت و غلبہ باطن میں ہوتا ہے ظاہر کا اعتبار نہیں

بِالظَّاهِرِ الْبَدَايَةِ مِنْهُمْ مَنْ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمُلْكِ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ كُنْ أَبَدًا

ان میں وہ شاذ و نادر ہوتا ہے جو کہ جامع ہو درمیان ملک ظاہر و باطن کے۔ تو ہمیشہ اپنے حال

خَفِيًّا بِحَالِكَ لَا تَزَالُ كُنَّا لَكَ حَتَّى تَكْمُلَ وَيَصِلَ قَلْبُكَ إِلَى رَبِّكَ سَخِرَ وَجَلَّ

کو چھپاتا رہے اور ہمیشہ ایسا رہے یہاں تک کہ تو کامل ہو جاؤ اور تیرا قلب اصل الہی اللہ ہو جاوے۔

فَإِذَا اكْمَلْتَ وَبَلَغْتَ لَا تَبَالِي حِينَئِذٍ كَيْفَ يُبَالِي وَقَدْ

پس جب تو اس درجہ کمال پر پہنچ جائے گا تو اس وقت کسی کی پرواہ نہ کرے گا اور جب تو نے

حَقَّقْتَ حَالَكَ وَأَقَمْتَ فِي مَقَامِكَ وَاحْدًا بِكَ حَرَّاسُكَ

اپنے حال کو درست کر لیا اور تو نے اپنے مقام پر قیام کر لیا اور تیرے نگہبانوں نے تیرا احاطہ کر لیا

وَصَارَ الْخَلْقُ عِنْدَكَ كَالسَّوَارِي وَالْأَشْجَارِ وَاسْتَوَى عِنْدَكَ خَدُّهُمْ

اور تمام مخلوق تیری نگاہوں میں مثل ستونوں اور درختوں کے ہو گئی اور مخلوق کی تعریف اور بُرائی نہ کرنا

وَدَمُّهُمْ وَرَأْبَاهُمْ وَإِدْبَارُهُمْ نَصِيرٌ بَانِيَهُمْ وَتَأْفِضُهُمْ تَتَصَرَّفُ فِيهِمْ

تیرے نزدیک برابر ہوں اور ان کی توجہ و روگردانی یکساں ہوئی پھر تجھ پر وہ ہی کیون ہونے لگی ایسی حالت میں تو مخلوق

بِأَذْنِ خَالِقِهِمْ يُعْطِيكَ الْحِلَّ وَالرِّبْطَ وَيَبْرُدُ التَّوْقِيعُ إِلَى يَدِ قَلْبِكَ وَ

کام بخاطر بنانے والا ہو جائے گا جس طور سے چاہے گا تو اپنے خالق کی اجازت سے ان میں تصرف کرنے

الْعَلَامَةُ إِلَى يَدِ سِرِّكَ لَا كَلَامَ حَتَّى يَصْغَحَ هَذَا الْأَفْكَانُ عَاقِلًا لَا تَقْهَوْنَ سُرَاتِ أَعْمَى أَطْلُبُ

لے گا خدا کے تعالے کے حلقہ و عقد کا منصب عطا فرمائے گا اور حکومت تیرے قلب کے ہاتھ

میں اور شناخت تیرے باطن کے ہاتھ میں آجائے گی۔ جب تک ایسی درست حالت نہ ہو گفتگو نہ کر

در غفلت والا بن ہو سنا کی نہ کر تو نابینا ہے اپنے لئے کور کش تلاش کر۔ تو جاہل ہے

مَنْ يَقُولُ أَنْتَ جَاهِلٌ أَطْلُبُ مَنْ يَعْلَمُ فَإِذَا وَقَعَتْ بِهِ قَتْمَسَلَةٌ

اپنے لئے معلم ڈھونڈ جب کوئی ایسا قابل تجھے مل جائے پس تو اس کا دامن پکڑ لے اور

بِهِ وَأَقْبِلْ قَوْلَهُ وَرَأْيَهُ اسْتَدِلْ بِهِ عَلَى الْجَادَةِ فَإِذَا وَصَلْتَ إِلَيْهَا

اس کے قول و رائے کو قبول کر۔ اور اس سے سیدھا راستہ پوچھ۔ جب تو اس کی رہنمائی سے سیدھی راہ پر پہنچ جا

فَأَقْعُدْ هُنَاكَ حَتَّى تَحْقُقَ مَعْرِفَتَكَ لَهَا حِينَئِذٍ يَا وَدَى إِلَيْكَ كُلُّ

پس ہاں جا کر بیٹھ جانا کہ تو اس سے بخوبی پہچان لے۔ پس اس وقت میں ہر گز وہ راہ تیری طرف رجوع کرے گا

ضَالٍّ وَتَصِيرُ طَبَقُ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ مِنْ جُمْلَةِ الْفُتُوَّةِ حِفْظُ

اور تو فقرا و مسکین کا خزان بن جائے گا جو آئے وہ روحانی غذا کھائے۔ اللہ تعالیٰ کے اسرار کی حفاظت کرنا

سِرِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالتَّخَلُّقُ مَعَ النَّاسِ بِخَلْقٍ حَسَنٍ إِنَّكَ أَنْتَ مِنْ طَلَبِ

اور مخلوق کے ساتھ اخلاق حسنہ سے پیش آنا مجملہ جو ان کی ہے۔ تو حق عز و جل کی تلاش اور ماسویٰ سے

الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَالرِّضَاءِ بِهِ عَمَّا سِوَاهُ أَمَا سَمِعْتَ قَوْلَهُ عَزَّ وَجَلَّ

کو چھوڑ کر محض خدا کی رضامندی کی تلاش سے کیوں جدا ہو رہا ہے کیا تو نے اللہ کا کلام نہیں سنا ؟

مِنْكُمْ مَنْ يَرْيَدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يَرْيَدُ الْآخِرَةَ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ

میں میں سے یہ دنیا چاہتے ہیں اور بعض آخرت کے متلاشی ہیں اور دوسری جگہ پر

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ إِنْ سَعِدَ بِخُتِّكَ جَاءَتْكَ يَدُ الْغَايَةِ أَخْلَصْتُكَ مِنْ

فرمایا وہ اس کی ذات کریمہ کی خواہش کرتے ہیں۔ اگر تیرا فیصلہ چھا ہوتا تو تیرے پاس غیرت الہی کا ہاتھ آتا جو

يَدُ كُلِّ مَنْ يَسُوعَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَأَخَذْتُ إِلَى بَابِ قُرْبِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

تجھے کو ہر ایک سوا اللہ کے ہاتھ سے چھوڑا لیتا اور تجھے کو بیکر کر قرب حق عز و جل کے دروازہ تک لیجا تا پس اس جگہ

هَذَا إِلَهَ الْإِلَهِ لِلَّهِ الْحَقِّ إِذَا تَمَّ لَكَ هَذَا جَاءَتْ إِلَيْكَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ

اللہ؟ و ولایت سے بہر حق ہے اب بھی کوشش کر جب تجھے یہ کمال مل جائے گا دنیا و آخرت دونوں

خَالِدِينَ مِنْ غَيْرِ ضَرٍّ غَيْرِ تَعَبٍ أَطْلُقُ بَابَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَأَثْبَتُ عِلْمًا

بغیر ضرر و مشقت کے میرے نام بن جائیں گے ہاتھ جوڑے کھڑے رہیں گے۔ تو اللہ عز و جل کا دروازہ کھٹ کھٹا اور اسی پر

بَابِي فَإِنَّكَ إِذَا أَثْبَتَ هُنَاكَ إِنَّكَ لَكَ الْخَوَاطِرُ فَتَعْرِفُ خَاطِرَ النَّفْسِ

تا بہت قدم رہے پس جب تو وہیں ٹھہرا رہے گا سب نظرات ظاہر ہو جائیں گے تو نفس و خواہشات

وَخَاطِرُ الْهَوَىٰ وَخَاطِرُ الْقَلْبِ وَخَاطِرُ ابْلِيسَ وَخَاطِرُ الْمَلِكِ يُقَالُ

اور قلب اور شیطان اور فرشتہ اور حاکم کے خطرات کو پہچاننے کے لیا اور سوت بچھ کر کہا جائے گا یہ خطرات

لَكَ هَذَا خَاطِرٌ حَقٌّ وَهَذَا خَاطِرٌ بَاطِلٌ فَتَعْلَمُ كُلُّ وَاحِدٍ بَعْدَ مَعْرِفَتِهَا

حق اور یہ باطل پس تو ہر ایک کو اس کی علامت سے دریا فنت کرے گا۔ جب تو اس

اِذَا وَصَلْتَ إِلَى هَذَا الْمَقَامِ أَتَاكَ خَاطِرٌ مِنَ الْحَقِّ عِزٌّ وَجَلُّ يُؤَدِّبُكَ بِهِ وَ

مقام تک پہنچ جائے گا تو تجھ پر عز و جل کی طرف سے خاطر آئے گی جو تجھے مؤدب بنائے گی اور خبردار کرے گی

يُنَبِّئُكَ وَيُقِيمُكَ وَيُفْعِلُكَ وَيُجَرِّدُكَ وَتُسَلِّدُكَ وَيَأْمُرُكَ وَيَنْهَاكَ بِأَقْوَمِ

اور یہی تجھے خبر دے گی اور بھلائے گی اور حرکت دے گی اور سکون بخشنے گی کوئی کاظم دے گی اور ہر ایک سے

لَا تَطْلُبُوا الزِّيَادَةَ وَلَا التَّقْصَانَ وَلَا التَّقَدُّمَ وَلَا التَّأَخُّرَ فَإِنَّ الْفَقْدَ رَفْدٌ

تم زیادتی اور کمی اور تقدم و تاخر کو طلب نہ کرو۔ کیونکہ تقدیر علیحدہ علیحدہ تم میں سے ہر ایک کا احاطہ

أَحَاطَ بِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ عَلَى أَحَدٍ وَمَا مِنْكُمْ إِلَّا مَنْ لَهُ كِتَابٌ وَتَارِيخٌ يَخْصُهُ

کئے ہوئے ہے اور وہی ہونے والا ہے۔ اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں جس کی کتاب و تاریخ مخصوص نہ ہو۔

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّغَ رَبُّكَ مِنَ الْخَلْقِ وَالْخَلْقِ وَالرِّزْقِ وَالْإِهْلَالِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے تیرا رب مخلوق اور اس کے خلق اور رزق اور اہل سے فارغ ہو چکا

جَعَلَ الْقَامِرَ بِنَاهُو كَارِئًا قَدْ فَرَّغَ اللَّهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَضَاءً وَسَابِقًا وَلَكِنْ جَاءَ

قلم نامہ ہونے والی چیزوں کو لکھ کر خشک ہو چکا یہ تحقیق پر مشتمل ہے سے فارغ ہو گیا اس کی قضا سابق ہے لیکن حکم آیا اور

الْحُكْمُ وَسُتْرٌ عَلَيْهِ الْأَمْرُ وَالْأَمْرُ فَلَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَخْتَجِعَ عَلَى

اوپر امر و نہی الزام کا پردہ لایا۔ پس کسی کو یہ حلال نہیں کہ وہ قضا و قدر کے حکم پر رجعت لائے جو

الْحُكْمُ مَا سَبَقَ بَلْ يَقُولُ لَا يَسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ بِمَا قَامُوا

ہونا تھا ہو چکا بلکہ یوں کہ لا یسأل النایہ امر سے کسی فعل کا سوال نہ کیا جائے گا اور بندوں سے سوال کیا جائے گا لے عاصی الزمان

اعْمَلُوا بِهَذَا الظَّاهِرِ هَذَا السَّوَادِ عَلَى الْبَيَاضِ حَتَّى يَحْكُمَ الْعَمَلُ بِطَائِنِ هَذَا الْأَمْرِ

تم اس ظاہر پر عمل کرو جو سفید پر سیاہی ہے یعنی لکھی ہوئی پر تاکہ ظہار یا عمل تکوین کے باطن کی طرف برائی نکلے

إِذَا عَمَلْتَ بِهَذَا الظَّاهِرِ ذَاكَ إِلَى تَهْمِ الْبَاطِنِ أَوَّلُ مَا يَفْهَمُ سِرَّكَ ثُمَّ مِمْلِي

اگر کہ جب تو اس ظاہر پر عمل کر لیتا تو یہ تیرا عمل باطن کے سمجھنے پر پہنچتا ہے جو یاد کیا تر باطن کو سمجھنے کے گا اول

عَلَى قَلْبِكَ وَنُفْسِي عَلَى نَفْسِكَ وَنَفْسَكَ عَلَى سَائِرِ دُيُونِي

سمجھنے والی چیز تیرا سر ہے پھر اوس سے تیرے قلب پر اظہار ہوتا ہے بعدہ قلب سے تیرے نفس پر اور نفس سے

لَسَانِكَ عَلَى الْخَلْقِ يَتَعَدَّى ذَٰلِكَ إِلَيْهِمْ لِمَا لِحَبْرِهِمْ وَمَنَافِعِهِمْ

تیری زبان پر اور زبان سے مخلوق پر یہ امر مخلوق کی طرف ان واسطوں سے اون کی مصلحتوں اور بہبود کی

يَا طُورُ اِنَّكَ اِنْ وَاَفَقْتَ الْحَقَّ عَزَّوَجَلَّ اَحْبَبْتَهُ وَفِيكَ قَدْ اَدْعَيْتَ

کے واسطے مقتدی ہوتا رہتا ہے۔ پوچھنا ہے مہارک ہو تجھ اگر تو حق عزوجل کی موافقت کر کر اوسکو اپنا محبوب

مَحَبَّةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَمَّا عَلِمْتُ أَنْ مِنْ شَرِّ آيَاتِ مُحَبَّتِهِ مُوَافَقَتُهُ فَبَلَّ وَ

سمجھنے لگے تجھ پر افسوس کہ تو تو خدا کی محبت کا دعویٰ دار بن گیا آیا تجھ کو اس کی خبر نہیں کہ محبت کے لئے چند شرطیں ہیں

فِي غَيْرِكَ وَمِنْ شَرِّهَا أَنْ لَا تَسْكُنَ إِلَى غَيْرِهِ وَأَنْ تَسْكُنَ لِنَفْسِكَ وَلَا

اپنے اور غیر کے معاملات میں خدا کی موافقت کرنا ماسوائے اللہ کی طرف سے کون نہ کرنا اور اللہ ہی سے اللہ

نَسْتَوْجِشُ مَعَهُ إِذَا سَكَنَ حَبَّ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَلْبَ عَبْدٍ الشَّيْءِ وَ

یگر اور اوس کے ساتھ رہے سے رحمت نہ پڑنا جب اللہ کی محبت کسی بندہ کے دل میں ڈال بیڑ کا ہے وہ

ابض كل ما يشغله عنه تب من دعواك الكاذبة هدي لا يجي

مذہب اسی کے ساتھ اس کی دلالت کرتا ہے اور ہر اوس چیز کو دشمن سمجھتا ہے جو اوس کو خدا کے انس سے روکے ہوئے ہے۔

بِالنَّحْيِ وَالنَّمْيِ وَالْكَدْبِ وَالسَّفَاقِ وَالْتَصْنَعِ تَبَّ وَاتَّبَتْ

اور از رو اور حکومت اور لقا اور باوٹ سے حاصل نہیں ہوتا ہے اس سے ثابت ہوا اور

مختصر قاری محمد توبہ کو ارشاد ہزار جزیرہ ملائکہ اور قاری محمد توبہ کے درخت ہونے میں

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ الَّذِي يَصْعَقُونَ فِيهِ الْمَثَلِ الْأَوَّلُ الْمُكْفَرُونَ وَمَثَلِ الْآخِرِينَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْحَدِيثِ الْكَافِ كَمَا كَفَرُوا بِالْأَوَّلِ وَإِنَّهُمْ فِي أَعْيُنِ رَبِّكَ كَالْأَحْمَارِ الْخَالِيَةِ

کونئی شان نہیں شان تو اوس کے جھنے اور شاخون کے پھوٹنے اور پھال لانے میں ہے حضرت غوث اعظم رضی اللہ

وَأَرْضًا عَنَّا أَلَمْ نَمُودَافَهُمُ الْفَقْرَ وَالْكَوْثَىٰ وَجَاءَ فِي الدُّنْيَا عَوَاضًا عَنِ الْفَقْرِ وَ

لئے فرمایا حق عروج کی موافقت خوف اور نقصان فقیری اور امیری سخت اور نرمی بیماری اور

لُغْمٌ وَالشَّدِيدُ الْتَخَاءُ فِي السُّقْمِ وَالْعَافِيَةُ فِي الْخَيْرِ وَالشَّتُّ فِي الْعَطَاءِ وَ

عائیت خیر و شر ملنے نہ ملنے سمجھنا لازم ہے کہ وہ میرے خیال میں تمہارے لئے سوائے تسلیم اور

12 11 10 9 8 7 6 5 4 3 2 1

الْمَنْعَ مَا ارَى لَكُمْ دَوَاءً إِلَّا التَّسْلِيمَ إِلَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا قَضَا عَلَيْكُمْ
 راضی برضا الہی رہنے کے کوئی دوا نہیں جب خدا نے تعالٰیٰ تمہارے اوپر کوئی حکم جاری کرے اس سے
 شَيْءٌ لَا تَسْتَوْحِشُوا مِنْهُ وَلَا تَنْتَازِعُوا فِيهِ وَلَا تَنْتَازِعُوا فِيهِ وَلَا تَشْكُوا مِنْهُ
 وحشت نہ کرو اور اس میں جھگڑا نہ نکالو اور اس کا گلا اس کے بغیر سے نہ کرو تمہارا غیر خدا کا شکر کدہ تمہاری
 إِلَى غَيْرِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ تَمَازِينُ دُكُورٍ بِلَا دُكُورٍ بَلْ سَكُونًا وَسَكُونًا وَجُمُودًا أَثْبَتُوا بَيْنَ يَدَيْهِ
 مصیبت و بلا کو اور بڑھا دیگا بلکہ سکوت و سکون اور کمی اختیار کر لے۔ اس کے روبرو ثابت قدم رہو اور وہ جو
 وَأَنْظُرُوا مَاذَا يَجْعَلُ فِيكُمْ دُكُورًا تَفْرَحُوا عَلَى تَغْيِيرِهِ وَتَبْدِيلِهِ إِذَا كُنْتُمْ مَعَهُ هَكَذَا
 کچھ تمہارے ساتھ اور تمہارے معاملات میں کرساؤں کو خوشی دیکھ جاؤ اور اس کی تبدیلی و تغیر پر خوش رہو۔ جب تمہارا خدا کے ساتھ
 لَا جَرَمَ يُغَيِّرُ الْوَحْشَةَ بِالْإِسْنِ بِهِ وَالتَّوَحُّدِ بِالْفِرَاحَةِ بِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا فِي جَنَّتِكَ
 ایسا معاملہ ہو جائے گا یقیناً وہ تمہاری وحشت کو انس سے اور تمہارے غم کو خوشی سے بدل ڈالے گا۔ اے اللہ تعالٰیٰ تو
 وَمَعَكَ وَاتِّبَاعِ الدِّينِ الْحَسَنَةِ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
 ہمیں اپنی حضوری میں اپنے ساتھ رکھو اور دنیا و آخرت میں بھلائی عطا فرما۔

وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الثَّلَاثِ عَشِيرَ بِالْمَدِينَةِ

۱۲ شوال ۵۳۵ھ ہجری کو منگل کے دن شام کے وقت مدرسہ قادریہ میں ارشاد فرمایا۔

ثَانِي عَشَرَ شَوَّالِ سَنَةِ خَمْسٍ وَارْبَعِينَ وَخَمْسِمِائَةٍ

يَا غُلَامُ إِنَّ عِبَادِي عَزَّ وَجَلَّ هَاتِ حَقِيقَةَ الْعُبُودِيَّةِ وَخُذْ لِكَفَايَةِ فِي
 اے غلام! اللہ تعالٰیٰ کی بندگی کہاں سے تو حقیقی بندگی اور سچی غلامی حاصل کر لو اپنے تمام کاموں میں
 جَمِيعِ أُمُورِكَ أَنْتَ عَبْدٌ أَبْقِ مِنْ مَوْلَاكَ لَا رَجْعَ إِلَيْهِ وَذَلْ لَهُ وَتَوَاضِعْ بِأَمْرِهِ
 کفایت اختیار کر خدا ہی کو کافی سمجھ تو لینے ملک بھلا کا ہو غلام ہے اسی کی طرف اپس ہو اور اسی کی طرف ہر جگہ
 بِأَمْتِنَالِ لِنَهْمٍ بِالْإِنْتِهَاءِ وَلِقَضَائِهِ بِالصَّبْرِ وَالْمُوَافَقَةِ إِذَا تَمَّ لَكَ
 پست ہو جاؤ۔ اس کے حکم کی مچا آدری کے ساتھ اور اس کے منع کیے ہوئے کام کے بارے کے ساتھ اور اس کے

هَذَا تَمَّتْ عِبُودِيَّتُكَ لِسَيِّدِكَ وَحَاجَتُكَ مِنْهُ الْكَفَايَةُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

مقدرات پر صبر و موافقت کے ساتھ تواضع کر جب یہ کمال پہنچ جائے گا تب تیری بندگی و غلامی میں
آقا کے لئے پوری ہو جائے گی اور اس کی طرف سے تجھ کو کفایت نصیب ہوگی اللہ تعالیٰ انکار شادی الیس اللہ الایہ

الکبر اللہ بکاف عبدک ہذا اذا صَحَّتْ عِبُودِيَّتُكَ لَهُ اَحَبَّتْ وَ قَوِيَّتْ حُبُّهُ فِي

کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کفایت کرنے والا نہیں جب اللہ تعالیٰ کے لئے تیری غلامی دوست ہو جائے گی وہ تجھ کو اپنا محبوب

قَلْبِكَ وَ اَنَسَكَ بِمُقَرَّبِكَ مِنْهُ مِنْ غَيْرِ نَعْبٍ لَا طَلِبَ لَا نَطِيبَ لَكَ صَحْبَةُ

بنائے گا اور اپنی محبت تیرے قلب میں مضبوط کر دے گا اور اس کے سبب سے بھی مشقت و بغیر جستجو کے تجھے اپنا مونس
بنائے گا اور تجھے اس کے بغیر کسی صحبت سے بھی معلوم ہوگا

غَيْرَ وَ تَكُونُ رَاضِيًا عَنْهُ فِي جَمِيعِ الْاَمْخُوَالِ فَلَوْ ضَيَّقَ عَلَيْكَ الْاَرْضَ مِنْ رَجُلٍ هَاوَسَدَّ

پس تو خدا سے تمام حالتوں میں راضی ہو جائے گا پس اگر وہ تجھ پر یا وجود تو راخی زمین کے زمین کو تنگ کرے اور طوطی

عَلَيْكَ الْاَبْوَابُ بِسَعَتِهَا لَمْ تَسْخَطْ عَلَيْهِ لَوْ تَقَرَّبَ بَابٌ غَيْرٌ وَ لَمْ تَأْكُلْ

گنجائش و وسعت کی تیز اور دروازہ بند کر دے تو تو اس پر غصہ نہ کر اور اس کے بغیر کے دروازہ کے قریب نہ جا اور اس کے بغیر کا

مِنْ طَعَامٍ غَيْرِهِ تَلْتَقِ بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي حَقِّهِ

کھانا نہ کھا یا سووقت تو موسیٰ علیہ السلام سے مل جائے گا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے حق میں فرمایا ہے اوپر پہلے ہی سے

وَحَرَّمَ مَنَا عَلَيْكَ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلِ رَبِّنَا عَزَّ وَجَلَّ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ شَاهِدٌ فِي كُلِّ شَيْءٍ

وایمان دودھ پلانے والی حرام کر دی تھیں۔ ہمارا رب عز و جل ہر شے کا جاننے والا ہر شے میں گواہ ہے

حَاضِرٌ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبٌ مَعَ كُلِّ شَيْءٍ وَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَرِيبٌ لَا غَيْبَةَ لَكَ مِنْ عِنْدِهِ وَمَا

ہر شے پر حاضر ہے ہر شے کے ساتھ اور ہر شے سے قریب ہے تمہارے واسطے اس سے غائب ہونا نہیں۔ تم

أَمْرٌ إِلَّا نَكَارَ بَعْلًا لِمَعْرِفَةِ وَ يَجُكُ تَعْرِفُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَ تَرْجِعُ تَنْكَرُهُ لَا

اوس سے غائب نہیں ہو سکتے معرفت کے بعد انکار کا کیا کام۔ تجھ پر امنوس کہ تو خدا کو پہچانتا ہے اور اس سے رجوع کرتا

تَرْجِعُ عَنْهُ فَإِنَّكَ تَجْرُمُ الْخَيْرَ كُلَّهُ اَصْبِرْ مَعَهُ وَلَا تُصْبِرْ عَنْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ مَنْ

اور انکار کرتا ہے اس سے رجوع کرے تو کل بھلائیوں سے محروم ہو گیا جائے گا اوس کے ساتھ صبر کر اور اس سے صبر نہ کر

صَبْرٌ فَدَرَوْا اَيْشَ هَذَا الْفِعْلِ اَيْشَ هَذِهِ الْحُجَّةِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ صبر کیا قدرت والا ہو گیا اور یہ کیا کام ہے یہی حجت ہے سبوح غور کر اللہ تعالیٰ نے فرمایا
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَاصْبِرُوا وَابْتَغُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ
یا ایہا الذین آمنوا صبر والی ملے ایمان والو صبر کرو اور صبر دلاؤ اور دشمن کے گھات پر قیام رہو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح

وَفِي الصَّخْرِ آيَاتٌ كَثِيرَةٌ فِي الْقُرْآنِ تَذَكُّرٌ عَلَى مَا فِيهِ مِنَ الْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ الْجَزَاءُ
 اگھر کبارے میں قرآن مجید میں بہت سی آیتیں ہیں جو سب سے پر دلالت کرتی ہیں کہ میں نے کیا کیا خوبیاں اور نعمتیں اور اچھا بدلہ
 وَالْعَطَاءُ وَالرَّاحَةُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ عَلَيْكُمْ بِهِ وَقَدْ آتَيْنَا الْخَيْرَ عَاجِلًا وَاجْلًا
 اور عطا میں اور دین دنیائی راحت و صبر کو لازم کیلئے اور اس کی خوبیاں دنیویں کی معلوم کر لی ہیں۔

عَلَيْكُمْ بِزِيَارَةِ الْقُبُورِ وَالْقَصْدِ إِلَى الصَّالِحِينَ وَفِعْلِ الْخَيْرِ وَقَدْ اسْتَقَامَ
 تم زیارت قبور اور صالح کی طرف مدورفت اور نیک کام کرنے کو لازم کیلئے اور یقیناً تمہارا کام درست و راست ہو جائے گا۔
 أَمْرُكُمْ لَا تَكُونُوا مِنَ الَّذِينَ إِذَا عَظُّوا لَمْ يَتَعَذُّوا وَإِذَا سَمِعُوا لَمْ يَعْلَمُوا
 تم اور جماعت سے نہ ہو کہ جب ان کو نصیحت کی جائے نصیحت کو قبول نہ کرے اور جب سنے اور سیر عمل نہ کرے۔
 وَهَابُ دِينِكُمْ يَا زُبَيْرَةُ أَشْيَاءُ الْأَوَّلُ أَنْكُمْ لَا تَعْمَلُونَ بِمَا تَعْلَمُونَ الْثَانِي
 تمہارے دین کی بربادی چار چیزوں سے ہے اول یہ کہ تم علم پر جسے سیکھا ہے عمل نہیں کرتے دوسری
 أَنْكُمْ تَعْمَلُونَ بِمَا لَا تَعْلَمُونَ الْثَالِثُ أَنْكُمْ لَا تَعْلَمُونَ مَا لَا تَعْلَمُونَ
 یہ کہ جس کا علم نہیں اور اس پر عمل کرتے ہو۔ تیسرے یہ کہ جس کو تم جانتے نہیں ہو اسے حال نہیں کرتے۔

فَقَبُولُ بَعْضِ الْأَشْيَاءِ الَّتِي لَمْ تَعْلَمُوا النَّاسُ مِنْ تَعْلِيمِهِمْ مَا لَا تَعْلَمُونَ يَا قَوْمِ
 پس جاہل کہ جاہل سمیٹے ہو جو کچھ یہ کہ تم دوسروں کو تعلیم سے روکتے ہو۔ لے اہل جماعت
 أَنْتُمْ إِذَا اخْتَرْتُمْ مَجَالِسَ الدِّكْرِ تَحْضُرُونَ مَجَالِسَ الْفَرَجَةِ لَا لِمُدَاوَاةٍ وَتَعْرِضُونَ
 تم جب مجالس ذکر میں آتے ہو تو تمہاری حاضری صرف سیر و تفریح کیلئے ہوتی ہے نہ علاج کی خاطر ہے اور تم واعظ کے
 عَنْ وَعَظِ الْمَوَاعِظِ وَتَحْفُظُونَ عَلَيْهِ الْخَطَا وَالزَّلَالَاتِ تَهْتَمُّونَ وَتَضْحَكُونَ
 پس نہ نصائح سے اعراض کرتے ہو اور اوس کی خطا و لغزشوں پر نگاہ رکھتے ہو اور اسے نہ کرتے ہو اور ہنستے کھیلنے ہو۔

وَتَلْعَبُونَ أَنْتُمْ مُحَاطَرُونَ بِرُؤُسِكُمْ مَعَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تُوْبُوا مِنْ هَذَا لَا تَنْتَشِجُوا
 تم اللہ عز و جل کے ساتھ اپنے سروں سے تمہاری بازی کرنے والے ہو سچے طور سے سر کو حرکت نہیں دیتے تم اس سے توبہ کرو اللہ
 بِاعْدَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَانْتَفَحُوا بِمَا تَسْمَعُونَ يَا غُلَامُ قَدْ تَقَيَّدْتَ بِالشَّرِّ بِالْعَادَةِ
 کے دشمنوں سے مشابہت نہ کرو اور جو کچھ سنو اس سے لفع لو نصیحت حاصل کرو اسے غلام تو عادت کے ساتھ

قَدْ تَقَيَّدْتَ بِطَلَبِ الْأَقْدَامِ وَالْوُقُوفِ مَعَ السَّبَبِ لِنِسْيَانِ السَّبَبِ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ عَلَيْكَ
 مقید ہو گیا ہے تو نوروزی طلب کرنے اور سب کے ساتھ ٹھہ جانے اور سبب بید کرنے والے کے بھول جانے اور اس پر
 تکرر توکل کے ساتھ مقید ہو گیا ہے۔

لَا سَتِيْنَا فِی الْعَمَلِ وَالْاِخْلَاصِ فِیْمَا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا خَلَقْتُ الْجَنَّ وَالْاِنْسَ

تو اس سرِ نوحِ عمل کر اور اوس میں اخلاص کو لازم پکڑ ارشاد الہی ہے وما خلقت الجن والانس الا لیس فیہن

الْاَلْبَعْدُ لَنْ مَا خَلَقْتُهُمْ لِلْهَوَسِ مَا خَلَقْتُهُمْ لِلْعِبَادَةِ خَلَقْتُهُمْ لِذِكْرِ

جن و انس کو مگر اپنی عبادت کیلئے۔ اور ان کو ہوسنا کی اور کھیل کود کھانے پینے سونے نکاح کیلئے پیدا نہیں

وَالشُّرْبِ التَّوْبَةِ الرَّحْمٰنِ تَتَذَكَّرُوْا اَيُّ عَقْلٍ مِّنْ عَقْلٍ لَّكُمْ يَخْطُوْا اَقْبَلَ الْبَلَاءِ خُطُوْهُ وَ

کید لئے غافلوں اپنی غفلتوں سے جو تیرا قلب خدا کی طرف ایک قدم بڑھتا ہے اور اوس کی محبت تیری طرف بہت

يَخْطُوْا حُبَّهُ اَلَيْكَ خُطُوَاتٍ هُوَ اِلَى لِقَاءِ الْحَبِيْبَيْنِ اَشَوْقُ مِنْهُمْ يَرْزُقُ مَنْ

قدم بڑھاتی ہے وہ اپنے محبوبوں کی ملاقات کا بہ نسبت ان کے زیادہ مشتاق ہے جس کو چاہنا ہے بشمار رزق دیتا ہے

يَشَاءُ اَوْ يَغَيِّرُ حِسَابًا اِذَا ارَادَ عَبْدٌ اَلْاَمْرَ هَيَّا لَهُ هَذَا شَيْءٌ يَّتَعَلَّقُ بِالْمَعَايِ

جب بندہ کسی امر کا ارادہ کرتا ہے وہ اوس کو اوس کے لئے ہتیا کر دیتا ہے یہ ایسی شے ہے جو حقیقت سے تعلق رکھتی ہے نہ ظاہر سے

لَا بِالْصُّوْرِ اِذَا اَتَمَّ عَبْدٌ مَا ذَكَرْتُ صَحَّ زُهْدُهُ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا سَوَىٰ لِمَوْلٰی

جب بندہ بین یہ باتیں پوری آجائی ہیں تو اوس کا زہد دنیا و آخرت اور ماسویٰ اللہ کے ساتھ درست ہو جاتا ہے۔

حُبُّهُ الصِّحَّةُ يُحِبُّهُ الْقُرْبُ يُحِبُّهُ الْمَلِكُ وَالسُّلْطَنَةُ وَالْاِمَارَةُ

اوس کو صحت قرب بادشاہ سلطنت امارت سب دوست رکھنے لگتے ہیں اوس کا ذہ بہاڑ بن جاتا ہے۔

حُبُّهُ تَصْيِرُهُ تَرْتَبُ جَبَدًا قَطْرَتُهُ بَحْرًا كَوْكَبُهُ قَمَرًا وَقَمَرُهُ شَمْسًا قَلِيلُهُ

اوس کا قطرہ دریا اوس کا تارہ چاند اور اوس کا چاند سورج اور کئی ٹھوڑی چیز بہت اوس کا عدم وجود اوس کی فنا بقا

كَثِيْرًا اَخْوَاهُ وَجُودُ اَقْنَاوُهُ بَقَاءُ نَحْرُهُ نَبَاتًا تَعْلُوْا شَجَرَتُهُ وَتَشْمُخُ اِلٰی

ہو جاتی ہے اور اوس کی دوست نباتات و سکون ہو جاتی ہے اوس کا درخت بلند ہوتا ہے اور درخت تک درختا ہوتا ہے اور

الْعَرْشِ اَصْلُهَا اِلَى الثَّرَى وَتَظِلُّ اَغْصَانُهَا الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ مَا هَذِهِ اَلْاَغْصَانُ

جز میں نمک اور اوس کی شاخیں دنیا و آخرت پر سایہ ڈالتی ہیں۔ یہ شاخیں ٹہنیان کیا ہیں حکم و علم۔

الْحُكْمُ وَالْعِلْمُ تَصْيِرُ الدُّنْيَا عِنْدَهُ كَخَلْقَةِ الْخَائِمِ لَا دُنْيًا تَمْلِكُهُ وَلَا اٰخِرٰی

اوس کے نزدیک دنیا مثل انگوٹھی کے حلقہ کے ہو جاتی ہے دنیا اوس کو اپنا ملک بنا سکتی ہے اور آخرت اوس کو

تُقَيِّدُهُ لَا يَمْلِكُهُ مُلْكٌ وَلَا مَمْلُوْكٌ لَا يَحْبِبُهُ حَاجِبٌ لَا يَأْخُذُهُ اَخْذٌ لَا يَكْبُرُهُ

مقید کر سکتی ہے کوئی بادشاہ اور کوئی غلام اوس کا مانگ نہیں ہنر نہ کوئی دربان اوس کو روک سکتا ہے نہ کوئی۔

كَيْدٍ فَاِذَا اسْمَ هَذَا صَاحِبِ الْعَبْدِ لَلْوُثُوْفِ مَعَ الْخَلْقِ وَالْاِخْذِ بِاَيْدِيهِمْ وَ

کپڑے والا اسکو پکڑ سکتا ہے نہ کوئی کدورت اس کو کدھر کر سکتی ہے پس جب یہ تیرے کا ہل ہو جاتا ہے تو یہ بندہ مخلوق کی صف

فَتَحْلِيصِهِمْ مِنْ نَجَرِ الدُّنْيَا اِنْ اَرَادَ الْحَقُّ بِالْعَبْدِ خَيْرًا جَعَلَهُ دَلِيْلَهُمْ وَ

نہنے اور اون کا ہاتھ پکڑنے (بجیت لینے) اور اون کو بحر دنیا سے چھوڑانے کے قابل و صاحب بچاتا ہے پس اگر حق تعالیٰ

بندہ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس بندہ کو مخلوق کا رہبر اور طبیب

طَبِيْبِهِمْ وَمَوْدِيْ بَهْمُ وَمُكَلِّمُهُمْ وَنَزَّاجُهُمْ وَسَائِرُ جِهَتِهِمْ وَ

اور مژدب اور تہذیب سکھانے والا اور ترجمان اور تیرے والا اور نگہبان اور اون کا مہتاب و آفتاب بنا دیتا

فَتَحْتَنِيْهِمْ وَسَائِرُ اَجْهَتِهِمْ وَشَمْسُهُمْ فَاِنْ اَرَادَ مِنْهُ ذَالِكَ كَانَ وَالا

اگر خدا کا ایسا ارادہ ہوتا ہے ایسا ہو جاتا ہے ورنہ اس بندہ کو اپنے پاس چھپا لیتا ہے اور اس کو

حَبِيْبُهُ عِنْدَهُ غَيْبُهُ عَنْ غَيْرِهِ اَحَادُ اَفْرَادٍ مِنْ هَذَا الْجَنْسِ يَرُدُّهُمْ

اپنے غیر سے غائب کر دیتا ہے اس جنس کے افراد سے (یعنی مردانِ خالص) کوئی کوئی ہی ایسا ہوتا ہے جو کوئی تعالیٰ

اِلَى الْخَلْقِ مَعَ الْحِفْظِ الْكَلْمِ وَالسَّلَامَةِ الْكَلِمَةِ الْكَلِمَةُ الْكَلِمَةُ يُوَفِّقُهُمْ لِمَصَالِحِ الْخَلْقِ

حفاظت و سلامت ملیں گے ساتھ مخلوق کی طرف متوجہ کر دیتا ہے اور اس کو خلق کی مصیبتوں اور ہدایت کے لئے

وَهِدَايَتِهِمْ اِلَى اَهْدٍ فِي الدُّنْيَا يُبْتَلٰى فِيْ الْاٰخِرَةِ وَالزَّاهِدُ فِي الدُّنْيَا وَ

توفیق دیتا ہے (ورنہ اکثر تو غنی و مستور ہی رہتے ہیں) دنیا کا زاہد آخرت سے آزمایا جاتا ہے اور دنیا و آخرت کا

الْاٰخِرَةُ يُبْتَلٰى بِرَبِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَقَدْ غَفَلْتُ كَاَنَّهُمْ لَا مُؤْتُونَ

زاہد دنیا و آخرت کے رب کے ساتھ آزمایا جاتا ہے اور تم تو ایسے غافل ہو گئے ہو گو یا مر گئے ہی نہیں

وَكَاَنَّهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا تَحْشُرُوْنَ وَيَنْ يَدِيْ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ اَوْفَا سُبُوْنَ

اور گو یا تم قیامت کے دن اٹھائے ہی نہیں جاؤ گے اور نہ حق عز و جل کے حساب لئے جاؤ گے

وَعَلَى الصِّرَاطِ لَا تُجُوْزُ فَنَ هَذَا صِفَاتُكُمْ وَاَنْتُمْ تَدْعُوْنَ اِلَاسْلَامَ وَالْاِيْمَانَ

اور نہ ہی صراط پر ہو کر تم گزرو گے تمہاری کیفیتیں ہیں اور پھر تم اسلام و ایمان کا دعوے کرتے ہو۔ (ہوشیار ہو جاؤ)

هَذَا الْقُرْآنُ وَالْعَالَمُ مَحْجَةٌ عَلَيْكُمْ اِذَا لَمْ تَعْمَلُوْا بِهَا اِذَا احْضَرْتُمْ عِنْدَ الْعُلَمَاءِ

یہ قرآن و علم جب تم اوں دونوں پر عمل نہ کرو گے تم پر حجت بنے گی جب تم علما کے پاس حاضر ہو گے اور اوں کے قول کو

وَلَمْ تَقْبَلُوْا اِمَّا تَقْوَلُوْنَ لَكُمْ اِنْ كَانَ حُضُوْرُكُمْ عِنْدَهُمْ حُجَّةٌ عَلَيْكُمْ يَكُوْنُ عَلَيْكُمْ

قبول نہ کرو گے تو اوں کے پاس کی تمہاری یہ حاضری تم پر حجت بنے گی اور تمہارا اوپر اسکا گناہ و سیاہی ہو گا۔

اِنَّكَ كَالْوَلِيِّ ثُمَّ السُّؤْلُ اِلَى اللّٰهِ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَلَمْ يَقْبَلُوْا مِنْهُ يَوْمَ

جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملے اور ان کے ارشادات کو قبول نہ کرتے۔ قیامت کے دن ہر ایک کو
الْقِيَمَةُ يَوْمَ الْخُلُقِ كُلُّهُمْ اَخَوْفُ مِنْ جَلَالِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَظَمَتِهِ وَكِبَرِيَّائِهِ
جلل وعظمت الہی اور اوس کی بڑائی اور انصاف کا خوف و دہشت عام طور سے دامن گیر ہوگی۔

وَعَذَابُهُمْ يَذْهَبُ مُلْكُ مُلْكٍ الدُّنْيَا وَيَبْقَى مُلْكُهُ يَرْجِعُ الْكُلُّ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
دنیا کے بادشاہوں کا ملک تار سے کاٹا اور اسی کا ملک باقی رہے گا قیامت کے دن کل کمال اوس کی طرف رجوع کرے گا
وَيُظْهِرُ مُلْكُ الْقَوْمِ يَظْهَرُ عَنْهُمْ وَغَنَاهُمْ وَالْزُّمُّ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ الْيَوْمَ
اور مردانِ خدا کی بادشاہت عزت و امارت اور خدا کا اور بے لزام اور انعام ظاہر ہوگا۔ وہ تو آج بھی

شَكَنُ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَاتَّادُ الْأَرْضُ قِوَامُ الْأَرْضِ بِهِمْ هُمْ أُمَرَاءُ الْخَلْقِ وَ
بندوں اور شہروں کے کوتوال و محافظین اور زمین کے اگادار زمین کا قیام ان کی وجہ سے اور یہی حقیقت خلق کے میر
رُؤَسَاءُ وَهُمْ رُؤَسَاءُ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ مِنْ حَيْثُ الْمَخْفَى لَا مِنْ حَيْثُ الصُّورَةُ
اور سردار اور اللہ عز و جل کا اون میں سچے نائب و خلیفہ ہیں نہ کہ باعتماد صورت ظاہر کے

الْيَوْمَ مَعْنَى وَغَلَا صُورَةُ شُجَاعَةِ الْمُخَاصِمِينَ الْكَفَّارِي لِقَائِهِمْ وَالثَّبُوتُ مَعَهُمْ
آج حقیقت معنی ہے ہر کل ظاہر ظہور ایسے ہوں گے پردہ اٹھ جائے گی کافروں سے مقابلہ کرنے والوں کی بہادری
و شُجَاعَةُ الصَّالِحِينَ فِي لِقَاءِ نَفْسِهِمْ وَالْأَهْوِيَّةِ وَالطَّبَاعِ وَالشَّيَاطِينِ وَ
اور سے جا بھڑنے اور ثابت قدم رہنے میں۔ اور صالحین کی بہادری اپنے نفس اور خواہشات اور طبعیتوں

وَأَقْرَبُ السُّوءِ الَّذِينَ هُمْ شَيَاطِينُ الْإِنْسِ وَشُجَاعَةُ الْخَوَاصِّ فِي الزُّهْدِ
اور شیطانوں اور برے ہم نشینوں سے مقابلہ میں جو کہ انسانوں کے شیطان ہیں اور خاص مردانِ خدا کی بہادری کی جملہ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا سِوَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْجَمَلَةِ يَا عُلَمَاءُ تَنْبَهْ قَبْلَ أَنْ
دنیا و آخرت اور ماسویٰ اللہ سے نہ رغبتی کرنے میں ہے اے عظام اس سے پہلے کہ مجبوراً اٹھ جاؤ گے

تَنْبَهْ بَلَا أَمْرًا تَذِينَ وَخَالِظْ أَهْلَ الدِّينِ فَإِنَّهُمْ هُمْ النَّاسُ عَقْلُ النَّاسِ مَنْ
پڑے گا کجا کجا ہوشیار بن۔ دیندار بن جا اور دینداروں سے میل جول کر بہ تحقیق آدمی حقیقت دیندار ہیں۔

اطَاعَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاجْعَلِ النَّاسَ مِنْ عَصَاهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
اگر میوں میں سے ہر اقلندہ وہ جو اللہ عز و جل کی طاعت کرے اور سچے بڑا جا بڑہ جو اوس کی نافرمانی نہ کرے۔ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَسَلَّمَ

وَلَا تَكُنْ مِنَ الْخَائِبِينَ تَرَىٰ كَذِبًا أَنْ يَرْفَعَنِي إِلَيْكَ تُرَىٰ بِمَعْنَى ائْتَمَرْتُ وَأَشْرَبْتُ إِذَا اسْتَعْنَىٰ

بِأَخِي الطَّيْثُ أَهْلُ الدِّينِ وَأَحْبَبْتُ هُمْ بِرَأْسِ تَعْنَتْ بِكَ لَكَ وَقَلْبُكَ لَا تَهْمُ

ترس یعنی شگفتی یعنی تو فکر ہو گیا جب تو دینداروں سے میل جول کرے گا اور ان سے دوستی پیدا کرے گا تو تیرے دو وزن کا خط اور تیرا قلب سستی ہو جائے گا۔

لَمِنْ التَّفَاقُ وَأَهْلُهُ الْمُنَافِقُ الْمُرَائِي لَا عَمَلُ لَهُ مَا يَقْبَلُ مِنْكَ إِلَّا مَا أَرَدْتَ

تو منافق سے اور اہل نفاق سے ریاکار سے دور بھاگ منافق ریاکار کوئی عمل مضرب نہیں تیرا بھی وہی عمل قبول ہوگا

بِهِ وَجْهَهُ مَا يَقْبَلُ مِنْكَ صُورَةُ عَمَلِكَ وَأَنَا يَقْبَلُ مِنْكَ مَعْنَاهُ إِذَا خَالَغَتْ

جسمین تو ذات الہی کا مقصد کرے گا تجھ سے تیرے عمل کی صورت قبول کرے گی بلکہ اس کے معنی حقیقت قبول کرے گی

نَفْسُكَ وَهَوَاكَ وَشَيْطَانُكَ دُنْيَاكَ فِي عَمَلِكَ قَبْلَهُ مِنْكَ أَعْمَلُ وَأَخْلَصُ

جب تو اپنے عمل میں نفس اور خواہشات اور اپنے شیطان و دنیا کی مخالفت کرے گا اللہ تعالیٰ تیرے عمل کو قبول کرے گا

لَا تَنْظُرْ إِلَىٰ عَمَلِكَ فِي الْحَمَلَةِ مَا يَقْبَلُ إِلَّا مَا أَرَدْتَ بِهِ وَجْهَهُ أَوْ جَبْهَتُ الْخَلْقِ وَنَجَاكَ

عمل کر اور اظہار میں پیدا کر اور فی الجملہ اپنے عمل کی طرف نظر نہ کر تجھ سے کوئی عمل قبول نہ کیا جائیگا مگر وہ عمل جس میں تو ذات الہی کا ارادہ کرے گا تو جوہر الی الخلق کا سر

تَكْمُلُ لِلْخَلْقِ وَتُرِيدُ أَنْ يَقْبَلَهُ الْحَقُّ خَيْرٌ وَجَلْ هَذَا هَوَسٌ مِنْكَ دَجٌّ

بجھ پر افسوس کہ تو خلق کیلئے عمل کرتا ہے اور اس کا امیدوار ہے کہ حق عزوجل اس کو قبول فرمائے تیرا ہیروا

عَنْكَ الْأَشْرُ وَالْبَطَرُ وَالْفَرْحُ قَلِيلٌ فَرَحُكَ وَكَثِيرٌ مُرُّ نَكٍ فَإِنَّكَ فِي دَارِ

تو تو غم و غم و اور ایچ سے فرح و سرور کو چھوڑ دے خوشی کم تر اور غم کو بڑھا بخضیق تو تو غم کرہ

الْحُزْنِ فِي دَارِ السَّجْدِ كَانَ نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَأَسَ التَّفَنُّكَ

اور قید خانہ میں قیدی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم آلودہ تھیں وہ کم حالات پر نظر ڈالیں یہ دامن تفکر رہے

أَقْبَلُ الْفَرْحُ أَكْثَرُ الْأَخْزَانِ وَأَزِيدُ الضَّغْنِ لَا تَبَسُّمًا تَلِيْبًا بِأَلْقَابِ نِيرِ

مسرّت کم فرماتے غمگین زیادہ ہوتے بخیر تبسم کے بہت کم ہوتے اور تبسم بھی صرف دوسروں کے درخوش کر کے ہوتا

كَانَ فِي قَلْبِهِ أَحْزَانٌ وَأَشْغَالٌ لَوْلَا الصَّابَةُ وَأُمُورُ الدُّنْيَا لَمَا كَانَ

ہوتا تھا اس کے قلب میں غم و اشغال بھر رہے تھے اگر صبر نہ ہو تو دنیا کے امور دنیا کا غصہ دل چیر رہا ہو مگر

نہ یعنی غم اگر نہ ہو تو دیندار کو ظاہر میں غم و اشغال ہے جس و جمال اور جب اللہ تعالیٰ کا عبادت کا اہم ہے یہ

پکے سچے دیندار کو دھوکہ اور افسوس نہ ہو کہ ظاہر میں غم و اشغال ہے

يُخْرِجُ مِنْ بَيْتِهِ وَلَا يَقْعُدُ مَعَ أَحَدٍ يَا عَلَامُ إِذَا صَحَّتْ خُلُوتُكَ مَعَ

ہو نا لو کیا اپنے حجرے سے بھی باہر تشریف لائے اور نہ کسی ساتھ بیٹھنے کے غلام جب تیری خلوت اللہ عزوجل کے

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ دَهِشَ بِرُتْكَ وَصَفَا قَلْبُكَ بِصَيِّفٍ نَظَرَكَ عَيْبُ أَوْ قَلْبُكَ فِكْرُ أَوْ رُوحُكَ

درست ہو جائے گی تو تیرا سر ہلکا ہو جائیگا اور قلب صاف ہو جائیگا تیری نظر پر اوجھرت ہو جائیگی اور قلب لستہ ہو جائیگا فکر اور روح کا مخرج

وَمَعْنَاكَ إِلَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَإِصْلَاحُ التَّفَكُّرِ فِي الدُّنْيَا عَقُوبَةُ وَجَابِ وَ

اور معنی حق عزوجل کی طرف اصل ہو جانے کی فکر دنیا پر دہ اور عقوبت ہے اور فکر آخرت علم و زندگی قلب کی

التَّفَكُّرُ فِي الْآخِرَةِ عِلْمُ وَالْحَيَاتُ لِلْقَلْبِ مَا أُعْطِيَ عِنْدَ التَّفَكُّرِ إِلَّا أُعْطِيَ

کسی بندہ کو تفکر مطہر نہیں دیا جاتا تا کہ اس کے ساتھ اس کو دنیا و آخرت کی حالتوں کا علم عطا فرمایا جائے۔

الْعَالَمِ يَا خَوَالِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيُحْكَمُ تَضَيُّعُ قَلْبِكَ فِي الدُّنْيَا وَقَدْ فَرَّغَ

تجھ پر اس کو کہ تو اپنے قلب کو دنیا میں ضائع کر رہا ہے حالاً مگر تیرا معبود حقیقی دنیا میں جو کچھ بھی تیرا مقوم ہے

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَقْسَامِكَ مِنْهَا وَقَدْ كَرِهَ أَوْ قَاتَمَهَا مَعْرُوفُهُ عِنْدَهُ كُلُّ يَوْمٍ مَسْجُودٌ

تجھے ملے والا ہے اس سے فارغ ہو چکا ہے اور اس کا ایک اندازہ کر دیا ہے اس کے وقت اس کو معلوم ہیں تجھے ہر دن

لَكَ رِزْقٌ جَدِيدٌ طَلَبْتَهُ أَمْ لَمْ تَطْلُبْهُ مِرْصُكَ يَفْضَحُكَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ

تیرا نیا رزق پہنچتا ہے خواہ تو اسے طلب کرے یا نہ طلب کرے تیری حرص تجھے اللہ عزوجل اور عذوق کے

عِنْدَ الْخَلْقِ بِنَقْصِ الْإِيمَانِ تَطْلُبُ الرِّزْقَ وَبِإِدَّتِهِ تَقْعُدُ عَنِ الطَّلَبِ وَ

نزدیک پیدا کر رہی ہے ایمان کی کمی کی وجہ سے تو رزق کی طلب کرتا ہے اور ایمان کے زیادتی سے تو طلب سے متنقص ہو کر

بِكَمَالِهِ وَتَكَامُلِهِ تَنَامُ عَنْهُ يَا عَلَامُ لَا تَخْطِإْ طَائِلَ الْبَهْرِ فَإِنَّكَ مَا تَمَكِّنُ

بجھ جاتا ہے اور ایمان کے کامل و تمام ہو جانے سے سوچتا ہے۔ لے غلام جگہ کو بھول کے ساتھ نہ ملاحظہ یہ تحقیق جب تک

قَلْبُكَ مَعَ الْخَلْقِ كَيْفَ يَجْتَمِعُ مَعَ الْخَالِقِ وَأَنْتَ مُشْرِئٌ بِالسَّبَبِ كَيْفَ

تو قابضہ کے ساتھ متعلق رہے اور خالق کے ساتھ کیسے جمع رہے گا تو سبب کو شریک قرار دیتے ہوئے

وَلَا تَقْعُدُ مَعَ أَحَدٍ يَا عَلَامُ إِذَا صَحَّتْ خُلُوتُكَ مَعَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ دَهِشَ بِرُتْكَ وَصَفَا قَلْبُكَ بِصَيِّفٍ نَظَرَكَ عَيْبُ أَوْ قَلْبُكَ فِكْرُ أَوْ رُوحُكَ وَمَعْنَاكَ إِلَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَإِصْلَاحُ التَّفَكُّرِ فِي الدُّنْيَا عَقُوبَةُ وَجَابِ وَ التَّفَكُّرُ فِي الْآخِرَةِ عِلْمُ وَالْحَيَاتُ لِلْقَلْبِ مَا أُعْطِيَ عِنْدَ التَّفَكُّرِ إِلَّا أُعْطِيَ الْعَالَمِ يَا خَوَالِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيُحْكَمُ تَضَيُّعُ قَلْبِكَ فِي الدُّنْيَا وَقَدْ فَرَّغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَقْسَامِكَ مِنْهَا وَقَدْ كَرِهَ أَوْ قَاتَمَهَا مَعْرُوفُهُ عِنْدَهُ كُلُّ يَوْمٍ مَسْجُودٌ لَكَ رِزْقٌ جَدِيدٌ طَلَبْتَهُ أَمْ لَمْ تَطْلُبْهُ مِرْصُكَ يَفْضَحُكَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ عِنْدَ الْخَلْقِ بِنَقْصِ الْإِيمَانِ تَطْلُبُ الرِّزْقَ وَبِإِدَّتِهِ تَقْعُدُ عَنِ الطَّلَبِ وَ بِكَمَالِهِ وَتَكَامُلِهِ تَنَامُ عَنْهُ يَا عَلَامُ لَا تَخْطِإْ طَائِلَ الْبَهْرِ فَإِنَّكَ مَا تَمَكِّنُ قَلْبُكَ مَعَ الْخَلْقِ كَيْفَ يَجْتَمِعُ مَعَ الْخَالِقِ وَأَنْتَ مُشْرِئٌ بِالسَّبَبِ كَيْفَ

مَعَ الْبَاقِي وَتَرَكَ الْأَوَّلَ نَسِيَ الْبَاقِي وَفَرِحَ بِالْفَاقِي يَا غُلَامُ تَضَحُّبُ الْجَحَالِ
 سبب کے ساتھ ٹھہرا ہوا ہے اور سب کو چھوڑ دیا ہے باقی کو بھلا ہوا ہے اور فانی کے ساتھ خوش ہے۔ لے نکلا تو جاہلوں کی صحبت میں رہتا ہے
 فَيَتَعَلَّى إِلَيْكَ مِنْ جَهْلِهِمْ صُخْبَةُ الْأَحْمَقِ صُخْبَةُ غَائِبِ الْأَحْمَقِ الْمُؤْمِنِينَ
 پس اون کی جہالت تیری طرف ہی بڑھتی ہے۔ احمق کو صحبت نقصان دہ صحبت ہے۔ تو ایسے یا اندازوں کی صحبت اختیار کر
 الْمُؤْمِنِينَ الْعَالَمِينَ الْعَامِلِينَ يَعْلَمُهُمْ مَا أَحْسَنَ أحوال الْمُؤْمِنِينَ فِي
 جو یقین کرنے والے عالم ہیں یا اندازوں کا حال اون کے تمام تصرفات میں کس قدر بھلا ہوتا ہے وہ ایسے
 جَمِيعَ تَصَرُّفَاتِهِمْ مَا أَقْوَاهُمْ عَلَى الْحَاكِلَاتِ قَوْمٌ وَفَقَرُهُمْ لِنَفْسِهِمْ وَأَهْوَاؤِهِمْ وَ
 مجاہدات و مضامین اور اپنے نفس پر اور خواہشات پر قابو پانے میں کس قدر قوی و مضبوط ہوتے ہیں۔ اور اسی واسطے ہی جہالت
 لِهَذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشَرُ الْمُؤْمِنِ فِي وَجْهِهِ وَخُرْنُهُ فِي قَلْبِهِ هَذَا مِنْ
 علیہ السلام صحابہ و سلم نے فرمایا کہ مومن کی مسرت اس کے چہرے میں ہوتی ہے اور اس کا غم اس کے قلب میں یہ اپنی قوت
 قُوَّتِهِ قَدْ كَرَى عَلَى أَنْ يَظْهَرَ الْبَشَرُ فِي وَجْهِهِ الْخُلُقُ وَكَتَمَ الْخُرْنَ فَمَا بَيَّنَّهُ وَ
 کے سبب سے اس بات پر قادر ہیں کہ وہ مخلوق کے روبرو خوشی ظاہر کریں۔ اور غلبہ کو اپنے اور خدا کے ایمان میں
 بَيَّنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هِمَّةً دَائِمَةً كَثِيرُ التَّفَكُّرِ كَثِيرُ الْبُكَاءِ قَلِيلُ الضَّحْكِ
 مخفی رکھیں۔ ایسی مومن کا غم دائمی ہوتا ہے اور تفکر بہت اس کا رفا زیادہ ہوتا ہے اور ہنسنا کم اور اسی واسطے
 وَلِهَذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رَاحَةَ لِلْمُؤْمِنِ مِنْ غَيْرِ لِقَاءِ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے مومن کو بغیر اپنے رب عَزَّ وَجَلَّ کی ملاقات کے راحت نہیں
 الْمُؤْمِنِ يَسْتُرُ خُرْنَهُ بِبَشَرِهِ ظَاهِرُهُ تَحَرُّكٌ فِي الْكَسْبِ وَبَاطِنُهُ سَاكِنٌ إِلَى رَبِّهِ
 یا انداز اپنے غم کو اپنی خندہ پیشانی اپنی خوشی سے چھپا کر رہتا ہے۔ اور اس کا ظاہر کسب محنت مزدوری میں
 عَزَّ وَجَلَّ ظَاهِرُهُ لِحَالِهِ وَبَاطِنُهُ لِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُفْشِي سِرَّهُ إِلَى أَهْلِهِ وَلَوْلَا وَجَارُهُ
 متحرک ہوتا ہے اور باطن اس کا رب تعالیٰ کی طرف سکون پذیر رہتا ہے ظاہر اس کا واسطے اہل و عیال کے ہر اور باطن اس کا واسطے
 رَبِّ قَالَهُ كَذَلِكَ لِأَنَّهُ يَجِدُ فِيهِ أَوْلَادَ يَرْوِيهِ وَأُولَادَ يَرْوِيهِ وَأُولَادَ يَرْوِيهِ وَأُولَادَ يَرْوِيهِ
 جَارِيَّتِهِ وَلَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَسْمَعُ قَوْلَ الْبَشَرِ حَمْدُ اللَّهِ
 وہ ارشاد حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کرتے ہیں کہ اپنے تمام امور میں چھپائے رکھتا ہے وہ اپنے رب
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعِينُوا عَلَى أُمُورِكُمْ بِالْكَثْمَانِ لَا يُزَالُ يَكْتُمُ وَمَا عِدَّةُ فَنَاجِيَاءُ تَنْ
 اپنے امور کو غلط سے چھپاتے رہو۔ ولی اگر ہمیشہ اپنی ضرورت کو چھپاتا رہتا ہے۔ پس اگر اس کو غلطہ ظاہر ہوتا ہے یا

وہ اس کے دوست سے ملتا ہے

غَلَبَهُ أَوْ تَمَّتْ مِنْ سَائِرِهِ كُلُّهُ فَيَتَذَكَّرُ الْأَمْرَ وَيُغَيِّرُ الْعِبَادَةَ وَيَسْتَأْذِنُ

اور کسی کی بات کوئی کلمہ نہ چلائے یہ وہ فوراً اس کا تذکرہ کر لیتا ہے اور عبادت کو بدل دیتا ہے اور اس میں جبر کا اور اس سے ظلم کا

مَا ظَهَرَ مِنْهُ وَيَعْتَذِرُ بِمَا بَدَّلَ مِنْهُ يَا غُلَامُ إِنِّي بَعَلْتُكِ مِنْ أُمَّكَ جَعَلَنِي خَرَاءَ قَلْبِكَ

اور اس کو چھپا کر اور اس کی عذرست کرتا ہے۔ اے غلام۔ تو مجھ کو اپنا آئینہ بنانے اپنے قلب کا آئینہ بنانے اور اپنے اندر

وَسِرِّي خَرَاءَ أَعْمَالِكَ أَذُنٌ مَتْنِي فَأَتَاكَ تَرَى فِي نَفْسِكَ مَا لَا تَرَاهُ مَعَ الْمُعَدِّ

اپنے اعمال کا آئینہ بنانے تو مجھ سے قریب مجھ سے پہلے تو اپنے نفس میں میری توبہ کی وہ کیفیت دیکھنے کے مگر

عَنِّي إِنْ كَانَ لَكَ حَاجَةٌ فِي دِينِكَ فَعَلَيْكَ بِي فَإِنِّي لَا أَحَابِيكَ فِي دِينِ اللَّهِ وَجَدَ

مجھ سے دوری میں نہیں۔ اگر مجھے کوئی حاجت دینی ہو پس تو مجھے لازم پکڑ لے دین الہی میں کسی امر کی مجھ سے زور نہ رکھتے کہ

عِنْدِي وَفَاحَةٌ فَيَمَارِجُ إِلَى دِينِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ رَكِبْتُ بِهَا خَيْرَ شَيْءٍ غَيْرَ مُحْصَلَةٍ

میں دین میں بہت سزاوار اور اس میں میرا پسند ہے دین میں ایسے سخت اور شرف والے بات جو نفع دے اور اس سے

غَيْرُهَا فَقَدْ دَعَا دُنْيَاكَ وَلَدُنْ مَتْنِي فَأَتَاكَ وَأَقِفْ عَلَى بَابِ الْآخِرَةِ قِفْ عِنْدِي وَاسْمَعْ

وہ جس کو دینی دنیا چھوڑ اور مجھ سے قریب ہو جا۔ حق میں آخرت کے دروازہ ہمہ ہوں تو مجھ سے کہ میرا پسند ہے اور میرا قول سن

تَوَلَّى أَعْمَالَهُ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ عَنْ قَرِيبٍ الدَّارُ نَزْوَ عَلَى الْخَوْفِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ

اور ملے سے پہلے اس پر عمل کر۔ اللہ عزوجل سے خوف و خشیت کے دائرہ میں رہ کہ اسی پر راحت و امن کا دار اور

الْخَشْيَةِ لَهُ إِذَا لَمْ يَكُنْ لَكَ خَوْفٌ مِنْهُ فَلَا أَمْنٌ لَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

تو جب مجھ اللہ تعالیٰ سے خوف نہ ہوگا دنیا و آخرت میں امن بھی نہ ہوگی۔ اللہ عزوجل سے خشیت

الْخَشْيَةِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ هِيَ الْعِلْمُ بِعَيْنِهِ وَلِذَلِكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا

باوجود اس کے سامنے موجود نہ ہونے کے اوس کا جاننا ہے۔ یا وہی بعینہ علم ہے۔ اور اس واسطے اللہ عزوجل نے فرمایا۔

يَخْشَوُ اللَّهَ مِنَ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ مَا يَخْشَوُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا الْعُلَمَاءُ الْعَمَلُ

انما یخشے اللہ الایمیرے بندوں میں سے مجھ سے عالم بندہ ہی ڈرتے ہیں۔ نہیں ڈرتے اللہ کے مگر وہی عالم جو عمل پر عمل کرے

بِالْعِلْمِ الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَيَعْمَلُونَ وَلَا يَطْلُبُونَ مِنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ جِزَاءً عَلَى

ہیں۔ جو جانتے سیکھتے ہیں اور عمل کرتے ہیں اور اللہ عزوجل سے اپنے اعمال پر مدد نہیں چاہتے بلکہ عمل سے مقصود

أَعْمَالُهُمْ بَلْ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَقُرْبَهُ يُرِيدُونَ حُبَّتَهُ وَالْخَلَاصَ مِنْ نَعْدِ رُو

صرف اات الہی اور اس کا قرب ہونا ہے اللہ تعالیٰ کی صاحب ست اور اس کی دوری نہ چاہتے نجات چاہتے ہیں۔

حِجَابٍ يُرِيدُ مَنْ أَنْ لَا يَخْلُقَ بَابِي وَجْهَهُمْ دُنْيَا وَآخِرَةً لَا يَرْغَبُونَ فِي الدُّنْيَا

یہی قصد کرتے ہیں کہ ان پر دنیا و آخرت میں رحمت الہی کا دروازہ بند نہ کیا جائے وہ دنیا و آخرت اور

وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَلَا فِي مَا سِوَاهُ الدِّينِ الْقَوْمُ وَالْآخِرَةُ الْقَوْمُ وَالْآخِرَةُ الْقَوْمُ وَالْآخِرَةُ الْقَوْمُ وَالْآخِرَةُ الْقَوْمُ

میں اللہ کی طرف قطعاً رغبت نہیں کرتے۔ دنیا ایک قوم کی ہے اور آخرت ایک قوم کی ہے اور قرآن و حدیث میں ایک قوم کی ہے

الْمُؤْمِنُونَ الْمُؤَقَّتُونَ الْعَارِفُونَ الْمُحِبُّونَ لَهُ الْمُتَّقُونَ الْخَائِشُونَ لَهُ

وہ ایمان لانے والے یقین رکھنے والے معرفت والے خدا کو دوست رکھنے والے اور بت ڈرنے والے اور کہنے والے عاجزی کرنے والے

الْحَزُونُونَ الْمُنْكَسِرُونَ لِأَجَلِهِ قَوْمٌ يَخْشَوْنَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِالْغَيْبِ هُوَ

غمزدہ شکستہ دل لوگ ہیں یہ قوم بغیر دیکھے اللہ عزوجل سے ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی ظاہر و باطن کو یہ پوشیدہ

غَائِبٌ عَنْ عَيْنُونَ ظَوَاهِرُهُمْ وَهُوَ خَاضِعٌ نَصَبٌ عَيْنُونَ قُلُوبُهُمْ كَيْفَ لَا يَخَافُونَهُ

اور ان کے دل کی آنکھوں کے رو برو موجود یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے کیسے نہ ڈریں خدا تو ہر ہنسی و نشان میں متغیر و تبدل

وَهُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يُغَيَّرُ وَيُبَدَّلُ وَيُضَرُّ هَذَا وَيُخَذُّ لِهَذَا يُحْيِي هَذَا

کرتا رہتا ہے کسی کی مدد و مانتا ہے کسی کو ذلیل و محروم کسی کو زندہ کرتا ہے اور کسی کو مارتا ہے کسی کو مقبول بناتا ہے

وَيُمِيتُ هَذَا يَقْبَلُ هَذَا وَيَرُدُّ هَذَا يَقْرِبُ هَذَا وَيُبْعِدُ هَذَا لَا يَسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَ

اور کسی کو مرود کسی کو قریب کرتا ہے اور کسی کو اپنے سے دور وہ جو کچھ کرے اور جو کچھ نہیں اور لوگ اعمال و افعال سے

هُمْ يَسْأَلُونَ اللَّهُمَّ قَرِّبْنَا إِلَيْكَ وَلَا تَبَاعِدْ نَاعْنِكَ وَأَتَيْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

سوال کرتے جاتے ہیں کہ اللہ اپنے سے ہمیں قریب نصیب کر اور دور نہ رکھ اور ہم کو دنیا و آخرت میں خوبیاں

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

عطا کر اور دوزخ کے عذاب سے بچا - آمین -

وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِكَرَّةٍ بِأَلَمَدِ مَرَّةٍ

۱۵ شوال ۵۲۵ھ ہجری کو صبح کے وقت مدرسہ قادریہ میں حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا

مُنْتَصِفَ شَوَّالِ سَنَةِ نَحْمِيسَ وَارْبَعِينَ وَنَحْمِيسَ آدَعِي

جمعہ و عطا

قُلُوبُ أَقْوَمُ قُلُوبٌ صَافِيَةٌ طَاهِرَةٌ نَاسِيَةُ الْخَلْقِ الْكَرَّةُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اولیاء اللہ کے قلوب صاف پاک ہوتے ہیں خلق کے بھول جانے والے اللہ عز و جل کے یاد کرنے والے

نَاسِيَةُ الْبَلَاءِ إِذَا كَرَّةُ الْآخِرَةِ نَاسِيَةُ مَا عِنْدَكُمْ ذَا كَرَّةٍ لِمَا عِنْدَهُ أَنْتُمْ

دنیا کے بھولانے والے آخرت کے یاد کرنے والے تمہارے پاس جو کچھ ہو وہ اس کو بھولنے والے خدا کے پاس جو کچھ ہو اس کو یاد کرنے والے

تَجَوُّونَ عَنْهُمْ وَعَنْ جَمِيعِ مَا هُمْ فِيهِ مَغْفُولُونَ بَدُّ نِيَاكُمُ عَنْ أَخْرَاكُمْ تَارِكُونَ

ہیں۔ تم ان سے اور ان کی تمام غویبوں سے محروم ہو جو ان میں ہیں اور تم دنیا میں آخرت کو چھوڑ دینے پر مشغول ہو۔

لِلْحَيَاءِ مِنْكُمْ عَزَّ وَجَلَّ مَتَوَافِحُونَ عَلَيْهِ أَقْبَلُ نَصِيحِ أَخِيكَ الْمُؤْمِنِ وَلَا

رب تعالیٰ سے تم کو دینا نہیں تمہارے بھولنے والے ہو تم تو اس کے در و بے شری کرنے والے ہو۔ اسے عزیز اپنے مسلمان

تُخَالِفُهُ فَإِنَّهُ يَرَى لَكَ مَا لَا تَرَى أَنْتَ لِنَفْسِكَ وَلِهَذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بھائی کی نصیحت قبول کر اور اس کی مخالفت نہ کر۔ تحقیق وہ تیرے ایسے غیبی حالات دیکھتا ہے جسکی تجھے خبر نہیں

وَسَكَمُ الْمُؤْمِنِ مُرَاةُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الصَّادِقُ فِي نَصِيحِهِ لَا خِيَانَةَ لَهُ

نہیں اور اسی واسطے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا مسلمان ایمان والا مسلمان کا آئینہ ہے مسلمان

بَيِّنٌ لَهُ أَشْيَاءُ خَفِيَ عَلَيْهِ يُفَرِّقُ لَهُ بَيْنَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ يُعْرِفُهُ

اپنے مسلمان بھائیوں کی خیر خواہی نصیحت میں سچا اس پر ان باتوں کو ظاہر کرتا ہے جو اس پر مخفی ہوتی ہیں اور اس کی غیبتوں اور برائیوں کو جدا جدا کرتا ہے اور اس کو اس کے نفع رسان و نقصان دہ چیزوں کو

مَالَهُ وَمَا عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ أَلْقَى فِي قَلْبِي نَصِيحَةَ الْخَلْقِ وَجَعَلَهُ أَكْبَرُ

بتا دیتا ہے۔ پاک ہے وہ خدا جس نے میرے دل میں مخلوق کی خیر خواہی ڈال دی ہے اور اس کو میرا بڑا

كُفِّي إِنِّي نَاصِحٌ وَلَا أُرِيدُ عَلَى ذَاكَ جَزَاءً أَجْرِي قَدْ حَصَلَتْ لِي

مقصد بنا دیا ہے۔ مجھے تحقیق میں ناصح ہوں اور اس پر بدلہ نہیں چاہتا میری اجرت اللہ عز و جل کے نزدیک جو د

عِنْدَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ مَا أَنَا طَالِبُ دُنْيَا وَلَا الْآخِرَةِ مَا أَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ وَلَا الْآخِرَةَ

میں مل چکی ہیں دنیا و آخرت کا طالب نہیں ہوں میں دنیا و آخرت اور ماسواۃ اللہ کی بندگی و عبادت

وَكَمَا سَوَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَعْبُدُ إِلَّا الْخَالِقَ الْوَاحِدَ الْكَادِمَ الْقَدِيمَ

نہیں کرتا ہوں میں تو سوا اللہ تعالیٰ کے جو کہ خالق۔ یکتا و یگانہ قدیم سے کسی کی عبادت نہیں کرتا۔ تمہاری بیہوشی

فَرَحِي بِفَلَاحِكُمْ وَغَيْهِ لَهْلَاكِكُمْ إِذَا رَأَيْتُمْ وَجْهَ مَرْيَدٍ صَادِقٍ قَدْ

میں میری مسرت اور تمہاری ہلاکت میں میرا غم جب میں اپنے ایسے مریہ صادق کا چہرہ دیکھتا ہوں کہ جس نے میرے

أَفَاجْعًا عَلَى أَيْدِي شَيْعَتِكَ وَأَزْكَوِيَّتِكَ وَكَسَيْتِكَ وَفَرَحَتِكَ إِلَّا أَقُولُ

یاجع پر تیرا کیا تو اہلنا و سیراب ہوا میں اور لباس بہن بیتا ہوں اور خوش ہو جاتا ہوں۔ اور نہ کہتا ہوں کہ

كَيْفَ خَرَجَ مِثْلُهُ مِنْ تَحْتِ يَدَيَّ يَا عَلَامُ مَرَادِي أَنْتَ لَا

اس جیسے میرے ہاتھ کے نیچے سے کیسے نکل گیا ہے علام میری مراد تو ہے نہ کہ خود دین اگرچہ میں

أَكَلَنْ أَنْتَ تَغْيِيرَاتٍ لَا أَنَا إِنَّا عَابَرْتُ وَأَمَّا أَنْتَ وَذِدَّتِي لِأَجَلِكَ تَعْلَقُ بِي

غیر پیدا ہوا تو تو میری تغیر ہو گا کہ میں میں تو عبور کر چکا ہوں تو مجھے اپنی وجہ سے ہی دوست بنایا ہے پس تو میری مسافہ

حَتَّى تَعْبُرَ بِأَلْعَجَلَةِ يَا قَوْمُ دَعُوا الْعُكْبَرَةَ عَلَى اللَّهِ وَجَلَّ وَعَلَى أَخْلَافِهِمْ فَوَا

علاقہ پیدا کرنا کہ جلد تو بھی عبور کر سکے۔ اے قوم اللہ عزوجل اور اوس کی مخلوق پر تکبر و غرور کو بھی ردو۔ اپنے قریب کو

قَدْ رَكَمُوا وَتَوَاضَعُوا فِي نُفُوسِهِمْ وَأُولَئِكَ نُطْفَةُ قَدَرٍ قِنْ مَاءٍ مَرْمَحِينَ

پہچان کر اور اپنے لغو میں تواضع پیدا کرو۔ بہتاری ابتدا ایک نرس نطفہ کی گھونٹے پانی سے بنایا گیا اور چھاری

وَأَخْرَجَتْ مِنْ جَنَفَةٍ مُلْقَاةٍ لَا تَكُونُوا مِمَّنْ يَفُودُهُ الطَّمَعُ وَبَصِيدُهُ الْهَوَىٰ وَ

انتہاء ایک مکارش پھینک دے گی ہے تم اوس جماعت سے نہ ہو جو لالچ کی پیٹیاں اور غرور کا شکار ہے اور اوس کو

يُجْلِدُ الْهَوَىٰ إِلَى أَبْوَابِ السَّلَاطِينِ فَيُطْلَبُ مِنْهُمْ مَا لَمْ يُقَسِّمَ لَهُ أَوْ يُطْلَبُ

بلا ہوا ہوں کہ دروازوں کی طرف بجا نہ ہو رہا کیونکہ کرتی ہے پس وہ ان جاگیر غیر مقسوم یا اپنے مقسوم حصہ کو

مِنْهُمْ مَا قَدْ قَسَمَ لَهُ بِالذَّلِّ وَالْمُهَانَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ

ذلت و ذلاری کا مسافہ یادش ہوں سے طلب کرتے ہیں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے

قَالَ أَشَدَّ عَقُوبَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِعَبْدٍ طَلَبَهُ مَا لَمْ يُقَسِّمَ لَهُ وَبِحُكِّ يَاجَاهِلًا

اشارہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی سخت ترین عذابوں میں سے اوس کے بندے کا ایسی چیز کا طلب کرنا جو اوس کے واسطے

بِالْقَدْرِ وَالْمَقْدَرِ لَهُ أَتَطُنُّ أَنْ أَبْنَاءَ الدُّنْيَا يَقْدَرُونَ أَنْ يُعْطَوْا مَا لَمْ

کیا تو یہ گمان رکھتا ہے کہ اہل دنیا تجھے اوس چیز کے دینے پر مجبور ہے تقدیر میں نہیں قدرت رکھتے ہیں۔

يُقَسِّمُ لَكَ وَلَكِنْ هَذَا وَسُوسَةُ الشَّيْطَانِ الَّذِي قَدْ تَمَكَّنَ مِنْ قَلْبِكَ وَ

دہرگز نہیں اور لیکن یہ شیطان کا وسوسہ ہے جو تیرے قلب و دماغ میں جگہ پکڑ گیا ہے تو اسے غور و حل

رَأْسُكَ لَسْتَ عَبْدًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّمَا أَنْتَ عَبْدٌ لِنَفْسِكَ وَهَوَاكَ وَشَيْطَانِكَ

اے آدمی تیرے سر پر اپنے نفس اور خواہشات اور شیطان اور شیطان

سچا آپ کا ہر لفظ اور لہجہ جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اے اللہ! بہتر ہے خوش ہونا اور غم نہ ہونا ہے۔ خالص دعا

وَقَطَعْنَا مِنْ فَرْجِكَ وَدِينًا كَابِتًا بِرَأْسِكَ تَرَى مُفْلِحًا حَتَّى تَقْلِبَ فِي ظِلِّ نَقِيرِ كَبْشٍ
 اور اپنی طبیعت اور دین کو دینا کا بتہ ہو ہر بات کی کوشش کر کہ تر کسی فلاحیت والے کو پاس لے جیسی ہر دوسرے سے
 بَعْضُ صَمْرَجَةٍ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْتَ قَالَ مَنْ كَوْبِرَى الْمَفْلُحِ لَا يُفْلِحُ أَنْتَ قَرَى
 فلاح والے سے دینے والا ہے اور اس کی بعض اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے حکایت ہو کہ جس نے فلاحیت والے کو نہ دیکھا
 الْمَفْلُحُ وَلَكِنْ تَرَاهُ بَعِيْنِي رَأْسِكَ لَا بَعِيْنِي قَلْبِكَ وَسِرِّكَ وَإِيْمَانِكَ
 اس سے فلاح نہ ملے گی تو تو فلاحیت والے کو دیکھتا ہے تو سوا الی اس کے کہ نہ اپنے قلب سے اور ایمان کی آنکھوں سے
 إِيْمَانُ لَيْسَ أَكْ فَاجْرَمَ لَا تَكُونُ لَكَ بَصِيْرَةٌ تَبْصُرُ بِمَا خَيْرُكَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى
 ہیرے پاس تو ایمان ہی نہیں کہ جو بصیرت قلبی حاصل کر کہ اپنی بھلائی کو دیکھ سکے (اسی چیز بھلائی سے محروم ہوا ارشاد و
 فَاتَّحَالَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ الطَّامِحِ
 الہی سے فانا لایع البصار الایہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں اور لیکن وہ قلب جو سینوں کے اندر ہیں نابینا ہو جاتے ہیں
 فِي أَخْذِ الدُّنْيَا مِنْ أَيْدِي الْخَالِقِ يَدْبِعُ الدِّينَ بِالزَّيْنِ مَا يَبْقَى مَا يَفْقَهُ أَفَلَا
 حصول دنیا کا مخلوق کے ہاتھوں سے لالچی دین کو ایک انجیر کے بدلے میں فروخت کرنا یہ باقی کو فانی کی بدلتے بیچنا ہے
 جَرَمَ لَا يَقَعُ بَيْنَهُ لَا هَذَا وَلَا هَذَا عَادَ فَتَقْصُرُ الْإِيْمَانُ فَذُنُوكَ وَإِصْلَاحُ مَعِيشَتِكَ
 اس کے ہاتھوں میں نہ یہ پڑتا ہے نہ وہ خسر دنیا والا خور کا مصداق بن جاتا ہے جب تک تو ناقص الایمان ہے پس
 حَتَّى لَا تَحْتَاجَ إِلَى النَّاسِ فَتَتَبَدَّلَ دِينُكَ لَهُمْ وَتَأْكُلَ أَمْوَالَهُمْ بِهِ
 اپنے اوپر اصلاح نفس و معاش لازم کر لے تاکہ تو آدمیوں کی طرف حاجت مند نہ ہو پس کہیں اپنے دین کو اون کے مال کھا کر
 فَإِذَا اقْوَى إِيْمَانُكَ وَكَمَّلَ فُؤَادُكَ وَالتَّوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْخُرُوجَ
 باقی کو فانی سے پہلے زان بعد جب تیرا ایمان مضبوط و کامل ہو جائے اور سوقت تو اللہ عز و جل پر توکل اور بیہوش
 مِنَ الْأَسْبَابِ قَطْعَ الْأَرْبَابِ الْمُسَافِرَةَ عَنْ جَمِيعِ الْأَشْيَاءِ بِقَلْبِكَ خُرُوجَ
 سے علیحدگی اور ارباب پر بیوقوفی سے قطع تعلق کو لازم پکڑ اور ان کے ساتھ تمام چیزوں سے مسافرت اختیار کر۔
 بِقَلْبِكَ عَنْ يَدِكَ وَأَهْلِكَ وَدُكَّانِكَ وَمَعَارِفِكَ وَتَسْلِمُهُ إِيْنِي يَدِكَ إِلَى أَهْلِكَ
 دل کی موافقت کے ساتھ اپنے شہر اور اہل و عیال اور اپنی دکان اور اپنی معرفت والوں سے بیکار یا باہر آجیا اور اپنے مقبوضات
 وَأَخْوَادِكَ وَأَقْرَابِكَ فَتَصِيرُكَ أَنَّ مَلِكَ الْمَوْتِ قَدْ أَخَذَ رُحْلَكَ كَأَنَّ خَطَافَ
 اپنے اہل و عیال اور بھائی اور بھتیجے و رشتہ داروں کو یا ایسا ہو جائے کہ ملک الموت تیرا رُحْلہ لے لے

الْمَوْتُ لِيَخْتَلِفَكَ كَأَنَّ الْأَرْضَ خَصَّ الشَّقَتْ وَبَلَعَتْكَ كَأَنَّ أَمْوَاجَ الْقَدْرِ وَالْقُدْرَةَ

اور زمین کے آپکے والے نے تجھے ایک لیا تو قدر موت ہو گیا۔ گویا زمین نے شق ہو کر تجھے نکل دیا۔ گویا قدرت اور احکام قضا

وَالسَّابِقَةَ أَخَذَتْكَ فِي بَحْرِ الْعِلْمِ غَرَقَتْكَ مَنْ وَصَلَتْ إِلَى هَذَا الْمَقَامِ لَا تَضُرُّهُ الْأَشْيَاءُ

قدر نے تجھے پکڑ لیا اور تجھے علم و معرفت کے دریا میں ڈبو دیا۔ جہاں مقام پر پہنچا اوس کو سب ضرر نہیں پہنچا سکتے۔

لَا تَهْمَا تَكُونُ عَلَى ظَاهِرٍ وَلَا عَالِي بَاطِنٍ تَكُونُ الْأَسْبَابُ لِغَيْرِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا قَوْمٌ

کیونکہ وہ ظاہری ہوتے ہیں نہ کہ باطنی سبب دوسروں کیلئے ہوتے ہیں دلوں کے واسطے۔ اے قوم! اے

إِنْ لَمْ تَقْدِرْ رُاعِي مَا ذَكَرْتُ وَمِنْ إِخْرَاجِ الْأَسْبَابِ لِتَعْلُقُ بِهَا مِنْ حَيْثُ

اگر تم پوری طور سے قلب کے ساتھ ان تمام امور مذکورہ پر قدرت نہیں رکھتے کہ سبب کو اور اوس کے تعلق کو چھوڑ دو تم سے یہ

قُلُوبُكُمْ مِنْ كُلِّ وَجْهِ فَيَكُونُ دُونَ وَجْهِهِ إِذَا لَمْ تَقْدِرْ رُاعِي الْكُلَّ لَا أَقْلَ

پوری طور سے نہ ہوسکے تو بعض جہت سے ہی رہے۔ جب تم کل پر قدرت نہیں رکھتے تو بعض سے کیا تم ہونا چاہتے ہو کہ

مِنَ الْبَعْضِ كَانَ نَبِيَّنَا صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقَرَّعُوا مِنْ هُمُومِ الدُّنْيَا

سوال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے جس قدر کبھی طاقت رکھو دنیا کے غموں سے فارغ ہو جاؤ

مَا اسْتَطَعْتُمْ يَا غُلَامَ إِنْ قَدَرْتَ أَنْ تَتَفَرَّغَ مِنْ هُمُومِ الدُّنْيَا فَا فَعَلْ

اے غلام! اگر تجھے دنیا کے غموں سے فارغ و خالی ہونے کی قدرت ہے تو اسے کر گزر

وَلَا تَهْمُرْ وَلِيَّ قَلْبِكَ إِلَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَتَعْلُقُ بِذَلِيلٍ يَخْتَمُ حَتَّى يُخْرِجَكَ مِنَ الدُّنْيَا

ورنہ دل سے حق عزوجل کی طرف دوڑ جا اور اوس کے دامن رحمت سے لپٹ جا یہاں تک کہ تیرے دل سے دنیا کا

مِنْ قَلْبِكَ هُوَ الْقَادِرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ الْعَالِمُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَيِّنُهُ عَلَى شَيْءٍ الرُّمَابِيَّةِ

غم نکل جائے وہ ہر شے پر قادر اور وہ ہر شے کا جاننے والا ہے اور ہر شے اوس کے قبضہ میں ہے تو اوس کے دروازے کو

وَسَلَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قَلْبَكَ عَنْ غَيْرِهِ سَمَلَاةً بِالْإِيمَانِ وَالْمَعْرِفَةِ وَالْعِلْمِ بِهِ

پکڑ لے۔ اور یہ سوال کر کہ وہ تیرے دل کو اپنے غیر سے فارغ کر دے اور اوس کو ایمان اور معرفت الہی اور علم سے بھر دے اور

وَالْغَنَى بِهِ عَنْ خَلْقِهِ سَلَّهُ أَنْ يُعْطِيَكَ أَيْفِينَ وَدَيْئًا نَسَّ قَلْبَكَ بِهِ وَكَشَغَلُ

اپنی مخلوق سے تجھے مستغنی کرے۔ اور تجھے کو یقین عطا فرما دے اور وہ تیرے قلوب کے اپنے سرائے کے اپنے غیر سے غیر

جَوَارِحِكَ بِطَاعَتِهِ أَطْلُبُ الْكُلَّ مِنْهُ أَهْلُ غَيْرِهِ لَأَنَّا لَمْ نَخَافْ مِثْلَكَ بَلْ

مالکوں کو میرے اور وہ تیرے نام، غرض! کہ اپنے طاقتور سے غرض! کہ تیرے جہاں کو اس سے طلب کر تو اپنے جیسے مخلوق

يَكُونُ ذَلِكَ لَهٗ لَا غَيْرَ وَمُعَامَلَتُكَ مَعَهُ وَلَهٗ لَا غَيْرَ يَا عَلَّامُ فَقَدْ الْإِنشَاءِ

کی طرف نہ جھک بلکہ برابر محض اللہ کی طرف ہو خیر سے دوری ہے اور تیرا جو معاملہ بھی ہو وہ خدا کا ساتھ اور اوس کا واسطے ہو

بَلَاغًا إِلَى الْقُلُوبِ لَا يُحْطِيكَ إِلَّا الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ وَحَلَّ خَطْوُهُ الشَّيْرُ سَيْرُ الْقُلُوبِ الْقُرْبُ

لے غلام از باقی جمع خرچ بغیر عمل قلبیہ کچھ خدا کی طرف ایک قدم بھی نہ لیجائے گا سیرت قبلوں کا سیرت و تربیتی

قُرْبُ الْأَسْرَارِ الْعَمَلُ عَمَّا أَلْمَعَانِي مَعَ حِفْظِ حَدِّ الشَّيْءِ بِالْجَوَارِحِ وَ

قرب باطنی ہے۔ اور عمل حقیقی معنی کا عمل ہے۔ جسمین اعضا سے حدود شرعیہ کی حفاظت ہو اور اللہ عزوجل اور اس

التَّوَانُّعُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَبِّ الْعِبَادِ مَنْ جَعَلَ لِنَفْسِهِ ذُرِّيَّةً فَلَا وَزْنَ لَهُ مِنَ

بندوں کے لئے تواضع و کمسار ہو۔ جس نے اپنے نفس کو وزن دار سمجھا اوس کو واسطے کچھ وزن و قدر نہیں جس نے اپنے

أظهر أعماله الخالق فاعمل له الأعمال لتكون في الخلووات لا تظهر في الجلووات

اعمال کو ختم کر کے یہ مظاہر کہ با اوس کا غنا کچھ نہیں رہا۔ عمل خلو توں میں جو تے میں جلو توں میں اوکا اظہار نہیں ہوتا ہے۔

سَوَى الْفِرَاقِ اِنِّى لَا اِلَّهَ مِنْ اَصْحَارِهَا فَادْسَتْ اَعْيُنُكَ فِى احْكَامِكَ

سوا او نہ ہوا۔ اجماع از سر زمانہ دوزی سے لیا۔ لایا۔ مضبوط کر کے عین عجب مقصور واری و لونی لایا۔

لِلْأَسْبَابِ مَا يَنْبَغِي لِحُكْمِكَ لِلْبِنَاءِ الَّذِي تَقُودُهُ إِذَا الْعَالَمُ الْبِنَاءُ قَدْ
اُتْمِئِنَّا بِكَ يَا كَرِيمُ الْبِنَاءُ الَّذِي تَقُودُهُ إِذَا الْعَالَمُ الْبِنَاءُ قَدْ

نوٹ: اگر عکس کو چھاپیں تو اس میں منسلک ہونا پڑے گا۔ اگرچہ اس کے لئے اضافی خرچہ ہو گا۔

اساس حمز و واو است این مجاز اساس اعمال التوحید در حدیث علی بن ابی طالب

لا تَنْزِلُ فِي الْبُيُوتِ الْمُنَافِقِينَ هُمْ يَخْرُجُونَ

حسرت کو جیدہ انما لہ، زہواؤ، کجبار، مجرب و فہیم، اردو کا تو حید و اخلاص کے ساتھ ایسے علم کی بنیاد

الأخوة الذين آمنوا بالله ورسوله

مضمون پر اصرار نہ ہو۔ یہاں ہی یہ بات نکال دی جائے کہ قوت و طاقت کی مدد سے ساز و سازگار ہی طاقت و قوت کا

التَّوْحِيدُ هُوَ الْإِلهُ الْوَاحِدُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَإِلَهُ الْمَآلِكِ الْأُولَى وَالْآخِرَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُفَرِّقُ

یہی ہے جو ترجمہ کا لفظی بارشہ بہ ملک سہنہ - ایہ اتفاق کا لفظ وحدہ ایسا ہوتا ہے جس کے

عَلَّمَ النَّاسَ الْكِتَابَ وَالْحِسَابَ وَنُفِذَ فِيهِمُ الرِّفْقَ وَالنِّقَاطَ وَجَمَعَ لَهُ النَّاسُ

عبدالجبار علیہ السلام کے ساتھ "اوتھاف" دریاں تھیں جنہوں نے مل کر اور اتفاق سے بچا

100-443887-1000

وَاتَيْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور ہم کو دنیا و آخرت میں کوئی عطا کر اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچانا۔ آمین۔

قَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْاِحْدِ فِي الرِّبَاطِ سَابِعَ عَشَرَ
سَوَالِ سَنَةِ خَمْسِ اَرْبَعِينَ وَخَمْسِمِائَةٍ

۱۷ شوال المکرم ۵۲۵ھ ہجری کو اتوار کو دن خانقاہ شریف میں ارشاد فرمایا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبَّتْ اَقْدَامَنَا

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے آل پر اور ہم کو توفیق صبر دے اور ثابت قدم رکھ

وَكثِّرْ عَطَاكَ لَنَا وَارْزُقْنَا الشُّكْرَ عَلَيْهِ اِلٰى اَخِرِ الدَّعَاءِ ثُمَّ قَالَ يٰ قَوْمُ

اور بے عطا میں ہمارے زیادہ کر اور اوپر ہم کو توفیق شکر عطا فرما۔ آخر دعا تک زبان بعد فرمایا۔ اے قوم

اصْبِرُوا فَاِنَّ الدُّنْيَا كُلَّهَا اَفَاتٌ وَمَقْصَرٌ وَالنَّارُ مِنْهَا غَيْرُ ذٰلِكَ

تم صبر کرو دنیا سزا پایا آفتوں اور مصیبتوں کا مجسمہ ہے اور اس کے سوا دنیا سے کچھ شاذ و نادر بھی ہے۔

مَا مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا وَفِيْ جَنْبِهَا نِقْمَةٌ مِّمَّا مِنْ فَرْحَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا تَرْحَةٌ مِّمَّا

دنیا کی کوئی نعمت ایسی نہیں جس کے پہلو میں نصیب و نعم نہ ہو اور کی کوئی خوشی ایسی نہیں جس کے ساتھ رنج نہ ہو

مِنْ سَعَةٍ اِلَّا وَمَعَهَا ضِيقٌ اَعْطُوا الدُّنْيَا جُنُوبَكُمْ وَتَنَاوَلُوا الشُّكْرَ

اور کی کوئی فراخی ایسی نہیں جس کے ساتھ تنگی نہ ہو۔ دنیا کو پیٹھ دے کر شرع کے گھون دینا اپنے حصہ

بِيَدِ الشَّرْعِ فَانْهَوْا الدُّوَابَّ فِي تَنَاوُلِ مَا يُؤْخَذُ مِنَ الدُّنْيَا بِاَعْلَامِ خُذْ

تقدیر پر لیتے رہو پس ہر شخص دنیا سے حصہ حاصل کرنے کا یہی شعار ہے۔ اے عوام۔ جب تو مر رہو

الْاَقْسَامُ بِيَدِ الشَّرْعِ اِذَا كُنْتَ مُرِيدًا وَبِيَدِ الْاَمْرِ اِذَا كُنْتَ خَاصًّا صَدَقَ

اور وقت لینا مقسم شرع کے ہاتھ سے ہے اور جب تو مخصوص دوست بننا ہے تو امر کے ہاتھ سے ہے اور

وَبِيَدِ فِعْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا كُنْتَ فَاِنْبِاءَ وَاجِدًا هُوَ تَقِيًّا يٰ سَاوِرَ الْاَمْرِ

جب تو خانی اللہ عزوجل مقرب دربار ہوگا تو اللہ عزوجل کے فضل کے ہاتھ سے ہے۔ تیرے دربار میں ہونا

الْاَمْرِ يٰ مُرَّةٌ وَيَنْهَالُكَ الْفَضْلُ يَخْرُجُ نَبِيَّكَ اَلَيْسَ ثَابِتًا اَمْرًا

اور حکم امر شرعی کا تجھ کو حکم دینا اور نہایت روک کا اور فعل پر ہے اللہ جو حکمت کرے گا۔ غلطی تو نہیں ہوگی۔

اور حکم امر شرعی کا تجھ کو حکم دینا اور نہایت روک کا اور فعل پر ہے اللہ جو حکمت کرے گا۔ غلطی تو نہیں ہوگی۔

سوال ان و عطا

بِإِحْسَانٍ وَخَاصُّ وَخَاصُّ الْخَاصِّ الْعَامِيُّ هُوَ الْمُرْتَقِي بِأَخْذِ الشَّرْعِ

عامی سے خاص خاص خاص عامی وہ مسلمان ہے جو پرہیزگار ہو شریعت کو اپنے ہاتھ میں لیکر اوس پر عمل کرے اوس کو

بِيكُنْ يَلْتَزِمُ الشَّرِيعَةَ وَلَا يُفَارِقُهَا يَحْمِلُ بِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا أَتَيْكُمْ مِنَ الرُّسُلِ

اللام کہلے اور اوس سے جدا نہ ہو اور علی کا ارشاد وہاں کہ اے رسول اللہ صلی علیہ وسلم اور جو کچھ تم کو رسول اللہ صلی علیہ وسلم بتائیں

فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا فَاِذَا اتَمَرْتُمْ هَذَا فِي حَقِّهِ وَعَمِلْتُمْ بِهِ

پس اس کو قبول کرو اور جس چیز سے منع کو دین پس اوس پر باز ہو پس جب یہ اس کے حق میں تمام ہو جائے

ظَاهِرًا وَبَاطِنًا صَارَ قَلْبُهُ مُنْقَوِّرًا يَبْصُرُ بِهِ فَاِذَا اخْتَلَفَتْ اَمْرًا مِّنْ بَيْنِ الشَّرْعِ

اور وہ اوس پر ظاہر اور باطناً عمل کرنے لگتا ہے تو اوس کا قلب ایسا منور ہو جاتا ہے کہ وہ اوس پر ہر شے کو دیکھ سکتا ہے پس جب وہ کوئی شے شریعت کے احکام سے لیتا ہے تو اپنے قلب سے قوت لے جاتا ہے۔

اِسْتَفْتَى قَلْبُهُ وَطَلَبَ الْهَامَ الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ لِأَنَّ الْهَامَةَ عَامٌّ فِي كُلِّ شَيْءٍ

اور اہام الہی طلب کرتا ہے اس واسطے کہ اہام الہی ہر شے میں عام ہے جیسا کہ ارشاد فرمایا فالہما الخ پس اللہ نے

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالْهَمُّهَا فَجُورُهَا وَتَقْوَاهَا فَيَسْتَفْتِي قَلْبُهُ وَيَنْتَظِرُ

نفس کو اہام کو دیا اوس کا فجور اور تقویٰ الغرض وہ قلب سے قوت لے لیتا ہے اور حق عزوجل کے اہام کا

الْهَامَ الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَامَتُهُ أَنْ يَأْخُذَ ظَاهِرًا وَآخِرًا وَمَا فِي دُكَّانِ هَذَا

منتظر رہتا ہے اور اوس کی علامت یہ ہے کہ وہ ظاہر اور آخر کو لیتا اعتبار کرتا ہے اور وہ یہ کہ جو کچھ اسی عیشیت سے اور دنیاوی دنیا

الْمُتَحَيِّرِ مِلْكَالَهُ وَبِيكُنْ ثُمَّ يَرْجِعُ وَيَسْتَفْتِي نَوْرَ قَلْبِهِ وَيَنْظُرُ مَا عِنْدَكَ فِي ذَلِكَ

میں جو دینے والا ہے اس سے سب اوس کی طبیعت اور اوس کے بیچ کا جھگڑا کر لے لے وہ رجوع کرتا ہے اور اپنے نور قلبی سے قوت لے جاتا ہے

وَهَذَا بَعْدَ فَرَاغِهِ مِنَ الْعَمَلِ بِالشَّرْعِ عِنْدَ قُوَّةِ اِيْمَانِهِ وَتَوْجِيْدًا بَعْدَ خُرُوجِ قَلْبِهِ

اور اس کے بعد کہ حصول جب ہو گیا کہ وہ عمل بالشرع سے فارغ ہوئے اور اوس کی قوت ایمانی اور قوت توجید قوی ہو جائے

مِنَ الدُّنْيَا وَالْخَلْقِ قَطَعَ نِيًّا فِيهِمَا وَعَبُورًا بَحْرِيَّيْهَا حِينَئِذٍ يَأْتِيهِ الصُّبْحُ يَأْتِيهِ

اور اوس کا قلب دنیا اور مخلوق سے جدا ہو جاتا ہے ان کے جھگڑوں اور دباؤں سے عبور کر لے پس اس حصول کے بعد اوس کو صبح

نُورُ الْاِيْمَانِ نُورُ الْقُرْبِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ نُورُ الْحَمَلِ نُورُ الْبَصَرِ نُورُ التَّوَكُّلِ

نور ایمانی ہے نور ایمان اور قرب سے نور ہے نور عمل اور نور بصیرت اور نور طہان و راستگی اوس کو پہنچاتا ہے

وَالطَّائِفَةُ دِكْرُ هَذِهِ الثَّمَرَةِ بَعْدَ اَدَاءِ حُقُوقِ الشَّرْعِ وَبَرَكَاتُهُ تَابِعَتِهِ

تمام یہ امور حقوق شرع کے ادا کرنے اور اقامہ کی ہے کہ ان کے بعد برکات کا فیض ہوتا ہے تو زمین اور یہ امور بغیر ادائیہ حقوق شرعی

اور اس کے بعد کہ حصول جب ہو گیا کہ وہ عمل بالشرع سے فارغ ہوئے اور اوس کی قوت ایمانی اور قوت توجید قوی ہو جائے

وَأَمَّا الْإِبْدَالُ فَهِيَ خَوَاصُّ الْخَوَاصِّ فَيَسْتَفْتُونَ الشَّيْخَ ثُمَّ يَنْظُرُونَ أَمْرَ اللَّهِ

اور ہر وی شرع حاصل نہیں ہوتے۔ اور لیکن ابدال جو کہ خواص الخاص میں اولاد شرع سے فتوے لیتے ہیں بھرا الہی اور اوس کے

عز وجل وفعله ونحو نيكو والمامة فمراء هؤلاء الثلاثة هلاك وفي هلاك

فعل اور تخریک اور الہام کے منتظر رہتے ہیں۔ پس ان تین درجوں کے سوا تو ہلاکت رکھنا کسدی بیخاری در بیماری

سُقْمٌ فِي سُقْمٍ حَرَامٍ فِي حَرَامٍ صَلَاحٍ فِي رَأْسِ الدِّينِ وَدُبَيْلَةٍ فِي قَلْبِهِ سَلَامٌ فِي

عوام در عوام اور دین کے سرکار اور دین کے قلب کا پھوڑا زم اور دین کے جسم کی سیل ہے اسے قوم

جَسَدٌ يَأْتِيهِمْ يَوْمَئِذٍ مِّن رَّبِّهِمْ لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ هَلْ تَشْتَبِهُونَ أَوْ

افضل تعالیٰ کے تصرفات تم میں اسلئے ہوتے ہیں کہ وہ ظاہر الہیہ اعمال کو دیکھ کر ایمان بات قدم رستے ہو یا بھگتے ہو۔

تَكْفُرُ مُؤْنٌ هَلْ تَصِلُ قَوْلُ أَوْ تَكْذِبُونَ مَنْ لَا يُؤَافِقُ الْقَدْرَ لَا يُؤَافِقُ

ایا امور تقدیری کی تصدیق کرتے ہو یا ان کو ٹھکراتے ہو۔ جو شخص تقدیر کے ساتھ موافقت نہیں کرتا تو موافقت

لَا يُؤْتِقُ مَنْ لَمْ يَرْضَ بِالْأَقْضَى لَا يَرْضَى عَنْهُ مَنْ لَمْ يُعْطِ يُعْطِ مَنْ لَمْ

نہیں کیا جاتا نہ توفیق دیا جاتا ہے۔ بجز احکامِ قضا و قدر سے راضی نہیں ہوتا اور اس سے رضامندی نہیں کی جاتی۔

يَزُرُّ لَا يُزَكِّي أَجَاهِلُ تَرِيدُ تَغْيِيرُ وَتَبْدُلُ مَا تَرِيدُ أَنْتَ إِلَهُ الْوَسْطَانِ

جود و سخاوت کو نہیں جانتا وہ عطا نہیں کیا جاتا جو ملاقات نہیں کرتا سوار نہیں کیا جاتا اے جاہل تو امور تقدیر یہ ہیں

نَبِّدُ اِنَّ اللَّهَ غَرَّكَ وَحَلَّ كُفُّوْا فَاَنْتُمْ هٰذَا اِلَٰلَٰهَ الْغَيْبِ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُ لَكُمْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اسمہ زوجہ میری اداقت ہے۔ یہ امر تو افسوس۔ تو اوس پر اس سرور و صواب پائے گا۔

الأقدار لما عرفت الدعوى لكاديه عند تجار يلبين الجواهر

اگر مقررات وغذائی اندازہ دہوتے تو چھوٹے بچے کے لیے یہی حالت چھوڑ کر کوئی اور طریقہ نہ دے۔ اپنے

انكبر على نفسك انكارها لله الحق عز وجل ان كنت مثله اعل

نفس کا اس طرح انکار کر چیا کہ وہ نوسخہ: چارہ انکار کرتا ہے۔ جسے تریخہ نفس پر منکر ہو جائے گا۔

نَفْسِكَ قَدْ رُبْتَ عَلَى الْإِفْكَارِ عَلَى غَيْرِكَ عَلَى أَفْرِقُونَ إِيمَانَكَ بِزَيْلِ الْمَكِيدِ

تو دوسرے کے اظہار بھی قدرت باری کا ایسا ثبوت ایمانہ کہ تیار نہ کرے گا حق تو جابجاء کے ازالہ کر سکتا ہے۔

وَعَلَى قَدْرِ صُغَرِهِ تَعَهُلُ لِي فِي بَيْتِكَ وَتَتَخَارَرُ عَنْ يَدِي أَقْدَمُ مَرَّةٍ أَعْلَمُ

اور اس کے صفت کے انداز میں مطالبہ کرنا چاہیے

هِيَ الَّتِي تَثْبُتُ عِنْدَ لِقَاءِ شَيْطَانٍ لَا نَسْوَ الْجَنِّ هِيَ الَّتِي تَثْبُتُ عِنْدَ

ایمان کے قدم ہی ایسے ہیں جو اس وجہ سے شیطانوں کے مقابلہ کے وقت ثابت و برقرار رہتے ہیں۔ وہی ایسے ہیں جو مصیبتوں اور بلاؤں کے

نُزُولِ الْبَلَاءِ وَالْآفَاتِ أَقْدَامُ إِيْمَانِكَ لَا ثَبَاتَ لَهَا فَلَا تَدْعِي إِلَى إِيْمَانِ الْبُخْزِ

نازل ہونے کے وقت سنبھل رہتے ہیں۔ جسے ایمان کے قدموں کو جب ثبات و قرار نہ ہو تو ایمان کا دعویٰ ہی نہ کرے۔ اگر

أَبْغَضَ كُلِّ وَاحِدٍ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ هُوَ أَنْ يُحِبَّ إِلَيْكَ شَيْئًا مِمَّا

دعویٰ ہو تو ہر ایک دشمن بن اور کل کے خالق سے دوستی کرے اگر اس کی مرضی و مشیت ہوگی کہ تو مہمغون چیزوں میں سے کسی کو

أَبْغَضْتَ كُنْتَ مُحْفُوظًا فِيهِ لَا تَهْ هُوَ كَانَ مُحِبِّبَ لَا أَنْتَ وَ

دوست رکھے تو تو اس میں محفوظ رہے گا اس واسطے کہ اس کی محبت ڈالنے والا وہ ہوگا نہ کہ تو۔ اور اسی واسطے

لِهَذَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنْ دُنْيَاكُمْ قُلُوبُ

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا ہے۔ تمہاری دنیا میں سے میں نے ایسی چیزیں جو میری محبوب بنادی گئی ہیں

الطَّيِّبُ مِنَ النِّسَاءِ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ حُبِّبَ إِلَيْهِ بَعْدَ الْبُخْزِ

خوشبو۔ عورتیں۔ اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے یہ چیزیں حضور کی محبوباؤں کے بعد کی تھیں کہ

وَالْتَزَادَ وَالتَّهْدِي الْأَعْرَاضُ فَرَّغَ أَنْتَ قَلْبَكَ مِمَّا سِوَاهِ حَقِّي حُبُّهُ هُوَ الْبَلَاءُ

آپ کو مہمغونی سے بچتے تھے آپ نے محکمہ چھوڑ دیا تھا ان سے زہد و اعراض فرماتے تھے تو اپنے دل کو ماسوائے اللہ سے فارغ کر لے تاکہ وہ انہیں سے جکھل کر جائے

وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الثَّلَاثِ عَشْرَةِ بِأَمْرِ رَسُولِهِ

تاسع عشر شوال السنۃ خمس وأربعين وخمسمائة

مسئلہ کے دن شام کے وقت ۱۹ شوال ۱۲۵۵ ہجری کو مدرسہ قادریہ میں ارشاد فرمایا

الْمُرَآئِي ثَوْبُهُ نَظِيفٌ وَقَلْبُهُ بَجَسٌ يَزْهَدُ فِي الْمَالِ حَتَّى وَيَكْسِلَ عَنِ الْكُنْزِ

ریاکار کے کپڑے پاک تھے اور دل میں زہد تھا۔ مگر مال سے بے رغبت نہ کرتا تھا اور کمانے میں کامیاب بھی کرتا تھا اور

يَأْكُلُ بِدِينِهِ لَا يَتَوَسَّرُ لِحُلَّتِ يَأْكُلُ الْحَرَامَ الصَّارِحَ يَخْفَى أَمْرُهُ

دین کے بدلہ میں کھانا کھاتا ہے پر بیزگاری و راجح نہیں کرتا کھلا ہوا حرام کھاتا تھا اور کلام عام لوگوں پر غرضی رہتا تھا

عَلَى الْعَوَامِّ وَلَا يَخْفَى عَلَى الْخَوَاصِّ كُلُّ زُهْدٍ وَظَاهِرُهُ ظَاهِرُهُ

اور عوام بندگان الہی پر غرضی نہیں رہتا۔ کل زہد و طاعت اور کی ظاہر داری کی ہے۔ اس کا ظاہر آباد ہے۔

عَامِرٌ وَبَاطِلُهُ خَرَابٌ وَنِكَ طَاعَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِالْقَلْبِ لَا بِالْقَالِبِ كَلْهَذَا الشَّيْءِ

اور اصل و بران تجھ پر اتقوا نہ اللہ تعالیٰ کی طاعت قلب سے ہوتی ہے نہ ساتھ قلوب کی یہ کل چیزیں ایک ایسا امر ہیں جن کا علاقہ قلب

أَمْرٌ يَتَعَلَّقُ بِالْقُلُوبِ لَا أَسْرَارَ وَالْعَافِي تَعَزَّيْ مَا أَنْتَ فِيهِ حَتَّى أَخَذَ لَكَ مِنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

و اسرار اور معانی کے ساتھ ہے نہ ظاہر ہے جس حالت ظاہر میں تو مثلاً ہے اوس سے برہنہ ہو جائے کہ میں جن عز و جل سے تجھے ایسا

كَسْوَةٍ لَا تُبْلِي قَطُّ أَخْلَجَ أَنْتَ حَتَّى يَكْسُوَكَ هُوَ أَخْلَجَ ثِيَابَ تَوَانِيكَ فِي حُقُوقِ

لباس بیکردن جو کبھی پڑنا ہی نہ ہو تو کپڑے اتارتے اور وہ خود تجھ کو خلعت خاص پہناتے۔ تو اپنے وہ کپڑے جن سے حقوق الہی میں

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَخْلَجَ ثِيَابَ قُوفِكَ مَعَ الْخَالِقِ فَشَرَّكَ بِكَ هُمْ أَخْلَجَ ثِيَابَ الشَّهَوَاتِ وَ

سستی ہوئی ہے اور انار ڈال۔ تو اپنے وہ کپڑے جن سے تو مخلوق کے ساتھ ملتا ہے اور غلبہ سے سبب بنتے ہیں اور انھیں ایک خواہشات

الرَّغْوَانِ وَالْغُحْبِ وَالزَّفَاقِ كَحُبِّكَ لِلْقُبُولِ عِنْدَ الْخَلْقِ قَبْلَ لَهْمٍ عَلَيْكَ وَعَطَاؤُهُمْ

انفسانہ اور رغونت اور فقر اور نفاق کا جامہ اور مخلوق میں اپنی مقبولیت۔ اور اون کی توجہ اور عطا کا جن کپڑوں کو استعمال کر کر تو

لَكَ أَخْلَجَ ثِيَابَ الدُّنْيَا وَالْبُشْرِ ثِيَابَ الْآخِرَةِ أَخْلَجَ مِنْ حَوْلِكَ وَقُوفَكَ وَوُجُودَكَ

خوہش مند ہوتا ہے سبب و قارے۔ دنیا کے کپڑے اور آخرت کا لباس پہن۔ اپنی طاقت اور قوت اور وجود سے علوی ہو جا

وَأَسْتَطْرِحَ بَيْنَ يَدَيْ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ بِأَحْوَالِ الْأَقْوَةِ وَلَا وَقُوفٍ مَعَ سَبَبٍ وَشَرِّكَ

اور بغیر اس کے کہ تو اپنی قوت و طاقت پر بھروسہ کرے اور سبب کا شراشی ہو اور مخلوقات میں سے کسی کو شریک نہائے آفت شرک سے

بَشِيٍّ مِّنَ الْمَخْلُوقَاتِ إِذْ أَفْعَلْتَ هَذَا مَرَيْنَا الطَّافَهُ حَوْلَ الْبَيْتِ يَا نَبِيَّكَ رَحْمَتُهُ

اللہ عز و جل کا ساتھ ہے۔ جب تو ایسا کر لیا کہ تم اس کے اطراف تیرے ارد گرد دیکھنے لگیں کہ رحمت الہی تیرے پاس آجائے گی

تَجْمَعُكَ وَرَحْمَتُهُ وَمِنْهُ كَسْوَتُكَ وَتَشْتَبَهُ إِلَيْهَا أَهْرُبُ إِلَيْهِ أَنْقَطِعَ إِلَيْهِ عَوِيَانُ

اور تجھ کا اطمینان بخشنے گی۔ اور اس کے رحمت اس کی ہوا میں ہمیں لگے اور تجھ سے طرف طلب کرنے تو خدا کی طرف بھاگ۔ اپنے آپ اور طرفوں سے

بَلَا أَنْتَ وَلَا غَيْرُكَ سِرُّ إِلَيْهِ مُنْقَطِعٌ أَمْنٌ فَصَلِّ عَنْ غَيْرِهِ سِرُّ إِلَيْهِ مُتَفَرِّقٌ أَمْفَارُ

علویہ ہو کر خدا کی طرف آجائے غیر اللہ سے۔ سلطان کی کر خدا کی طرف سب سے جدا کی و تفرق کر خدا کی طرف چل پڑے

حَتَّى يُجِيرَكَ وَيُؤْصَلَكَ وَتَقْوِي ظَاهِرَكَ وَبَاطِنَكَ حَتَّى لَوْ أَغْلَقَ الْأَبْوَابَ عَلَيْكَ

تاکہ وہ تجھ کو محفوظ کرے اور حقیقت پر پہنچا دے اور تیرے ظاہر و باطن کو قوت بخشنے سے پھر اگر تیرے اوپر تمام دروازہ بند کر دے

وَحَلَّكَ بِمَجْمَعِ الْأَثْقَالِ لَا يَضُرُّكَ ذَلِكَ بَلْ يَحْفَظُكَ فِيهِ مَنْ أَفْنَى الْخَلْقِ بَيْنَ تَوْحِيدِهِ

جائیں اور تیرے اوپر تمام بوجھ و طاعین تو تجھ پر نقصان پہنچے تاکہ حفاظت الہی تیرے مشاغل حال رسے کی جبر سے

وَأَفْنَىٰ الدُّنْيَا بَيْدَ زُهْرَةٍ وَأَفْنَىٰ مَا سِوَىٰ رِيحِ عَرْوَجٍ بَيْدَ الرِّغْبَةِ عَنْهُ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ

فلق کو تہجد کے ساتھ سے اور دنیا کو زہد کے ساتھ سے اور ماسوی اند کو بے رغبتی کے ساتھ سے فنا کر دیا پس اسے یوری فتح

الضَّلَاحَ وَالْجَنَاحَ وَحُطِّي بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ عَلَيْكُمْ بِأَمَانَةٍ أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ

فخمنہی حاصل کر لی اور دنیا و آخرت کی بھلائی سے تحفہ دیدیا گیا۔ قبل اس کے کہ وہ اپنے نفوس اور خواہشات اور شیطانوں

وَشِيعَاتِنَا قَبْلَ أَنْ مَوْتُوا عَلَيْنَا بِمَوْتِ الْخَاصِّ قَبْلَ مَوْتِ الْعَامِ يَا لَوْ أَنَّ جِئُونِي

[illegible]

قبول کرو میں اس کے وجہ کی طرف سے دعوت دینے والا ہوں میں تم کو اس کے دروازہ اور طاقت کی طرف بہاتا ہوں نہ اپنے نفس کی طرف

الخلق إلى الله عز وجل هو داع إلى نفسه هو طالب الحظوظ والقبول طالب الدنيا

مناظر تو خلق کو اللہ کی طرف نہیں بلکہ اپنے نفس کی طرف بلانے والا ہے۔ وہ تو نفسانی حصوں کا اور خلق میں مقبولیت کا اور دنیا

الدُّنْيَا يَا جَاهِلٍ تَتْرُكُ سَمَاعَ هَذَا الْكَلَامِ وَتَقْعُدُ فِي صُومُعَتِكَ وَحَدَّكَ مَعَ

کامیاب رہا وہاں سے۔ جاہل روایے کلام سننے کی چھوڑتا ہے اور اپنے نفس و خواہشات کو لیکر نہ اپنے خلوت خانہ میں

بہشت ہے۔ تو اولاً صحبت مشائخ کرام اور نفس و طبیعت کو قتل کرنے کا کام چھوڑ دو اور اسوۃ اللہیہ سے قطع تعلق کا محتاج ہے۔

المولى عز وجل تدرى ما به ذرهم بعد ذاك تنفد عنهم وتقعُد في صومعتك

اولاً مشائخ کی جو کھڑاؤں کے روزہ کو لازم کر دیا اس کے بعد زون کی شیخ صحبت میں رہ کر اہل علیہ ہو جانا اور خلیفہ مکہ میں

وَحَدِّكَ مَعَ الْحَقِّ نَزَّاجِلْ فَإِذَا تَمَّ هَذَا لَكَ صِرَتْ دَوَاءً لِلْخَلْقِ مُحَمَّدٌ يَا بَارِئُ الْحَقِّ

تہا من عز وجل بحیث ینبہ جانائیس جب یہ مرتبہ تجھ پر ہی طور سے حاصل ہو جائیگا اور سوفت تو خدا کا حکم ہے

عز وجل أنت لسان وريح وقلب فأجر لسانك يحمد الله عز وجل وقلبك يعايرص

عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور پھر عرض ہے تیرا شاہرسلان ہے اور تیرا باطن کافر تیرا ظاہر مومن ہے اور تیرا باطن مشرک تیرا زہر

وَرَبُّكَ عَلَى الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ خَبِيرٌ ۝ يَبْتَغِي الْخَلَاءَ وَقُنْ عَلَى أَمْرٍ نَكِرٍ ۝

اور میری نیند اڑا کر سہ پہل کو اٹھا باغ میں آ کر بیٹھ گیا۔ میرے سامنے ایک درخت تھا جس کے نیچے ایک چھوٹی سی سیڑھی تھی۔

ALL INFORMATION CONTAINED HEREIN IS UNCLASSIFIED

اِذْ اَنْتَ هَكَذَا تَخِيْمُ الشَّيْطَانُ عَلٰی قَلْبِكَ وَيَجْعَلُهُ مَسْكَنًا لِّهُ الْمَوْتُ مِنْ يَمِيْنِكَ بِعَاجِزَةٍ

جب اس حالت میں تو میرے قلب پر شیطان نے غلبہ کیا ہے اور اس کو اپنا مسکن بنا لیا ہے۔ ایمان والو! تو اولاً اپنے باطن کو

بالحلیہ شتمہ بعاجزہ کا لفظ لے کر اِنْفِصَالِ الدَّخْلِ مِنْهَا مَبْدِئًا لِّمَنْ اَلَا

آباد کرتا ہے پھر ظاہر کی آبادی کی طرف متوجہ ہوتا ہے مثلاً گھر تیار کرنے والے کہ وہ اولاً اندرونی عمارت میں زرخیز ہونے کو دیکھتا ہے

بِأَمَّا خَرَابٌ فَاِذَا اكْمَلْتُمْ اَعْمَارَهُمَا بَعَدَ الْاَلِكُ يَعْمَلُ بِاَشْهُائِكُمْ اَلْبَدَايَةَ بِاَللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اور دروازہ اولیٰ کو ہنوز خراب بنا رہا ہے جب تک اندرونی عمارت تکمیل کو پہنچ جاتی ہے اس وقت دروازہ بنا تا ہے اسی طرح سالک کا سلسلہ

وَرِضَاةُ شَمْرِ اَلِالتَّقَاتِ اِلَى التَّحْقِيقِ بِاَذْنِ الْبَدَايَةِ بِتَحْقِيقِ الْاٰخِرَةِ ثُمَّ يَنْتَهِى اِلَى اَلْاَشْهُاءِ مِنَ الدُّنْيَا

ابتداء اللہ عزوجل اور اس کی رضا مندی سے ہوتی چاہے پھر تو جو طرف مخلوق کی خواہش سے ابتدا اساتھ تحصیل آخرت کے ہونا چاہیے پھر

سلسلہ حاصل کرے دنیا کے حصول کے جو کہ مستحسن ہیں۔

وَقَالَ رِضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِكَرَّةٍ اَلْجُمُعَةِ بِالْمَدِيْنَةِ ثَانِي عَشْرِيْنَ

مِنْ شَوَّالِ سَنَةِ خَمْسٍ اَرْبَعِيْنَ وَخَمْسِمِائَةٍ

صبح کے وقت جمعہ کے دن ۲۲ شوال المکرم ۵۷۵ھ ہجری کو مدرسہ قادریہ میں ارشاد فرمایا

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ لَاقَ اللّٰهُ لَا يُعَذِّبُ حَبِيْبَهُ وَلَكِنْ قَدْ يَنْتَلِيْمُ

حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مروی ہے کہ یہ ارشاد فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کو عذاب نہیں دے گا لیکن بھی اوس کی آزمائش

لِشَيْءٍ الْمَوْتُ تَنْتَبِهُ عِنْدَهُ اَنَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا يَنْتَلِيْمُهُ شَيْءٌ اِلَّا لِمَصْلَحَةٍ تَعْقِبُ

کسی چیز کے ساتھ کرتا رہتا ہے ایمان والے! اگر تم متحقق ہوتے کہ یہ آزمائش الہی ضرور کسی مصلحت پر مبنی ہے جو اس آزمائش کے

ذَلِكَ اَمَّا دُنْيَا اَوْ اٰخِرَةٌ فَهُوَ رَاضٍ بِالْبَدَايَةِ وَصَابِرٌ عَلَيْهِمْ غَيْرُ مُتَّهِمٍ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ

بعد دنیا و آخرت میں ہوگا پس وہ بلا براہی اور صبر کرنے والا رہتا ہے اپنے رب پر کسی طرح کا تہمت دھرنے والا نہیں بنتا۔

اَسْغَلُهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْبَدَايَةِ يَأْمَسُغُوْلِيْنَ اَلَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ اَعْنَكُمْ اَلْكَلَامَ فِيْ هَذِهِ

اوس کا پروردگار اس کی ہلاکی وجہ سے اوس کو دوسرے امور سے روک لیتا ہے اے دنیا میں مشغول رہنے والوں تم ان مقامات میں

اَلْمَقَامَاتِ فَاِنَّكُمْ تَتَكَلَّمُوْنَ فِيْهَا بِالْاَسْنَتِكُمْ لَا بِقُلُوْبِكُمْ اَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ عَنْ

چہی گوئی ان چھوڑ دو کلام ذکر و تم تو محض اپنی زبانوں سے کلام کرتے ہو نہ کہ دلوں سے اللہ عزوجل اور اس کے

توان وعظ

کلام سے اور اس کے پیغمبروں اور ان کے پیروؤں سے جو کہ ایک سچے جانشین اور وصی ہیں اور وہ ان کے پیروں سے ہیں

لَهُمْ وَأَوْصِيَاءَهُمْ أَنْزَلْنَاهُ عَنْ الْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ قَدْ قَنَعَتْهُمْ بِعَطَاءِ الْخَلْقِ

تم تو تقدیر و قدرت میں جھگڑا کرنے والے ہو تم نے تو خلق کی عطا پر اللہ عز و جل کی عطائے اور اوس کے

عَنْ عَطَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُمْ لَا كَلَامَ لَكُمْ مَسْمُوعٌ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِنْدَ

احسان سے گفتگو کرے گا۔ تمہارا کلام اللہ عز و جل اور اوس کے نیک بندوں کے نزدیک جیت تک کہ تم کو یہ اخلاص

عِبَادِهِ الصَّالِحِينَ حَتَّى تَتَوَبُّوا وَتَخْلُصُوا فِي التَّوْبَةِ وَتَتَّبِعُوا عَلَيْهَا وَتَوَاقَفُوا

کے ساتھ نہ کرو اور اوس پر ثابت نہ ہو اور ہر دفعہ و نقصان میں

الْقُدْرَةِ وَالْفَضَاءُ فِيكُمْ لَكُمْ وَعَلَيْكُمْ فِيهَا يُعْزَى وَيَذَلُّ فِي الْغِنَى وَالْفَقْرِ فِي الْعَا

اور عزت و دولت امیری و فقری عافیت و مرض اور پسندیدہ و مکروہ بخیر و شر میں جو موافق تقدیر الہی ہوتی ہیں

وَالْمَنْحَرِ فِيهَا يُحِبُّونَ وَفِيهَا تُكْرَهُونَ يَا قَوْمِ نَبِئُوا حَتَّى اتَّابَعُوا اخِذُوا

موافقت بخیر و مغضبت و مسموع نہ ہو گا۔ اے قوم۔ تم خدا کی تابعداری کرو تاکہ تمہاری تابعداری کی جگہ

تَابِعُوا الْأَقْصِيَّةَ وَالْأَقْدَارَ وَاخِذُوا حَتَّى اتَّابَعُوا وَيُخَذُّوا كَذُلُّوا لَهَا

خدمت گزاری کو قضا و قدر کے پیرو اور اوس کے غلام بن جاؤ تاکہ تمہارے پیرو اور خادم بن جائیں تم اوں کے سامنے

حَتَّى يَذَلُّ لَكُمْ أَمَّا سَمِعْتُمْ كَمَا تَذِينَ تَذَانُ كَمَا تَكُونُوا يُعْوَلُ عَلَيْكُمْ أَعْمَالُكُمْ

جھک جاؤ تاکہ وہ تمہارے سامنے جھکیں کیا تم نے نہیں سنا جیسی کرنی ویسی بھرنی جیسے ہو گئے ویسا ہی تمہارا

عَمَلُكُمْ الْحَقُّ سَمِعْتُمْ وَجَلَّ لَيْسَ بِظَلَامٍ لِلْعَبِيدِ يُجَازِي عَلَى الْقَلِيلِ بِالْكَثِيرِ

حاکم مقرر کیا جائے گا۔ تمہارے عمل تمہارے حاکم ہیں۔ حق عز و جل بندوں کے واسطے ظلم کرنے والا نہیں

الْصَّحِيحُ لَا يُسَمِّيهِ فَاسِدًا وَالصَّادِقُ لَا يُسَمِّيهِ كَاذِبًا يَا عَدُوَّكُمْ إِذَا خَدَمْتُمْ خَدَمْتُمْ

ظہور کے مل پر وہ بہت بد لہ دیتا ہے وہ صحیح کا فاسد اور سچے کا جھوٹا نام نہیں رکھتا ہے غلام جہ تو خدمت کر گیا خدمت بنا دیا

إِذَا وَافَقْتَ وَفَقْتَ أَخَذَ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَشْتَغِلْ عَنْهُ وَخَدَمْتَهُ هَلْ لَكَ

حالت کا جب تو تقدیر کے ساتھ موافقت کرے گا تو حق خریدید یا جائے گا حق عز و جل یا خدمت گزاری کرے اور دنیا کے ان

الْأَسَدِ حَاطِينَ الْإِنْسَانَ لَا يُضَرُّونَ وَلَا يَنْفَعُونَ أَلَيْسَ يُعْطُونَكَ يُعْطُونَكَ مَا لَمْ يُقْسَمْ

ادشا ہوں کہ خدمت میں مشغول ہو کر جو کچھ نقصان و فتنہ انہیں پہنچا سکتے خدا کی طرف سے لایروائی مت کرے کچھ کیا یہ نیکی

لَا يَكُنْ لَكَ رُؤْيَا لَيْسَ مُمْرُونَ أَلَيْسَ تَسْمَعُونَ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ لَا شَيْءَ سَنَافُ

جو چیز کے لیے مقسم نہیں کیا وہ کچھ نہ کہنے ہیں اور کیا ہے یہ ایسی چیز مقسوم کرنے پر اوں کو قدر و منزلت جو

حق عز و جل کے لیے مقسوم نہیں کیا وہ کچھ نہ کہنے ہیں اور کیا ہے یہ ایسی چیز مقسوم کرنے پر اوں کو قدر و منزلت جو

مَنْ عِنْدَهُمْ إِنْ قُلْتَ أَنْ عَطَاءَهُمْ مُسْتَأْنَفٌ قَرِيبٌ عِنْدَهُمْ كَفَرْتَ إِمَّا تَعْلَمُ إِنْ أَنْتَ
اگر تو یہ کہو کہ انکی عطا مستقلہ ہد او نہیں کی طرف سے تو تو کا زہن جاک گیا تو نہیں جانتا کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی
لَا مُعْطِي وَلَا مَانِع وَلَا ضَارُّ وَلَا نَافِع وَلَا مُقَدِّرٌ وَلَا مُؤَخِّرٌ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
دیئے والا منع کرنے والا نقصان و نفع پہنچانے والا نہیں ہے اور نہ کوئی اور سے مقدم سے اور مؤخر بعد میں باقی رہے والا اللہ ہی اللہ
إِنْ قُلْتَ إِنْ أَنْتَ إِمَّا تَعْلَمُ مِثْلَ ذَلِكَ قُلْتَ لَكَ كَيْفَ تَعْلَمُ هَذَا وَتَقْدِرُ عَلَيْهِ وَيُحْكَمُ كَيْفَ تُفْسِدُ
پس اگر تو یہ کہو کہ میں اوست جانتا ہوں تو میں تجھ سے کہہ گا کہ تو اسکو کون کون جانتا ہے اگر تو اسکو جانتا ہے تو یہ خدا کو اس پر کیسے مقدم رکھتا ہے
أَخْرَجَكَ بِدُنْيَاكَ كَيْفَ تُفْسِدُ طَاعَةَ مَوْلَاكَ عَزَّ وَجَلَّ بِطَاعَةِ نَفْسِكَ وَهَوَاكَ وَشَيْطَانِكَ
انفس تو اپنی آمت کو دنیا کے عوض اور مولا تعالیٰ کی طاعت کو نفس اور خواہش اور شیطان اور خلق کی طاعت کے عوض
وَأَخْلَقَ كَيْفَ تُفْسِدُ تَقْوَاكَ بِشُكْوَالِكَ إِلَى غَيْرِهِ إِمَّا تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَافِظٌ لِلْمُتَّقِينَ وَ
اور تقویٰ کو شکوہ و کمزوری عوض بغیر خدا سے کرتا ہے کیسے فاسد کر رہا ہے انہیں جانتا کہ اللہ عزوجل ہر ایماندار کو محفوظ و مددگار ہے
وَأَصْرَهُمْ وَرَأَى عُنْدَهُمْ مَوْعِدَهُمْ وَمَعَرَفَهُمْ نَفْسَهُ وَأَخَذَ بِأُيُنُهُمْ مِنَ الْكِبَارَةِ
اور ان کی طرف سے مراعت فرماتے والا اور ان کا تعلیم دینے والا اور ان کو اپنی معرفت کا سکھانے والا اور ان کا ہاتھ پکڑنے والا ہے
وَنَاطِرٌ إِلَى أَقْلُوهُمْ وَرَازِقُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُونَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي بَعْضِ
اور ان کو تکلیف دہ چیزوں سے نجات دیتا ہے اور ان کے قلوب کی طرف دیکھنے والا اور جہاں سے ان کو کمان بھی نہیں وہاں سے
كُنْتُمْ يَا بَنِي آدَمَ اسْتَحْيِي مَتًى كَمَا تَسْتَحْيِي مِنْ جَارِكَ الصَّاحِبُ قَالَ النَّبِيُّ
ان کو رزق پہنچانے والا ہے اللہ عزوجل اپنی بعض کتابوں میں فرمایا ہے ابن آدم تو مجھ سے شرم جیسک تو اپنے نیک پروسی سے
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَخْلَقَ الْعَبْدَ أُبُوَابَهُ وَأَرْخَى سِتَارَهُ وَخُتِفَ مِنَ الْخَلْقِ
ترماتا ہے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی اپنے دروازوں کو بند کر لیتا ہے اور اوپر پردے ڈال لیتا ہے
وَجَلَدَ نَعَايَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا بَنِي آدَمَ جَعَلْتَنِي أَهْوَى النَّاسِ مِنْ إِلَيْكَ
اور خلق سے چھپ کر خلوت میں بیٹھ کر معصیت الہی میں مشغول ہوتا ہے تب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے ابن آدم نے اپنی طرف
دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ مجھ اور اے آدمی کو سمجھا تو خلوت سے شرمایا نہ تھی قسم نہ آئی۔

وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِكْرَةُ الْاِحْدِ اَبْعَ عَشْرِينَ مِنْ
سُؤَالِ الْمَكْرَمِ سِتَّةَ خَمْسِ اَرْبَعِينَ وَخَمْسِمِ اَلْفِ
انوار سیدان ص ۳۴ وقت ۲۴ سوال المکرم سنہ ۵۴۵ ہجری کو ارشاد فرمایا

رسولان وعظ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَنَا وَالْأَنْبِيَاءُ مِنْ أُمَّتِي بَرَاءٌ مِنَ الشُّكُوفِ
 حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے جو تحقیق آپ کے فرمایا کہ میں اور میری امت کے متقی تکلف سے بری ہیں۔
 الْمُتَّقِي لَا يَتَكَلَّفُ فِي عِبَادَةِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ لَا مَخَاصِرَ تَطْبَعُهَا فَهُوَ يُعْبَدُ لِلَّهِ
 متقی عبادت الہی میں تکلف نہیں کرتا کیونکہ عبادت تو ان کی طبیعت ہو جاتی ہے۔ متقی اللہ کی عبادت بغیر تکلف کے
 مَظَاهِرُ وَبَاطِنُ مِنْ غَيْرِ تَكْلِفٍ قَدْ بَدَأَ وَأَمَّا الْمَنَاقِقُ فَهُوَ فِي كُلِّ أَحْوَالِهِ يَتَكَلَّفُ وَلَا رِسْمًا
 ظاہر و باطن دونوں سے کترا ہے۔ اور لیکن منافق پس وہ تو ہر حالت میں تکلف ہی کرتا ہے اور خصوصاً اللہ تعالیٰ عزوجل کی
 فِي عِبَادَةِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ يَتَكَلَّفُهَا ظَاهِرًا وَبَاطِنًا لَا يَقْدِرُ أَنْ يَدْخُلَ
 عبادت میں وہ عبادت کو ظاہر میں نہ تکلف ادا کرتا ہے اور باطن میں اس کو چھوڑتا ہے۔ وہ متقیوں کے مقام میں
 مَدْخُلُ الْمُتَّقِينَ لِكُلِّ مَكَانٍ مَقَالٌ وَلِكُلِّ عَمَلٍ رَجَالٌ لِلْحَرِيِّ جَالِ خَلَقَتْ كَهَا يَا مَنَاقِقُونَ
 داخل ہونے کی قدرت ہی نہیں رکھتا ہر جگہ کے لئے ایک خاص گفتگو ہے۔ اور ہر عمل کے لئے مخصوص مردمان کے قابل ہی آدمی ہیں جو اس لئے
 تَوْكُؤُا مِنْ تَفَاقُكُمْ وَأَرْجُؤُا مِنْ بَابِ قَوْمٍ كَيْفَ تَنْتَرُكُونَ الشَّيْطَانَ يَضَعُكُمْ عَلَيْكُمْ
 پیدا کئے گئے۔ اے جماعت منافقین اپنے توفیق سے توبہ کرو اور اپنے بھانپنے سے باز آؤ شیطان کو اپنے اوپر ہونے نزدیک ہونے کے لئے
 وَكَيْسَتُنِي بِكُمْ إِنِّي صَلَّيْتُكُمْ وَصُمْتُكُمْ فَحَلَمْتُ ذَٰلِكَ الْخَلْقَ لَا لِلْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَلِهَذَا
 کیون چھوڑتے ہو اگر تم ایسی ہی نماز پڑھو گے اور روزہ رکھو گے تو یہ سب خلق کے لئے ہو گا نہ کہ حق عزوجل کے واسطے اور اسے
 إِنْ تَصَدَّقْتُمْ وَنَزَعْتُمْ وَحُجَّجْتُمْ أَنْتُمْ عَامِلَةٌ بِأَصَبَةِ عَنْقَرٍ يَبْ تَصَلُّونَ
 اگر صدقہ دو گے اور زکوٰۃ دو گے اور حج کرو گے سب بیکار ہو گا تم کام کرنے والے اور شغف میں پڑنے والے ہو عنقریب تم سخت
 نَارَ أَحَامِيَةٍ إِنْ لَمْ تُدَارِكُوا وَتَعَوُّبُوا وَتَعَدُّوا عَلَيْكُمْ بِالْإِتِّبَاعِ مِنْ غَيْرِ ابْتِلَاجِ
 گرم و تیز آگ میں جلو گے اگر تم نے اس کا تدارک نہ کیا اور توبہ و معذرت نہ کی۔ تم بغیر ہدایت کے اتباع شرع کو لازم پکڑو
 عَلَيْكُمْ بِمَذْهَبِ السَّلَفِ الصَّالِحِ امْشُوا فِي الْجَادَةِ الْمُسْتَقِيمَةِ لَا تَشْبِيرَ وَلَا
 بریں سب سے بچو جس میں نہ تشبیہ اور نہ تعطیل بلکہ محض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں سنون کا اتباع ہے نہ تکلف
 تَعْطِيلٌ بَلْ رِثَا عَالِ السُّنَّةِ سُرُّوَالِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَيْرِ تَكْلُوفٍ لَا تَنْطُجُ وَ
 دہلا بناؤں کے اور بلا تشدد اور بلا دریدہ دہنی اور بغیر فکر و خود کے اس سے نہیں وہ وسعت و بھائے کی جو تم کو پہون کو پہون
 وَلَا تَشْدُدُ وَلَا تَشْدُقُ وَلَا تَعْقِلُ سَعَكُمْ مَا وَسِعَ مِنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَبِحَاكٍ تَحْفَظُ
 تشدد نہ کرو نہ تشدد نہ کرو اور اس پر عمل نہیں کرتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں کو حفظ کرتا ہے اور

تفسیر کو کسی بحث و نزاع کے ساتھ مشابہ قرار دینا عقیدہ خالص اور الٹا دیکار و نیکیا بھڑکانا۔ اہل اسلام ہیں وہ مگر انہی میں سے ہیں جو کچھ بھڑکا رہے ہیں۔

مفتی صاحب نے ان لوگوں کو انکار کیا ہے جو کہ ان کے عقیدے کے خلاف ہیں۔

تصنع

سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَعْمَلْ مَعَهَا فَيَشَيْخُ تَفْعَلْ ذَلِكَ تَأْمُرُ النَّاسَ

اور لو کہ پر عمل نہیں۔ تو یہ کیا کر رہا ہے تو دوسرے آدمیوں کو حکم دیتا ہے اور خود وہ کام نہیں کرتا۔ اور تو دوسروں

وَأَنْتَ لَا تَفْعَلُ وَتَنْهَاهُمْ وَأَنْتَ لَا تَنْتَهِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَرِّمُتًا عِنْدَ اللَّهِ

کو روکتا ہے اور خود اس کام سے باز نہیں رہتا۔ اللہ عز و جل کا ارشاد ہے کہ برمتا اللہ کے نزدیک ہے

أَنْ تَقُولُوا أَمَّا لَا تَفْعَلُونَ لِمَ تَقُولُونَ وَلِمَّا تَقُولُونَ لِمَ تَدْعُونَ الْإِيمَانَ وَكَلَّا

کہ وہ باتیں کہو جو کہ کرتے نہیں ہو۔ کیوں کہتے ہو اور مخالفت کرتے ہو شر مانتے نہیں۔ کیوں ایمان کا دعویٰ کرتے ہو اور ایمان نہیں لائے

تُؤْمِنُونَ الْإِيمَانُ هُوَ الْمُقَابَلَةُ لَا فَا ت هُوَ الصَّابِرُ وَتَحْتِ ثِقَلُهَا هُوَ الْمَصَارِعُ هُوَ

ایمان تو اس فتور کا مقابلہ کرنے والا اور اس کے بوجھوں کے نیچے صابر سے ایمان ہی مقابلہ کو زیر کرنے والا

الْمُقَابِلُ الْإِيمَانُ هُوَ الْمُتَكَرِّرُ مَا عِنْدَهُ مِنَ الدُّنْيَا الْإِيمَانُ يُتَكَرَّرُ لَوَجْهِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اور قتل کرنے والا ہے۔ ایمان ہی تو مومن کے نزدیک تمام دنیاوی چیزوں سے مکرر ہے۔ ایمان کی کرامت و عظمت اللہ

وَأَهْوَى يُتَكَرَّرُ لَوَجْهِ الشَّيْطَانِ وَلَا غَرَضَ فِي النَّفْسِ مِنْ فَاتَةٍ بَابُ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

عز و جل کے واسطے کی جاتی ہے اور نفس پر ہوا کی کرامت و تعظیم شیطان اور اغراض نفسانیہ کے لئے۔ جو خدا کا دروازہ چھوڑ دیتا ہے

قَعَدَ عَلَى بَابِ الْخَلْقِ مَنْ صَبَّحَ طَرِيقَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَخَلَّ عَمَّا قَعَدَ عَلَى طَرِيقِ الْخَلْقِ مَنْ

وہ مخلوق کے دروازہ پر بیٹھتا ہے جو اللہ کے راستہ کو ضائع کرتا ہے اور اس سے پہلے جاتا ہے مخلوق کے راستہ پر بیٹھ جاتا ہے جس کے

أَرَادَ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا أَعْلَقَ أَبْوَابَ الْخَلْقِ فِي وَجْهِهِ وَفُطِعَ عَطَاءُ هَدْمٍ عَنْهُ حَتَّى ابْرُدَ كَذَلِكَ

ساتھ اللہ تعالیٰ بہتری کا ارادہ کرتا ہے اس پر مخلوق کے دروازہ بند کر دیتا ہے اور اس کے عطیات کو لوٹ سے قطع کر دیتا ہے تاکہ

لَا يَبْقَى فِيهِ عَنِ الْعُدْرِ إِلَى الشَّيْطَانِ عَنْ لَأَشْيٍ إِلَى شَيْءٍ وَفِيكَ تَفْرَحُ بِقُعُودِكَ

اس کو اس طریقہ سے اپنی طرف پھیر لے اور اس کو جہنم سے ہٹا کر ناراہ پر گمراہ کر دے اس کو لاشے محض سے نکال کر حق

عِنْدَ الْعُدْرِ فِي الشَّيْءِ عَنْقَرِيبُ يَجِيءُ الصَّيْفُ وَيَنْشَفُ الْمَاءُ الَّذِي عِنْدَكَ فَمُوتُ

کی طرف گمراہ کر دے۔ پھر برافروں کو تو موسم سرما میں اپنے حوضوں پر بیٹھنے پر خوش ہوتا ہے عنقریب موسم گرما آ رہا ہے جو

بانی تیرے پاس ہے اس کو وہ جوڑے گا وہ خشک ہو جائے گا پس تو مر جائے گا۔

مَكَانَكَ الَّذِي عِنْدَ الشَّيْءِ فَاتَهُ فِي الصَّيْفِ لَا يَنْقَطِعُ مَاءُ وَهُوَ فِي الشَّيْءِ يَزِيدُ

تو دریا کے کنارے کو اپنی جگہ مقرر کر جس کا پانی گرمیوں میں منقطع نہیں ہوتا ہے اور جارحین میں بکثرت بڑھ جاتا ہے۔

وَيَكْتَرُ كُنْ مَعَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَكُنْ غَنِيًّا عَزِيزًا أَمِيرًا أَوْ مُرَادًا لِيَلَا مِنْ اسْتَغْنَى

تو اللہ کے ساتھ رہ۔ غنی عزیز و امیر حاکم سردار رہ رہو جائے گا۔ ہر خدا کے تعلق کی وجہ سے۔

يَا لِلّٰهِ اِحتَاجُ اِلَيْهِ كُلُّ شَيْءٍ وَهَذَا شَيْءٌ لَا يَجِيْ بِمَا تَحْتَمِلُ بِالْقَمِيْنِ وَلَكِنْ لِّشَيْءٍ

ماتو اللہ سے تنگی ہو جاؤ ہر شے اس کی محتاج بن جاتی ہے اور یہ ایسی چیز ہے جو کمزیریت و آراستگی و آرزو سے

وَقَرِّ فِي الصُّدُوْرِ وَصَدَقَ الْعَمَلُ يَا غُلَامُ لِيَكُنْ الْخُرْسُ دَاْبَكَ وَالْحُمُولُ لِيَاْسَكَ

حال میں ہوں بلکہ ایسے سے حامل ہوں ہے جو سینوں کے اندر جگہ رکھ دے ہے اور عمل اوس کی تصدیق کرتا ہے۔
اے غلام چاہئے کہ تم خاموشی ہی عادت ہو اور کلامی چیز اباس ہو

وَالْهَرَبَةُ مِنَ الْخَلْقِ كُلِّ مَقْصُوْدٍ لَّهٗ وَلَمَّا قَدَرْتَ اَنْ تَنْقُبَ فِي الْاَرْضِ نَزَّ

اور مخلوق سے بھاگنا تیرا مقصود ہے۔ اور اگر تو اس بات پر قدرت رکھتا ہے کہ زمین میں سُرنگ لگا کر اوس میں چھپ

تَحْنِي فِيْهِ فَاَفْعَلْ يَكُوْنُ هَذَا اِلَيْكَ اِنْ يَكْرَارُ اِيْمَانُكَ وَيَقْوَى قَدَمُ اِيْقَانِكَ وَيَنْتَشِرْ

بھٹکے پس اگر گزر۔ یہ طریقہ تیرا اوس وقت تک ہے کہ تیرا ایمان بڑھ جائے اور تیرے ايقان کی اوتاری پھیلائی

جُنَاحُ صَدْرِكَ وَتَنْفُخْ عَيْنَا فَاَلَيْكَ فَتَرْفَعْ اَرْضُ بَيْتِكَ وَتَطِيْرُ اِلَى جَوْعِ اِلٰهٍ تَعَالٰ

کے بازوؤں پر پر پھیل آئیں اور تیری قلب کی دونوں آنکھیں کھل آئیں۔ اس حالت پر پہنچ کر تو اپنے گھر کی زمین سے بلند ہو جائے گا

تَطُوْفُ الشَّرْقِ وَالْمَرْجِ الْبَرْقِ وَالْبَحْرِ وَالسَّحْلِ وَالْجِبَلِ تَطُوْفُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ زَيْنُ وَاَنْتَ

اور علم الہی کے میدان میں دوڑنے لگیگا۔ شرق و غرب خشکی و تری زمین اور پہاڑ اور آسمان و زمین کا طواف کریگا۔ اور تیرے

مَعَ الدَّلِيْلِ الْخَطِيْرِ الرَّفِيْقِ فَحَيْثُمَا طَلِقَ لِسَانُكَ فِي الْكَلَامِ وَاَخْلَجَ لِيَاْسَ الْخُمُولِ وَ

ساتھ راہبر امان دینے والا اس سفر و طہران کا رفیق ہو گا پس اس حالت میں تو اپنی زبان کو گفتگو میں گوارا دینا اور غنائی کا بال

اَتْرَكَ الْهَرَبَ مِنَ الْخَلْقِ وَاخْرَجَ مِنْ سُرْبِكَ اِلَيْهِمْ فَاَنْتَ دَوَّاهُ الْهَرَمِ غَيْرُ مُسْتَنْصِرٍ

اوتار دینا۔ اور مخلوق کی طرف سے بھاگنے کو چھوڑ دینا اور اپنی سُرنگ غلوختا نہ سے نکل کر اون کی طرف آجائے پس بہتین تلواری

فِيْ نَفْسِكَ لَا تَبَالُ بِقُلُوْبِهِمْ وَكَثْرَتِهِمْ وَاقْبَالِهِمْ وَادْبَارِهِمْ وَحَمْدِهِمْ وَذَمُّهُمْ

دوا سے اور اپنے نفس کے لئے کسی سے طالب مدد میں۔ تو اون کی کمی اور زیادتی اور توجہ و بے توجہی اور اون کی تعریف و بُرائی کی ہوا

لَا تَبَالُ اِنْ سَقَطَتْ لُفْطٌ وَاَنْتَ مَعَ رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ يَا قَوْمَ اِعْرِضُوْا هَذَا الْخَلْقَ

تو کسی قسم کی پرواہ نہ کر جہاں بھی گئے گا اور ٹھال دیا جائے گا اور تو اپنے رب و عزوجل کے ساتھ ہوگا۔ اے قوم۔ اس خالق کو پہچان لو

وَنَادُوْا اَيْنَ يَكْدِيْهِمْ مَا دَامَتْ قُلُوْبُكُمْ بَعِيْدًا عَنْهُ فَاَنْتُمْ تَسْمِعُوْنَ اَلَا بَعْثٌ عَلَيْهِمْ اَمْرٌ كَبِيْرٌ

اور اوس کے سامنے ادب رہو۔ جب تک تم بائیں دل و سر سے دور ہیں تم بے ادب بنے رہو گے پس جب بھٹکے تو بے ادب سے نہ دیکھ جائیگا

حَسَنٌ اَدْبَحَاهُ دِيَارُ الْعِلْمَانِ عَلٰی الْبَابِ قَبْلَ رُكُوْبِ الْمَلِكِ فَاِذَا رَكِبَ جَاءَ خَرَسُهُمْ وَ

قلب اچھ رہ کر لے لے کر غلاموں کی دروازہ پر پہنچو وہ کہو اس بادشاہ کے سوا اور نہ سے پہنچے تھکے ہیں جب تک دشا ہوا نہ ہو جائیگا

حَسَنَ أَوْ يَهُمُّ لَا يَهُمُّ قَرِيبُونَ مِنْهُ كُلُّ مَنْهُمْ يَهْرُبُ مِنَ الزَّوَادَةِ الْأَقْبَالِ عَلَى الْخَلْقِ هُوَ
 توفیقاً ہوں کہ کوئی ملکین آجاتا ہے اور ادا بھیجتا ہے کہ کیونکہ وہ بادشاہ سے نزدیک ہوں بیولے ہیں اور ان میں سے ہر ایک ایک ملک کی طرف
 عَيْنُ الْأَذْبَارِ عَنِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ لَا فَلَاحَ لَكَ حَتَّى الْخَلْقِ الْأَنْبَاءُ وَتَقْطَعُ الْأَسْبَابَ وَ
 بحال کے لئے ہم خلق کی طرف تو یہ یہی بعینہ حق عز و جل سے اعراض ہے جو فلاح و نجات جن تک حاصل نہیں ہو سکتی کہ جس تک لوگوں میں سے
 تَنْزِيلُ رُؤْيَا الْخَلْقِ فِي الشَّيْءِ وَالْظُّرِّ أَنْزَلَهُمْ أَرْحَاءَ مَرَضٍ أَعْيَاءَ وَفُقَرَاءَ أَحْيَاءَ مَوْتًا
 بخیر نہ ہو اور اسباب سے قطع تعلق نہ کرے اور نفع و نقصان میں مخلوق کی طرف تو یہ کہ نہ چھوڑے ہم بظاہر تہندست ہو
 بیکن باطن میں بیمار ہم بظاہر عینی ہو حقیقتہً فقیر بظاہر زہد ہو حقیقتہً مرده
 مَوْجُودُونَ مَعْدُومُونَ إِلَى مَتَى هَذَا الْإِبَاقُ مِنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَالْأَعْرَاضُ عَنْهُ
 بظاہر موجود ہو حقیقتہً معدوم یہ اللہ تعالیٰ سے جدا کیا اور سے روگردانی کرنا کہ جس سے کسی دنیا کی تعمیر آبادی آخرت کی
 إِلَى مَتَى عِمَارَةُ الدُّنْيَا وَتَحْرِيبُ الْآخِرَةِ أَمَّا لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ فَكَيْفَ يُحِبُّ بِهِ
 برائی و خرابی کب تک کر دے تم میں سے ہر ایک ایک ہی قلب تو ہے پس اس سے دنیا و آخرت دونوں کی کیسے محبت
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ كَيْفَ يَكُونُ فِيهِ الْخَلْقُ وَالْخَالِقُ كَيْفَ يَحْصُلُ هَذَا فِي حَالَةٍ وَاحِدَةٍ فِي
 کوہنگا اور میں خلق و خالق دونوں کیسے سمائیں گے یہ بات ایک حالت میں ایک قلب میں کیونکر حاصل ہو سکتی ہے یہ دعویٰ جھوٹا ہے
 قَلْبٌ وَاحِدٌ هَذَا كَذِبٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا كَذِبَ مُجَانِبًا لِإِيمَانٍ كُلِّ
 اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جھوٹ ایمان سے دور رکھنے والا ہے۔ ہر مرتبہ سے وہی بیگناہ ہے
 لَأَنَّهُ يَنْصَحُ بِمَا فِيهِ أَعْمَالُكَ دَلِيلٌ عَلَى اعْتِقَادِكَ ظَاهِرٌ دَلِيلٌ عَلَى بَاطِنِكَ وَهَذَا
 جو اس میں موجود ہو تیرے عمل تیرے اعتقاد پر دلیل ہیں تیرا ظاہر تیرے باطن پر دلیل ہے۔ اور اسی واسطے بعض
 قَالَ بَعْضُهُمْ الظَّاهِرُ عُتْوَانُ الْبَاطِنِ بَاطِنُكَ ظَاهِرُكَ عِنْدَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَ
 اہل اللہ نے فرمایا کہ ظاہر باطن کا عنوان ہے تیرا باطن اللہ عز و جل اور اس کے خاص بندوں کے نزدیک ظاہر ہے
 عِنْدَ حَوَاجَتِهِ مِنْ عِبَادِهِ إِذَا وَقَعَ بَيْنَكَ وَاحِدٌ مِنْهُمْ فَتَأْتِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتُسَبِّحُ
 ان خاص بند گاہن خدا سے اگر کوئی تیرے ہاتھ لگ جائے تو اوں کے روئے و ادب کے ساتھ رہے اور تو یہ کہ
 مِنْ دُنُوبِكَ قَبْلَ لِقَائِهِ تَصَاغُرُ عِنْدَهُ وَتَوَاضِعُ لَهُ إِذَا تَوَاضَعْتَ لِلصَّالِحِينَ
 اور اوں کی ملاقات سے پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کر۔ اس کے روئے و دلیل ہو کر رہے۔ اور اوں کے لئے تواضع کر۔ جبے
 فَقَدْ تَوَاضَعْتَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَوَاضِعُ فَإِنْ مَنْ تَوَاضِعَ رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحْسَنَ
 صالحین کیلئے تواضع کر گیا پس تو نے اللہ عز و جل کی تواضع کر لی۔ تواضع اختیار کر کے تحقیق جو تواضع اختیار کرنا ہے
 اللہ عز و جل اس کو بلند کر دیتا ہے۔

الْأَكْبَرُ بَيْنَ يَدَيْ مَنْ هُوَ أَكْبَرُ مِنْكَ فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبِرُّ

جو شخص سے بڑا ہو اور اس کے رویہ و نہایت ادب سے پیش آئے۔ یہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے برکت تمہارا بڑوں کے

مَعَ أَكْبَرِكُمْ قَالَ مَا أَرَادَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ كَثْرَ السِّنِّ فَحَسِبْ بَدَلًا حَتَّى تَصَافِيَ إِلَى كِبَرِ

ساتھ ہے۔ پھر جناب غوث پاک رضی اللہ عنہ شرح حدیث میں فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں محض عمر کی

السِّنِّ التَّقْوَى فِي امْتِنَالِ الْأَمْرِ وَالْإِنْتِهَاءِ عَنِ النَّهْيِ وَمَلَأَ تَمَرَّةَ الْكِتَابِ السُّنَّةَ

بڑائی تمہاری لی۔ بلکہ سنی کے ساتھ اور امر میں بجا آوری احکام الہی اور نہیات میں امور منہیہ سے باز رہنا اور کتاب و سنت کا

وَلَا فَاكُمْ مَنْ شَيْءٍ أَوْ جَوْرٍ أَحْتِرَامُهُ وَلَا السَّلَامَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ فِي رُؤْيَيْهِ بَرَكَةٌ

لازم کہ ناواقف ہی کے ساتھ ہوا نکاحی صاف فرمایا ہے حقیقتہً فرمانبرداری بڑا ہے ورنہ کتنے باغبار کے پودے ہیں

جسکی تعظیم اور انوسلہ کرنا بھی جائز نہیں اور ان کے دیکھنے میں برکت بھی نہیں۔

الْأَكْبَرُ الْمُتَّقُونَ الصَّالِحُونَ الْمُتَوَسِّعُونَ الْعَامِلُونَ بِالْعِلْمِ الْخَاصُّونَ فِي

اکابر وہ ہیں جو تقویٰ صالحہ میں بزرگوار۔ علم پر عمل کرنے والے عمل میں اخلاص کرنے والے ہیں۔ اکابر وہ ہیں۔

الْعَمَلِ الْأَكْبَرُ الْقُلُوبُ الصَّافِيَةُ الْمُعْرِضَةُ عَمَّا سِوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْأَكْبَرُ

جن کے قلوب صاف اور ماسوی اللہ سے اعراض کرنے والے ہیں۔ اکابر وہی اہل قلوب ہیں جو درویش اللہ

الْقُلُوبُ الْعَاظِرَةُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْأَكْبَرُ الْعَامِلَةُ الْقَرِيبَةُ مِنْهُ كُلَّمَا كَبُرَ

ہیں اور خدا کے لئے عمل کرنے والے اور اس سے قریب۔ قلوب کا سلم جب بڑا ہو جاتا ہے وہ

عَالِمُ الْقُلُوبِ قَرُبَتْ مِنْ مَوْلَاهَا عَزَّ وَجَلَّ كُلُّ قَلْبٍ رَفِيعٍ حُبِّ الدُّنْيَا فَهُوَ عَنِ اللَّهِ

اپنے مولا غور و دل سے قریب تر ہو جاتا ہے۔ ہر وہ دل جس میں دنیا کی محبت ہے وہ اللہ سے

مُجَوَّبٌ وَكُلُّ قَلْبٍ فِيهِ حُبٌّ لِآخِرَةٍ فَهُوَ عَنِ قُرْبِ اللَّهِ مُجَوَّبٌ بِقَدْرِ رَغْبَتِكَ فِي الدُّنْيَا

مجبوب اور ہر قلب جس میں آخرت کی محبت ہو پس وہ اللہ کے قریب مجبوبہ میں قدر تجھ دنیا میں رغبت ہوگی اسی قدر آخرت میں

تَنْقُصُ رَغْبَتِكَ فِي آخِرَةٍ بِقَدْرِ رَغْبَتِكَ فِي آخِرَةٍ تَنْقُصُ مَحَبَّتَكَ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ أَعْرِضُوا

تیری رغبت کم ہو جائے گی۔ اور جس قدر تیری رغبت آخرت میں ہوگی اسی اندازہ سے تیری محبت حق عز و جل کے ساتھ کم ہو جائے گی

أَقْدَارَكُمْ مَوْلَا تَرْكُوا أَنْفُسَكُمْ مَنَزَلًا لَمْ يُنَزِّلْنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ وَلِهَذَا قَالَ بَعْضُهُمْ مَنْ لَمْ يَعْرِفْ

تم اپنے جتنی تون متروک نہ پھانا اولیٰ نفس کو ایسی منزل پر چھوڑ دینا جس میں اللہ عز و جل نے اس کو جگہ دی ہے اور اسی وجہ سے بعض اہل اللہ نے

قَدْ دَعَوْنَا أَلَا قَدْ أَرَقْنَا لَا تَقْعُدُ فِي مَوْضِعٍ نَقَامُ مِنْهُ إِذَا ادْخَلْتَ كَارِأَفَلَا تَقْعُدُ وَصَحَا

فرمایا۔ جس نے اپنا منہ نہ پھانا اور کو تقدیر الہی اور کفر نہ کو یہ جان کر کہ اسے کسی جگہ میں نہ بیٹھ جائے۔ اٹھا دیا جائے جسے کسی جگہ میں

لَمْ يُفْعَلْ فِيهِ صَاحِبُ الرِّفَاقِ تَقَامُ مِنْهُ بِلا أَمْرِكَ وَإِنْ اهْتَنَعْتَ أَقْمِتْ وَاهْتَدِ

کیونکہ تو وہاں سے ہٹا دیا جائیگا اور تجھ سے اجازت بھی نہ لی جائے گی اور اگر تو منع کر لیا تو زلت کے ساتھ کھڑا کر دیا جائیگا۔

وَأُخْرِجَتْ يَا غَلَامُ قَدْ صَيَّغْتَ الْعُمُرَ فِي كُتْبَةِ الْعِلْمِ وَحَفِظْتَهُ مِنْ غَيْرِ عَمَلٍ

اے غلام تو نے عمر کو علم کے لکھنے اور یاد کرنے میں بغیر اور سیریل کرنے کے ضائع کر دیا یہ تجھ کی فائدہ دینا تھا؟

أَيُّ شَيْءٍ يَنْفَعُكَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لِلْأَقْبِيَاءِ

حضور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام

وَالْعُلَمَاءِ أَنْتُمْ كُنْتُمْ رِعَاءَ الْخَلْقِ فَمَا صَنَعْتُمْ فِي رِعَايَاكُمْ وَيَقُولُ لِلْمُلُوكِ وَ

اور علماء رحمہم اللہ سے فرمایا: کاتم مخلوق کے نگہبان تھے پس تم نے اپنی رعایا کے ساتھ کیا معاملہ کیا اور بادشاہوں اور

الْأَغْنِيَاءِ أَنْتُمْ كُنْتُمْ مُخْرَجًا نَ كُنُو زِي هَلْ أَصْلَحْتُمْ الْفُقَرَاءَ وَرَبَّيْتُمُ الْيَتَامَا وَ

امیروں سے فرمایا: تم میرے خزانے کے نگران تھے آیا تم نے فقیروں کو اور ان کے حقوق پہنچائے اور یتیموں کی پرورش کی

أَخْرَجْتُمْ مِنْهَا حَقِّي الَّذِي كَتَبْتُ عَلَيْكُمْ يَا قَوْمُ ارْتَعْظُوا بِمَوَاعِظِ الرَّسُولِ

اور زراعت سے وہ میرا حق جو تم پر میں نے فرض کر دیا تھا تم نے بکا لا؟ اے قوم! غلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحتوں کو

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقْبَلُوا قَوْلَهُ مَا أَقْسَى قُلُوبُكُمْ سُبْحَانَ مَنْ قَدَّرَنِي عَلَى مِقَاسَةِ

مقبول کرو اور ان کے قول کو مانو۔ تمہارے دل کس قدر سخت ہو گئے ہیں وہ پا کر ذات ہے جس نے مجھے مخلوق کے اندازہ کرنے

الْخَلْقِ كَمَا أَرَيْتُ الظَّيْرَانَ جَلَّ مَقْصُ الْقَدْرِ قَضَ جُنَاحِي غَيْرَ أَنْيَ أَتَسَلَّى كَيْفَ

انہوں کے رنج ٹھہرنے پر قدرت دیدی ہے جب میں اڑنے کا قصد کرتا ہوں تقدیر کی پہنچی آکر میرا بازو کتر دیتی ہے اور اڑنے سے

أَنَا مُقْبِلٌ فِي بُرْجِ الْمَلِكِ وَتِلْكَ بِأَمْرٍ قَدْ تَمَنَّى خُرُوجِي مِنْ هَذِهِ الْبَلَدَةِ لَوْ تَخَرَّكُ

کیونکہ بادشاہی برج میں مقیم ہوں۔ اے منافق تجھ پر انیسویں ہے کہ تو میرے اس شہر سے نکل جانے کی آرزو کرتا ہے اگر میں حرکت کروں

وَتَبَدَّلَ الْأَمْرُ وَانْفَصَلَتْ الْأَعْضَاءُ وَتَغَيَّرَ الْحَدِيثُ وَلَكِنْ خَافُ مِنْ عَقُوبَةِ

تو امر بدل جائے اور اعضاء جدا ہو جائیں اور بات بدل جائے تمام تغیرات پیدا ہو جائیں لیکن میں عجلت سے اللہ عزوجل کے

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجَلِّ الْحَمْدِ مَا أَنَا مُشْتَرِكٌ بِكَ عَلَى مَثَاقِفٍ مِنَ الْقَدْرِ فَأَنَا مَوَافِقٌ

عذاب آئے سے ڈرتا ہوں میں خود سے تیار نہیں ہوں۔ بلکہ میرے اوپر امر تقدیر ہے کہ پہنچتا ہے وہ ضرور پہنچے گی پس میں تقدیر

لَهُ مُسْلِمٌ وَاللَّهُ سَلَامًا وَتَسْلِيمًا وَتَحَدَّثَ تَسْتَهْزِئُ بِي وَأَنَا وَاقِفٌ عَلَى بَابِ

کے موافقت کرنے والا اور اس کا تسلیم کرنے والا ہوں۔ اے اللہ سلامتی اور توفیق بکھلا فرما۔ تجھ پر افسوس تو میرے ساتھ

الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ اَدْعُوا الْخُلُقَ الْاَلَدِي سَوْفَ تَرَى جَوَابَكَ رَاقِيًا اِلَى فَوْقِ رَاقِا اِلَى الْفَحْشِ

کے دروازہ پر کھڑا ہوا مخلوق کو اور اس کی طرف ملامت ہون غمگین ہو تو اپنا جو بنا کر لیا ہے تحقیق میں پورے کی طرف ایک طرف ہوں اور

اَلَا فَاَسَوْفَ تَكْرُونَ يَا مَنَا فَيَقِيْنَ عَذَابَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِقَابَهُ دُنْيَا وَاٰخِرَةَ الزَّمَانِ جُمْلًا

نیچے ہزاروں ہفتہ۔ اے منافقون تم اللہ عزوجل کے عذاب اور اس کے دنیا و آخرت کے عذاب کو غمگین ہو کر دیکھو کہ زمانہ عالم سے جو کچھ

سَوْفَ تَكْرُونَ مَا يَكُوْنُ مِنْهُ اَنَا فِيْ يَدِ ثَقْلِيْبٍ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ نَارَةٌ يُصَيِّرُنِيْ جَبَلًا قَاسِرًا

اوس پر پیدا ہونے والا ہے تم غمگین ہو کر دیکھو کہ میں تو تعزات الہی کے قبضہ میں ہوں کبھی وہ مجھ پر ہار بنا دیتا ہے اور کبھی وہ مجھ کو ذرہ بنا دیتا ہے

يُصَيِّرُنِيْ ذِكْرَةً وَنَارَةً يُصَيِّرُنِيْ بَحْرًا وَنَارَةً يُصَيِّرُنِيْ قَطْرَةً وَنَارَةً يُصَيِّرُنِيْ شَمْسًا وَ

اور کبھی میرا کرتا ہے اور کبھی وہ مجھ کو قطرہ بنا دیتا ہے اور کبھی آفتاب اور کبھی چمک اور روشنی۔

نَارَةً يُصَيِّرُنِيْ لَمْعَةً وَبَرْقَةً يُقَلِّبُنِيْ كَمَا يُقَلِّبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ كُلُّ يَوْمٍ مَّوَدُنِيْ

وہ مجھ کو ویسا ہی پٹا دیتا رہتا ہے۔ جیسے رات اور دن کو اس کی شان ہر دن بلکہ ہر لمحہ جدا ہے۔

شَاكِنٌ بَلْ كُلُّ لَحْظَةٍ اَلْيَوْمِ مَلَكٌ وَاللَّحْظَةُ لَغَيْرِكُمْ يَا غُلَامَ اَمْرَانِ اَرَدَتْ

سارا دن تمہارا رکھنے ہے اور ایک لمحہ میں تمہارے غیر کے لئے ہے علام۔ اگر تو

سَعَةِ الصَّدْرِ وَطَيِّبَةِ الْعَيْشِ فَلَا تَسْمَعْ مَا يَقُولُ الْخُلُقُ وَلَا تَلْتَفِتْ اِلَى

وسعت سینہ کی اور خوش حالی سے چاہتا ہے لیکن خلق کا قول سن اور نہ اون کی بات کی طرف توجہ کر کیا تو یہ

حَدِيثُهُمْ اَمَّا تَعْلَمُ اَنَّهُمْ مَا يَرْضَوْنَ عَنْ خَالِقِهِمْ فَكَيْفَ يَرْضَوْنَ عَنكَ

ہمیں جانتا کہ وہ اپنے خالق سے تو راضی ہی نہیں ہوتے پس وہ تجھ سے کیونکر راضی ہون گے آیا تو یہ

اَمَّا تَعْلَمُ اَنْ كَثِيْرًا مِنْهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ وَلَا يَبْصُرُوْنَ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بَلْ يُكِدُّوْنَ

نہیں پہچانتا کہ بہت سے ان میں سے عقل رکھتے ہیں نہ بصارت اور نہ ایمان لائے ہیں بلکہ خدا کی تکذیب کرتے

وَلَا يُصَدِّقُوْنَ اَتَبَحُّ الْقَوْمَ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ غَيْرَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَسْمَعُوْنَ مِنْ غَيْرِهِ

بلکہ ان کو تصدیق نہیں کرتے۔ تو ان قوم والوں کا پیر و بن جو غیر خدا کو سمجھتے ہی نہیں اور نہ وہ اوس کے غیر کے قول کو سننے میں

وَلَا يَبْصُرُوْنَ غَيْرَهُ اَصْبَرَ عَلٰى اَذِيَّةِ الْخُلُقِ طَلِبَةُ الرِّضَا الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ اَصْبَرَ عَلٰى مَا يَبْتَلِيْهِ

اور نہ اوس کے سوا کسی اور کو دیکھتے ہیں۔ تو مخلوق کی اینداز پر حق کی خوشنودی کے لئے صبر اختیار کر۔ خدا تجھ کو کچھ بتلا

يَهِيَ بِاَنْوَاعِ الْبَلَايَا هَذَا اَدْنٰى لِّلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ عِبَادِهِ الْمُصْطَفِيْنَ الْحَبِيْبِيْنَ

کرسے تو اس پر صبر کرے جبار اللہ عزوجل کا اپنے برگزیدہ بندوں کے ساتھ یہ طریقہ ہے کہ اوس کو ہر ایک سے

يَقْتُلُهُمْ عَنِ الْكُلِّ وَيَبْتَلِيهِمْ بِأَنْوَاعِ الْبَلَاءِ وَالْآفَاتِ وَالْجَنِّ يُضَيِّقُ

انگ کہ جتنا ہے اور طرح طرح کی بلاؤں اور آفتوں اور مشقتوں سے ان کی آزمائش کرتا ہے۔ دنیا و آخرت اور عرش

عَلَيْهِمُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ وَمَا خَلَقَ النَّحْسَ فِي الْأَرْضِ بِذَلِكَ وَجُودُهُمْ حَتَّىٰ إِذَا نَفِي

کے نیچے سے زمین تک ہر چیز کو ان پر تنگ کر دیتا ہے جس کی وجہ سے ان کا وجود فنا کر دیتا ہے یہاں تک کہ جب ان کا وجود

وُجُودُهُمْ أَوْ جَدُّهُمْ لَهُ لَا غَيْرُهُ أَقَامَهُمْ مَعَهُ لَا مَعَ غَيْرِهِ يُكْشِفُهُمْ خَلْقًا آخَرَ

فنا ہو جائے تو ان کو اس پر ناپنے لے دے اور عطا فرماتا ہے نہ اپنے ماسویٰ کے لئے اور ان کو اپنے ساتھ ہی قائم رکھتا ہے اور ان کو دوسری زندگی بخشتا

كَأَنَّهُمْ أَكْثَرُ جَلْدًا أَوْ أَكْثَرُ خَلْقًا آخَرَ فَكَبَّرَكَ اللَّهُ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ الْخَلْقُ الْأَوَّلُ مُشْتَرِكٌ

جیسا کہ ارشاد فرمایا تم انشاء اللہ پھر سننے والو کہ وہ بارہ پیدا کیا پس اللہ سب سے خالقوں سے بہتر و بزرگتر ہے۔ پہلی پیدائش مشترک ہے

وَهَذَا الْخَلْقُ مُفَرَّدٌ يُفَرِّدُهُ عَنْ إِخْوَانِهِ وَأَبْنَاءِ جَنَسِهِمْ مِنْ بَنِي آدَمَ يُغَيِّرُ مَعْنَاهُ الْأَوَّلُ وَ

اور یہ دوسری پیدائش تنہائی والی جس کی وجہ سے اس کو اللہ اور کچھ بھائیوں اور تمام ہم جنسوں سے علیمہ کر دیتا ہے اس کے اول

يُبَدِّلُهُ يُصَيِّرُ عَلَيْهِ سَافِلَةً يُصَيِّرُ رَبَّانِيًّا وَجَانِيًّا يُضَيِّقُ قَلْبَهُ عَنْ رُؤْيَا الْخَلْقِ

معنی میں تغیر و تبدل پدید کر دیتا ہے اس کے عالم بالا حصہ کو ساحل بنا دیتا ہے۔ وہ محض ربانی و روحانی بنجاتا ہے اور اس کا قلب

وَيُنَسِّدُ نَابَ سِرِّهِ عَنِ الْخَلْقِ تَصَوَّرَ لَهُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ وَ

غیر کے دیکھنے سے غفلت کرے اور اس کے عہد کار و ازادہ مخلوق سے بند ہو جاتا ہے۔ دنیا و آخرت اور جنت و دوزخ اور

جَمِيعُ الْخَلْقِ أَوَّلَاتِ الْخَلْقِ وَالْأَكْوَارُ شَيْئًا وَاجِدًا شَيْئًا يُسَلِّمُ ذَٰلِكَ الشَّيْءَ إِلَىٰ

تمام مخلوق اور خلایق اور کل کائنات اس کو ایک ہی معلوم ہوتی ہے۔ پھر یہ شے اس کے سر کی قبضہ میں دیدی

يَكُنْ سِرُّهُ فَيَبْتَلِيهِمْ وَلَا يَبْتَلِيَنَّ فَيُرِيْطُهُمْ فَيُبَيِّنُ الْقُدْرَةَ كَمَا أَظْهَرَ هَٰذَا فِي عَصَىٰ مُوسَىٰ عَلَيْهِ

جاتی ہے پس وہ اس کو ایسا بٹکال جاتا ہے کہ وہ ظاہر ہی نہیں ہوتا۔ اس میں رب تعالیٰ اپنی قدرت کا اظہار فرماتا ہے

السَّكْرَامُ يُبَيِّنُ أَنْ يَرَىٰ يَظْهَرُ قُلُوبَ رَبِّهِ يَأْيُرِيْدُ عَلَىٰ يَدَيْهِ مِنْ كُرْبٍ يَكْمَعَتْ عَصَاهُ مُوسَىٰ

اظہار قدرت فرمایا تھا۔ پس وہ درخت کو چوڑی اور رت اظہار جس پر زمین سے کچھ اٹھ کر چارہ بناتا ہے

أَحْمَدُ لَا تُشَبِّهُنَّ بِرُوحٍ أَوْ بِجَبَالٍ وَغَيْرِهَا ذَٰلِكَ الْأَشْيَاءُ وَلَمْ يَنْتَهِ عَنِ بَطْنِهَا أَرَادَ الْحَقُّ

قصہ موسیٰ نے بنیاد پر ان کی سمجھانے وغیرہ کے ذہن کو بٹکال دیا اور اس کے بیت میں لکھ کر بھی آیا۔

عَنْ رُوحِكَ أَنْ يُعْلِمَهُمْ أَنَّ فِي ذَٰلِكَ قُدْرَةً لَا يَحْكُمُهُ إِلَّا مَا فَعَلَهُ السَّحَرَةُ

اللہ عز و جل نے ارادہ فرمایا کہ ان میں ہر قدرت ہے کہ حکمت۔ اس میں جو کچھ جادو گروں نے کیا تھا

فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ كَانَ حُكْمُهُ وَهَذَا سَنَةٌ وَمَا ظَهَرَ فِي عَصَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ قَدْ رَفَعَتْ

دکان کی رسیاں اترے معلوم ہوتا تھا کہ وہ حکمت و فن ہند سے تھا۔ اور جب امر کا اظہار عصا سے ہوا تو کیا وہ حق عز وجل کی قدرت

مِنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ خَرَجَ عَادَةً وَمُعْجَزَةً وَهَذَا قَالَ كَمِيرُ الشَّحَرَةِ لِوَاحِدٍ مِّنْ أَصْحَابِهِ أَنْظِرْ لِي مُوسَى

کا ماحی اور یہ بتائے غرق عادت و معجزہ تھا اور اسی واسطے جاوے گروں کے سردار نے اپنے ساتھیوں میں سے ایک شخص سے کہا کہ موسیٰ علیہ السلام

فِي أَيِّ حَالٍ هُوَ فَقَالَ لَهُ قَدْ تَغَيَّرَ لَوْنُهُ وَالْعَصَا تَعْمَلُ عَمَلَهَا فَقَالَ هَذَا مِنْ فِعْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا مِنْ فِعْلِهِ

کی جانب دیکھ وہ کس حال میں ہیں اور اس نے جواب دیا موسیٰ علیہ السلام کا رنگ تبدیل ہو گیا ہے اور عصا سے موسیٰ نے اپنا کام کر رہا ہے سردار نے جواب دیا

فَإِنَّ السَّاحِرَ لَا يَهْتَفُ بِمِنْ سِحْرِهِ وَالصَّالِحُ لَا يَخْشَى مِنْ صُنْعِهِ ثُمَّ أَمَّنَ الْأَمِيرُ بِهِ وَتَبِعَهُ أَصْحَابُهُ

کیونکہ ساحر اپنے سحر سے اور کاریگر اپنے کام سے ڈرتے ہیں کرتا ہی میں افسوس دیکھو وہ توار اور اس کے سے پہلے اسکے اتنا ہی دین ایمان لے آئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَتَىٰ نُفِصِلُ لَكُمُ الْفُرْقَانُ مَتَىٰ يُفْصَلُ عَمَّا لَمْ يَكُنْ لَكُمْ الْحُكْمَةُ إِلَىٰ قَدْ رَفَعَتْ اللَّهُ عِزِّي وَجَلَّ مَتَىٰ يُفْصَلُ

اے غلام! تو حکمت قدرت کی طرف کب متوجہ ہوگا کب تیرا حکم الہی کو اللہ عز وجل کی قدرت تک پہنچائے گا۔ کب تیرے

إِخْلَاصُكَ فِي أَعْمَالِكَ إِلَىٰ بَابِ قُرْبِكَ مِنْ رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ مَتَىٰ تُرِيدُ تَمُتُّ الْمَرْفُوعُ وَجُوهٌ قُلُوبُ الْعَوَامِّ

اعمال کا اخلاص تجھ کو قرب الہی کے دروازہ تک پہنچائے گا۔ معرفت کا آفتاب کب تجھ کو عام و خاص لوگوں کے قلوب تک پہنچے گا۔

أَتُخَوِّصُ لَكَ تَهْنِئَةً مِنَ الْحَقِّ لِأَجْلِ بِلَايَتِهِ فَإِنَّهُ لَا تَمَّا يَبْتَلِيكَ لِحُكْمِهِ هَلْ تَرْجِعُ إِلَى السَّبَبِ تَنْتَرِ بَابَهُ

ہو یا نہ ہو بجاؤ بلای کی وجہ سے تو حق عز وجل سے مت بھاگ تحقیق وہ اس سے تیری آزمائش کرتا ہے تاکہ معلوم کرے کہ آیا توجیب کی طرف

أَمْ لَا هَلْ تَرْجِعُ إِلَى الظَّاهِرِ إِلَى الْبَاطِنِ إِلَى مَا تَذَرُكَ أَوْ إِلَى مَا تَذَرُكَ إِلَى مَا تَذَرُكَ أَوْ إِلَى مَا تَذَرُكَ

رجوع کرتا ہے اور اوپر کے دروازہ کو چھوڑتا ہے یا نہیں آیا تو ظاہر کی طرف رجوع کرتا ہے یا باطن کی طرف آیا تو اس کی طرف جاتا ہے جس کا دروازہ

اللَّهُمَّ لَا تَبْتَلِنَا اللَّهُمَّ أَرْزُقْنَا الْقُرْبَ مِنْكَ بِكَ لَا بَلَاءَ اللَّهُمَّ قَرِّبْنَا وَنُطْقًا اللَّهُمَّ قَرِّبْنَا بِكَ لَا بَلَاءَ

اے اللہ تو ہمیں آزمائش میں نہ ڈال اے اللہ ہم کو اپنی نزدیکی بغیر آزمائش عطا فرما دے اے اللہ اپنا قرب بے حیل و حیل عطا فرما۔

لَا طَاقَةَ لَنَا عَلَى الْبُعْدِ مِنْكَ وَلَا عَلَى مَقَاسَةِ الْبَلَاءِ قَارِزُنَا الْقُرْبَ مِنْكَ مَعَ عَدَدِ نَارِ الْآفَاتِ

ہم میں سے دوری کی طاقت نہیں اور نہ ہلاکت برداشت کرنے کی تو کمزور آفتوں کی آگ سے علم نہ کر کہ اپنی نزدیکی عطا کر دے۔

فَإِنْ كَانَ وَلَا يَدَّ مِنْ نَارِ الْآفَاتِ فَاجْعَلْنَا فِيهَا كَالسَّمْنَدِ الَّذِي يَذِيضُ وَيَفْرُخُ

اور اگر آفتوں کی آگ ہمارے لئے ضروری ہے پس ہم کو اور آگ میں مثل سمندل جانو کہ بنا دینا جو کہ آئینہ سے دیتا ہے اور

فِي النَّارِ وَهِيَ أَوْضُوهُ وَأَنْفُورُهُ اجْعَلْنَا كَنَارِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ أَنْتَ حَوَالِنَا عُسْبًا كَمَا

بچے نکالتا ہے اور آگ کو نہ ضرر پہنچاتا ہے اور نہ جلاتا ہے۔ ہمارے اوپر اور آگ کو مثل آگ ابراہیم خلیل علیہ السلام کی کر دینا۔ ہمارے

أَنْبَتَ حَوَالِيَّ وَأَغْنَانِي مِنْ جَمِيعِ الْأَشْيَاءِ كَمَا أَغْنَيْتَهُ وَانْشَأَ وَتَوَلَّى كَمَا تَوَلَّيْتَهُ وَكَأَنَّهُ لَمْ يَلِدْ

اروگرد و سبزہ لوگوں کا دینا جیسا کہ تو نے اور ان کے ارد گرد چل دیا تھا۔ اور زمین تمام چیزوں سے ویسا ہی متغی کرے جیسا کہ تغیل کر گیا تھا اور تو ہمارا
مونس و متعلق ویسا ہی بنجا جیسا کہ اون کا تھا تھا اور تو ویسے ہی چاری

حَفِظْتُهُ أَمِينُ - إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَصَلَ الرَّفِيقُ قَبْلَ الظَّاهِقِ الْجَا قَبْلَ الدَّارِ وَالْأَمِينُ

حفاظت فرما آئیں۔ ابراہیم علیہ السلام نے سفر سے پہلے رفیق کو۔ ادھر سے پہلے پروسی کو اور وحشت سے پہلے

قَبْلَ الْوَحْشَةِ وَالْحَمِيَةِ قَبْلَ الْمَرَضِ وَالصَّبْرِ قَبْلَ الْبَلِيَّةِ وَالرِّجَاءَ قَبْلَ الْقَضَاءِ تَعْلَمُوا مِنْ أَيْمُنِ أَوْلِيَاءِهِمْ

مونس کو اور عرض ہے پہلے برسرِ کو اور بلا سے پہلے صبر کو اور قضا سے پہلے رضا، الہی کو حاصل کر لیا تھا۔ تم اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام سے علم

عَلَيْهِ السَّلَامُ اقْتَدُوا بِهِ فِي أَقْوَالِهِ وَأَفْعَالِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَطَفَ بِهِ فِي تَجْرِبَتِهِ وَكَفَّلَهُ السَّابِقَةَ

سیکھو اور اون کے اقوال و افعال میں اون کی پیروی کرو۔ پاک سیدہ ذاتِ حسنہ نے ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ بلکہ دریا میں مہر لائی تھی۔ اور بلکہ

فَوُتِحَ الْبَلَاءُ وَإِيْدًا مَعَهُ كَلْفُهُ أَنْجَلَ عَلَى الْعُرَى وَهُوَ مَعَ رَأْسِ الْفَرَسِ كَلْفُهُ الصُّعُودَ إِلَى الْمَوْضِعِ

درہ یمن اون کو تیرنے کا حکم دیا اور اونکی مدد فرمائی۔ اونکو دشمن پر حملہ کا حکم دیا اور خود اونکے گھوڑے کے سر کے قریب آیا اور اونکو بلند جگہ پر چڑھنے کا حکم دیا۔

عَالِي رَيْدَةٍ فِي ظَهْرِ كَلِمَةٍ دَعْوَةِ الْخَلْقِ إِلَى صُلَاحِهِ وَالتَّقَرُّقِ مِنْ عِنْدِ هَذَا هُوَ اللَّطْفُ الْبَاطِنُ الْخَفِيُّ يَا عَمَلِ

اور یہ قدرت اُنکی پیٹ پر تھا اور اُنکو خلق کی دعوت طعام کا حکم دیا اور خروج اپنے پاس سے ربا عنایت باطنی و لطف خفی اسی کا نام ہے۔ اے غلام۔

كُنْ مَعَ اللَّهِ صَاحِبًا عِنْدَ حُجَّتِهِ قَدْ رُوِيَ وَفِيهِمَا حَقٌّ تَرَى مِنْهُ الطَّائِفَ الْكَثِيرَ أَمَا سَمِعْتَ بَعْلًا مِنْ جَالِئِ نَوْبِهِ أَمْ كَيْفَ

اللہ تعالیٰ کی تقدیر اور فضل کے آنے وقت خاموشی اختیار کرنا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت سی مہربانیاں تجھ کو نظر آئیں گی تو نے الینور حکیم کے غلام کا

[illegible][illegible][illegible]

هذه بك وصارعتك له وإعير اضك عليه اللهم أرزقنا موافقة وترك المنازعة وإتنا

کرنے اور اس کے ساتھ جھگڑا کرنے اور اس پر اعتراض کرنے سے حکمت الہی نہیں آئے گی۔ اے اللہ تعالیٰ ہم کو واقفیت اور تکرر منازعت عطا فرما

فَالِدُنِيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَاكَ لِقَاءُ رَبِّكَ

اور نیا د آفریت میں نکو میان دے اور عذاب دوزخ سے بچا۔ آمین۔

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

[illegible]

عشرین سنہ محمد بن اربعین و خمس ما

جموں کے دورِ صبحی کو رست فادہ میں ۲۵ ش || ۵۴۵-۵۴۶ ک | شاہ :

سوال ۱۶۹۰: چو کہ در سہ کارہ میں

جمعہ کے دن صبح کو مدرسہ قادریہ میں ۲۹ شوال ۱۲۵۵ھ ہجری کو ارشاد فرمایا

يَا قَوْمِ ارْغَوْا لِلّٰهِ وَلَا تَخْشَوْهُ وَاَطِيعُوهُ وَلَا تَعْصُوهُ وَاَفْقُوهُ وَلَا تُخَالِفُوهُ وَارْضَوْا
 لِمَا قَضَاهُ وَلَا تَنَازَعُوهُ وَاَعْرِضُوا الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ بِصُلَّتِهِ هُوَ الْخَالِقُ التَّوَلَّى الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ الْمُنْظَرُ
 اور اس کی نساؤ حکم پر راضی رہو اور اس سے بھگدو اور حق عزوجل کو اس کی صفت و کاریگری سے پرہیز نہ کرو یہاں تک کہ وہ اپنے والا اور الا آخر ظاہر
 وَالْبَاطِنُ هُوَ الْقَدَرُ الْاَوَّلِيُّ الدَّامِي الْاَبَدِيُّ الْفَعَالُ مَا يُرِيدُ لَا يُسْتَلَمُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْتَلَمُونَ
 واطن ہے وہی قیوم و الزام ہے اور دائم ابدی ہے جو ہے وہ کرنے والا ہے جو کچھ وہ کرے اس سے سوال ہوگا اور مخلوق سوال کے جائز ہے
 هُوَ الْمُعْزِي هُوَ الْمَفْقِرُ هُوَ الْكَافِعُ الصَّارُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ هُوَ الْمُعَاذُ الْخَوْفِ الْمَرْجُو خَافُوهُ وَلَا
 وہی امیر بنانے والا وہی فقیر بنانے والا وہی نفع بخشنے والا وہی نقصان دینے والا وہی مدد کرنے والا وہی دہشت دینے والا وہی پناہ دینے والا وہی رستہ نواز
 تَخَافُوا غَيْرَهُ وَارْجُوهُ وَلَا تَرْجُوا غَيْرَهُ دَوْرًا مَعَ حِكْمَتِهِ وَقَدْ رَدَّهُ إِلَى اَنْ تَغْلِبَ الْقُدْرَةُ الْحِكْمَةَ تَارِكًا
 اس سے ڈرو لوں کہ غیر سے نہ ڈو اس سے امید دار بنو اس کے غیر سے امید نہ کرو اس کی حکمت قدرت کے ساتھ گھومتے رہو ہر جگہ قدرت حکمت پر غالب ہے
 مَعَ السَّوَادِ عَلَى الْمِيَاهِ إِلَى اَنْ يَّاتِي مَا يَأْتِي يَحْوِلُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ تَكُونُونَ مُحَقَّقُونَ مِنْ خُرْقِ
 جو کچھ سپیدی پر سیاہی پھیر دی ہے اس سے اس کے آدب دیکھتے رہو دوزخ میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ وہ انوار الہیہ جہان سے اس کے دھنیں مل ہی جائے
 حَذَرُ الشَّرِّ الَّذِي اَشْبَهَ لَكُمْ مَعْنَى لَا صُورَةَ لَا يَصِلُ إِلَى هَذَا الْمَقَامِ اِلَّا اَحَادُ الصَّالِحِينَ
 ایسی حالت میں تم ہر شر کے خلاف سے جس کی طرف معنی اشارہ کیا گئی معذور نہ ہو گے اس مقام کی طرف نہ کہیں میں سے کوئی پہنچتا ہے نہ کہ ہر ایک
 مَا لَنَا حَاجَةٌ خَارِجَةٌ عَنْ دَائِرَةِ الشَّرِّ مَا يَعْرِفُ هَذَا اِلَّا مَنْ دَخَلَ فِيهِ كَأَمَّا بَعْجُ الْبَصِيفَةِ
 جس میں کسی ایسی چیز کی حاجت نہیں جو کہ دائرہ شر سے خارج ہو۔ اس امر کو وہی جانتا ہے جو اس میں داخل ہوا۔ دزد محض حال بیان کرنے سے اس کو
 فَلَا يَعْرِفُهُ وَكَوْنُوْا فِي جَمِيعِ اُمُوْرٍ كَمَا يَنْبَغِي لِرَسُولِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ مُسْتَدْرَجِينَ اَلْاَوْسَاطِ لِحَتِ اَمْرِ
 کوئی نہیں پہچان سکتا ہے۔ تم اپنے تمام معاملات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کمر بستہ رہو۔ اور آپ کے حکم و ممانعت اور اتباع
 وَتَحِيْمٍ وَاتِّبَاعِهِ إِلَى اَنْ يَّدْعُوَكُمْ الْمَلِكُ اِلَيْهِ فَيَحْتَنِظُ فِي سِتْعِ ظَمُوْمِ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ
 کے ماتحت رہو یہاں تک کہ بادشاہ اپنی طرف دعوت دے یہاں اس وقت تم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کو کہہ 'بمازت لو۔
 وَادْخُلُوا عَلَيْهِ اِنَّمَا سُمِّيَ لَا بِدَالٍ لَّہُمْ لَا يُرِيدُ نَّ مَعَ ارَادَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ارَادَةُ وَلَا يَخْتَارُ مَنْ مَعَ
 اور اس کے پاس داخل ہو جاؤ۔ ابداً نام ابداً اس واسطے کہ لایا ہے کہ وہ اللہ عزوجل کے ارادہ کے ساتھ رہی ارادہ نہیں کرتے۔ اور اللہ عزوجل کے بقایا کے ساتھ
 اِخْتِيَارُهُ اِخْتِيَارُ الْيَكْمُونِ الْحُكْمُ الظَّاهِرُ وَيَعْمَلُونَ اَلْعَمَالَ اَلْاُخْرَى ثُمَّ يَفْرُدُونَ اِلَى اَعْمَالِ تَخْصِيْمٍ كُلِّ
 اپنے کسی اختیار کو کام میں نہیں لاتے حکم ظاہر پر حکم کرتے ہیں اور اعمال ظاہر پر عمل کرتے ہیں بجز نہایت کم ایسے عملوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے جن جو
 ان کے لیے مخصوص ہیں۔

فَرَقَتْ فَرَجًا جَمًّا وَمَكَارَ طَرِيقٍ يُرِيدُ فِيهَا أَمْرًا وَهَيْئًا إِلَى الْآنَ فَبَاغُوا إِلَى الْمَنْزِلِ الْبُغْيَ وَبَدَأُوا فِي بَلَاءِ بَنِي إِدْرِيسَ

جہاں تک منازل و طریقیں پر پہنچنے میں امر و ہیکل کے ہیں یہاں تک کہ بنی ہاشم پہنچ جاتے ہیں۔ جہاں سے نہ ہی۔ بلکہ احکام

الْفَرَجِ تَنْفَعِلُ فِيهِمْ وَتُضَافُ إِلَيْهِمْ وَهُمْ فِي مَغْرَبٍ لَا يَرَوْنَ فِي غَيْبَةٍ مَعَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَرَأَمَّا

شیخی کا انداز پر یہ ہوتے ہیں اور وہ انکی طرف منسوب کر دے جلتے ہیں اور یہ تہائی میں ہوتے ہیں مولانا عابدی سے غائب ہو کر وہاں پہلے

يَحْضُرُونَ فِي وَقْتِ حُجَّتِهِ الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ يُحْفَظُونَ فِيهِمَا حَقًّا لَا يَخْفَوْنَ خِلَافًا مِنْ حُدُودِ الشَّرْعِ لِأَنَّ

رہتے ہیں۔ البتہ انکی حاضری امر و ہیکل کے وقت ہوتی ہے وہ امر و ہیکل دونوں کی حفاظت کرتے ہیں حدود و تقسیم میں سے ایک کو بھی ضائع نہیں ہونے دیتے

تَبَوُّوا إِلَيْهَا دَائِمَتِ الْمُعْرِضَاتِ زَكَاتَهُ وَارْتِكَابِ الْمُحْطَوْرَاتِ مَعْصِيَةَ لَا تَقْطَعُ الْفَرِيقَ عَنْ لَحْدِ

کیونکہ وہ ایسا ہیں کہ ہر غرض میں ان کا ہرگز ناہید نہیں ہے اور ممنوع امور کا کرنا معصیت و فرائض الہیہ کسی سے کچھ حالت میں بھی

فِي مَقَامِ الْأَحْوَالِ يَا غَايَةَ إِعْلَانِكُمْ وَأَعْلَانِكُمْ عَنْ الْخَطَةِ لَا تَنْسَ الْعَدَّ جَاهِدًا نَفْسًا وَهَوَايَا

ہمہما ہیں ہوتے ہیں اسے غلام انشاء اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمل کر اور ان کے دائرہ سے نہ نکل کر عہد کو نبھول۔ اپنے نفس اور خواہشات

وَهَلْ يَكُنْ لَكَ وَطَنٌ قَدْ نَبَأَ لَكَ لَا تَنْسَ مَنْ بَصُرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِأَمَانَتِكَ مَعَ تَبَاتُكَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ

اور شیطان اور اپنی طبیعت دنیا سے جہاد کرتا رہے۔ اور اللہ عز و جل کی مدد سے ناامیدی نہ کر وہ تیری ثابت قدمی کے ساتھ یقیناً آتی ہے گی

وَكَلَّ لَكَ اللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ هُوَ قَالَهُ خِزْبُ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ وَقَالَ اللَّهُ جَاهِدُوا فِينَا الْفِتْنَةَ وَتَكْمُلْنَا

ارشاد الہی ہے ان اللہ تعالیٰ کے پیچھے اللہ صبر کر رہو ان کا ساتھی ہے نیز ارشاد ہے اللہ تعالیٰ کی ماحمت ہی اللہ صبر کر رہا ہے اور جو دیکھ جائے کہ میں جہاد کرتے

أَمْسَكَ لِسَانَ نَفْسِكَ عَنِ الشُّكُوهِ إِلَى الْخَلْقِ كَنْ خَصَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا وَكَلَّ الْجَمِيعَ الْخَلْقَ بِأَمْرِهِمْ

تو اپنی نفس کی زبان کو خصلہ کے شکوہ کے وقت روک لے۔ اور اللہ کی طرف سے اس زبان اور تمام مخلوق کا مقابلہ کرے اور ان کو اطاعت الہی کا حکم دے

وَعَلَّاهُمْ بِتَجَاهِهِمْ عَنْ مَعْصِيَتِهِمْ تَجَاهَهُمْ عَنِ الضَّالِّينَ وَالْمُتَكَاكِسِ وَالْمُتَبَاعِ الْهُوَى وَمُوَافَقَةِ النَّفْسِ

اور معصیت الہی سے منع کر رہی اور بہت اہمیت اور عزت اہمیت کی پیروی اور نفس کی موافقت اور ان کو روک کر ان کے تباہی و تباہی سے بچانے کے لئے

وَأَمْرُهُمْ بِاتِّبَاعِ عِلَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسُنَّةِ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَقْوَمِ الْأَقْوَمِ وَأَكْلَامِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

علیہ وسلم کی پیروی کرنے کا اور ان کو حکم دے۔ اے قوم۔ اللہ عز و جل کے کلام کا احترام کرو

وَكَلَّ يَوْمًا مَعَهُ هُوَ الْوَصْلَةُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَتَجْعَلُوهُ مَخْلُوقًا يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا

اور جس کے ساتھ روزِ تہا ہے ہر وہ تہا ہے اور اس کے درمیان الہیہ اتصال ہے اس سے مخلوق نہ ٹھہراؤ۔ اللہ عز و جل فرماتا ہے یہ

بَرَاءَةٌ لَكُمْ أَنْتُمْ لَا مَنَ يَرُدُّ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَتَجْعَلُ الْفَرَانَ مَخْلُوقًا فَقَدْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

بیزاری کا یہ ہے جو انہیں جہاں اللہ عز و جل کا رو کرے اور قرآن کو مخلوق بتائے وہ کافر ہوا اور اللہ سے بیزار

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۚ وَهَذَا السُّمُورُ هَذَا الْمَقْصُودُ هَذَا الْمَكْتُوبُ هَذَا الْمَقْصُودُ

یہ قرآن ہی جو تلاوت کیا جاتا ہے پڑھا جاتا ہے چڑھا جاتا ہے جو پڑھا جاتا ہے یہ جو پڑھا جاتا ہے یہ جو پڑھا جاتا ہے یہ جو پڑھا جاتا ہے

كَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ إِذَا كَلَّمَ النَّاسَ فَيُحْيِيهِمْ وَالْأَمَامُ أَحَدُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولَانِ الْقَلَمُ مَخْلُوقٌ وَلِلْمَكْتُوبِ بِهِ
اللَّهُ وَجَلَّ كَلَامُهُ ۚ إمام شافعی اور امام احمد رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے قلم مخلوق ہے اور جو اس سے لکھا گیا وہ

غَيْرُ مَخْلُوقٍ الْقَلْبُ مَخْلُوقٌ وَالْحَفْوُ ظَافِيَةٌ غَيْرُ مَخْلُوقٍ يَا قَوْمُ انصَبُوا الْقُرْآنَ بِالْعَمَلِ
غیر مخلوق اور قلب مخلوق ہے اور جو کچھ اوپر میں محفوظ ہے وہ غیر مخلوق (یعنی کلام الہی) ہے قوم نصیحت پکڑو قرآن ساتھ
یہ دنیا مجاہدہ فیہ الاعتقاد کیلک لیسیرۃ والأعمال کیلک لیسیرۃ علیکم دیا ایمان بہ صدقوا
عمل کے۔ یہ مجاہدہ ساتھ اوس میں۔ اعتقاد چند کچھ میں اور عمل بکثرت۔ تم قرآن مجید پر ایمان لاؤ اور اس کی قلوب پر نقیض

يَقُولُوا بِكُمْ وَأَعْمَلُوا بِحُجُورِكُمْ وَاشْتَغَلُوا بِمَا يَنْفَعُكُمْ لَا تَلْتَفِتُوا إِلَى عَقُولٍ نَاقِصَةٍ دَنِيَّةٍ
کرو اور اپنے اعضا سے عمل کرو۔ اور ایسی چیز میں مشغول ہو جو تمہیں نفع دے ناقص کہنی عقلوں کی طرف توجہ نہ کرو۔

يَا قَوْمُ الْمَقْصُولُ لَا يُنْسَخُ بِالْعَقْلِ وَالنَّصُّ لَا يُرَالُ بِالْقِيَاسِ لَا تَنْزُكُ الْبَيِّنَةُ
اے قوم منقول عقل سے نسخ نہیں کیا جاسکتا اور نص قیاس سے زائل نہیں کیا جاسکتی۔ گواہ چھوڑ دے

مَعَ مَجَرَّدِ الدَّعْوَى أَمْوَالُ النَّاسِ لَا تُوَخَّدُ بِالْدَّعْوَى مِنْ غَيْرِ بَيِّنَةٍ قَالَ النَّبِيُّ
اور مجرد دعویٰ سے کام لے ایسا نہ کرو گون کہ مال دیگر کو ہوں کہ محض دعویٰ سے حاصل نہیں ہو سکتے۔ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَخَذَ النَّاسُ بِدَعَاؤِهِمْ لَا دَعَى قَوْمٌ دِمَاءَ قَوْمٍ أَمْوَالَهُمْ
علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اگر آدمی محض دعویٰ سے کچھ حاصل کر لیا کرتے تو البتہ ایک قوم دوسری قوم پر خون اور لٹا

لَكِنَّ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمَدْعَى وَالْيَمِينُ عَلَى مَنْ أَنْكَرَ لَا يَنْفَعُ لِسَانَ عَلِيمٍ وَقَلْبُ جَاهِلٍ
مالوں کا دعویٰ کرتی۔ لیکن مدعی پر گواہ لازم ہیں اور انکار کرنے والا پر قسم عالم زبان اور جاہل قلب نہیں دے سکتا۔

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَخَوْفُ مَا أَخَافُ عَلَى أُمَّتِي مِنْ مُدَارِقِ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا سب سے زیادہ خوف اپنی امت پر جس کو میں اپنے لئے خطرناک سمجھتا ہوں

عَلِيمِ اللِّسَانِ يَا عُلَمَاءُ يَا حَاضِرِينَ يَا غَائِبِينَ اسْتَحْيُوا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
اوس منافق سے جس کی زبان عالم ہو۔ اے جاہلون اے حاضرین و غائبین۔ اے جماعت علما تم اللہ عزوجل سے جیا کرو۔

وَأَنْظُرُوا بِقُلُوبِكُمْ إِلَيْهِ ذَلُّوا لَهُ صَبَرُوا أَنْفُسَكُمْ تَحْتَ مَطَارِقِ قَدَرٍ وَالْزَمُّوْهَا
اور اپنے قلوبوں سے اوس کی طرف نظر کرو اوس کے لئے پسند ہو جاوے اپنے نفسوں کو صابر بناؤ اوس کی تقدیر کے گزروں کے ماتحت آؤ

یہ قرآن ہی جو تلاوت کیا جاتا ہے پڑھا جاتا ہے چڑھا جاتا ہے جو پڑھا جاتا ہے یہ جو پڑھا جاتا ہے یہ جو پڑھا جاتا ہے یہ جو پڑھا جاتا ہے

بِالشُّكْرِ عَلَى نِعْمِهِ وَأَصْلُوا الْغِيَا بِإِظْلَامٍ فِي طَاعَتِهِ فَإِذَا احْتَقَقَ ذَلِكَ مِنْكُمْ جَاءَكُمْ

اور اپنے نفس پر اس کا شکر بجا کر نعمت لازم کرو۔ اوس کی اطاعت میں روشنی کو اندھیرے سے ملا دینا شب و روز مشغول رہنا۔

كَرَامَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُجَّتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا غُلَامَ اجْتَهِدْ لَا يَبْقَى

تو اللہ عزوجل کی کرامت و عزت و جنت دنیا و آخرت میں تمہارا پاس آجائے گی اسے عنہام اس بات کی کوشش کرو کہ

فِي الدُّنْيَا شَيْءٌ تُحِبُّهُ إِذَا تَمَّ هَذَا فِي حَقِّكَ لَا تَتْرَكَ مَعَ نَفْسِكَ لِحَظَةٍ إِنْ تَسَمَّيْتَ

دنیا میں کوئی شے ایسی باقی نہ ہو جو تجھ محبوب ہو سب کی محبت چھوڑ دے۔ جب تیرے حق میں یہ معاملہ کامل ہو جائے گا تو تو ایک لمحہ کیلئے بھی اپنے حق پر ساقی نہ چھوڑے گا اگر بھولے گا تو یاد

ذَكْرَكَ وَإِنْ عَقَلْتَ أَوْ قَطَعْتَ لَا يَدْعُكَ تَنْظُرُ إِلَى غَيْرِهِ فِي أَجَلَةٍ مِنْ ذَاتِ هَذَا فَقَدْ عَرَفْتَ

دلدادہ جانے گا اور اگر تو غافل ہو گا بیدار کرنا جائے گا نظر رحمت تجھ غیری کی طرف دیکھنے کیلئے نہ چھوڑے گی۔ الغرض جس نے یہ ذاتی چکھا اوس نے سب کچھ سمجھ لیا۔

هَذَا الْجَنَسُ حَادٌّ أَفْرَادُهُ مِنَ الْخَلْقِ لَا يَقْبَلُونَ الشُّكُونَ إِلَى الْخَلْقِ بِأَمَّا فَاقِينَ الْأَفَاتِ

اس جنس کے افراد مخلوق سے بعض ہی بعض ہوتے ہیں جو مخلوق کی طرف شکون کو قبول نہیں کرتے۔ اسے مٹانے والے آفتیں اور

وَالْبَلَاءُ يَا غُلَامُ وَسْ قُلُوبُكُمْ الْقُومُ كُلُّمَا نَظَرُوا بِأَعْيُنٍ قُلُوبُهُمْ إِلَى غَيْرِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

بلایں تمہارے قلوب کے سروں پر موجود ہیں اور اللہ جب بھی اپنے قلوب کی آنکھوں سے غیر حق بل و غلطی کی طرف دیکھ لیتے ہیں تو اپنی

تَقْنُوا اسْلَامَكُمْ فِي السُّكُونِ بِالْيَدِ وَالْإِسْطِطْرَاحِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَالتَّعَامِي عَنْ خَلْقِهِ

سلامتی اللہ تعالیٰ کی طرف سکون اور اپنے کو اوس کے در و دار دینے اور مخلوق کی طرف سے اندھا ہو جانے اور اللہ پر اعتراض

وَقَطْعُ السُّتَيْهِمْ عَنِ الْإِعْتِرَاضِ عَلَيْهِ فَتَغْلِبُ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي وَالْأَشْهُمُ وَالسُّنُونُ

کرنے سے اپنی زبانوں کو کٹا دینے میں پائے ہیں۔ دن رات مہینہ برس اون پر غلبہ کرتے ہیں۔

عَلَيْهِمْ وَهُمْ عَلَى حَالَةٍ وَاحِدَةٍ لَا يَتَغَيَّرُونَ مَعَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ أَغْلُ خَلْقِ

اور وہ ایک ہی حالت پر قائم رہتے ہیں وہ حق عزوجل کی معیت سے متغیر نہیں ہوتے وہ تمام مخلوق الہی سے

عَزَّ وَجَلَّ وَلَوْ رَأَيْتُمْ هُمْ لَقُلْتُمْ مَجَانِينَ وَلَوْ رَأَوْكُمْ لَقَالُوا مَا أَمْرُهُمْ لَأَيَّامُهُمْ وَالسُّنُونُ

زیادہ عاقل ہیں اگر تم ان کو دیکھ پاؤ تو تم ان کو دیوانہ بناؤ اور اگر وہ تم کو دیکھیں تو کہیں کہ یہ قیامت کے دن پر ایمان نہیں لائے

قُلُوبُهُمْ خَزِينَةٌ مَنَكْسَرَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ الْخَلْقِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَزَالُونَ خَائِفِينَ وَجَلِيلِينَ كُلَّمَا

کافر ہن ان کے دل نگین اور خدا کے سامنے شکستہ ہیں وہ ہمیشہ خوف زدہ اور ترسناک رہتے ہیں جب ان کے قلوب پر

اُصْشَفَتْ قَنَاعٌ جَلِيلَةٌ وَعَظَمَتِهِ لَقَالُوا بِهِمْ زَارِدًا خَوْفُهُمْ تَكَادُ قُلُوبُهُمْ تَنْقَطِعُ وَ

جلال و عظمت الہی کے پردے کھل جاتے ہیں تو ان کا خوف بڑھ جاتا ہے ان کے قلب پھٹ جانے کے قریب ہو جاتے ہیں اور

اَوْصَالُهُمْ تَنْفُصِلُ فَاِذَا رَأَى مِنْهُمْ ذَلِكَ فَتَحَ أَبْوَابَ رَحْمَتِهِ وَجَمَّالُهُ وَلَطْفُهُ وَالرَّحْمَةُ لَهُ

اون کے جوڑ بڑا ہونے لگتے ہیں۔ رب تعالیٰ جب ان کا یہ حالت دیکھتا ہے تو اپنی رحمت و جمال اور مہربانی اور امیر دروازہ اون پر

فَيَسْكُنُ مَا بَيْنَهُمَا أَحَبُّ أَنْظُرْ مَالًا إِلَى طَالِبِ الْآخِرَةِ وَطَالِبِ الْحَقِّ سَعَى وَجَلٌ وَأَمَّا

کھوں دیتا ہے جس پر ہے اون کی حالت میں سکون آجاتا ہے میں تو سوائے طالب آخرت اور طالب حق سے وجہ کی دوسرے

طَالِبِ الدُّنْيَا وَالْخَلْقِ وَالنَّفْسِ الْهَوَىٰ أَيْشِلْ عَمَلُ بِهِ غَيْرَ آتِي أَحَبُّ مُدَاوَنَةٍ لَا تَبْهَ

کی طرف نظر و النہای پسند نہیں کرتا۔ مجھ طالب دنیا و خلق طلبگار نفس و ہوا کا کیا کرنا سوائے اسکے کہ میں اس کی علاج کو

مَرِيضٌ لَا يَصْبِرُ عَلَى الْمَرْضَةِ إِلَّا الطَّيِّبُ مِنْ يَحْكُ تَخْفَى أَمْرُكَ عَلَى الْهَوَىٰ وَلَا تَخْفَى

دوست رکھوں کیونکہ وہ مریض ہے بیماروں پر طیب ہی صبر کر سکتا ہے۔ تجھ پر افسوس کہ تو اپنا معاملہ ان سے چھپاتا ہے

تُظْهِرُنِي أَتَاكَ طَالِبُ الْآخِرَةِ وَأَنْتَ طَالِبُ الدُّنْيَا هَذَا هَوَىٰ الَّذِي فِي قَلْبِكَ مَكْتُوبٌ عَلَى

کہ تو طالب آخرت ہے حالانکہ تو طالب دنیا ہے یہ ہوس جو کہ تیرے قلب میں ہے تیری پیشانی پر لکھی ہوئی

جَبِينِكَ سِرِّي عَلَانِيَتِكَ الدِّينَارُ الَّذِي فِي يَدِكَ بَهْرُجٌ فِيهِ دَانِقٌ ذَهَبٌ

ہے۔ دینار ادا ظاہر ہے۔ جو دینار تیرے ہاتھ میں ہے کھوٹا ہے۔ اس میں ایک دانگ سونا ہے۔

وَالْبَاقِي رُضَةٌ لَا تَمُجُّجُ عَلَى وَاقِي رَأَيْتَ كَثِيرَ امْتَلَأَ سَلَمًا لِي وَمِنْهُ حَتَّى اسْبُكُهُ

اور باقی چاندی۔ کھوٹا دینار میرے سامنے پیش نہ کر میں ایسے بہت دیکھتا ہوں۔ یہ مجھ کو الکر اور مجھ اجازت دے کہ میں

وَأَخْلَصَ مَا فِيهِ مِنَ الذَّهَبِ كَأَرْجِي بِالْبَاقِي جَيِّدٌ قَلِيلٌ خَيْرٌ مِنْ مُدَاوَنَةٍ كَثِيرٍ مَكْنِي

اسکو جلا دوں اور اس میں جتنا سونا ہے اس کو نکال لوں اور باقی کو چھینک دوں۔ تھوڑی چیز جو کہ عمدہ ہو بہت سی

مِنْ دِينَارِكَ وَأَنَا ضَارِبٌ وَعِنْدِي أَلَّةٌ ذَاكَ تَبُّ مِنَ الرِّيَاءِ وَالنِّفَاقِ وَلَا تَسْتَحْيِي

خواب چیز سے بہتر ہے۔ تو مجھ اپنے دینار پر اختیار دے میں سکہ بنانے والا ہوں میرے پاس اس کا آلہ ہے۔ ریا و نفاق سے تو بکر

مَنْ أَرَادَ قَرَارِهِ عَلَى نَفْسِكَ فَالْغَالِبُ مِنَ الْمُخْلِصِينَ كَانُوا مَنَاوِقِينَ وَلِهَذَا

اور اپنے نفس پر اسل قرار کرنے سے شرم نہ کرے اس کو اکثر اخلال دلوں سے دیکھ (ابتداء) منافق تھے۔ اور اسی واسطے

قَالَ بَعْضُهُمْ رَحِمَنَا اللَّهُ عَلَيْكَ لَا يَعْرِفُ الْإِخْلَاصَ إِلَّا الْمُرَاقِبُ كِتَابٌ مِنْ كُلِّ

بعض صوفیاء رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے اخلاص کو ریا کار ہی پہچانتا ہے یہ امر نادر سے نادر ہے کہ اول امر سے آخر تک

نَادِرٌ مِنْ كُلِّ مَخْلُصٍ مَنْ أَوَّلَ قَرَارِهِ إِلَى آخِرَةِ الصَّبِيانِ فِي أَوَّلِ مَرِّهِمْ يَكُونُونَ وَيَعْبُونَ بِالْأَرَابِ

کوئی شخص جو بچے ابتداء میں جھوٹ بولتے ہیں اور میں سے اور بچا ستوں سے کھیلنے سے ہیں۔

النَّجَاسَةِ وَيُوقِعُونَ أَنْفُسَهُمْ فِي الْمَهَالِكِ وَلَيْسَ فَوْقَ مِنْ أَبَائِهِمْ وَأُمَّهَاتِهِمْ وَمِنْشُونَ

اور اپنی جانوں کو ہلاکت کی جگہوں پر ڈالتے ہیں اور اپنے والدین کی چوری کرتے ہیں اور چغل خور بن کر رہتے ہیں۔

بِالْقِيَمَةِ وَكُلَّ دَبَّ الْعَقْلِ فِيهِمْ تَرَكُوا شَيْئًا فَشَيْئًا يَتَذَبُّونَ بِالْأَبَاءِ وَالْأُمَّهَاتِ الْمُعْلَمِينَ

اور جب انہیں عقل آنے لگتی ہے تو فوراً اچھوڑ کر ابتدائی امور کو چھوڑتے جاتے ہیں ماں باپ و استادوں سے اڑ بکھینچتے اور لوگوں کو یقین پر چنے لگتے ہیں۔

مَنْ يَرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يَتَذَبُّ وَيَتَرَكُ مَا كَانَ عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ بِهِ شَرًّا يَعِيشُ عَلَى مَا هُوَ عَلَيْهِ

اگر اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ چھلے گا ارادہ کرتا ہے وہ اڑ بکھینچتا ہے اور اپنی پہلی حالت کو چھوڑ دیتا ہے اور جس کے ساتھ شر کا ارادہ

فرماتا ہے وہ اپنی پہلی حالت پر زندگی بسر کرتا ہے۔

فِيهِمْ لَكُ دُنْيَا وَآخِرَةٌ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ الدَّوَاءَ وَالذَّاءَ الْمَعَاصِيَّ أَوَّوُ الطَّاعَةِ دَوَاءُ

دنیا و آخرت دونوں میں برباد ہوتا ہے اللہ عز و جل نے دوا اور بیماری دونوں پیدا کر دی ہیں۔ گناہ بیماری ہیں اور طاعت دوا

وَالظُّلْمُ دَوَاءُ وَالْعَدْلُ دَوَاءُ وَالْخَطَا دَوَاءُ وَالصَّوَابُ دَوَاءُ وَمُخَالَفَةُ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

ظلم بیماری ہے اور انصاف دوا، اخطا بیماری ہے اور صواب بہتری دوا۔ اللہ عز و جل کی مخالفت بیماری ہے۔

دَاءُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ الذُّنُوبِ دَوَاءُ إِنَّمَا يَكُنْ لَكَ الذَّوَاءُ إِذَا قَارَقْتَ الْخَلْقَ بِقَلْبِكَ وَأَوْصَلْتَهُ

اور گناہوں سے توبہ کرنا دوا۔ یہ دوا پورا اثر جب ہی کرے گی جب تو مخلوق سے قلباً بالکل جدا ہو جائیگا اور تو اپنے قلب کو

بِرَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْتَهُ إِلَيْهِ تَصِيرُ فِي السَّمَاءِ رُوحًا وَبَيْتِكَ فِي الْأَرْضِ تَفْرُدُ بِقَلْبِكَ مَعَ

اپنے پروردگار عز و جل سے ملا لیگا اور اللہ کی طرف اوس کو اپنی کریم گاتیری روح آسمان میں رہے گی اور گھر زمین میں ہو گا۔ مطابق

الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا تَعْلَمُ وَتُشَارِكُ الْخَلْقَ فِي الْعَمَلِ بِالْحُكْمِ لَا تَخْلُفُهُمْ فِي خَصْلَةٍ مِّنْهَا

علم تو اپنے قلب سے حق عز و جل کے ساتھ تنہائی اختیار کرے گا اور تو حکم کی بجا آوری میں خلق کا شریک ہوگی اور کئی مخالفت عمل کی گنجھلت میں

حَتَّى لَا يَكُونَ لَهُ وَكُفْرُ عَلَيْهِمْ حُجَّةٌ تَفْرُدُ مَعَ رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ بِبَاطِلِكَ وَتَكُونُ مَعَ الْخَلْقِ

تاکہ عمل اور خلق کی سمجھ پر کوئی حجت نہ ہو۔ اپنے باطل سے حق عز و جل کے ساتھ تنہائی اختیار کرے گا اور ظاہر میں خلق کے

بِظَاهِرِكَ لَا تَخْلُ لِنَفْسِكَ مَرًّا سَامِشْتًا لِأَنَّ رَكْبَتَهَا وَلَا رَكْبَتَكَ إِنَّ صَرَعَتَهَا وَلَا صَرَعَتَكَ

ساتھ رہے گا تو اپنے نفس کے لیے اوجھا ہوا دکھنے والا سر نہ چھوڑے اگر تو اوس پر سوار ہو گیا ہے ورنہ وہ تجھ پر سوار ہو جائیگا۔ اگر تو نے اوس

بجھا دیا تو بہت شر آور ہو جائیگا۔

إِنْ نَطَعْتَ فِيمَا تَرِيدُ مِنْ طَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْأَعَاقِبَةِ بِإِسَاطِ الْجُوعِ وَالْعِيشِ وَالذَّلِّ

اگر تیرا فضل اوس چیز کی طاعت الہی سے تو خواہشمند ہے طمع ہو جائے تجھے ورنہ اوس کو بھوک اور پیاس اور ذلت

وَالْعَرَى وَالْخُلُوعَ فِي مَوْضِعٍ لَا يَنْبَغُ فِيمِنْ الْخَلْقِ لَا تَنْجِ هَذِهِ السَّيَاطِ عَنْهَا حَتَّى

اور تنہائی کے کور سے اور ایسی جگہ کی تنہائی سے جس میں مخلوق میرے کو بھی نہیں ہوسزاوے اور جب تک تو مطمئن نہ ہو جائے

تَطْمِئِنَ وَتَطْمِئِنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كُلِّ حَالٍ فَإِذَا طَمَأْنَنْتَ لَا تَخْلُ الْمَعَاتِبَةَ بَيْنَكَ

اور ہر حال میں اللہ کی اطاعت نہ کرنے کے اوس وقت تک تو یہ کوڑا ابر سے متا وٹھا پس جب تیرا نفس مطمئن ہو جائے تو تو اپنے اور اوس کے درمیان میں غائب کو نہ چھوڑ دے۔

وَبَيْنَهُمَا السُّبُتُ فَعَلَيْتَ كَذَا وَكَذَا وَافْقَهَا حَتَّى لَا تَزَالَ مِنْكَ سُرَّةٌ رَأْمًا كَسْتَعِينُ عَلَيَّ

اوس سے کہہ کیا تو نے ایسا اور ایسا نہ کیا تھا تو اوس کو موافق بنالے تاکہ وہ ہمیشہ شکستہ ہی رہے۔ ان سب امور پر تجھے مدد

هَذَا جَمِيعِهِ بِطَلَبِ مُرَادِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمُوَافَقَتِهِ وَكَثْرَةِ مَعَاصِيهِ وَإِنْ يَكُونُ

جب یہ مل سکتی ہے جب تو مراد الہی کا طالب ہو اور اوس کی موافقت کرے اور گناہوں سے بچے تیرا ظاہر و باطن

ظَاهِرُكَ وَبَاطِنُكَ وَاحِدًا نَصِيرُ مَوَافَقَةٍ لَا تَخَالِفُهُ طَاعَةً لَا مَعْصِيَةَ

یکساں ہو جائے موافق ہو جائے نہ مخالفت طاعت ہی طاعت ہو نہ معصیت شکر ہی شکر ہو

مُشْكِرًا إِلَّا كَقُرْذُكَ إِلَّا نَسِيَانٌ خَيْرٌ أَيْ شَرٌّ لَا فَلَاحَ لِقَلْبِكَ وَفِيهِ أَحَدٌ غَيْرُ

نہ ناشکر ہی ذکر ہی نہ ہو نہ بیان خیر ہی خیر ہو نہ شر تیرے قلب کو بہت تک فلاح نہیں مل سکتی ہے جب تک اوس میں

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ سَجَدْتَ لَهُ أَلْفَ عَامٍ عَلَى الْحَجَرَةِ وَأَنْتَ مُقْبِلٌ بِقَلْبِكَ عَلَى غَيْرِهَا

غیر اللہ کا دل ہے اگر تو ہزار برس بھی الٹا ہی سجدہ کرے اور تو غیر کی طرف متوجہ ہو تو تیرے سجدہ ہرگز تجھ

نَفْعَكَ ذَاكَ لَا عَاقِبَةَ لَهُ وَهُوَ يُحِبُّ غَيْرَ مَوْلَاهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُسْعِدُ حُجْرَهُ

نفع نہ دے گا۔ اوس کے واسطے کچھ نتیجہ خیز ہو گا جب تک وہ ماسوی اللہ کو دوست بنائے رہے گا تو نہ ہی دوستی میں

حَتَّى تَعْدَمَ كُلُّ أَيْشٍ نَفْعَكَ لَا ظَهَارَ الزُّهْدِ فِي الْأَشْيَاءِ مَعَ ۴ أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ

جب تک کہ کل مخلوق کو معہ وہ نہ کرے نہ حاصل نہیں کر سکتا نیز اشیاء میں اظہار زہدوں پر قلب کی توجہ کے ساتھ کچھ کون سا

عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ عَمَّا فِي صُدُورِ الْعُلَمَاءِ مَا اسْتَخْفِي يَقُولُ بِلِسَانِكَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ

فائدہ دے سکتا ہے کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ عز و جل ان چیزوں کو جانتا ہے جو تمام عالم کے سینوں کے اندر ہیں۔

تجھے شرم نہیں آتی کہ تو زبان سے کہتا ہے میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔

وَأَقْبَلَ إِلَيْكَ عَلَيْهِمَا قَلْبُكَ

وَيَكُونُ لَهُمْ عَنِ الشَّيْءِ أَلَّا يَتَّبِعُوهُ عَذْرًا وَإِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْرَءُونَ مِنْهُ مِثْرًا وَزَيْدًا مَعَاصِيَهُ

اور گوئی کہ ایک کام منع کرتے ہیں اور خود اس پر باز نہیں رہتے تو کون کونسا عذر دیکھا کر لیں اور خود اس سے بچا گئے ہیں ایسے کیا ہوں اور لایہ اسماؤں میں عندی مؤثر ہے مکتوبہ معذرت دے اللہم تب علیک وعلینہم

اور اس کے نام پر اس تاریخ پر لکھے ہوئے شمار کیے ہوئے ہیں۔ لے اللہ تعالیٰ اور اس پر توبہ، قال رد۔

وَهَبْنَا كُلًّا لِّلْبَرِّكَاتِ فَحَصَّصْنَا لَكَ أَجْرًا عَالِيًّا وَسَلَّمُوا لَنَا بِرَأْسِهِمُ الْبَرِّكَاتِ وَاللَّهُمَّ عَلَيْنَا السَّلَامُ

اور ہم سب کو نعمت اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہر نعمت ہمارے چارہم علیہ السلام بخش دے۔ لے اللہ تعالیٰ لاسلط بعضنا علی بعض فی بعض بعضنا ببعض اذ خلنا کلنا فی رحمۃک امینہ بعض کو بعض پر تسلط کر اور ہر بعض کو بعض سے نفع دے اور ہم سب کو اپنی رحمت میں داخل کر لے کہیں۔

وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْاِحَادِ بِكْرَةً بِالرَّابِطِ ثَانِي

ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةِ خَمْسٍ اَرْبَعِينَ وَخَمْسِمِائًا

اتوار کے دن صبح کے وقت غافقہ شریفین ۲ زیعہ ۵۵۵ھ کو ارشاد فرمایا

يَا غُلَامُ مَا صَحَّتْ اِرَادَتُكَ لِحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا اَنْتَ مُرِيدُكَ لِأَنَّ كُلَّ مَنْ يَدْعُو

سے غلام حق عزوجل کیلئے تیری ارادت صحیح اور نہ تو اس کا مرید کیونکہ جو شخص اللہ کی ارادت کا دعویٰ کرے ارادۃ الحق عزوجل وطلب غیرہ فقد بطل دعواؤہ امر یدون الدنیا فیہم لثرة و

اور اس کے غیر کو طلب کرتا ہوا اس کا دعویٰ باطل ہے مخلوق میں دنیا کے مریدوں کی کثرت ہے اور مریدوں الاخرۃ فیہم قلة و مریدون الحق عزوجل الصادقون فی ارادۃ

آخرت کے مریدوں کی قلت اور اللہ کے مرید سچی ارادت والے ہر قلیل سے قلیل تر ہیں۔ شاذ و نادر

اقل من کل قلیل ہم فی القلة والعدم کالکبریت الاحمر ہم احاد افراد فی

وہ اپنی قلت و معدوم میں مثال سرخ گند کے ہیں وہ شاذ و نادر ہوتے ہیں افراد میں الشذوذ والندۃ حتی یوجد منہم واحد ہم نزع العشاء ہم معادن فی الارض

انفرادی ہیں یہاں تک کہ ان میں سے کوئی کوئی ایسا جاسا ہے وہ کتبہ قبیلہ سے علیحدہ ہو رہے ہیں وہ زمین میں حور ملکوت فیہا ہر شخص الباد و العباد یدفع الباد من الخلق بہم مہم طرون و بہم

اور بادشاہ ہیں اور ہر پہل شہر کو توڑ دین ان کی برکت سے خلق کی بلا دفع ہوتی ہے مخلوق پر انھیں کبر و کرم سے مایوس ہوتی

تَمْطُرُ السَّمَاءُ وَوَجَّعْتُمُ الْأَرْضُ فِي بَدَايَةِ أَمْرِهِمْ كَفَرُوا مِنْ شَاهِقٍ إِلَى شَاهِقٍ مِنْ بَدَلٍ
ہے آسمان مینہ برساتا ہے زمین سبزہ زار رہتی ہے۔ وہ اپنی ابتدائی حالت میں ایک پہاڑ سے دوسرے پہاڑ کی طرف ایک شہر

إِلَى بَدَلٍ مِنْ خَرَابٍ إِلَى خَرَابٍ كُلُّا عَرَفُوا فِي مَوْضِعٍ تَحَوَّلُوا مِنْهُ بِرُؤُونِ الْكُلِّ وَرَأَى

سے دوسرے شہر کی طرف ایک قلعہ سے دوسرے قلعہ کی طرف بھاگتے ہیں۔ جب کبھی وہ مشہور ہو جاتے ہیں پہچان لے جاتے ہیں
تو وہاں سے منتقل ہو جاتے ہیں اور ہر ایک کو پہچان لے جاتے ہیں

ظُهُورِهِمْ وَبَسْمُومُونَ مَعًا تَبَيَّنَ الدُّنْيَا إِلَى أَهْلِهَا لَا يَمِزُ الْوَنُ كَذَلِكَ إِلَى أَنْ تَبْنَى

آگے ہیں۔ اور وہ دنیا کی بخیان اہل دنیا کے سپرد کر دیتے ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی حالت میں رہتے ہیں یہاں تک کہ ان کے

الْفَلَاحُ حَوْلَ إِلَيْهِمْ وَتَجَرَّأَ لَا تَهَارَى إِلَى قُلُوبِهِمْ وَتَجَا طِبُّهُمْ جُنُودٌ مِنْ قَبْلِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

ارد گرد قلعہ بنا دے جاتے ہیں اور ان کے قلوب کی طرف نہیں جاری کر دی جاتی ہیں اور خدا کی لشکر ان سے بات چیت کرتا ہے

كُلُّ مَنْهُمْ يَنْفَرُ إِلَيْهِ بِالْحَرِّ اسَةِ فَيَكْفُرُونَ وَيُخَفُّونَ عَلَى الْخَلْقِ كُلِّ هَذَا

ان میں سے ہر ایک کی تنہا تنہا حفاظت ہوتی ہے سب کا تر از واکرم و نگہداشت کی جاتی ہے اور یہ خلق پر حاکم بنائے جاتے ہیں یہ کل

مَنْ وَرَأَى عَقُولُهُمْ فَحِينَئِذٍ تَصِيرُ أِقْبَا لَهُمْ عَلَى الْخَلْقِ فَرِيضَةٌ عَلَيْهِمْ يَصِيرُونَ كَالْأَطْيَاءِ

امور و کام کی عقلوں سے وراہین پس اس وقت انکی توجہ خلق پر فرض ہو جاتی ہے یہ ان کے لئے مثل طیبوں کے ہو جاتے ہیں

وَبَقِيَّةُ الْخَلْقِ مَرَّطٌ وَيَلْجَأُ إِلَى تَكْرِيهِمْ مَعًا مَعًا مَعَكُمْ وَعِنْدَكَ مَا عِلْمُهُمْ قُرْبَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

اور بقیہ خلق بیمار و تھکے ہوئے ہوتے ہیں اور جماعت سے ہوں۔ بتائے میں ان کی کیا علامت ہے تجھ میں اللہ عزوجل

وَلَطْفُهُ فِي آيٍ مَنَزَلَةٍ أَنْتَ عِنْدَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ فِي آيٍ مَقَامٍ مَا اسْمُكَ وَمَا الْقَبْلُ

کے قریب لطف کی کیا علامت ہے تو اللہ کے نزدیک کس درجہ اور کس مقام میں ہے۔ تیرا نام کیا ہے اور ملکوت اعلیٰ میں تیرا

فِي مَلَكُوتِ الْأَعْلَى عَلَى مَا يَخْلُقُ بِأَبْدِكَ كُلِّ لَيْلَةٍ طَعَامُكَ وَشَرَابُكَ مُبَاحٌ أَوْ حَلَالٌ

لقب کیا ہے ہر رات تیرا دروازہ کس حالت پر بند کیا جاتا ہے تیرا کھانا اور پینا مباح ہے یا حلال مطلق

مُطْلَقٌ تَضَاجَعُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ أَوْ قُرْبَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ أَنْيَسَكَ فِي الْوَحْدَةِ مَنْ

تیری تری بگاہ دنیا سے یا آخرت یا قریب الہی تو کہاں رات گزارتا ہے وحدت میں تیرا انیس اور خلوت

جَلِيسَتِكَ فِي الْخَلْوَةِ يَا كَذَّابُ أَنْيَسَكَ فِي الْوَحْدَةِ نَفْسُكَ شَيْطَانُكَ وَهُوَ أَكْ

میں تیرا جلسہ کون سے لئے کذاب نے وحدت میں تیرا انیس تیرا شیطان اور ہوا نفسانی اور تفکر

وَالْتَفَكُّ فِي دُنْيَاكَ وَفِي الْخَلْوَةِ شَيْبَا طَائِفٍ إِلَّا لِسَ الَّذِينَ هُمْ أَقْرَبُ الشُّعْرِ وَأَصْحَابُ

دنیا سے اور خلوت میں شیاطین اس جو کہ بدکار دوست ہیں اور یہی وہ بکواس والے

الْفِيلُ وَالْقَالَ هَذَا شَيْءٌ لَا يَجِيئُ بِالْهَذْيَانِ وَفَجَّرَ الدَّعْوَى كَامِلًا فِي هَذَا هُوَ لَا يَنْفَعُكَ
 تیرا تیس ہیں یہ تیرا ولایت نہیں اور محض دعویٰ سے حاصل نہیں ہوتا ہے سہیں تیرا کچھ نہیں محض ہوس ہے جس کا کوئی نفع نہیں
 عَلَيْكَ بِالسُّكُونِ وَالْخُمُولِ بَيْنَ يَدَيِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَتَرْكِ (سَاعَةِ الْأَدْبَانِ) كَانُ وَلَا يَدُ
 تو اپنے اوپر سکون اور اللہ عزوجل کے روبرو کمناچی اور بے ادبی سے احتراز لازم پکڑ اور اگر اس باب میں تجھے گفتگو
 مِنَ الْكَلَامِ فِي هَذَا فَيَكُونُ كَلَامُكَ فِيهِ عَلَى سَبِيلِ التَّكْبِيرِ بِهِ وَالتَّكْبِيرُ بِذِكْرِ أَهْلِهِ
 ضروری ہے تو برا کلام اور میں بطریق برکت حاصل کرنے اور اس کے اہل ذکر سے برکت لینے کے ساتھ ہو۔
 لَا أَتَكَ تَدْعِيهِ بِظَاهِرِكَ مَعَ خُلُوقِكَ مِنْهُ كُلُّ ظَاهِرٍ لَا يُوَافِقُهُ الْبَاطِنُ
 کیونکہ تیرا قلب تو معرفت سے خالی ہے تو تو محض ظاہر سے دعویٰ کرتا ہے ہر ظاہر جس کی باطن موافقت نہ کرے
 هُوَ هَذَا بَيَانٌ أَمَا سَمِعْتَ قَوْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا صَامَ مِنْ ظِلِّ يَأْكُلُ لُحْمَ
 وہ تو سر اسر نہ بیان دیکھو اس سے کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نہیں سنا جو آدمیوں کی روزے میں غیبت
 النَّاسِ وَقَدْ بَيَّنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ لَيْسَ الصَّيَامُ تَرْكُ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ
 کرتا ہے وہ روزے داہن نہیں ہوتا۔ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظاہر فرمایا کہ فقط کھانا پینا اور مشروبات کے چھوڑ دینے کا نام روزہ نہیں
 الْمُفْطَرَاتِ فَحَسْبُ بَلْ حَتَّى يَصَافَ إِلَيْهِ تَرْكُ الْأَنَامِ أَحْذَرُ مِنَ الْغِيْبَةِ فَالْهَاتَا تَأْكُلُ
 بلکہ اس کے ساتھ کدہوں کے چھوڑ دینے کا بھی اضافہ کیا جائے تو روزہ سے غیبت کرنے سے بچو یہ تحقیق غیبت مکہوں کو
 الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّاسُ الْحَطَبَ مَا يَقْوَدُهُمَا مِنْ أَفْجَحٍ قَطُّ وَمَنْ عَرَفَ حَقَاقَتَهُ
 دیکھ ہی کھا لیتے ہیں جیسے لکڑی کو آگ۔ صاحب فلاح غیبت کا بھی قائد نہیں بنتا۔ اور غیبت کرنے میں مشہور
 حُرْمَتُهُ وَبَيْنَ النَّاسِ وَأَحْذَرُ مِنَ النَّظَرِ لَشَهْوَةِ فَاتَةٍ يَزِيحُ الْمَعْصِيَةِ فِي قُلُوبِهِمْ
 بڑھاتا ہے اور کی لوگوں میں عزت کم ہو جاتی ہے۔ اور شہوت کے ساتھ نظر بازی سے بچو کیونکہ وہ تہہ سے قلوب میں معصیت کا
 وَعَاقِبَتُهُ غَيْرُ مَحْمُودَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَحْذَرُ مِنَ الْيَمِينِ الْكَاذِبَةِ فَالْهَاتَا تَرْكُ
 بیچ ہو دیتی ہے اور اس کا انجام دنیا و آخرت میں بہت بُرا ہے۔ اور تم جھوٹ قسم کھانے سے بچو کیونکہ جھوٹی قسم آباد نہیں ہون
 الدِّبَارِ بَلَدٍ قَدْ تَذَهَبَ بَرَكَهُ الْأَمْوَالُ وَالْأَدْيَانُ وَيَحْدُ تَنْفِقُ مَالَكَ بِالْيَمِينِ الْكَاذِبَةِ
 جلیل میدان بنا کر چھوڑ دیتی ہے مال و دین کی برکت اس سے اٹھ جاتی ہے تجھ پر افسوس کہ تو اپنے مال کو جھوٹی قسم کھا کر رواج
 وَتُخْشَى دِيْنَكَ لَوْ كَانَ لَكَ عَقْلٌ لَعَلِمْتَ أَنَّ هَذِهِ هِيَ الْخَسَارَةُ بِعَيْنِهَا تَقُولُ وَاللَّهِ
 دنیا سے اور اپنے دین کا نقصان کرتا ہے اگر تجھے عقل ہوتی تو البتہ جان لیتا کہ اصل نقصان یہ ہے تو کہتا ہے کہ خدا کی

عَزَّوَجَلَّ مَا فِي هَذِهِ الْبُلْدَةِ مِثْلُ هَذَا النَّعَاجِ وَلَا عِنْدَ أَحَدٍ مَعْلَمُهُ وَاللَّهُ أَنَّهُ يُسَوِّي لَكُمْ
 قِسْمَ إِسَاءَةِ مَا تَوَاسَّ شَهْدَتَيْنِ خَبِيرَتَيْنِ أَوْرَدَتْ كِسْفَ أَوْرَدَتْ كِسْفَ قِسْمِ قُدَّامِيهِ اتنی اتنی قیمت کسے اور مجھ اتنے
 وَكَذَلِكَ وَأَنْتَ كَاذِبٌ فِي كُلِّ مَا قُلْتَهُ ثُمَّ تَشْهَدُ بِالزُّوْرِ وَتُحْلِفُ
 بِنِزَائِهِ حَالًا كَسَمِينٍ سَمِينٍ تَوْبَاتِ بَيْنَ جَعْدَتِكَ بُولَةِ دَلَالَةٍ پھر تو اس پر جھوٹی گواہی دیتا ہے اور اللہ عزوجل کا
 بِاللَّهِ عَزَّوَجَلَّ إِنَّكَ صَادِقٌ عَنْ قُرْبٍ بِحَبْلِكَ الْعَمَى وَالزَّمَنُ تَأَدَّبُوا رَحِمَكُمُ
 نَامَ لِيَكْرَهَ كَرْتَا سَہِ كَرْتَا سَہِ بُولَةِ دَلَالَةٍ غَنَقِيْبِيَّةٍ وَقَدْ تَأَسَّاهُ كَرْتَا سَہِ كَرْتَا سَہِ ہوا چاہیگا اللہ تم پر
 اللَّهُ يَمِينُ يَدِي الْحَقِّ عَزَّوَجَلَّ مَنْ لَمْ يَتَأَدَّبْ بِأَدَابِ الشَّرْعِ أَدَبَتُهُ النَّارُ
 رحم فرمائے تم حق تعالیٰ کے حضور میں بالادب ہو جس کس نے آداب شرع سے ادب نہ سیکھا اوستو قیامت کے
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَأَلَهُ سَائِلٌ فَقَالَ مَنْ فِيهِ هَذِهِ الْخِصَالُ الْخَمْسُ أَوْ بَعْضُهَا
 دِنِ دوزخ کی اگر ادب نہ سکھائے گی۔ کس نے اس پہلے کو نہ سیکھا ہے دریافت کیا جس میں یہ پانچوں خصلتیں
 يُحْكَمُ وَيُظْلَمُ صَوْمُهُ وَوُضُوْعُهُ فَقَالَ صَوْمُهُ وَوُضُوْعُهُ لَا يَبْطُلُ وَلَكِنْ
 یا اون میں سے بعض ہوں تو کیا اس کی روزہ اور وضو کے باطل ہونے کا حکم دیا جائے گا آپ نے جواب دیا روزہ
 هَذَا جَاءَ عَلَى السَّبِيلِ الْوَعْظِ وَالْتِخَافِ وَالْخَوْفِ يَا عَدْلًا مَلْعَدًا يَا تَنِي
 اور وضو تو باطل نہ ہوگا اور لیکن یہ حکم بطریق نصیحت اور ڈر سے اور خوف دلانے کے ہے۔ غلام شاہید کل کا دِن
 وَأَنْتَ مَقْقُودٌ مِنْ ظَهْرِ الْأَرْضِ مَوْجُودٌ فِي الْقَبْرِ أَوْ لَعْلَ يَكُونُ هَذَا سَاعَةً أُخْرَى
 ایسی حالت میں آئے کہ تو سطح زمین سے مفقود ہو اور قبر میں موجود۔ یا شاہید یہ دوسری سستی میں ہو گا کل کا
 أَيْضًا هَذِهِ الْخَفْلَةُ مَا أَتَى قُلُوبَكُمْ خُفُورٌ أَنْتُمْ مَا أَنْتُمْ أَقُولُ لَكُمْ وَغَيْرِي يَقُولُ
 بھی کیا جو وہ یہ غفلت کہیں اور کیوں ہے تمہارے قلب کس قدر سخت ہو گئے ہیں۔ تم پھر ہونے کو نہ ہو۔ میں بھی
 لَكُمْ وَأَنْتُمْ عَلَى الْحَالَةِ فَاجِدَةِ الْقُرْآنِ يُسَلَّى عَلَيْكُمْ وَأَخْبَارُ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 تم سے کہہ رہا ہوں اور دوسرے بھی لیکن تم ایک ہی حالت پر قائم ہو۔ تم پر قرآن اور حدیثیں پڑھی جاتی ہیں اور تم کو
 وَسَلَامٌ وَسَبِيحٌ وَآلِہِیْنَ تَقْرَأُ عَلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَتَغَيَّرُونَ وَلَا تَحْشَوْنَ وَلَا تَتَغَيَّرُونَ
 انگوٹھی کی سیرتیں سنائی جاتی ہیں۔ افسوس تم میں تغیر پیدا نہیں ہوتا۔ نہ تم بدلے ہو اور نہ تم ڈرتے ہو اور نہ تمہارا
 أَعْمَالُكُمْ كُلُّ مَنْ يَحْضُرُ بِفَعْلَةٍ فِيهَا وَعْظٌ أَوْ لَمْ يَتَغَيَّرْ فِي خَيْرِ الْبِقَاعِ وَهُوَ شَرُّ الْأَهْلِ
 غن ملے ہیں۔ ہر وہ شخص جو مجلس وعظ میں حاضر ہو اور کچھ نصیحت قبول نہ کرے پس ہے تو اچھی جگہ میں لیکن وہ بہت بُرائی

بِأَعْلَامِ اسْتَمَعْنَاكَ يَا وَلِيَّاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قِبَلَةِ مَعْرِفَتِكَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَقُولُ هُوَ لَا

اے غلام نبی! اولیاء اللہ کو دلیل سمجھنا اس وجہ سے ہے کہ تجھ کو عزت الہی ملے اس وجہ سے تو اکابر عرب نہیں سمجھتا۔ تو کہتا ہے کہ یہ رات

تَمْسُونَ لِمَ لَا تَعْيَسُونَ مَعَنَا لَا يَقْعُدُونَ مَعَنَا تَقُولُ هَذَا لَجَهْلِكَ بِنَفْسِكَ لَمَّا

دای کرتا ہیں ہمارے ساتھ معاشرت کیون نہیں کرتے ہمارے ساتھ کیون نہیں بیٹھتے تیرا ایسا کہنا سوجہ یہی کہ تو اپنے نفس سے

قُلْتُ مَعْرِفُكَ بِنَفْسِكَ قُلْتُ مَعْرِفُكَ بِاِقْدَارِ النَّاسِ إِلَى قَدْرِ قَلَمِ مَعْرِفِكَ بِالذُّنُوبِ

خودی جاہل ہے جب تک خود اپنے نفس کی پہچان نہ کرے تو اس کیونکر مرتبہ جہانم میں پہنچ سکتا ہے؟ تو غافل ہے کہ جس قدر دنیا اور

عَاقِبَتَهَا أَفْجَلُ مِمَّا الْآخِرَةُ وَعَلَى الْقَدْرِ قُلْتِ مَعْرِفَتِكَ بِالْآخِرَةِ تَجْهَلُ الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ

اوس کا تمام کی معرفت کہ ہوگا اوس کی قدر تمام آفت سے جاہل رسوا کا اور جس قدر آخرت کی معرفت کہ ہوگی اوس کی قدر تو حق عزوجل سے جاہل رسوا کا

يا مشدِّدِ الرِّبَا الذي اعطى رِبَّيْكَ حُسْرَانًا وَاللَّحْدَامَاتِ عِنْدَكَ طَاهِرٌ وَعَلَيْكَ خَالِدٌ دَائِبًا

وَالْأَنْبِيَاءُ كَانُوا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ يَهْتَفُونَ لَهُمْ أَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَانُوا يُعَذِّبُونَ النَّفْسَ الَّتِي نَفَخْنَا فِيكُمْ مِن بَيْنِ يَدَيْهِمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

قیامت کے دن جو کہ نقصان کا دن اور رُسوا کا دن اور ندامت اور حسارہ کا دن ہے ظاہر ہو جائے گا۔ تو اپنے نفس کا

وَالْخُسْرَانِ حَاسِبِ نَفْسِكَ قَبْلَ مَجْمَعِ الْآخِرَةِ لَا تَغْتَرَّ بِحُجَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَنْكَ وَكَرَمِهِ

قیامت کے دن سے پہلے محاسبہ کر لے۔ اللہ عزوجل کے حکم سے اور اوس کے کرم سے جو تجھے پرست

عَلَيْكَ أَنْتَ قَائِمٌ عَلَى أَسْوَأِ الْأَحْوَالِ مِنَ الْمُعَاصِي وَالْزَلَّاتِ فَظَلَمَ النَّاسُ مُعَاصِي

وہو کہ نہ کھاتا تو کتا ہوں اور لغزشوں اور مظالم کی وجہ سے بہت بُری حالت پر قائم ہے گناہ ویسے ہی کفر کے قاصد

الحجى برید الموت عليك بالتوبة قبل موت قبل محجى الملك موصل

میں جیسے کہ کھاروت کا فائدہ نوموت آنے سے پہلے تو بہ کرے۔ قبل اس کے کہ ملک الموت روح نکالنے کو آئیں تو بہ کرے۔

بَاخِلَا زَوْجًا يَشْتَابُ وَبِوَمَا تَرُونَ الْحَقَّ عِزًّا وَجَلَّ يَتْلِيَهُم بِالْبَلَدِ حَتَّى تَتَوَبَّأَ

اِنَّكَ لَا تَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرَ

الکفر و لعنوں و سب روئے سے منع عینہ ما بینہ فی حدیثی علیہ السلام و ان احاد

[illegible]

لا ان ياتوا بقرعة لا رغبة في الدروب بل في الدرجات والدرجات

ہو رہی ہے اور یہ دراصل عذابِ مائدہ ہے۔

الْقَوْمُ يَتَكُونُونَ لَتَرْفَعَ دَرَجَاتُهُمْ عِنْدَ مَلِكِهِمْ يَصِيرُونَ مَعَهُ لَا تَهُمُّ بِشَيْءٍ

اولیاء اللہ کی آزمائش اسی لئے ہے تاکہ رب تعالیٰ کے نزدیک ان کے درجے بلند ہوں وہ اونٹ سا قہر کرتے ہیں کیونکہ وہ تو تعالیٰ کی

وَجْهَهُ إِذَا تَمَّ لَهُمْ هَذَا فَقَدْ خَرَّ لَهُمُ الْمَلِكُ وَإِذَا لَمْ يَتَمَّ لَهُمْ هَذَا اعْتَقَدُوا أَنَّهُمْ فِي هَلَاكٍ

والت کوئی چاہتے ہیں جہاں کی یہ آزمائش پوری ہو جاتی ہے تو ان کی حکومت کامل ہو جاتی ہے۔ اور اگر آزمائش ان کی پوری نہیں

ہوتی تو وہ اعتقاد کرتے ہیں کہ وہ ابھی ہلاکت میں ہیں۔ **اللَّهُمَّ لَا تَهْلِكْ لَنَا لَكَ الْقُرْبُ وَالنَّظَرُ إِلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَقْلُوبُنَا وَفِي الْآخِرَةِ بِأَعْيُنِنَا يَا قَوْمَ**

اے اللہ ہم ہلاکت نہیں چاہتے تیری نزدیکی اور قریبی طرف توجہ دنیا و آخرت میں تلوے اور آخرت میں ظاہری آنکھوں سے چاہتے ہیں

لَا تَيَأْسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَفَرَحِهِ قَرِيبٌ لَا تَيَأْسُ فَإِنَّ الصَّالِحَ اللَّهُ لَا

اللہ عز و جل کی رحمت اور اس کی کائنات سے ناامید نہ ہو کیونکہ اس کی کائنات قریب ہے۔ ناامید مت ہو صالح تو اللہ ہی ہے تو کیا

تَنْذِرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثَ بَعْدَ ذَلِكَ أَمْرًا لَا تَهْرَبُ مِنَ الْبَلَاءِ مَعَ الصَّبْرِ الصَّبْرُ

جان سکتا ہے۔ شاید وہ اس کے بعد اور کوئی صورت پیدا کرے بلکہ صبر کر کے بلا کے ساتھ ہر بہتری کی بنیاد ہے

أَسَاسٌ لِكُلِّ خَيْرٍ أَسَاسُ التَّوْبَةِ وَالرَّسَالَةِ وَالْوَلَايَةِ وَالْمَعْرِفَةِ وَالْمَحَبَّةِ الْبَلَاءُ إِذَا

اور جڑ نبوت و رسالت و ولایت و معرفت الہی اور محبت کی جڑ بلا ہے۔ جب تو بلا پہنچے نہ کہ

لَمْ تَصْبِرْ عَلَى الْبَلَاءِ فَلَا أَسَاسَ لَكَ لَا تَقْأَ لِبِنَاءٍ إِلَّا بِأَسَاسٍ رَأَيْتَ بَيْتًا ثَلَاثًا عَلَى مَرْبَلَةٍ

تیری جڑ اور بنیاد ہی نہ ہو گی عمارت کے لئے بغیر بنیاد و بقا نہیں ہوتی کیا تو نے کوئی گھاسا دیکھا ہے جو گڑا گھر بنیاد

عَلَى أَرْبَعٍ أَمَا تَعْرِفُ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْأَهْوَاتِ لِكُونِكَ لِحَاجَةٍ لَكَ فِي الْوَلَايَةِ وَالْمَعْرِفَةِ وَالْقُرْبِ مِنَ

پر قائم ہوا وہی بنیاد نہ ہو تو بلا اور فتنوں سے اس سے بھاگتا ہے کہ تجھ ولایت و معرفت اور قرب الہی کی حاجت نہیں ہے

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَبْرًا وَعَمَلًا حَتَّى تَنْتَبِهَ بِقَلْبِكَ وَسِرِّكَ وَرُوحِكَ إِلَى بَابِ الْقُرْبِ مِنْ رَبِّكَ

صبر کر اور عمل کر تا رہا مگر تیرے قلب و سر اور روح سے قرب الہی کے دروازے تک جیسے ملے۔

عَزَّ وَجَلَّ الْعُلَمَاءُ مَوَالِ الْأَوْلِيَاءِ مَوَالِ الْأَنْبِيَاءِ السَّامِعَةِ وَكُلُّ لَاءِ الْمُنَادُونَ بَيْنَ

عالم اور ولی اور ابدال انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں جو کہ رہنما اور پیغام کے پہنچانے والے ہیں اور اولیاء اللہ

أَيُّهُمْ الْمُؤْمِنُ لَا يَخَافُ غَيْرَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَنْجُو غَيْرَهُ قَدْ أُعْطِيَ الْقُوَّةَ فِي قَلْبِهِ وَ

ان کے آگے اے منادوں کرنے والے مومن غیر اللہ سے نہیں ڈرتا ہے اور نہ وہ اس کے غیر سے توقع و امید واری کرتا ہے۔ اس کے قلب پر

سِرُّهُ كَيْفَ لَا تَكُونُ قُلُوبُ الْمُؤْمِنِينَ قُوَّةً بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَدْ سَرَّ بِهَا إِلَيْهِ لَا

میں قوت عطا کر دی گئی ہے مومنوں کے قلب اللہ کے ساتھ کیسے قوی نہ ہوں وہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف پہنچے ہوئے ہیں

تَزَالُ عِنْدَنَا وَالتَّالِبِينَ فِي الْأَرْضِ قَالَ اللَّهُ وَمَنْ جَعَلُوا أَنَّهُمْ عِنْدَنَا مِنَ الْمُصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ

وہ اسی کا پاس ہمیشہ رہتے ہیں مگر ان کا قلب میں زمین نہیں ہے۔ اللہ عزوجل ناراض و فرمایا اور انہم عننا اللہ وہ سہار نرو کہ اللہ

يُضْطَفُونَ عَلَى أَهْلِ النَّبِيِّ وَآهْلِ مَنْ فِيهِمْ ثُمَّ يُرْمَوْنَ فِيهَا مَعَهُمْ وَتَنْسَوْنَ مَبَائِيَهُمْ وَلِهَذَا

وہ اپنے اہل اور اپنے اہل زلمہ سے برگزیدہ و منتخب ہوتے ہیں۔ اور ان کا حق متمیز اور الفاظ روشن ہوتے ہیں اور یہ اسی واسطے

فَأَقْرُبُوا الْحَقَّ وَزَهِّدُوا فِي الْمَالِ فَاتِ سَارُّوا إِلَى قَدَرِ مَنْ بَنَى الْعِشْبَ وَرَأَى هُمْ مَا بَقِيَ لَهُ

خلق سے جدا ہوتے ہیں اور غور چیزوں سے بے رغبتی کرتے ہیں یہ اس کے قدم دھرتے ہیں اور سبزہ ان کے چھوئے اور گناہ ان کے لئے لوٹتے

رَجُوعُ^١ اسْتَأْذِنُوا بِالْوَحْدَةِ اخْتَارُوا الْخَرَابَ سَوَّجِلَ الْبَحَارِ وَالْبَرَارِ الْقِفَارَ عَلَى الْعِمْرَانِ يَا مَكُونُ

واپس ہونے کی حاجت نہیں ہوتی تنہا ہے اُسے اُنس کرنے ہیں اور یہ دیرانہ اور دریا کے کناروں اور جنگلوں اور حشیل میں ان کو آبادی پر ترجیح دیکر اختیار

مِنْ يَقُولُ الصَّخَارَىٰ وَيَشْرَبُونَ مِنْ نُدْرَانِهَا يَخْبَرُونَ كَالْحَوْشِ هَٰذَا لَكَ يَوْمَ قُلُوبُهُمْ

کرتے ہیں جنک کی سزائں کھاتے ہیں اور ان کا حرفوں سے پالی پیتے ہیں یہ مثل شیون کا ہے جتنا ہیں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ انکے قلوب کو

يُؤَسِّرُهُمْ وَيُثَبِّتُ بِهِمْ مَبَانِيهِمْ مَعَ مَبَانِي الْمُرْسَلِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشَّاهِدِينَ وَتُؤَقِّفُ

قرب غنائت فرمانا ہے اور او کو اپنا محسوس بنالیتا ہے اور کچھ جسم ظاہری رسولوں اور خدمتِ حق و شہیدان کے ساتھ خطرہ رہتے ہیں اور

مَعَانِيهِمْ مَعَهُ لَا يَزَالُونَ وَقُوفًا فَإِنِ اخْتَدَمْتُمُ لَهُمْ لِيَتَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِمْ يَأْكُلُوا وَلَهُمْ فِيهَا مَنَازِلُ وَمَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَسَبُهُمْ وَلَا يَنْصُرُهُمْ فِيهَا جُنُودٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَكَبِّرُونَ

اور کا تعلق باطنی خدا کے ساتھ ہوتا ہے وہ ہمیشہ رات دن خدمت خداوندی میں خلوت میں مجھ پر ہیں مشتاقوں کا نام

وطينة المستأنين بالله عز وجل يا علام لا بد من التحلوة من المرامرة والصلاح من الفاس

دراں کے انسانی اور غرضی اندر دجل کی حیثیت میں ہے۔ اسے غلام شیرازی کے لئے کڑواؤں میں صلح کیلئے فساد اور صفائی کے لئے

وَالصَّفَاءُ مِنَ الْكُذْرِ فَإِنْ أَرَدْتَ الصَّفَاءَ الْكَلِمِيَّ فَفَارِقْ بَقْلِيكَ الْخَلْقَ وَاصْلِهِ بِالْحَقِّ عَزَّ

یہاں خرمی ہے۔ اگر تو یہی صفائی کا خواہشمند ہے تو قلباً مخلوق سے علیحدہ ہو جا اور قلب کو حق عزوجل کے ساتھ ملا دے۔

جَلَّ فَارِقُ الدُّنْيَا دَعَا هَذِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ الْوَارِثُ لَكَ عَزَّ وَجَلَّ أَخْرُجْ فَلَبَّكَ عُمَرُ يَا عَنِ الْكَلِّ

سیاح نجد ہوا اور اپنے اہل کو چھوڑا اور ان کو اپنے رب سے دجل کو سونپ دیا۔ اپنے قلب کو ہر ایک سے برتر کر دیا۔ ہر جا

أَقْرَبُ مِنْ بَابِ الْخُرُوجِ ثُمَّ ادْخُلُوهَا فَإِنَّ لَكُمْ جُذُورًا عِزًّا وَجَلَّ فِيهَا مَا خُجِّجَ مِنْهَا هَارِبًا

در آخرت کے دروازے سے قریب ہو بھروسہ کے اندر چلا جائے اور تو وہ ان رب عزوجل کو نہ پائے تو آخرت سے قریب ہو کر قریب ہو کر

طَالِبًا لِقُرْبٍ مِنْهُ إِذَا أُجِزَتْ وَجِزَتْ كُلُّ الصَّفَا عِنْدَهُ مَا يَفْعَلُ مُحِبُّ اللَّهِ عَنْ وَجِيلٍ

سوانح گرامر پر مشتمل کتاب ہے جس میں خدا کے نام اور اس کی تعریف پر صفائی حاصل کر کے گا۔ خدا کا دوست نہ ہو کر غیر خدا سے کچھ سروکار نہ ہو۔

بِخَيْرٍ اَجْمَعَةٍ دَارِ طَالِبِي الرِّاحَةِ اَدَارُ التَّجَارِعَاوُ الدُّنْيَا بِهَا وَلَهْلَا قَالَ اللَّهُ وَعَزَّ وَجَلَّ

نہیں ہوتا وہ غیر کو لیکر کرے۔ جنت طاعت طلبوں اور تاجرین کا گھر ہے جنھوں نے دنیا کو جنت کے عوض فروخت کر دیا ہے۔

وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْاَنْفُسُ وَتَكْتُمُ الْاَعْيُنُ مَا فِي الْقُلُوبِ لَمْ يَحْشُرْ مَا ذُكِرَ الْمَعْنَى

اور جنت میں نفسوں کی خواہشات سبب موجود ہیں نیز آنکھوں کی لگتھیں یہاں قلب کے سراورضی کا ذکر نہیں۔

اَلْجَنَّةُ الْمَصْطَوِرَاتُ الْاَكْبَرُ الزَّاهِدِينَ فِي الشَّهَوَاتِ وَاللَّذَاتِ بِاَعْوَاصُومًا بِضَوْءٍ بِلِسْتَانِ

کیا فکر ہو جنت روزہ داروں کے لیے ہر جگہ شہوات دنیا کو چھوڑ دیوے اور آخری لذتوں کے خواہشمند ہیں۔ جنھوں نے روزہ کو عوض اور روزہ کے باغ کو لذت بنا لیا ہے۔

اَدَارُ اَبْدَارُ اَرْبَعٍ مِنْكُمْ اَعْمَالًا اَبْدَانًا اَكْبَرُ اَلْعَارِفُ الْعَامِلُ لِرُوحِهِ لِلْعَزَّ وَجَلَّ سُنْدَانِ يَدَقُّ

گھر کو عوض کو گھر سمجھ رہا ہے۔ میں تم سے اعمال کا طالب ہوں نہ کہ گفتگو کہ وہ عارف جو کہ اسطیغی کے واسطے عمل کرتے والا ہے۔

عَلَيْهِمْ هُوَ لَا يَطُوقُ اَرْضُ مُشْنَى عَلَيْهِمْ وَيُعَيَّرُ وَيُبَدَّلُ وَهُوَ اَخْرَسُ الْقَوْمِ لَا يَصُورُونَ غَيْرَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابن کی طرح ہے جس پر وقت چڑھ جاتی ہے لو کہ گم کر کو ٹھکانا ہے اور وہ کچھ نہیں بولتا وہ عارف نہیں کی مانند ہے جس پر آمد رفت کیا ہے اور کفر و بدعت کیا جاتا ہے تمام تقریبات ہوتے ہیں اور وہ خاموش رہتی ہے اہل اللہ اللہ سے کسی کو بدچھین

وَكَلَيْسَ مَعُونٍ مِنْ غَيْرِهِ لَهُمْ جَنَاتُ بِلَا رِسَانِ هُمْ قَالُونَ عَنْهُمْ وَعَنْ غَيْرِهِمْ لَا يَرَاوُنَ

اور نہ غیر اللہ کی بات سمجھیں۔ وہ بے زبان دل ہیں وہ اپنی ذات اور انبیاء سے غالی ہیں اور بہت ایسے ہی رہتے ہیں اور چاہے اللہ

كَذَلِكَ وَاِذَا شَاءَ اللَّهُ اَفْسَرَهُمْ جَعَلَ الْجَنَانَ لِسَانًا كَاثَمٌ مَجْنُونٌ يَأْخُذُكُمْ اَمْلَاكُ

چاہتا ہے اون کو ظاہر کرنا پھیلا دیتا ہے ان کے قلب کے زبان بنا دیتا ہے۔ گویا وہ جنوں ہیں اون کو بادشاہ اپنی طرف

اَلْبَيْدُ اَفْتَدَوْا رَحْمَتَهُ يَصُوغُهُمْ لَهُ يَبْشُهُمْ لَهُ لَا الْغَيْرُ يَصْنَعُهُمْ لِنَفْسِهِ كَمَا صَنَعَ

بد رفتہ درجہ سے بچھین لیتا ہے اللہ تعالیٰ اون کو اپنے ہی لئے بناتا اور پیدا کرتا ہے نہ کہ غیر کے لئے وہ اون کو اپنے لئے ویسا ہی

مَوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ حَيْثُ قَالَ لَهُ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

موسى علیہ السلام کو بنایا تھا اور ان کے حق میں فرمایا اور لے موسیٰ میں نے تجھ کو اپنے نفس کے لیے بنایا ہے اللہ کی مثل کوئی نہیں

جَعَلَ رَاحَةً بِلَا تَعَبٍ اَنْسَابًا بِلَا وَحْشَةٍ نِعْمَةً بِلَا نِقْمَةٍ فَرَحَةً بِلَا بُغْضَةٍ حَلَاوَةً بِلَا مَرَارَةٍ مَمْلُكًا بِلَا

اوسنے راحت بلا تعب و مشقت آنس بلا وحشت نعمت بلا عذاب وحت بلا بغض حلاوت بغیر مرارین ملک بلا مملکت بنا

هَالِكِ الْاَوْلَايَةِ لِلَّهِ الْحَقِّ مَنْ وَصَلَ اِلَى هَذِهِ الْحَالَةِ تَجَلَّتْ لَهُ الرَّاحَةُ وَامَامُ مَعِ مَا اَنْتَ عَلَيْهِ

دیباچہ ثابت حق اللہ عزوجل کے لیے ہے۔ جو اس حالت پر پہنچ گیا اوس نے جلد راحت کی آرام پایا اور لیکن اس حالت میں

لَا تَجِدُ رَاحَةً فِي الدُّنْيَا لَا تَجِدُ اَرَاكُنَ اَلْاَقَاتِ لَا يَبْدُ لَكَ مِنْ اَخْرُوجِ مِنْهَا فَعَلَيْكَ

جس پر کہ تو دنیا میں راحت نہیں پاسکتا کیونکہ دنیا جھوٹ اور آتشوں کا گھر ہے تیرے لئے اوس سے نکلا ہی ضرور ہے تو اوس کو

يَا غُلَامُ قَدْ مَرَّ الْآخِرَةُ عَلَى الدُّنْيَا فَإِنَّكَ تَرَىٰ بَيْنَهُمَا جَمِيعًا وَلَوْ أَقْدَمْتَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ

اے غلام! تو آخرت کو دنیا پر مقدم کر بے تحقیق تو دونوں میں نفع پائیگا لیکن جب دنیا کو آخرت پر مقدم کرے گا خسرو ہوا جیسا کہ عقوقہ کہ کیف استغلت بما لم تؤمر به اذا لم تستخرج بالدنيا امداك

تو تو دونوں میں نقصان اٹھائے گا تیرے لئے عذاب ہوگا جس کا تجھ کو حکم نہیں دیا گیا اور میں تو کہیں مشغول ہوا جب تو دنیا

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْمَعُونَةِ عَلَيْهَا وَرَزَقَكَ التَّوَقُّفَ وَقْتَ الْاِخْتِارِ مِنْهَا وَإِذَا اخَذْتَ مِنْهَا

میں مشغول نہ ہوگا تو خدا اور پیغمبر کی مدد کرے گا۔ اور اس کے حال کرنے کے وقت تجھ کو خبر دے گا اور جب تو اس سے کوئی چیز لیگا

شَيْئًا وَضَعْتَ فِيهِ لِبَرَكَةِ الْمُؤْمِنِ يَعْمَلُ الدُّنْيَا وَآخِرَتِهِ يَعْمَلُ الدُّنْيَا بُلْغَتَهُ بِقَدَرِ مَا يَخْتَارُ إِلَيْهِ

اول میں برکت رکھ دی جائے گی۔ مومن دنیا و آخرت دونوں کیلئے عمل کرتا ہے دنیا کیلئے اور اس کا مقدر حاجت ہوتا ہے دنیا سے

يَقْنَعُهُ مِنْهَا كَرَادِ التَّرَاكِبِ لَا يَحْصُلُ مِنْهَا الْكَثِيرُ الْجَاهِلُ كُلُّ هِمَّةِ الدُّنْيَا وَالْعَارِفُ كُلُّ هِمَّةِ الْآخِرَةِ

اوسکو سوار کے توشکے مقدار قناعت کرتی ہے۔ وہ دنیا سے زیادہ حال نہیں کرتا ہے جاہل کا مقصود کل دنیا ہوتی ہے اور عارف کا مقصود کل

ثُمَّ الْمَوْلَى إِذَا أَحْصَلَ بَيْنَ يَدَيْكَ رَغِيفًا مِنَ الدُّنْيَا وَنَازَعَتْكَ نَفْسُكَ وَطَلَبْتَ الشَّهَوَاتِ فَانْظُرْ خَيْبَتِ

آخرت پھر مولیٰ تعالیٰ جب تیرے روبرو دنیا سے ایک دلی رغیف من الدنیا و نازعتك نفسك و طلبت الشهوات فانظر خيبت

اِلَى مَنْ لَا يَقْدِرُ عَلَى كُسْبِ سِيرَةٍ فَإِنَّهُ لَا فَلَاحَ لَكَ حَتَّىٰ تَبْغِضَ نَفْسَكَ وَتَعَادِيَهَا فِي جَانِبِ الْحَقِّ

اس وقت تو اس کی طرف دیکھ جو کہ روئے لے ایک چھوٹے سے ٹکڑے پر بھی قادر نہیں ہے۔ یقیناً جب تک کہ تو اپنے نفس سے دشمنی اور خدا کے مقابلین

عَزَّ وَجَلَّ الْقِدِّ يَقُونُ يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا يَشْتَرُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ رَأْيَ الْآخَرِ الْقَبُولُ وَ

اول سے عداوت نہ رکھے گا تیرے لئے نفع نہ ہوگی صدیقین آپس میں ایک دوسرے کو بچاتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک دوسرے سے قبولیت

الصَّدَقِ مِنَ الْآخِرِ بِمَا مَعْزُوعًا عَنِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الصِّدِّيقِينَ مِنْ عِبَادِهِ مُقْبِلًا عَلَى الْخَلْقِ مَشْرُوعًا

و بچائی گی جو شیعوں کو گھٹا رہتا ہے لے اللہ عزوجل اور اس کے صدیقین دیکھو مومن سے بھروسہ والے ظن کی طرف توجہ ہو جائے اور کوفہ کا شریک

إِلَى مَتَىٰ رَأَيْتَ لَكَ عَلَيْهِمْ أَيْشٌ يَنْفَعُونَكَ لَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ نَفْعٌ وَلَا نَفْعٌ وَأَعْطَاءٌ وَلَا مَنَعٌ وَلَا فَرْقٌ

بنانے والے تیری توجہ اونی طرف دیکھ سبھی کو دے دے گا تو کچھ نفع نہیں ہے۔ ان کے ہاتھ میں نفع و منع عطا و منع کچھ نہیں ہے

بَلْ اغْسِلْ نَجَاسَةَ تَوْبَتِكَ بِمَاءِ التَّوْبَةِ وَالثَّبَاتِ عَلَيْهَا وَارْخُلْ فِيهَا وَطَبِّبْ بِخَزْنَةِ

کپڑوں کی نجاست توبہ کی پانی اور اوس پر ثبات اور اعلا میں سے دھو ڈال اور اوس کو معرفت کی خوشبو سے پاک و معطر کر لے

بِطَبِّبِ الْمَعْرِفَةِ اخذْ مِنْ هَذَا الْمَنْزِلِ الَّذِي أَنْتَ فِيهِ فَإِنَّكَ كَيْفَ مَا التَّقَاتِ فَالَسَّبَاعِ حَوْلَكَ

جس منزل میں توبہ اوس سے بچ اور ڈال اہل حالت میں جس طرف بھی تو متوجہ ہو گا پس زندہ تیرے ارد گرد ہوں گے اور

الْأَذْيَا تَقْصِدُكَ تَحُولُ عَنْهُ وَانْجِعْ إِلَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ بِقَلْبِكَ لَا تَأْكُلْ بِطَبْعِكَ وَتَشْتَهِيكَ

ایذا میں بچ کر چل کر رہی۔ اس سے تو اپنا نسخ پھیر لے اور حق عزوجل کی طرف قلب کے ساتھ مہجوع کر لے۔ تو اپنی طبیعت اور شہوت

وَهَوَاكَ لَا تَأْكُلْ إِلَّا بِشَاهِدَيْنِ عَدْلَيْنِ وَهِيَ الْكِتَابُ وَالسُّنَّةُ ثُمَّ أَطْلُبْ شَاهِدَيْنِ آخَرَيْنِ

اور اپنی خواہش سے نہ کھا۔ بغیر کوئی دو عادل گواہوں کا کہ وہ دونوں کتاب سنت میں نہ کہا بعد دو دوسرے گواہ جو تیرا قلب

وَهِيَ قَلْبُكَ وَفَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رِذَا الْأَذْنِ الْكِتَابُ وَالسُّنَّةُ وَقَلْبُكَ أَنْتَظِرِ الرَّابِعَ وَهُوَ فِعْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اور فعل الہی ہے طلب کر جب کتاب سنت اور تیرا قلب عادت دیدیں اس وقت چوتھی چیز کا انتظار کر کہ وہ اللہ عزوجل کا فعل ہے۔

لَا تَكُنْ كَالْحَاطِبِ اللَّيْلِ يُحْطَبُ وَلَا يَدْرِي مَا يَقَعُ بِيَدِهِ يَكُونُ الْخَالِقُ أَوْ الْخَلْقُ هَذَا شَيْءٌ لَا يَفْقَهُ

راکھو وقت لکڑی جمع کرنے والے کے مانند نہ بن کہ وہ لکڑیاں جمع کرتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ اوس کے ہاتھ میں کیا آتا ہے خالق یا مخلوق۔ یہ

بِالْحَيِّ وَالْمُتَيِّمِ وَالْمُتَكَلِّفِ وَالْمُتَصَنِّعِ لَكِنْ هُوَ شَيْءٌ وَقَرَّ فِي الصَّدْقِ وَفَصَدَّقَهُ الْعَمَلُ أَيْ

ایسی چیز ہے جو گوشہ نشین اور آرزو اور تکلف و بنا و طے حال نہیں ہوتی بلکہ یہ ایک ایسی چیز ہے جو سینوں کے اندر قرار پاتی ہے

عَمَلُ الْعَمَلِ الَّذِي أُرِيدَ بِهِ وَجْهُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا غُلَامُ الْعَافِيَةُ فِي تَرْكِ طَلَبِ الْعَافِيَةِ وَالْغِنَى

اور عمل اوس کی نصیحت کرتا ہے کہ سائل وہ عمل جس سے ذات الہی کا ارادہ کیا گیا ہو نہ کہ غیر الہی کا لے غلام عافیت و آرام عافیت

فِي تَرْكِ طَلَبِ الْغِنَى وَالْإِذْوَ فِي تَرْكِ طَلَبِ الدُّنْيَا وَالْإِذْوَ فِي تَرْكِ طَلَبِ الدُّنْيَا وَالْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ

کے طلب کرنے کے ترک میں ہے اور تو مگر ہی طلب تو مگر ہی کے ترک میں ہے اور تو اطلب دنیا کے ترک میں ہی۔ کامل دوا تو اپنے

وَقَطَّعَ الْأَسْبَابَ خَلَعَ الْأَسْرَابَ مِنْ حَيْثُ قَلْبُكَ الدَّوَاءُ فِي تَوْحِيدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِالْقَلْبِ لَا

اور سببوں سے قطع تعلق کر لینے اور بار و اجابے جگہ الی میں ہی ہے جو کہ قلب ہے ہو کامل دوا تو قلب الہی عزوجل کو ایک جگہ نشین

بِاللِّسَانِ فَحَسْبُ التَّوْحِيدِ وَالزُّهْدُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَلَى الْجَسَدِ وَاللِّسَانِ التَّوْحِيدُ فِي الْقَلْبِ

نہ محض آواز زبان۔ توحید زہد دونوں جسم اور زبان پر نہیں ہوتے توحید بھی قلب میں ہوتی ہے۔ اور

الزُّهْدُ فِي الْقَلْبِ وَالنَّفْقَى فِي الْقَلْبِ الْمَعْرِفَةُ فِي الْقَلْبِ وَالْعِلْمُ بِالْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقَلْبِ وَحُبُّهُ

زہد بھی قلب میں اور معرفت بھی قلب میں اور اللہ تعالیٰ کا علم بھی قلب میں اور اللہ تعالیٰ کی محبت بھی قلب میں اور

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْقَلْبِ الْقَرْبُ عِنْدُ فِي الْقَلْبِ كُنْ عَاقِلًا وَلَا تَتَّخِذْ وَلَا تَتَّصِفْ وَلَا تَتَّكَلَّفْ

قریب الی میں قلب میں۔ تو عاقل بن اور ہوس نہ کر اور نہ تصنع بناوٹ کر اور نہ تکلف کر تو تو ہوس
انتہی ہوس و تصنع و تکلف و کذب و ریاء و نفاق کل کلمۃ استجاب الخلق لیلک
و تصنع و تکلف اور جھوٹ اور مکاری و نفاق میں پڑا ہوا ہے تیرا مقصود کلی تو محض خلق کر دینی طرف لکھنا ہے۔

أَمَّا أَنْتَ أَنْتَ كَمَا أَخْطَوْتَ بِقَلْبِكَ سَخَطُوهُ إِلَى الْخَلْقِ بَعْدَ شَرِّهِمْ أَحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ تَدْعِي أَنْتَ طَالِبُ الْحَقِّ
کیا تو یہ نہیں جانتا کہ جب تو اپنے قلب سے ایک قدم مخلوق کی طرف بڑھے گا اللہ عزوجل سے دور ہو جائے گا تو دعویٰ تو یہ

عَزَّ وَجَلَّ أَنْتَ طَالِبُ الْخَلْقِ مِثْلَكَ مِثْلَكَ مَنْ قَالَ أُرِيدُ أَمُضِي إِلَى مَكَّةَ وَتَوَجَّهَ إِلَى شَرَسَا
کرتا ہے کہ میں سب حق ہوں جانتا تو طلبگار اپنے جیسے مخلوق کا ہے یہاں فقہ و سیاسیات کے ایک شخص نے کہا میرا

فَعَبَدَ مِنْ مَكَّةَ تَدْعِي أَنْتَ قَلْبِكَ قَدْ نَسَجَ مِنَ الْخَلْقِ وَأَنْتَ تَخَافُهُمْ وَتَرْجُوهُمْ
پس کہ سے دور ہو گیا تیرا دعویٰ تو یہ ہے کہ تیرا قلب مخلوق سے غلط ہے۔ انا کہ تو اوکھین سے ڈرتا ہے اور

ظَاهِرُكَ أَنْتَ هَذَا بَاطِلُكَ الرَّغْبَةُ ظَاهِرُكَ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ وَالْخَلْقُ هَذَا أَمَلُ
انہیست امید اور کتنا ہے تیرا ظاہر بڑبڑ ہے اور تیرا باطن رغبت الی الخلق تیرا ظاہر حق عزوجل ہے اور تیرا باطن مخلوق

لَا يَجِبُ بِلَفْظَةِ اللِّسَانِ هَذَا الْحَالُ لَيْسَ فِيهَا خَلْقٌ وَلَا دُنْيَا وَلَا آخِرَةٌ وَلَا مَا
منقول یہ ایسا نام ہے جو کہ زبان کی تیری و گفتگو سے حاصل نہیں ہوتا یہ ایسی حالت ہے کہ جسم میں نہ خلق ہے اور نہ دنیا اور

سَوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَقِّ هُوَ وَاحِدٌ لَا يُقْبَلُ إِلَّا وَاحِدًا وَاحِدًا لَا يَقْبَلُ الشَّرِّكَ فَإِنَّهُ يُدَبِّرُ
نہ آخرت اور نہ ماضی اللہ عزوجل خلاصہ کلام یہ ہے کہ اللہ واحد و یکتا ہے نہیں قبول کرتا کہ واحد کو ایسا واحد ہے جو شرک

أَمَرَكَ وَأَقْبَلَ مَا يُقَالُ لَكَ الْخَلْقُ عَجْزَةٌ لَا يُضْرَفُونَ وَلَا يَنْفَعُونَكَ إِنَّمَا الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ يَجْزِي
کو قبول نہیں کرتا وہی تیرے ہر ام کی تدبیر و مانتا ہے جو تجھ سے کہا جاتا ہے اس کو قبول کر۔ خلق عاجز ہے وہ تجھ کو نفع و نقصان

ذَلِكَ عَلَى أَيْدِيهِمْ فَعَلَهُ يَنْصَرِفُ فَيْدَكَ وَفِيهِمْ جَرَى الْقَلَمُ فِي عِلْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا
باقول پر جاری کر دیتا ہے اللہ کی کا فعل تجھ میں اور ان میں تصرف کرتا ہے چیز سے نفع و نقصان دہی یا نہیں۔

هُوَ أَلَا وَعَلَيْكَ أَمْوَحِدُونَ الصَّالِحُونَ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَى بَقِيَّةِ الْخَلْقِ مِنْهُمْ مَنْ يَتَعَرَّى
اور پر علم الہی میں تمام جاری ہو چکا ہے۔ جو لوگ کہ موحد و صالح ہیں وہ اللہ کی باقی خلق پر حجت ہیں۔ بعض اور ہیں

عَلَى أَيْدِيهِمْ مَنْ حَيْثُ ظَاهِرُهُ وَبَاطِنُهُ وَمَنْ يَتَعَرَّى عَنْهَا مِنْ حَيْثُ بَاطِنُهُ
ایسے ہیں جو دنیا سے بحیثیت ظاہر و باطن ہر طرح الگ ہیں اور بعض وہ ہیں جو محض باطنی حیثیت سے دنیا سے ملکہ ہیں

فَحَسْبُ يَوْمِي الْخَالِقُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَوَائِبِهِمْ وَمِنْهَا شَيْئًا تِلْكَ الْقُلُوبُ الصَّافِيَةُ مِنْ قَدَرِ عَظِي

اور ظاہر میں دو تہند دنیا دار خالق عزوجل اور کے باطن پر ذرا سا بھی دنیا کا اثر نہیں دیکھتا ایسے ہی قلوب صاف پاک میں جو

هَذَا فَكُلَّ عَظِي لَمَلَّتْ مِنْ الْحَقِّ هُوَ الشَّجَاعُ أَنْبَطَلَ الشَّجَاعُ مَنْ طَاهَرَ قَلْبُهُ تَمَّ سَوْدُ اللَّهِ

اس پر قادر ہو جائے پس تحقیق اس کو اکثر کی طرف سے بادشاہت عطا فرمادی گئی۔ وہی بہادر پہوان ہے۔ بہادر وہی ہے جسے

عَزَّ وَجَلَّ وَوَقَفَ عَلَى بَابِهِ بِسَيِّفِ التَّوْحِيدِ وَصَمَّ صَامِهِ لِلشَّرْعِ لَا يُحْكَمُ شَيْئًا مِمَّنْ

ایسے قلوب کو ماسوی اللہ سے پاک بنایا اور اس کے دروازے پر توحید اور شریعت کی تلوار ایمن کر دی ہو گیا کسی کو غمخوارت میں سے

الْمَخْلُوقَاتِ يَدْخُلُ لَيْتَهُ بِجَمِيعِ قَلْبِهِ لِمَقْلَبِ الْقُلُوبِ الشَّرْعُ يَهْدِي بَاطِنًا ظَاهِرًا وَالتَّوْحِيدُ وَ

اور کے اندر آنے کی اجازت نہیں دیتا ہے اور کیے تمام قلوب میں قلوب قلوب ہی جہود فرما سہ۔ شرع اس کے ظاہر و باطن

الْمَعْرِفَةُ يَهْدِي بَاطِنًا وَالْعِلْمُ بِالْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ يَقُفُّ الْأَسْرَارَ عَلَى مَا لَكَ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ يَا

بنائی ہے اور توحید و معرفت دونوں اس کا باطن کو مہذب بناتے ہیں۔ اور حق عزوجل کا علم ماکلف ہر باطن پر اسرار ظاہر کرتا

هَذَا بَابُ قَالُوا وَقُلْنَا مَا يَتَّبِعُ عَشِيَّةً تَقُولُ هَذَا حَرَامٌ وَأَنْتَ مُرَكَّبُهُ هَذَا حَلَالٌ وَأَنْتَ

لے شخص اس قول میں کہ او بھونے بیون کیا اور تہ غایہ کہا کوئی حادہ نہیں تھا تو قول چھوڑ دے تو کہتا ہے کہ یہ

لَا تَفْعَلْهُ وَلَا تَسْتَعْمَلْهُ أَنْتَ هُوَ فِي هَوْنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور سپر عامل نہیں اور اس کو کرتا ہے۔ تو تو اس سے تپا یا ہو۔ ہی ہو کر ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ

أَنَّهُ قَالَ ذَيْلٌ لِلْجَاهِلِ مَرَّةً وَلِلْعَالِمِ سَبْعُ مَرَّاتٍ ذَيْلٌ وَاحِدٌ لِلْجَاهِلِ كَيْفَ لَمْ

آپ فرمایا کہ ذیل کے ایک تباہی ہے اور عالم کے سات درجہ جا بل کے ایک تباہی ہے کہ اس سے کیوں دیکھا اور

يَعْلَمُ وَذَيْلٌ لِهَذَا الْعَالِمِ سَبْعُ مَرَّاتٍ لَأَنَّ الْعَالِمَ وَمَا عَمِلَ لَزَقَتْ عَنْهُ بُرْكَةُ الْعِلْمِ وَبُقِيَّتْ

اس عالم کے سات تباہیاں ہیں کیونکہ اس نے سیکھا اور عمل کیا اور اس عالم سے علم کی برکت اور کھ گئی اور اس پر محبت باقی رہی۔

عَلَيْهِ مَحَبَّةٌ تَعْلَمُ ثُمَّ أَعْمَلَ أَنْفَرْدَ فِي خَلْقِكَ عَنِ الْخَلْقِ وَاشْتَغَلَ بِمَحَبَّةِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

اولا علم پر ہے جو اس پر عمل کر خلق سے جدا کر اور محبت الہی میں مشغول ہو جائے پس جب تیری تنہائی و محبت درست

فَإِذَا صَحَّ لَكَ الْأَنْفَرَادُ وَالْحَبَّةُ قَرَّبَكَ إِلَيْنَا وَأَذْنَاكَ مِنْهُ وَأَفْنَاكَ فِيهِ إِنْ شَاءَ أَنْ

ہو جائے گی کہ تنہا لے گئے کو اپنا مقرب بنا لیا اور کچھ اپنے سے نزدیک کر لیا اور اپنی ذات میں فنا کر کے گا۔ پھر

يُشْهِرُكَ وَيُظْهِرُكَ لِلْخَلْقِ وَيَبْرُكُكَ إِلَى اسْتِيفَاءِ الْأَقْسَامِ أَمْرٌ رَجِيحٌ سَابِقَتُهُ وَعِلْمُهُ

اگر رب تعالیٰ تیری شہرت اور تیرا خلق پر ظاہر کرنا اور زیر اپنے مقسم کو حاصل کرنے کا ارادہ فرمائے گا تو اپنے تقصیر

فَبَيْنَكَ فَجَبَتْ عَلَى حَيْطَانِ خُلُوتِكَ فَأَرَادَتْ بِهَا وَأُظْهِرَ أَثَرُكَ إِلَى الْخَلْقِ فَتَكُونُ بَيْنَهُمْ رَهْلاً لَا يَدُ تَسْتَوِي
 سابق و علم کی ہوائی ہوا کو مکمل مجاہد تیری خلوت کی دیواروں پر تھیلے اور اون کو دیکھ کر اور تیرے ام کو خلق کی طرف ظاہر ہونے کا پیر تو
 مخلوق میں اپنے ساتھ نہیں لے گا خدا کے ساتھ ہوگا۔
 فِي أَقْسَامِكَ مَنَعَ عَمَلُ مَشُورَةٍ التَّغْفِيرِ وَالْجَلْبِجِ وَأَهْوَى يَسْرُدُكَ إِلَى أَقْسَامِكَ لِأَنَّ كَيْبُلَ
 اور تو اپنے مقصود کو بغیر شرمی نفس اور بغیر شرمی طبیعت نہ ہوا کے حاصل کر لیا، وہ مجھ کو تیرے مسموم کی طرف اسلئے لوٹا
 فَأَنْتَ نُونٌ عَلَيْهِ فَبَيْنَكَ تَسْتَوِي فَإِنَّ أَقْسَامَ وَقَلْبِكَ مَعَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ لَسَمِعُوا وَأَعْلَمُوا وَعَمَلُوا
 ہوا اور اس کا قانون علم جتنے متعلق سابق ہو چکا ہے باطل ہو جائے پیر اوس مقصود کو حاصل کرنا حق عزوجل کی محبت میں
 ہوا کا تیرا قلب میں کے ساتھ ہو گا یہ سمجھو اور اوس پر عمل کرو۔
 يَا حَقُّ لَا يَأْخُذُ عَزَّ وَجَلَّ وَأُولَىٰ عَلَيْهِ يَا حَقُّ عَزَّ وَجَلَّ وَأُولَىٰ لَهُ الْحَقُّ هُوَ الْحَقُّ
 اے حق عزوجل اور اولیاء اللہ سے جا ملوں اور حق عزوجل اور اس کے اولیاء پر عمل کرنے کے لوگوں حق عزوجل پر حق
 عَزَّ وَجَلَّ وَالْبَاطِلُ أَنْتَ يَا خَلْقُ الْحَقِّ هُوَ فِي الْقُلُوبِ الْأَسْرَارُ وَالْمَعَالِي وَالْبَاطِلُ فِي النَّفْسِ
 اور حق مخلوق تم باطل ہو۔ حق قلب اسرار و معالی میں ہے اور باطل نفس اور خواہشوں اور طبیعتوں اور عاداتوں
 وَالْأَهْوَى وَالطَّبَاعِ وَالْعَادَاتِ وَالذُّبَا وَمَا سَوَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا الْقَلْبُ لَا يُفْلِحُ حَتَّىٰ
 اور دنیا اور ماسوی اللہ میں۔ یہ قلب فلاح نہیں پاسکتا جب تک کہ وہ اللہ عزوجل کے قرب سے
 يَتَّصِلَ بِقُرْبِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ الْقَدِيمِ الْأَزَلِيِّ الدَّائِمِ الْبَدِيِّ لَا تُزَاحِمُكَ
 جو کہ قدیم الہی دائم وابدی سے متصل نہ ہو جائے۔ اے منافق تو مزاحمت نہ کر۔ یہ کچھ تیرے پاس ہے تیرے
 مُنَافِقَةٌ فَإِنَّكَ خَيْرٌ مِنْ هَذَا أَنْتَ عَبْدٌ خَيْرٌ وَلَا دَاخِلُكَ وَحَلَاؤُكَ وَثِيَابُكَ وَفَرَسُكَ
 تو تور دنیا اور سالن اور شیرینی اور کیردن اور گھوڑے کا بندہ ہے اور اپنے حکومت کا۔
 وَسُلْطَانُكَ الْقَلْبُ الصَّادِقُ كَيْفَ فَرَعْنِ الْخَلْقِ إِلَى الْخَالِقِ يَرَىٰ فِي الطَّرِيقِ الْأَشْيَاءَ يُسَمِّعُ
 سچا طلب غرض سے خالق کی طرف مافرت کرتا ہے وہ بہت سی چیزیں رستہ میں دیکھتا ہے اون کو سلام کرتا ہے
 عَلَيْهَا وَيُجَوِّزُ الْعُلَمَاءُ بِعِلْمِهِمْ نَوَابِ السَّلَفِ هُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ وَبَقِيَّةُ الْخَلْفِ هُمْ
 عز جاسا ہے علماء دین اپنے علم کے سبب سے اگلے عالموں کے نائب انبیاء کرام کے وارث ہیں اور بقیۃ الخلف۔
 الْمَقْدُمُونَ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ يَأْمُرُونَهُمْ بِالْعَمَالِ فِي مَدِينَةِ شَرْعٍ وَيَكْفُوهُمْ عَنْ خُرَابِهَا
 وہ اون کے پیشرو ہیں مخلوق کو شریعت کے شہر میں عمل کرنے کا حکم دیتے ہیں اور اوس کی ویرانی سے اون کو منع کرتے ہیں
 يُجْتَمِعُونَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ هُمْ وَالْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَيَسْتَنْوُونَ لَهُمُ الْأَجْرَةَ مِنْ
 یہ اور انبیاء کرام علیہم السلام قیامت کے دن ایک جگہ جمع ہوں گے پس انبیاء کرام علماء کو اون کے رتبہ پر ہی

رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ مَثَّلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعَالِمَ الَّذِي لَا يَعْمَلُ عَلَيْهِ إِلَّا عَمَلُ الْفَاعِلِ

پوری دنیا کی ضروری دلوں کی حق تعالیٰ نے اس عالم کو جو اپنے علم پر عمل نہیں کرتا گھسے گھسے کر دیا ہے ارشاد ہے مَثَلُ الْحِمَارِ الَّتِي لَا تَعْمَلُ

سَفَارًا أَلَمْ تَسْأَلْهُ لِمَ كُتِبَ عَلَيْهِ مَا يَقْعُبُ مِنْهَا سِوَى التَّعَبِ وَالتَّسَبُّبِ مِنْ أَزْدَادِهِ عَلَيْهِ سَبْعُونَ أَلْفَ نَجْمٍ

علماء کے مثال میں ان کے ہونے کے ساتھ جو اسفار کو لادے ہیں اسفار سے مراد کتب علم ہیں علماء کے عمل کو کتب علمیہ سے

سوا کے مشقت و غم نہ کیا حاصل ہوتا ہے۔ اور ان کے ہاتھ پر آستانہ ہے جسکو علم زیادہ ہو

تَنْزِيلُ كَذَلِكَ خُوفَاتُنَّ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَخَوَّاهُ عَيْنُهُ لَهُ يَا مَنْ يُدْرِكُ الْغَيْبَ وَيَعْلَمُ الْبُحُورَ

اوس کو یہ ہے کہ رب تعالیٰ سے خوف اور اس کی طاعت زیادہ کرے۔ اے مدنی غیب پر اور اللہ سے رونا کہاں ہیں

خَوْفُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَيْفَ حَذَّرَكَ وَخَوْفَكَ أَيْزًا اعْتَرَفَكَ بِذُنُوبِكَ أَيْنَ مَوْجِدُكَ

تیرا خوف و حذر کہاں ہے تیرا اپنے گناہوں پر اقرار کرنا کہاں ہے تیرا اللہ کی عانت میں دن کو رست سے ہٹ کر دینا کہاں ہے

بِضَاءِ الظُّلُمِ فِي طَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَيْنَ تَأْدِيبُكَ لِنَفْسِكَ وَمَجَاهِدُكَ فِي جَانِبِ

نور میں دن کی عبادت کرتا ہے تیرا اپنے نفس کو ادب کھانا اور حق تعالیٰ کے مقابلہ میں اوس سے جہاد کرنا اور

إِسْقَاقُ عَدُوِّكَ وَتَهْلُ فِيهِ أَنْتَ هَيْمُكَ الْقَمِيضُ الْعَامَّةُ وَالْأَكْلُ وَالنَّكَاحُ وَالذُّورُ

اوس سے عداوت رکھنا کہاں ہے۔ تیری ہمت تو قمیض اور عمامہ کھانا اور نکاح اور گھر اور دوکانیں

الدَّكَاكِينُ وَالْقُعُودُ مَعَ الْخَلْقِ وَالْأَنْسُ بِهَيْمَتِكَ مِنْ هَذِهِ الْأَشْيَاءِ كُلِّهَا

اور حقوق سے جلسہ بازی اور ان سے انس کرنا ہے تو اپنی ہمت کو ان سب چیزوں سے غلبہ کر لے۔ اگر

وَإِنْ كَانَ لَكَ فِيهَا قِسْمٌ فَإِنَّهُ يُجَنِّدُ فِي وَقْتِهِ وَقَدْ بَلَكَ سُسْتَرٌ مِمَّنْ تَعْبَلُ نَظَارًا

ان میں تیرا تقدری حصہ ہے بیشک اپنے وقت پر آجائے گا اور تیرا دل مشقت انتشار اور حرص کی گرائی سے راحت میں

ثَقُلَ الْحَرُّ مِنْ قَائِمٍ مَعَ الْحَرِّ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَكَ هَذِهِ التَّعَبُ فِي شَيْءٍ مَفْرُوقٍ مِنْهُ وَيَا غُلَامَ

ہوگا مرقع و جل کی محبت میں قائم۔ تجھ کو اوس چیز میں مشقت آگئے ہے کیا اس چیز سے راحت ہو چکی ہے اے غلام

خَلَقْتُكَ فَاسِدَةً مَا صَحَّحْتَ مَخْسَرَةً مَا طَهَّرْتَ نَيْسًا أَعْمَلُ بِكَ قَلْبُكَ مَا صَحَّحَ فِيهِ التَّوْحِيدُ

تیری خلقت فاسد ہے صحیح نہیں ہوئی تجھ سے پاک نہیں ہوئی تیرے قلب کے جبر و سرکا خلاص تو توحید پر درست نہ ہوا

أَخَذَ صُورَ بَنِي آدَمَ لَا يَنَامُ عَنْهُمْ يَا مُعْزِينَ لَا يُعْرَضُ عَنْهُمْ يَا نَاسِينَ لَا يَسْتَوُونَ يَا

تیرے ساتھ لیا گیا ہے ایسے ہونے والوں جن سے غفلت نہ کیا گئے ہے ایسے ادا کرنے والوں جن سے کفر اعلیٰ

تو نہیں جانتے۔ وہ بھولے ہیں۔ وہ بھولائے جاؤ گے۔ اُن کو جو نہ چھوڑے جاؤ گے

تَأْكِلُونَ أَوْ يَأْكُلُونَ يَا بَنِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ وَمَنْ تَقَدَّمَ وَمَنْ تَأَخَّرَ أَنْتُمْ شَيْبٌ مِمَّنْ لَا

سے کھاتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے پیچھے ہیں یا جلوں تم تو مثل پرانی ہوئے ہوئے ہو چکے ہو فائدہ نہ کرنا

يَحْصُلُ شَيْءٌ رَبَّنَا إِنِّي أَلَيْتُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

سوچو سمجھو۔ اے رب تو تم کو دنیا و آخرت میں بھلائی مان دے اور دوزخ کی گندہ سے بچا۔ آمین۔

وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِكَرَّةٍ بِالْمَدْرَسَةِ سَابِح

ذِي الْقَعْدَةِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ أَرْبَعِينَ وَخَمْسِمِائَةٍ

مذہبہ ۲۵۰ھ کو جمعہ کے دن صبح کو مدرسہ قادریہ میں ارشاد فرمایا

يَا مُنَافِقُ طَهَّرَ اللَّهُ عَنَّا وَجِلَّ مِنْكَ مَا يَكْفِيكَ نَفَاتُكَ حَتَّى تَغْتَابَ الْعَمَلَاءَ وَالْأَوْلِيَاءَ وَالصَّالِحِينَ

اے منافق! اللہ تعالیٰ تجھ سے پاک کر دے کیسے کہ تیرا اتفاق کافی نہیں کرتو علماء و اولیا اور صلحا کی غیبتیں کرتا ہے

تَأْكُلُ خَوْفَهُمْ نِسْتًا وَإِنَّا نَفْقَهُ فَمِثْلُكَ عَنْ تَرْبِيَةِ يَأْكُلُ الْزَيْلُ أَلَسْنَا نَكْفِيكَ وَخَوْفُكُمْ وَتَقَطُّعُ

اوں کو گوشت کھاتا ہے غریب تیری اور تیرے بھائی تجھ جیسے منافقوں کی زبانوں اور گوشت کو کھانے کا لینے اور کھانے کو کھانے

وَتَقَرُّكُمْ وَالْأَرْضُ تَصْمِتُكُمْ وَتَسْمَعُكُمْ وَتَقْلِبُكُمْ لَا فَلاحَ لِمَنْ لَا يُحْسِنُ ذَنْبَهُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِعِبَادِهِ

اور زمین تم کو سننے والی اور تم سے ڈرنے والی جو لوگ اللہ عزوجل اور اس کے بندوں کے ساتھ حسن ظن نہیں رکھتے

الصَّالِحِينَ وَيَتَوَاضَعُ لَهُمْ لَمْ لَا تَتَوَاضَعُ لَهُمْ وَهُمْ الرُّسُلُ سَاعُوا أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ لَاضَافَةُ

اور اوں کے لئے متواضع نہیں ہوتے ان کے لئے فلاح و نجات نہیں وہ تو میرے دوسرے ہیں پھر تو ان کے لئے متواضع کیوں نہیں ہوتا تو اوں کے

الْبَهْمِ أَنْتَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَلَّمَ الْحِلَّ وَالرَّبْطَ إِلَيْهِمْ زَهْمَ مَطَرُ السَّمَاءِ وَتَبَدَّلَ الْأَرْضُ كُلَّ خَلْقٍ رَعِيَّتُهُمْ

نست کچھ نہیں ہے تو عزوجل ان کو حل و عقد و نظام عالم سپرد کر دیا ہے اور انھیں کی برکت سے آسمان مینہ برساتا ہے اور زمین سبزہ اور کھیتی

كَأَوَّلِ حَبْلٍ لَا تَزْعُزَعُهُ وَلَا تَحْرُكُهُ رِيَّاحُ الْأَفَاتِ الْمَصَابِكِ يَسْتَرْعِي عَوْنُ مَنْ أَمْكَنَهُ تَوْحِيدُهُمْ وَ

وہ کسی ہر ایک شے کو ہلکا کر کے جھکاؤ میں اور مصیبتوں کی ہوا میں جنبش نہیں دے سکتے ہیں یہ مقام توحید اور حوائی اللہ سے قطعاً جنبش نہیں کرتے ہیں

رَضَاهُمْ عَنْ مَوْلَاهُمْ عَزَّ وَجَلَّ وَاعْتَدِلُوا أَلَيْتُ رُوِيَ الْبَيْتُ وَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ وَبَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ وَنَضَرُوا عَوَائِدَ بَيْنَ يَدَيْهِ لَيْشَ

راضی ہوا کہ میں نے اپنے اور دوسروں کیلئے طلب کیا ہے میں تم اللہ عزوجل کی طرف توبہ کرو اور معذرت کرو اور جو گنہگار اور

اور ان کے لئے متواضع نہیں ہوتے ان کے لئے فلاح و نجات نہیں وہ تو میرے دوسرے ہیں پھر تو ان کے لئے متواضع کیوں نہیں ہوتا تو اوں کے

فَالَّذِينَ يَكُونُونَ فِي قَضَاءِ حَقِّهِمْ لَوْ أَنَّهُمْ عَلِمُوا بِكُلِّ حَكْمٍ وَأَعْلَمُوا أَنَّ كَلَامَهُمْ دَوَّارٌ

اللہ عزوجل کے حقوق ادا کرنے میں جو تم حکماء و علماء کے کلام کی امانت نہ کرو کیونکہ اون کا کلام دواسے اور

کَلَامُهُمْ شَرٌّ دَرَجَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بَيْنَكُمْ نَبِيٌّ مُوْجُودٌ بِصُورَةٍ حَتَّى تَتَّبِعُوهُ فَإِذَا اتَّبَعْتُمُ الْمَتَّبِعِينَ سَلَّيْ

اؤں کے کلام و وحی الہی کا نتیجہ و خلاصہ میں تمہارے درمیان میں ہر دورہ کوئی نبی موجود نہیں ہے نہ کہ تم اس کا اتباع کرو پس جب تم نبی صمدیہ سے تم

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَقِّقِينَ فِي إِقْبَاعِهِمْ فَأَمَّا قَدْ تَتَّبِعُوهُ وَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَكَلِّمُوهُمْ فَكَلِّمُوهُ أَوْ اصْحَبُوا

تقصیر کا جو کہ کوئی ایسا آدمی نہ ہو جس کی حقیقت و ثابت قدمی میں اتباع کرو گے پس گو تا تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی اتباع کر لیا۔

الْعُلَمَاءُ الْمُتَّقِينَ فَإِنَّ صَحْبَكُمْ لَكُمْ بَرَكَةٌ عَلَيْكُمْ وَلَا تَصْحَبُوا الْعُلَمَاءَ الَّذِينَ

تم متقی عالموں کی صحبت میں رہو کیونکہ اس میں تمہارے لئے برکت ہے۔ اور جو علماء کہ علم پر عمل نہیں کرتے او کی صحبت

لَا يَخْلُقُونَ بَعْلًا هُمْ فَإِنْ صَحِبْتُمْ لَكُمْ شَرٌّ عَلَيْكُمْ إِذَا صَحِبْتُمْ مَنْ هُوَ أَكْبَرُ مِنْكَ فِي تَقْوَى

اختیار نہ کرو کیونکہ او کی صحبت میں تمہارے لئے بدبختی ہے جب تو ایسے شخص کی صحبت میں رہیگا جو تجھ سے تقویٰ اور علم میں بڑا ہے تو او کی صحبت

وَالْأَكْبَرُ كَأَنَّهُ صَحِبْتُمْ لَهُ بَرَكَةٌ عَلَيْكُمْ إِذَا صَحِبْتُمْ مَنْ هُوَ أَكْبَرُ مِنْكَ فِي السِّنِّ وَلَا تَقْوَى الْفُؤَادِ كَأَنَّهُ

تیرے لئے موجب برکت ہوگی اور جو تیرے سے مخفی کی صحبت میں رہیگا جو تجھ سے عمر میں تو بڑا ہے لیکن اس میں تقویٰ و علم نہیں ہے تو اس سے تیری

صَحْبَتُكَ لَهُ شَرٌّ مَا عَلَيْكَ رَحِمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَعْمَلْ خَيْرًا أَثَرًا لَهُ وَلَا تَتْرِكْ خَيْرًا الْحَلَّ

مصاحبت تیرے لئے بدبختی کا سبب ہوگی تو جو کچھ عمل کرے اللہ عزوجل کے لئے کر اوسے غیر کے لئے اور جو چھوڑے اوس کے لئے چھوڑ

وَسَلَّمَ أَنْفَقُوا الصَّابِرِينَ جُلَسَاءَ الرَّحْمَنِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ جُلَسَاءُ الْيَوْمِ وَغَدَا الْيَوْمِ يَقْلُوبُهُمْ وَغَدَا
 ساتھ بیٹھنا بھی کالم علیہ السلام نے فرمایا صابر قریب قیامت دن خدا کے ہم نشین ہونگے آج اوس کے ہم نشین قلوبوں سے ہیں اور
 بِأَجْسَادِهِمْ هُمُ الَّذِينَ زَهَدَتْ قُلُوبُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَأَعْرَضَتْ عَنْ زِينَتِهَا وَاخْتَارُوا فَقْرَهُمْ
 کل اپنے جسامت سے اوس کے ہم نشین ہونگے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنکے قلوب نے دنیا میں رہ کر دنیا کی زینت سے روگردانی کی
 عَلَى غِنَاهُمْ وَصَبَرُوا عَلَيْهَا فَلَمَّا تَمَّ لَهُمْ هَذَا خُطْبَتُهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَأَعْرَضَتْ نَفْسُهَا عَنْهُمْ
 اور اپنے فقر کو امیری پر اختیار کیا، اور اوس صابر ہوئے۔ پس جب ان کی یہ حالت کامل ہو گئی آخرت نے ان کو پیغام دیا
 فَأَتَوْهُم بِهَا فَاتَّصَلُوا بِهَا فَاصْصَلَتْ لَهُمْ رَأَوْا أَهْلًا عَزَّوَجَلَّ فَاسْتَقَالُوا لِمَتَّحُوا دَارُوا أَطْهَرُوا
 بعد جب ان کو آخرت سے طاقات ہوئی اور معلوم کر لیا کہ وہ پھر اللہ سے پس اوس سے واپس کر لی اور اپنے قلوب کی پیٹھ کو
 قُلُوبُهُمْ لِيَتَّصَلُوا بِهَا فَاصْصَلَتْ لَهُمْ رَأَوْا أَهْلًا عَزَّوَجَلَّ فَاسْتَقَالُوا لِمَتَّحُوا دَارُوا أَطْهَرُوا
 اوس کی طرف بھاڑا اور حق جو بل سے جا کر کمر بستہ بھاڑے۔ پھر رب کے ساتھ کیے غم سکتے اور حادث چیردن کے ساتھ کیے رہتے۔
 الْخَدْرُ كَأَنَّ سَائِلِيهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهَا الْأَنْعَامُ وَالْحَسَنَاتُ كَبَيْعَتِهِمْ مَا عَمِلُوا مِنَ الطَّالِبَاتِ ثُمَّ طَارُوا عَنْهَا
 دوس سے کیے انوس ہوتے تمام اعمال اور حسنات اور تمام طاعتوں کو آخرت کے حوالے کر کر سجاتی کے بازوؤں سے اپنے
 بِأَجْحَةِ صَدَقَتِهِمْ فِي طَلَبِ مَوْلَاهُمْ عَزَّوَجَلَّ تَرَكَوْا عِنْدَهَا الْقَفْصَ خَرَجُوا مِنْ أَقْفَاصِ جُودِهِمْ وَ
 مولیٰ کی طلب میں پرواز کر گئے آخرت کے پاس بجز اچھوڑ دیا اور اپنے وجود کے بیچوں سے نکل کر اپنے پیدا کرنے والے کی طرف
 طَارُوا إِلَى مُوَجِدِهِمْ طَلَبُوا التَّرَفِيقَ لَا عَلَى طَلَبُوا الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَالطَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ صَارُوا إِلَى
 پرواز کر گئے اور رفیق اعلیٰ کے طلب رہے۔ اول و آخر ظاہر و باطن کو طلب کیا اور اوس کے قرب کے بُرج میں
 بُرْجُ قُرْبِهِ صَارُوا مِنَ الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ فِي حَقِّهِمْ وَارْتَحَمَ بَيْنَهُمُ الْكَفَرُ الْمُصْطَفَيْنِ الْأَخْيَارِ
 جگہ اور ان لوگوں سے ہو گئے۔ جسکے بارے میں اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا وَاَنَّهُمُ الْآسِیَةُ اور بیشک وہ میرے نزدیک چھ منتخب و گزشتہ ہیں
 قُلُوبُهُمْ عِنْدَنَا وَهُمْ عِنْدَنَا وَمَعَانِيَهُمْ عِنْدَنَا الْبَنَاءُ عِنْدَنَا دُنْيَا وَآخِرَةً إِذَا تَمَّ هَذَا
 اوس کے قلوب اور ان کی عقیدتیں اور ان کے اہلکار اور ان کی عقیدتیں دنیا و آخرت میں ہمارے ہی پاس ہیں۔ جب ہل اللہ کو یہ مزید عجائبات
 الْقَوْمِ لَا تَبْقَى عِنْدَهُمْ دُنْيَا وَلَا آخِرَةُ تَنْطَوِي السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَفَا بَيْنَهُمَا بِالْإِصْفَةِ إِلَى قُلُوبِهِمْ
 تو ان کے نزدیک دنیا رہتی ہے اور وہ آخرت۔ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے ان کے قلوب اسرار کی نسبت
 وَاسْرَارِهِمْ يُفْنِيهِمْ عَنْ غَيْرِهِ وَيُوجِدُهُمْ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَهُمْ أَقْسَامٌ فِي الدُّنْيَا رَدَّ لَهُمْ إِلَى أَدَمِيَّتِهِمْ
 پسٹ دیا جاتا ہے اللہ تعالیٰ اوس کو غیر سے فنا کر دیتی ذات میں موجود کر لینا ہے اور کونسا سے بقا کا مرتبہ مل جاتا ہے۔ پھر ان کو ان کے
 لے دنیاوی حصہ ہونا ہے تو وہ حصہ لینے کے لئے خدا کے تعالیٰ اوس کو آدمیت و بشریت کی جانب پھر دیتا ہے۔

وَيَسِّرْ لَهُمْ وَيَسِّرْ لَهُمْ أَفَسَاءَ أَفَسَاءَ كَيْلًا يَسِّرْ لَهُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ السَّابِقَةَ وَالْقَضَاءُ وَيُحْسِنُونَ الْأَدَبَ مَعَ اللَّهِ
 تاکہ علم و بقا و فضل الہی تبدیل ہو جائے، اس وقت وہ علم و قضاء و قدر الہی کے ساتھ اچھا ادب کرتے ہیں اور جو کچھ ان کو
 وقضاء و قدر الہی دیتا ہوں وہ سب دے دیتا ہوں مایعون علی قدر الزهد والترك لا بنفسی و هو فی ارادة و الحاکم
 ملتا ہے اس کو زہد و ترک کے قدم پر چل کر لے لیتے ہیں نہ ساتھ نفس و خواہش و ارادہ کے۔ اور ظاہری حکم ان کے نزدیک
 الظاهر محفوظ عندہم فی جمیع الاحوال لا یبخلون علی الخلق بالذیاء و لو قدر وافر بؤہم
 تمام حالتوں میں محفوظ رہتا ہے وہ دنیا کے ساتھ مخلوق پر بخل نہیں کرتے ہیں۔ اگر ان کو قدرت مل جائے تو وہ سب کو
 کھمراہی الحق عزوجل لا یبقی لشیء من المخلوقات الخدات فی ملوہم وزن ذرۃ ملائکہ
 مقرب الہی بنادین ان کما لوں میں مخلوقات و حادث چیزوں میں سے کسی چیز کی ذرہ برابر قدر نہیں رہتی جب تک تو دنیا کے
 مع الذیاء فلا اتصال لک بالآخرۃ وما دمت مع الآخری فلا اتصال لک بالمولی کن
 ساتھ رہے گا آخرت کے ساتھ کچھ اتصال نصیب نہیں ہوگا اور جب تک تو آخرت کے ساتھ دیکھا کچھ ملے گا لک کے ساتھ اتصال
 عاقل لا تنجاہل انت من اضلہ اللہ علی علم من جملہ مواصلہ الحق عزوجل ان تو اصل
 نصیب ہوگا۔ تو غفلت ہو گیا رہا جا رہا ہے تو ان لوگوں میں سے ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے علم کی وجہ سے گمراہ بنا دیا۔ قدر
 الفقراء لشیء من مالک اما علمت ان الصدقة معاملة مع الحق عزوجل الذی ہو
 فقر کے ساتھ مال سلوک کرنا منجملہ مواصلت الہی کے ہے کیا تو یہ نہیں جانتا کہ صدقہ دینا حق عزوجل کے ساتھ جو کہ غنی و کریم
 غنی کریم و کل یعامل الغنی الکریم من یحسرتفق لوجہ اللہ تعالیٰ ذرۃ یعطیک جبلا
 معاملہ کرنا ہے۔ اور آیا وہ جو غنی و کریم سے معاملہ کرے گا؟ میں نے گاہ گاہ نہیں۔ تو اللہ عزوجل کے راستہ میں ایک ذرہ
 تنفق قطرة یعطیک بحر البخل فی الدنیا والآخرۃ بوفیک اجرک و ثوابک یا قوم
 تو اس کے راستہ میں ایک قطرہ دے وہ تجھ دریا بخش دے گا وہ تجھ دنیا و آخرت میں عطا سے سرفراز کرے گا وہ تیرا بدلہ اور ثواب
 اذا علمت الحق عزوجل بکون زعمک و جری انہا کم و تورق و تقص و ثمر اشجارکم
 پورا کر دے گا یہ تو مجھے حق عزوجل سے معاملہ کرو گے تمہاری کہتیاں بڑھیں گی اور تمہاری نہروں بہ نکلیں گی اور تمہارے
 درختوں میں پھل آئیں گے اور شاخیں نکلیں گی اور پھل نکلیں گے۔
 مروا بالمعروف و انہو عن المنکر و انصروا دین اللہ عزوجل و عادوا فیہ
 تم امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرو اور دین الہی کے مددگار بنو اور اس کے دشمنوں سے عداوت رکھو۔
 الصدیق من یصادقہ فی الخیر تدبر صدقۃ فی الخلوۃ و الجلوۃ فی السرۃ و الصریح
 صدیق جو خدا کے ساتھ کو کراہی میں سچائی میں برتا ہے اس کی صداقت خلوت و جلوت اور خوشی اور مصیبت

وَالْقَائِدُ وَالرَّخَاءُ أَطْلَبُوا أَحْوَجَ بِكُمْ مِنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ لَا مِنْ خَلْقِهِ إِنْ كَانَ وَلَا بَدَلًا لَكُمْ مِنَ الْخَلْقِ
 اور سنی اور نری میں پیشہ رکھتی ہے تم اپنی عاجزون کو حق و حرم سے ہی طلب کرو اور اس کی مخلوق سے اور اگر مخلوق سے طلب ضروری ہو تو
 قَاتِلُوا عَلَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَقُلُوا بِكُمْ فَإِنَّهُ يُلْهِمُكُمُ الطَّلِبَ مِنْ جَهَنَّمَ مَنْ جَاهَتِ فَإِنْ مُدْعَمٌ أَوْ أُعْطِيَتْ
 تم حق و حرم سے داخل ہو جاؤ دالوسی کی طرف متوجہ کرو پس اللہ وہ تم کو جہنم میں سے کسی خاص جہت سے
 كَانَ ذَلِكَ مِنْهُ لَا مِنْهُمْ الْقَوْمُ آخِرُ جُوهَرٍ أَزْوَاجِهِمْ مِنْ قُلُوبِهِمْ عَلِمُوا أَنَّهَا مُقَدَّرَةٌ فِي أَوَاقِيتِ
 طلب کرنے کا الہام کر دے گا۔ بعوضہ اس طلب پر اگر کہیں منع کر دیا جائے یا طلب پوری کر دیا جائے تو وہ منجانب اللہ ہوگی نہ کہ مخلوق
 کی طرف سے الہام ملے اپنی روزی کی فکر دونوں سے نکال ڈالے یہ بات جان لی ہے کہ وہ اوقات معینہ میں مفت و سہ سے ضرورت کی
 معنویت کر کو الطلِب لَمْ يَأْسُتَوْطَنُوا عَلَى بَابِ مَلِكِهِمْ اسْتَغْنَوْا عَنْ كُلِّ شَيْءٍ بِفَضْلِ اللَّهِ
 اس کی طلب چھوڑ دی ہے اور اپنے مالک کے دروازہ پر وطن بنا لیا ہے۔ اشتغیر و صل سے فضل اور اس کے علم اور اس کے قرب کی وجہ سے
 عَزَّ وَجَلَّ وَفَرَّجَ بِهِ وَعَلِمَ بِهِمْ فَلَمَّا تَمَّ لَهُمْ هَذَا صَارَتْ إِقْبِلَةُ الْخَلْقِ قُضِبَاءَ لَهُمْ فِي الدُّخُولِ عَلَى
 ہر شے سے لاہر واپس ہو گئے ہیں پس جب ان کو یہ تمہیل کیا وہ مخلوق کے قبلہ بن گئے اور مخلوق کیلئے ان کو بادشاہ کے دربار میں
 مَلِكِهِمْ لَهُمْ وَيَأْخُذُونَ بِأَيْدِي قُلُوبِهِمْ لَيْتَهُ وَيَكُونُ لَهُمْ مِنْهُ وَخَلِجُ الْقُبُولِ وَالرَّضَا
 داخل ہونے کی سطر خطیب بن گئے اپنے قبلہ کے ہاتھوں سے ان کو لے کر کبر و کبر خدا کی طرف پہنچاتے ہیں اور ان کے لئے قبولیت و رضائے
 عَنْهُمْ عَنْ بَعْضِهِمْ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَنَّهُ قَالَ عِبَادَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَنْ تَبْتَغُوا حَقَّ حَقِّكُمْ وَتَبْتَغُوا حَقَّكُمْ
 الہی کے غلبے دلوئے کی محنت برداشت کرتے ہیں بعض اہل اللہ رحمت اللہ علیہ سے مروی ہے کہ وہ اللہ کے بندے جن کی بندگی خدا
 لَا يَطْلُبُونَ مِنْهُ دُنْيَا وَلَا آخِرَةً وَلَا تَمَّا يَطْلُبُونَ مِنْهُ هُوَ لَا غَيْرُهُ اللَّهُمَّ اهْدِنَا جَمِيعَ الْخَلْقِ إِلَى
 کیلئے محقق ہو چکے ہیں خدا سے دنیا طلب کرتے ہیں اور آخرت پس اس سے اوس کو چاہتے ہیں نہ غیر کو۔ اے اللہ تمام خلق کو اپنے
 بِأَيْدِيكَ هَذَا سُبْحَانِي وَلَا مَرَّةً لَيْتَكَ هَذَا دَعَاءُ عَامَرٍ أَثَابَ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَفْعَلُ فِي خَلْقِهِ
 دروازہ کا راستہ نکادے عیض میرا یہی سوال ہے اور اختیار تجھے ہے یہ دعا عام ہے جس پر تجھے ثواب یا جائے گا اور اللہ عزوجل
 مَا لِي شَأْنٌ إِذَا صَحَّ الْقَلْبُ بِمُتْلَا رَحْمَةٍ وَشَفَقَةٍ عَلَى الْخَلْقِ عَنْ بَعْضِهِمْ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَنَّهُ قَالَ
 اپنے مخلوق کے ساتھ جو جانتا ہے وہ کرتا ہے جب قلب کی حالت درست ہو جاتی ہے تو وہ خلق پر رحمت و شفقت سے بھر جاتا
 شے بعض اہل اللہ سے مروی ہے کہ انھوں نے فرمایا کوئی کرنے والے بہت ہیں
 مَنْ يَفْعَلُ الْخَيْرَ كَيْفَ يُؤَدِّي وَلَا يَتْرُكُ الدُّنْيَا إِلَّا الصَّدِّيقُ يَتْرُكُ الْكِبَارِ
 مگر گناہوں کے چھوڑنے والے صدیق ہی ہیں۔ صدیق کبار تو صفا تر سب کو چھوڑ دیتا ہے۔ پھر
 وَالصَّغِيرِ كَيْفَ يُدْفِقُ وَرَعَاهُ بِتَرْكِ الشَّهَوَاتِ ثُمَّ الْمَبَاحِ الْمَشْتَرِكِ وَيَطْلُبُ الْفَحْلَ
 اپنی پرہیزگاری کو ساتھ چھوڑ دینے شہوات اور عام مباح چیزوں کے دقیقہ بنا لیتا ہے اور مطلق حلال کا متلاشی رہتا ہے۔

المطلق الصديق لا يزال في معظم نهاره وليله في عبادة ربه عز وجل يخفى تواجد

صدق اپنے رات و دن کے بڑے حصے میں اپنے رب عزوجل کی عبادت میں رہنا ہے۔ خلق کے منافع سے ناواقف ہونا ہے۔

الخلق فلا جرم خرق له العادة ويزرق من حيث لا يحتسب يعطى ويؤمر بالتناول

پس بالضرورت اس کے واسطے خرق عادت ہوتا ہے اور جہاں سے شان و کمان نہیں ہوتا اس کو رزق پہنچتا ہے۔

مُخَصَّلَةُ الْأَشْيَاءِ تَوْصِفُوا إِلَانَهُ طَالَ مَا مَنَعَ وَلَسَرَتْ حَوَائِجَهُ فِي صَدْرِهِ وَضَبَرَ

اور اس کی تمام حالتیں اس کے پیسے میں جو رچر کر دی گئی ہیں - اور وہ اپنی

عَلَى كَسْرِ أَعْرَاضِهِ وَكَرَّرَ فِي جَمِيعِ أَمْوَالِهِ كَانَ يُدْعُو أَفْلًا وَيَسْتَعِيبُ لَهُ كَيْسًا فَلَا يَقِطُّ

عزاض فی حستلی و در ای نام جاننوزین: ناکامی پر سیر بر مارا سیم: و عترت را کھا پس نبوس پرین: بیانی سخی سول کر

سوالہ: یسوا فیر ادم ماشا منہ یطلب عسرا۔ فدا چچا دیا بیٹی لڑا پیری عمر جا یوحنا

چاہتا تھا کہ میں اسے دے پاتا تھا مگر وہ مخلص شکر علم کرتا تھا۔

يُحَصِّرُ أَعْمَالَهُ وَلَا يَبْرِي فَرْجًا مِنَ الْعَامِلِ لَهُ كَانَ لَيْسَ تَقْوَى مِنْ مَوْحِدٍ وَمَعَ هَذَا كُلِّهِ

وینیں بس کی کل کرتا تھا اور اس کا قرب نظر نہ تھا تھا لویا وہ نہ مومن سچا اور نہ موحدر اور نہ وجود ان کل اور بے پوہی کے

كَانَ قَدْرًا يَصَابِرُ عَلَى أَمَلٍ فِي هَذِهِ الْأَشْيَاءِ عَلِيمٌ أَنَّ صَبْرَهُ لَا دَوَاءَ لِقَلْبِهِ وَسَبَبُ

اِنَّ اَكْبَرَ اَقْوَمُ ۚ اِنَّ اَكْبَرَ لَآ اَقْوَمُ ۚ اِنَّ اَكْبَرَ لَآ اَقْوَمُ ۚ اِنَّ اَكْبَرَ لَآ اَقْوَمُ ۚ

اور قول کیلئے سسرہ اور کام امتحان کر لیا اور اس کا جواب دیا کہ میں نے اس سے پہلے اس کا نام نہیں سنا ہے۔

المؤمن من المؤمنين والمؤمنات من المؤمنات والمؤمنون من المؤمنين

ظاہر ہو جائے کہ کون مومن ہے کون منافق اور کون مؤثر ہے اور کون مشرک اور کون مخلص ہے کون ریاکار اور کون بہادر ہے

وَالثَّابِتُ مِنَ الْمُحْكَمِ وَالصَّابِرُ مِنَ الْجَارِعِ وَالْحَقُّ مِنَ الْبَاطِلِ وَالصَّادِقُ مِنَ الْكَاذِبِ

کون بزدل اور کون ثابت ہے کون متحرک اور کون صابر ہے کون جرع فرع کرنے والا اور کون سامم حق ہے اور کون سب باطل

وَالْمُحِبُّونَ الْمُبْغِضَ وَالْمُتَّبِعُ مِنَ الْمُبْتَدِعِ سَمِعَ قَوْلَ بَعْضِهِمْ رَحِمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ

اور کون سچا ہے اور کون بھونٹا اور کون محب ہے کون دشمن کون متبع ہے اور کون مبنیغ تاکہ ہر ایک کی جڑ اچھا نہیں ہو جائے

كُنْ قَائِمًا زَيْنًا كَمَا بَدَأَ فِي جُرْحِهِ وَيَعْبُدُ عَلَى مِرَاقِ الدَّوَابِّ جَاءَ لَزْوَالِ الْبِدَاءِ قُلْ

ایک شخص کی زندگی کے لئے زخمی دوا کرتا ہے اور دوائے کھڑواہیں زوال پائی امید پر

[نام بلاتین] اور حضرت سراج الخلیفہ کے ساتھ شکر اور امانت کا وہ لفظ ہے جو اللہ عطا فرمائے۔ آمین

فِي الْآخِرَةِ كُلُّ قَلْبٍ رَهْمَتِهِ هُنَاكَ هُوَ مُنْقَطِعُ الْقَلْبِ هُنَاكَ يَبْتَغِي مَجْمُوعَ طَاعَاتِهِ إِلَى

آخرت میں ہے اور اس کا قلب اور رحمت تو اسی طرف ہے اور اس کا دل دنیا سے منقطع ہو کر اسی طرف متوجہ ہے وہ اپنی تمام طاعتوں کو آخرت ہی

الْآخِرَةِ لَا إِلَى الدُّنْيَا وَأَهْلُهَا إِنْ كَانَ عِنْدَكَ طَعَامٌ طَلِبُكَ يُؤْتِيهِ بِهِ الْفَقْرَاءُ يَعْلَمُونَ أَنَّهُ فِي

کی طرف بھیج دیتا ہے نہ دنیا اور اہل دنیا کی طرف۔ اگر اس کے پاس عمرہ خوشگوار کھانا ہو تو وہ فقراء پر اس کا ایشیا کر دیتا ہے۔

الْآخِرَةِ يُطْعَمُ خَيْرًا مِنْهُ عُنَايَةً هَمَّةَ الْمُؤْمِنِ الْعَازِفِ الْعَالِمِ بِأَنَّ قُرْبَهُ مِنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

وہ اس بات کو جانتا ہے کہ اس کو آخرت میں اس سے بہتر کھانا کھلایا جائے گا۔ یوں عارف عالم کی ہمت کا شہسب قریب باب الہی اور ہی ہوتا ہے

وَأَنْ يُصِلَ قَلْبُهُ إِلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ الْآخِرَةِ الْقُرْبُ مِنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ عُنَايَةً خُطُوبَاتِ الْقَلْبِ مَسَافَاتِ

کہ اس کا قلب قبل آخرت کے دنیا ہی میں وصل بحق ہو جائے اور اس کے قلب کے قدموں اور باطن کے سیر کی غایت محض قریب ہی قریب

النَّيِّرِ إِيَّيَّكَ فِي قِيَامِهِ وَقُوعِهِ وَرُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ وَسَهْوِهِ وَتَعَبِ قَلْبِكَ لَا يَعْزُجُ مِنْ مَكَانِهِ

میں کچھ قیام اور قعود اور رکوع و سجود اور محنت و مشقت میں دیکھنا ہوں حالانکہ تیرے قلب کی یہ حالت ہے کہ وہ اپنی جگہ سے

وَلَا يَعْزُجُ مِنْ مَبْنًى وَجُودِهِ وَلَا يَتَحَوَّلُ عَنْ عَادَتِهِ أَصْدَقُ فِي طَلِبِ مَوْلَاكَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعْنَاكَ

عروج و مرقی کرتا ہے اور نہ اپنے وجود کے گھر سے نکلنا ہے اور نہ وہ اپنی عادت سے باز آتا ہے۔ تو طلب مولے میں اس حقیقت

صَدَقَ عَنْ كَثِيرٍ مِنَ التَّعَبِ نَقْرَ بَيْضَةٍ وَمُجُودِكَ بِمَنْقَارِ صِدْقِكَ وَانْقِضَ حَيْطَانُ

سے سچائی دکھا کہ تیری سچائی کچھ کو بہت سی شقوتوں سے بے پروا بنائے ہوئے ہو تو اپنے وجود کے اندے کو سچائی کی چوچ سے

رُبُّكَ يَتَلَقَّى الْخَلْقَ وَالتَّقْيِيدُ بِهِمْ مَحَاوِلُ الْإِخْلَاصِ تَوْجِيدُكَ إِكْسَرُ قَفْصِ طَلِبِكَ لِلْإِشْيَاءِ

جن سے تو ان کے ساتھ مقید ہے توحید و اخلاص کے کدال بھار ڈال سے دھما دے تو اپنے اس طلب کے پتھر کو جس سے تو

يَبْدُ زُهْدُكَ فِيهَا وَطَرُ بِقَلْبِكَ حَتَّى اتَّفَقَ عَلَى سَاحِلِ نَحْرِ قُرْبِكَ مِنْ رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَحِينَئِذٍ

اخیاء کو طلب کرتا ہے اپنے زہد کے ہاتھ سے توڑ ڈال اور اپنے قلب پر وار کر دے جتنا کہ تو قرب الہی کے دریا کے کنارہ پر جا رہا ہے

تَأْمِنُكَ مَلَأَ السَّابِقَةَ وَمَعَهُ سَفِينَةُ الْعِبَادَةِ فَيَأْخُذُكَ وَيَعْبُرُكَ إِلَى رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ

پہلے وقت تیرے پاس سابقہ تقدیر الہی کا ملاح غنایت الہی کی کشتی بیکر آئے اور تجھ سوار کر کر تیرے رب عزوجل کی طرف کھینچ دیا

هَذِهِ الدُّنْيَا بَحْرٌ وَإِيْمَانُكَ سَفِينَةٌ وَلِهَذَا قَالَ الْقَيُّمُ الْحَكِيمُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْكَ

یہ دنیا دریا ہے اور تیرا ایمان اس کی کشتی۔ اور اسی واسطے قیام حکیم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا

يَا بُنَيَّ الدُّنْيَا بَحْرٌ وَإِيْمَانُكَ سَفِينَةٌ وَالْمَلَأُحُ الطَّاعَاتِ وَالْآخِرَةُ يَامُصْرِيْنَ

اے میرے بیٹے دنیا دریا ہے اور ایمان کشتی اور ملاح طاعتیں اور کنارہ آخرت۔ اے گناہوں پر مشغول گنہگاروں

عَلَى الْمَعَاصِي عَن قَرِيبٍ يَا أَيُّهَا الْعَمَلَى وَالصَّامِعُ وَالزَّمَنُ وَالْفَقْرُ وَتَسَاوَةُ قُلُوبِ الْخَلْقِ عَلَيْكُمْ

عنقریب تمہارے پاس اندھا پن اور بہرین اور اباہی اور محتاجی اور مخلوق کے قلوب کی ستمی آنے والی ہے۔

تَذْهَبُ مَوَالِكُمْ بِالْخَسَارَاتِ وَالْمَصَادِرَاتِ وَالسَّرَقَاتِ كَوْنُوا عُقَدَاءَ تَوْبَتِ إِلَى رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ

تمہارے مال نقصانوں اور تالونوں اور چوریوں میں چلے جائیں گے تم عقلمند بنو اپنے رب عروج کی طرف رجوع کرو تو بہ کرو۔

لَا تُشْكُوا يَا مَوَالِكُمْ وَلَا تَشْكُلُوا عَلَيْهَا وَلَا تَقِفُوا مَعَهَا آخِرُ جُوهَا مِنْ قُلُوبِكُمْ وَاجْعَلُوا فِي بُيُوتِكُمْ

اپنے مال کو شریک نہ ٹھہراؤ اور اوپر بھروسہ نہ کرو اور اس کے ساتھ ٹھہرو مال کو اپنے دلوں سے نکال دو اور اس کو اپنے گھروں

وَجَبُوتِكُمْ مَعَ غِلْمَانِكُمْ وَوُكُلَائِكُمْ وَارْتَقِبُوا الْمَوْتَ قُلُوبُكُمْ وَاقْصِرُوا أَمْوَالَكُمْ

اور جیون کے اندر اپنے غلاموں اور کیلون کے پاس رکھ دو اور موت کا انتظار کرو تم اپنی حرص کو کم اور اپنی آرزوؤں کو کوتاہ کر دو۔

عَنْ أَبِي يَزِيدَ الْبُسْطَامِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ أَلَمْؤُومٌ الْعَارِفُ لَا يَطْلُبُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابو یزید بسطامی علیہ الرحمہ سے مروی ہے انھوں نے فرمایا۔ مومن عارف باللہ اللہ عزوجل سے دنیا و آخرت کسی کو طلب نہیں کرتا

لَا دُنْيَا وَلَا آخِرَةً وَلَا تَمَّا يَطْلُبُ مِنْ مَوْلَاةٍ مَوْلَاةٍ يَا غُلَامُ ارْجِعْ بِقَلْبِكَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

وہ تو اپنے مولیٰ سے مولیٰ ہی کو طلب کرتا ہے۔ اے غلام۔ تو اپنے قلب سے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر۔

الثَّابِتُ إِلَى اللَّهِ هُوَ التَّارِجُ إِلَيْهِ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَآيِلُوبُ إِلَى رَبِّكُمْ أَيْ ارْجِعُوا إِلَى رَبِّكُمْ

ثابت (تو بہ کرنے والا) وہی جو اللہ کی طرف رجوع کرے والا ہو۔ اللہ عزوجل کی ارشاد و ایوب الی ربکم کی معنی میں کہ تم اپنے رب کی طرف رجوع

يَعْنِي ارْجِعُوا إِلَى اللَّهِ سَلُّوا الْكُلَّ إِلَيْهِ سَلُُّوا نَفْسَكُمْ إِلَيْهِ وَأَطْرَحُوا بَيْنَ يَدَيْهِ تَضَاهَهُ وَقَدَّرَ

یعنی تم رجوع کرو تمام چیزوں کو اسی کی طرف سپرد کرو اپنے نفسوں کو اس کی طرف سپرد کرو اور لوں کو اس کی قضا و قدر

وَأَمْرَهُ وَهَيْبَتِهِ وَتَقْلِيْبَاتِهِ وَأَطْرَحُوا قُلُوبَكُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ بَلَاءُ الرِّسْنَةِ بَلَاءُ أَيْدِي بَلَاءُ أَرْجُلَيْهِ بَلَاءُ أَعْيُنِ

اور اس کے امر و نہی اور اس کے تصرفات کے سامنے ڈال دو اور اپنے قلوب کو خدا کے روبرو گونگا لولا لنگر اندھا بنا کر

بَلَاءُ كَيْفٍ وَلَا مَرَّةٍ وَلَا مُرَاعَةٍ بَلَاءُ خَالَفَتِ بَلَاءُ مَوَافَقَةٍ وَتَصَدِيقٍ قَوْلُكَ أَصْدَقُ لَا مَرَّةً صَدَقَ

بغیر چون و چرا اور بغیر جھگڑے اور بلا مخالفت کے موافقت و تصدیق کے ساتھ ڈال دو اور کہہ لے اسی سے نقد ہی سچا ہے

الْقَدْرُ صَدَقَتْ السَّابِقَةُ إِذَا كُنْتُمْ هَكَذَا لِأَجْرٍ مَرَكُونُ قُلُوبُكُمْ مُنْيَبَةُ إِلَيْهِ مُشَاهِدَةٌ لَهُ

سابقہ (یعنی جو پہلے ہوا تھا اور پہلے لکھا جا چکا) سچا ہے۔ جب تم ایسے ہو جاؤ گے بلا شک تہا رے قلوب اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے

لَا تَسْتَأْنِسُ لِشَيْءٍ بَلْ تَسْتَوْحِشُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَا تَحْتَ الْعَرْشِ إِلَى الثَّرَى تَهْرُبُ مِنْ جَمِيعِ

اور کہ دیکھنے والے ہو جائیں گے کسی چیز سے مانوس نہ ہوں گے بلکہ ہر چیز سے جو عرش کے نیچے ہے بیکر زمین کے نیچے تک و حشت کو ہٹے

اور تمام مخلوق سے علیحدہ ہو کر

الْمَخْلُوقَاتِ مُنْقَطِعَةً مِنْ سَائِرِ الْخُلُقَاتِ لَا يُحْسِنُ الْأَدَبَ مَعَ الشُّيُوخِ إِلَّا مَنْ

اور تمام حادث نو پیدا چیزوں سے قطع تعلق کر کر خدا کی طرف بھاگیں گے۔ مشائخ کرام کا حسن ادب ہی کر سکتا ہے جو ان کی خدمت میں

قَدْ خَدَّ لَهُمْ وَأَطْلَعَ عَلَى بَعْضِ أَسْوَاقِهِمْ مَعَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْقَوْمُ قَدْ جَعَلُوا الْخَلْقَ وَالْأَدَمَ

رہا ہو اور ان کی بعض اور حالتوں پر جو خدا کے ساتھ ان کی تھیں خبردار ہو گیا ہو۔ اہل اللہ نے مخلوق کی تعریف اور بد گوئی کو

كَالصَّيْفِ وَالرِّسَاةِ وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَكَلَامُهُمَا يَرَوْنَهُمَا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا تَقْدِرُ

مثل گری اور بڑی اور رات دن کی سمجھا ہے اور ان دونوں کو اللہ عز و جل کی ہی طرف سے جانتے ہیں۔ اس واسطے کہ ان دونوں کے لانے پر

يَأْتِي بِهِمَا إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى فَلَمَّا تَحَقَّقَ عِنْدَهُمْ ذَلِكَ لَمْ يَعْبُدُوا الْحَامِدِينَ وَلَمْ يُحَارِبُوا

سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی قدرت نہیں رکھتا ہے پس جب ان کے نزدیک امر متحقق ہو گیا تو انھوں نے تعریف کرنے والی بندگی کی

الذَّالِمِينَ وَلَمْ يَسْتَغْلَوْا بِهِمْ خَرَجَ مِنْ قُلُوبِهِمْ حُبُّ الْخَلْقِ وَبُغْضُهُمْ لَا يُجِبُونَ وَلَا يَبْغُضُونَ

اور نہ بد گوئی کرنے والوں سے لڑائی اور نہ یہ اور یہ کے ساتھ مشغول ہوئے۔ ان کے دلوں میں خلق کی عداوت و محبت نہ بکلی گئی۔ نہ وہ کسی دوستی

بَلْ يَحْمُونَ أَيْشٍ يَفْعَلُكَ عِلْمُ بِلَا صَدَقٍ قَدْ أَضَلَّكَ اللَّهُ عَلَى عِلْمِهِ تَعَلَّمُوا وَتُصَلُّوا وَتَصُومُوا

کرتے ہیں اور دشمنی بلکہ ہر ایک سے دشمنی کرتے ہیں بغیر سچائی کے جو علم کیا نفع دیکھا باوجود علم کے اللہ نے بھی مگر کہہ دیا ہے تیرا علم سیکھنا

الْخَلْقِ حَتَّى يَقِرُّوْا بِكَ وَيَبْذُلُوا إِلَيْكَ أَمْوَالَهُمْ وَنَحْلُوكَ فِي بُيُوتِهِمْ وَنَحْلُوكَ فِي بَيْتِهِمْ قَدْ تَرَى أَنَّ

اور نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا خلق کیلئے ہے تاکہ وہ تیری طرف قرار رکھیں اور اپنے مال تبرے لئے خرچ کیا کریں اور وہ اپنے گھروں اور

يَحْصُلُ لَكَ هَذِهِ أَمْوَالُهُمْ فَإِذَا جَاءَكَ الْمَوْتُ وَالْعَذَابُ وَالضِّيْقُ وَالْأَهْوَالُ يُجَالُ بَيْنَكَ وَ

مجلسوں میں تیری تعریف کیا کریں۔ اس امر کو تسلیم کر لے کہ ان سے تجھے حاصل ہو جائے گا۔ لیکن جب پنج موت اور عذاب اور قہر کی

بَيْنَهُمْ وَلَا يَعْتَوُّوْا عَنْكَ شَيْئًا وَمَا حَصَلَتْكَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ يَا كَلَّهْ غَيْرُكَ وَالْعَقُوبَةُ

درمیان میں پردہ ڈال دیا جائے گا اور وہ تجھ سے کسی تکلیف کو دفع نہ کر سکیں گے۔ اور جو کچھ تو نے اونکے مالوں میں سے حاصل کیا تھا اسکو

وَالْحِسَابُ عَلَيْكَ بِأَمْرٍ بَرٍّ يَأْخُذُكَ مِنْ الْعَامِلَةِ النَّافِعَةِ النَّاصِبَةِ فِي الدُّنْيَا نَاصِبَةٌ عَدَا

نے بہت کم محروم تو کو کام کرنے والوں دنیا میں تکلیف اٹھانے والوں میں سے ہے۔ کل بروز قیامت دوزخ میں تکلیف اٹھانے

فِي لَتَارِ الْعِبَادَةِ صُنْعَةً وَأَهْلُهَا الْأَوْلِيَاءُ وَالْأَبْدَالُ الْمُخْلِصُونَ الْمَقْبُحُونَ مَعَ الْحَقِّ

طالع اور کام عبادت ایک صنعت ہے اور اس کے اہل اولیاء اور ابدال ہیں جو کہ مخلص اور اللہ عز و جل کے مقرب ہیں قلب سے عالم باعمل

عَزَّ وَجَلَّ الْحَمَاءُ بِالْقَلْبِ تَوَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَرْضِهِ وَرُسُلُهُ وَارِثُ الْأَنْبِيَاءِ وَ

زمین میں اللہ عز و جل کے خلیفہ اور اس کے انبیاء و مرسلین کے علیہم السلام وارث ہیں نہ کہ تم

الْمُرْسَلِينَ لَا أُنْفِرُ بِكُمْ مَهْرُسِينَ يَا مَشْغُولِينَ بِقَلْقَلَةِ اللِّسَانِ وَفَقْهِ الظَّاهِرِ مَعَ جَهْلِ الْبَاطِنِ
 اے بھوسا کون اے زبان درازی سے اور باطن کی جہالت کے ساتھ ظاہر کی فقہ میں مشغول رہنے والوں یہودی علم پر جو عمل کرو۔
 يَا غُلَامُ مَا أَنْتَ عَلَى شَيْءٍ إِلَّا سَلَامٌ مَا صَحَّ لَكَ إِلَّا سَلَامٌ وَهُوَ الْأَسَاسُ الَّذِي تَبْنِي عَلَيْهِ الشَّهَادَةُ
 اے غلام تو کچھ بھی نہیں تیرا کس شے پر قیام نہیں تیرا تو اسلام بھی صحیح نہیں ہوا۔ اسلام جس پر کہہ شہادت کی بنیاد ہے وہ بھی تو میرے
 مَا مَثَلُكَ لَكَ تَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَتَكُنْ فِي قَلْبِكَ جَمَاعَةٌ مِنَ الْأَلِهَةِ خَوْفُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ
 اے تمام نہیں ہوا تو لا الہ الا اللہ کہتا ہے اور جو نہ پٹ بولنا ہے تیرے قلب میں تو معبودوں کی ایک جماعت ہے۔ میرا بادشاہ وقت اور پالی محلہ سے
 وَوَالِي مَحَلَّتِكَ إِلَهَةٌ نِعْمَادُكَ عَلَيْكَ كَسَيْدِكَ وَرَيْحِكَ وَحَوْلِكَ وَقَوْلِكَ وَتَسْمَعُكَ وَبَصُوكَ
 دیر تیرا معبود ہے تیرا اپنے کسب اور اپنے نفع اور اپنی طاقت و قوت اور اپنے کان اور آنکھ اور اپنے قوت پکڑ پھر
 وَبَطْنُكَ إِلَهَةٌ رُؤْيَاكَ الْظُّرُورِ وَالنَّفْعِ وَالْعَطَاءِ وَالْمَنْعِ مِنَ الْخَلْقِ إِلَهَةٌ كَثِيرٌ مِنَ الْخَلْقِ
 بھروسہ کرنا معبود ہے تیرا ضرور نفع عطا و منع کے واسطے مخلوق کی طرف تو میرے کرنا معبود ہے مخلوق میں سے
 مُتَكَلِّمُونَ عَلَى هَذِهِ الْأَشْيَاءِ يَقُولُوا بِهِمْ وَيُظْهِرُونَ أَنَّهُمْ مُتَكَلِّمُونَ عَلَى اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ
 بہت لوگ اپنے دلوں سے ان چیزوں پر بھروسہ کرتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں کہ ہم اللہ عزوجل پر بھروسہ
 قَدْ صَارَ ذِكْرُهُمْ لِلْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ عَادَةً يَا لِسَيْتِهِمْ لَا يَقُولُوا بِهِمْ فَإِذَا خَوْفُهُمْ فِي
 کہہ دیا ہے میں۔ ان کا اللہ کو یاد کرنا محض زبانی عادت ہے۔ قلوب کے ساتھ نہیں ہے۔ جب اس معاملہ میں ان کو جانچا
 ذَالِكُ حَزْرُؤُا وَغَضَبُؤُا وَقَالُوا كَيْفَ يُقَالُ لَنَا هَكَذَا السَّامُ مُسْلِمِينَ غَدًا تَتَّبِعُونَ
 جانتا ہے پھر جاتے ہیں اور غصہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں میں ایسا کیوں کہا جاتا ہے کیا ہم سمان نہیں ہیں کل تمام
 الْفَضَاءُ حُجٌّ وَتُظْهِرُ الْخَبَائِثَ وَيُحْجِكُ تَوَكُّدُكَ فِي قَوْلِكَ إِذَا قُلْتَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ نَفَيْتَ
 نصیحتیں کھل جائیں گی اور پوشیدہ اور ظاہر ہو جائیں گے۔ تجھ پر افسوس تو اپنے قول کی تائید کر رہا ہے۔
 كَلْبٌ وَاللَّهُ كَلْبٌ عَلَى نَفْسٍ نَفْسٍ تَكَلِّفُ رَحْمَتِي كَوْنِي مُعْبُودِي نَفْسِي سَجْدَتِي
 کلب ہے والا اللہ کلب ہے کلب ہے نَفْسِ لَہُ لَا الْغَيْرَ قَائِلٌ وَقَدْ اعْتَمَدَ قَلْبُكَ عَلَى شَيْءٍ غَيْرِ
 اور الا اللہ اثبات کلی ہے در کلبیہ نہ اوس کے غیر کلبیہ یعنی خدا ہی معبود ہے نہ کوئی دوسرا پس جو وقت تیرے
 الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ نَقْدَ كَذِبَتِي فِي آيَاتِكَ وَصَارَ الْهَلَاكُ الَّذِي اعْتَمَدْتَ عَلَيْهِ لَا
 قلوب کے بسوا کسی دوسرے پر اعتبار بھروسہ کیا پس تو اپنے اثبات کلی میں جھوٹا ہو گیا اور جسے تو نے بھروسہ کیا
 اعْتَبَارُ بِالظَّاهِرِ الْقَلْبُ هُوَ الْمُؤْمِنُ وَالْمُؤَجَّدُ هُوَ الْمَخْلُصُ هُوَ الْمُتَّقِي هُوَ الْوَارِعُ هُوَ
 وہ تیرا معبود بن گیا۔ ظاہر کا کچھ اعتبار نہیں۔ قلب ہی مومن ہے وہی مؤجد وہی مخلص وہی متقی وہی پرہیزگار وہی

الزاهد هو المؤمن هو العارف هو العالم هو الأمير وما سواه جُنودك واتباعك

زاد ہی متون فقیر کھنے والا وہی عارف وہی عادل وہی میوہ و شاہ ہے۔ اور اس کے ماسوا تمام اعضا اور کالشنک و پیرو ہیں۔

اذا قلت لا اله الا الله فقله ولا يقلبك ثم يلسانك واتكل عليه واعتمد عليه دون غيره

جب تو لا الہ الا اللہ کہے تو دل اپنے قلب کہہ پھر اپنی زبان سے اور غلبی پر توکل و اعتماد کرنے غیر اللہ پر۔

اشغل ظاهرك وباطنك بالحق عجز وجل أثر الخير والشر على ظاهرك واشتغل

اپنے ظاہر کو حکم شرعی کے ساتھ اور اپنے باطن کو حق و عز و جل کے ساتھ مشغول رکھ۔ خیر و شر کو اپنے ظاہر پر چھوڑ دے

بباطنك مع خالق الخير والقي من عرفة ذلك له وكل لسانه بيمين يديه وتواضع له

اور اپنے باطن کو خیر و شر کے سد کرنے والی کے ساتھ چھوڑ اور مشغول کرے جس نے اویسہ بیجا ناہ اور کمال طبع ہوا اور اس کی زبان مومنہ نکالنے کے در پر توکل نہ کرے۔ اور وہ عارف خدا اور

ويعبد الصالحين وتضاعف همته وبكاؤه وكثر خوفه ورجله وكثر حياؤه

اور کئے نیک بندوں کے سامنے متواضع ہو گیا اور اوس کا غم و حزن اور رونا و رندہ ہو گیا۔ اور اوس کی خوف ترسائی زیادہ ہو گئی اور حیا

وكثر ثباته على ما تقدم من تفریطه يشد كثره وخوفه من زوالها عنده من

اور کما برہ گئی۔ اور اگلے گناہوں اور قصوری پر نہ امانت زیادہ ہو گئی اور جو کچھ معرفت و علم و قرب حق اور کمال ہو چکا تھا

المعرفة والعلم والقرب لا يحق عجز وجل فعال لما يريد يسأل عما يفعل وهم

اور کما زوال کا خوف و حذر زیادہ ہو گیا کیونکہ حق عز و جل جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے والا ہے۔ جو کچھ وہ کرے اور یہ سوال نہیں اور وہ

يسألون ه يترو دبين ينظر الى ما تقدم من تفریطه ورجاله وقاحته وتجرته

سوال کئے جائیں گے۔ عارف و شہد گاہوں کے درمیان میں مشورہ سے اپنی گوشہ نشینی پر نصیحت و بہالت و بے شری و جرأت کی طرف دیکھتا ہے۔

فقد ب من الحياء ويخاف من المواقف وينظر الى مستقبل الحال هل يقبل او يرد هل

پس جیسے کچل جائے اور مواضع الہی سے خوف کرتا ہے۔ اور آئندہ کی طرف دیکھتا ہے کہ آیا مقبول کیا جائے گا یا مردود اور آیا

يسلم ما اعطى او يخلى على حاله هل يكون يوم القيمة في صحبة المؤمنين او الكافرين و

جو کچھ عطا فرمایا گیا ہے وہ چھین لیا جائے گا یا اپنے حال پر باقی رکھا جائے گا آیا قیامت کے دن مسلمانوں کی معیت میں بھیجا جائے گا یا کافروں کے

لهذا قال النبي صلى الله عليه وسلم انا اعرفكم بالله واشد كره له خوفا من حجة العارفين

ساتھ میں اور اسی واسطے ہی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں تم سب سے زیادہ اور اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والا ہوں اور تم سب سے زیادہ

اسی وجہ سے بہت دہ لوگ جن کا زبانی ایمان تھا منافقہ اور دے گئے ہر کلمہ دھنے والا جس کا قلب اس پر شاہ نہ ہو برگز متون نہیں ہو سکتا
محض دعویٰ زبانی بغیر گواہ و ثبوت علی قابل قبول نہیں ہے بسا۔ البتہ اگر دہروشنے بہت ۱۲ ظاہر و باطن دونوں کی اصلاح فرض ہو ہر
کلمہ کہتا ہے اس لیے صحت عقیدہ افزا و تصدیق علی اتباع اصول دینی کی ضرورت ہے۔ یہی چیزیں فارق اسلام و کفر ہیں۔ قادری غفر لہ

فَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ مَنْ يَأْتِيهِ الْأَمْنُ يَأْتِيهِ عَلَىٰ سَبِيلٍ لَهُ يُعَلِّمُهُمْ مَوَاقِلَهُ وَمَا يَكُونُ

شاذ و نادر ہی وہ لوگ ہوتے ہیں جن کو امن حاصل رہتا ہے۔ اوسکے لئے جو شے مقدّر ہو چکی ہے اوس پر پورے دیجاتی ہے پہلے کہ وہ جاتی ہے

مَصِيرُهُ إِلَيْهِ يُقَرِّئُ سِرَّهُ مَالَهُ فِي الْكُفْرِ الْحَقُوظُ ثُمَّ يُظْلِعُ الْقَلْبَ عَلَىٰ ذَٰلِكَ وَيَأْمُرُهُ

وہ اپنے انجام کار اور اپنے جار و جماع کو خوب جان لیتا ہے۔ جو کچھ اوس کے کفر محفوظ ہے۔ اوس کا باطن اوس کو پورے لیتا ہے

بِكَلِمَةٍ وَأَنْ لَا تَطْلُعَ التَّفْسِرُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ ابْنِ كَلَامِهِ هَٰذَا الْأَمْرُ الْأَوَّلُ سَلَامٌ وَامْتِثَالُ الْأَمْرِ

اور اوس کے چھپانے کا اور اس امر کا کہ نفس کو خبر نہ ہو قلب کو حکم دیتا ہے۔ اس امر کی ابتدا مسلمان ہونا اور اوامر کا بجا

وَالْإِنْشَاءُ عَلَى النَّحْيِ وَالصَّبْرُ عَلَى الْإِفَاتِ لِنَهْيِهِمَا مَا تَزِيدُ فِيهِمَا سَوَاءٌ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ كَيْتَوِي عِنْدَهُ الذَّهَبُ وَالنَّارُ

لانا اور منہایت باز رہنا اور امتون پر صبر کرنا ہے۔ اور اوس کی انتہا ماسویٰ اللہ سے ہے غرضی کرنا اور یہ کہ اوس کے نزدیک سونا اور مٹی تعریف اور بُرائی

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَزَّ وَجَلَّ وَالْجَنَّةُ وَالنَّارُ وَالنَّعْمُ وَالنَّعْمُ وَالْغَنَى وَالْفَقْرُ وَوُجُودُ الْخَلْقِ وَعَدُّ مَحْمُودَاتِهِمْ هَٰذَا

دینا اور نہی حاجت اور دوزخ نعمت اور بلا امیری اور فقری خلق کا وجود عدم سب برابر ہو جائیں۔ پھر جب یہ سب

كَانَ لِلَّهِ عِزُّ وَجَلَّ مِنْ وَرَأَيْهِ ذَٰلِكَ كُلُّهُ يَأْتِي فِي التَّوْقِيعِ مِنْهُ بِالْإِمَارَةِ عَلَى الْخَلْقِ كُلِّ مَنْ زَارَهُ أَيْشَفَعُ

اوس کے لئے تمام ہو جاتا ہے اس کے بعد اللہ عز و جل کو مل جاتا ہے اوس کو اللہ کی طرف سے خلق کی سرداری اور ولایت کا فرمان آجاتا ہے۔ پھر جو شخص بھی اوس کو سنبھلا

مِنْهُ لِحَبِيبَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلُّ نَفْسٍ مِّنَ النَّفْسِ رَبَّنَا إِنَّا أَفَلَاكٌ نَّحْسَنُ وَفِي الْآخِرَةِ نَحْسَنُ وَفِي الْعَذَابِ النَّارُ

ہے وہ اوس کی بوجہ بیت الہی اور اوس کی تعریف کی جو مہمان اللہ اور کوکل ہے خواہش کرتا ہے۔ اے رب ہمیں بھلا کر دنیا و آخرت میں کوئی عطا فرما۔ آمین

وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الثَّلَاثِ عَشِيَّةَ بِأَمَلٍ سِتَّةَ حَادِي عَشْرَ

۵۴۵ ذِي الْقَعْدَةِ ۵۴۵ خَمْسَ أَرْبَعِينَ وَخَمْسِينَ

۱۱ زَيْقَعَهُ ۵۴۵ مَسْكَ كَرْنِ مَسْرَةٍ قَادِيَةِ مِّنَ ارشاد فرمایا

بَعْدَ كَلَامِهِ قَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْنَا هُمُنَا الدُّنْيَا فَالْهَا وَاللَّهُ لَا تَقْبِلُهَا إِلَّا بَعْدَ رَاهَا نَهْيًا يَأْخُذُ بِهَا

بعد کچھ تقریر کے فرمایا حسن بصری رضى اللہ عنہ نے کہا ہے دنیا کو ذیل سمجھو۔ تحقیق خدا کی قسم دنیا بعد ذیل ہونے کی خوشگوار ہوتی ہے وغیرہ

الْعَمَلُ بِالْأَنْزَانِ يُؤَوِّقُكَ عَلَىٰ مَمَرِهِ وَالْعَمَلُ بِالسَّنَةِ يُؤَوِّقُكَ عَلَى الرَّسُولِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ نَبِيِّنَا

نیز اقرآن مجید پر عمل کرنا حجہ کو اوس کے نازل کرنے والے کے پس منی کرکھ کر دے گا اور تیرا حدیث و سنت پر عمل کرنا حجہ کو رسول علیہ السلام کے

مَحْمُودٌ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ بِقَلْبِهِ حَمِيَّةٌ مِّنْ حَوْلِ قُلُوبِ الْقَوْمِ هُوَ الْمُطِيبُ وَالْمُبْتَغِي هُوَ الْمُصْنَعُ

اردو میں کہہ کر دیکھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ہمت و قلب سے ہمیشہ اہل اللہ کے قلوب کے ارد گرد سے نہیں ملنے اور ان کے قلوب کے وہی معطر و خوشبودار بنانے والے ہیں وہی اوس کے قلوب سے

لَا تُزَكُّهُمْ وَلَا تَزَكُّهُمْ الْمُسْتَفْتَحُ بِأَبِ الْقُرْبَى كَمَا هُوَ لَمْ يَشْطَهُ السَّيْفُ بَيْنَ الْقُلُوبِ لَا تَزَكُّهُمْ وَلَا تَزَكُّهُمْ

تصفیہ نہ کرنا اور دوسری کو زینت نہ دینا۔ دوسری اور دوسری کے لئے زینت نہ کرنا اور دوسری کو زینت نہ دینا۔ دوسری اور دوسری کے لئے زینت نہ کرنا اور دوسری کو زینت نہ دینا۔

رَحْمَةً عَزَّ وَجَلَّ كَمَا تَقْدُمُكَ إِلَيْهِ تَخْطُوهُ إِذَا دَفَرْتُمْ مَنْ رَزَقَ هَذَا الْحَالُ كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَشْكُرَ

جنت و جہنم کی طرف ایک قدم بڑھنا یا پیچھٹنا۔ جس کو یہ حالت عطا فرمائی ہے اسے اور اس کی شکر گزاری اور تائبی

وَنَزَادَ طَوَاعِيَهُمْ أَمَّا الْفَرَحُ بِغَيْرِ هَذَا هُوَ لِلْجَاهِلِ يُفْرَحُ فِي الدُّنْيَا وَالْعَالَمِ يُغْتَمِرُ فِيهَا الْجَاهِلُ

کا بڑھانا نام و ضرورت ہے۔ بغیر اس کے خوش ہونا ہوس ہی ہوس ہے۔ جاہل دنیا میں فرحنا کرتا ہے اور عالم دنیا میں غمکین رہتا ہے۔ جاہل

يُنَاطِلُ الْقَدْرَ يُبَايِعُهُ وَالْعَالَمُ يُؤَافِقُهُ وَيَرْضَى يَا مَعْشَرَ الْإِنْسَانِ لَا تَنْظُرُوا الْقَدْرَ وَتَشْأَوْفُوهُ

تقدیر سے مناظرہ اور چیلنج کرنا ہے۔ اور عالم اس کی موافقت کرتا ہے اور راضی رہتا ہے۔ اے مومنین تقدیر سے مناظرہ و مخالفت نہ کرو

فَتَخْلُكَ الْكَافِرَةُ عَلَى أَنْ تَرْضَى بِأَفْعَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْ تَخْرُجَ قَلْبُكَ مِنَ الْخَلْقِ وَتَقْلَقُ بِهِ

ہلک ہو جائے گا۔ دار مدار اس پر ہے کہ تو افعال الہی سے راضی ہے اور تو اپنے قلب سے مخلوق کو نکال دے اور اس کے ساتھ خلق کو پروردگار

رَبِّ الْخَلْقِ تَلْغَاهُ بِقَلْبِكَ وَسِرِّكَ وَمَعْنَاكَ إِذَا دُمْتَ عَلَى مُتَابَعَةِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ وَ

سے مل جائے۔ تو بہرہ ور گار سے اپنے قلب و زبان اور سر سے مل جائے گا جبکہ توفیق عزوجل اور اس کے رسولوں اور نیک بندوں کی

عِبَادَةِ الصَّالِحِينَ إِنَّ قَدْرَتَ أَنْ تَحْذَرَ الصَّالِحِينَ فَافْعَلْ يَا كَافِرٌ خَيْرٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَوْ مَنَّكَ اللَّهُ بِمَا كُنَّا

ہمیشہ تابعداری کرتا رہیگا۔ اگر تو اس نعمت گزاری کو کہہ سکتا ہے تو کہہ کر یہ تیرے لئے دنیا و آخرت میں بہتر ہے۔ اگر تو تمام دنیا کا

وَلَمْ يَكُنْ قَلْبُكَ كَقُلُوبِهِمْ كُنْتَ لَا تَمْلِكُ ذَرَّةً كُلُّ مَنْ يَصْلُحْ قَلْبُهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَكُونَ مَعَهُ

تا کہ ہو جائے اور تیرا قلب ان جیسا نہ ہو تو تو گویا ایک ترہ کا بھی ہلک نہیں۔ جس کا قلب اللہ عزوجل کیلئے صالح ہو گیا اور اس کے ساتھ

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يُنْفِخُ بَيْنَ الْعَوَاقِرِ وَالْخَوَاصِ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَتَحْكُمُ غَيْرُكَ قَدْرَكَ

دنیا و آخرت ہونی تو وہ حق تعالیٰ کے حکم سے عوام و خواص میں حکومت کرتا ہے۔ تجھ پر انصاف تو اپنی قدر کو پہچان تو

أَيُّزَانَتْ بِالْإِضَافَةِ إِلَيْهِمْ أَنْتَ كُلُّ هَذَا الْكُلِّ وَالشَّرِبِ وَاللُّبْسِ وَالْإِكْلَاحِ جَمْعُ الدُّنْيَا

اوپر اشارہ کے مقابل میں کیا مرتبہ رکھتا ہے تیرا مقصد کل تو کھانا پینا اور پہننا اور نکاح اور دنیا کا جمع کرنا اور اس پر حرم کرنا ہے۔

وَأَعْرِضْ عَلَيْهَا كَمَا فِي أُمُورِ الدُّنْيَا بَطَالٌ فِي أُمُورِ الْآخِرَةِ تُعْبِي لِحُكْمِكَ وَتَهْدِي لِلدُّرُودِ

دنیا کے کاموں میں کار گزار آخرت کے کاموں میں بطل ہے تو اپنے گوشت کو آراستہ کرنا ہے اور اس کو بیرون اور

عَمَلُكُمْ طَيِّبٌ قَدْ سَأَلْتُمْ بَنِي مَعْرِفَتِهِ وَتَوَمَّهْتُمْ فِي خَيْرِ لُطْفِهِمْ وَأَسْأَلُهُمْ بِأَسْمِهِ فَلَا جُزْمَ

پسندیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی خیریت سے معرفت دے گا اور ان کو اپنی مہربانی کی توفیق میں سولہ لایا ہے اور اپنے ان سے ان کو مانوس بنالیا ہے

يُطِيبُ لَهُمُ الْمَقَامَ مَعَهُ وَالْغَيْبَةَ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ سِوَاكَ لَا يَزَالُ الْوَنُومُ فِي ابْنِ يَكْدِيهِ وَ

اسلئے فرمادے گا کہ وہ ان کے نزدیک مقام اور ماسویٰ اللہ سے غائب ہونا پسند ہے۔ وہ خدا کے حضور میں ہمیشہ مدد دے ہو رہے ہیں یہ بہت

قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَكَأَيُّ أَكْثَاءَ أَنْشَرَهُمْ وَأَقَامَهُمْ وَأَحْيَاهُمْ وَبَثَّ لَهُمْ هُمْ بَيْنَ يَكْدِيهِ

ابنی ان کی مالک ہو چکی ہے۔ خدا جب چاہتا ہے ان کو اودھ دیتا ہے اور کھانا اور زندہ کر دیتا ہے اور ہوشیار بناتا دیتا ہے

كَأَصْحَابِ الْكُفْرِ فِي كَهْفِهِمْ الَّذِي قَالَ فِي حَقِّهِمْ وَنُفُوسُهُمْ فَاثَاتِ الْيَمِينِ ذَاتِ الشِّمَالِ هُمْ أَهْلُ الْخُلُقِ

وہ اللہ تعالیٰ کی حضوری میں ایسے ہیں جیسے اصحاب کفر رضی اللہ تعالیٰ عنہم اپنے غار میں جمنا کی نسبت اللہ تعالیٰ نے فرمایا اُولَئِكَ ظِلُّهُمُ

اور ہم ان کو دینے میں یمن کو دینے دیتے رہتے ہیں۔ وہی مخلوق ہیں جس سے زیادہ مکمل اندر ہیں تمام حالتوں میں پروردگار عالم سے

يُؤْمِنُونَ مِنْ رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ الْمَغْفِرَةِ وَالْبَحَاةِ فِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ هَذَا هُمْ يَوْمُ يَكْدِيهِ نَعْلُ

مغفرت و نجات چاہتے رہتے ہیں۔ یہی ان کی ہمت ہے۔ تجھ پر افسوس نو دوزخیوں کے سے عمل کرتا ہے اور

عَمَلُ أَهْلِ النَّارِ وَتَرْجُو الْجَنَانَ كَأَنْتَ طَامِعٌ فِي غَيْرِ مَوْضِعِ الطَّمَعِ لَا تَغْتَرِبَ بِالْعَارِيَةِ

جنتوں کا امید دار رہنا ہوا ہے۔ جولاہی کی جگہ نہیں ہے اوس کا لو لاہی ہے۔ نوعاربت پر غور نہ کر تو اوس کو اپنا گمان کرے

وَنُظُمُهَا لَكَ عَنْ قَرْنَيْهِ تَوَخَّذْ مِنْكَ الْخَوْفُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا غَارَ لَكَ أَحْيَاةٌ حَتَّى تُطِيعَهُ

ہے۔ وہ عاریت تجھ سے مغرب لیلیٰ جائے گی۔ حق عزوجل نے حیات زندہ کی تجھے اسلئے عاریت دی ہے تاکہ تو اوس کی اطاعت کرے

فِيهَا حَسْبُكَ وَتَحْلِلُ فِيهَا مَا أَرَدْتَ وَكَذَلِكَ الْعَافِيَةُ عَارِيَةٌ عِنْدَكَ وَكَذَلِكَ

لیکن تو نے اس کو اپنا سمجھ لیا ہے اور اس میں جیسا چاہا تو عمل کر لگا جیسے کہ جات عاریت ہے اسی طور سے عافیت تیرے پاس عاریت ہے اور

الْغَنَى عَارِيَةٌ عِنْدَكَ وَكَذَلِكَ الْأَمْنُ وَالْبَحَاةُ وَجَمِيعُ مَا عِنْدَكَ مِنَ النِّعَمِ عَارِيَةٌ عِنْدَكَ

ایسی ہی میری اور اس وجہ اور جو کچھ میرے پاس اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ہے سب عاریت ہے۔ تو ان عاریت کی چیزوں میں حرص

لَا تُفْرِطْ فِي هَذِهِ الْعَوَارِي فَإِنَّكَ تُطَالِبُ بِهَا وَتَسْأَلُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ مِمَّا أَجْمَعُ مَا عِنْدَكَ

تجاوز نہ کر بقیہ تجھ سے ان کا مطالبہ کیا جائیگا اور نہ ہمت کا جو تیرے پاس ہے اس کا تجھ سے سوال کیا جائے گا۔ تمہارے پاس جس قدر

مِنَ النِّعَمِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْتَعِينُوا بِهَا عَلَى الطَّاعَةِ جَمِيعُ مَا تَرَى غُيُوبٌ فِيهِ أَنْ تَرَى عِنْدَكَ

نعمتیں ہیں سب خدا کی طرف سے ہیں تم اور اللہ کی اطاعت میں مدد لو۔ وہ چیزیں جن پر تمہاری عینیں ہیں اہل اللہ کے نزدیک ایسے

الْقَوْمُ شَغْلُ شَاغِلٍ لَا يُرِيدُونَ غَيْرَ السَّلَامَةِ مَعَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ دُنْيَا وَآخِرَةً عَنْ

مشغول ہیں جو خدا سے روکنے والے ہیں۔ وہ دنیا و آخرت میں حق تعالیٰ کے ساتھ سلامتی کے سوا کس چیز کا ارادہ نہیں کرتے۔ بعض

بَعْضُهُمْ أَمَّا تَكُنَّ قَالَ وَأَفْرِقَ الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْخَلْقِ وَلَا تُؤَافِقْ الْخَلْقَ فِي الْحَقِّ إِنَّكَ سَمِعْتَ

اولیاء اللہ سے مروی ہے خلیفہ معاملہ میں حق عزوجل کی موافقت کر اور حق تعالیٰ کے معاملہ میں علم کی موافقت نہ کر جو بڑا نادرہ ٹیپ کیا اور

وَالْحَبْرُ مِنَ الْحَبْرِ تَعَلَّمُوا مُوَافَقَةَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عِبَادَةِ الصَّالِحِينَ الْمُوَافِقِينَ ۞

جو جو بڑا نادرہ ٹیپ کیا اللہ کے نیک بندوں سے جو ان کے ہر کام میں موافقت کرنے والے ہیں حق تعالیٰ کی موافقت کرنا سیکھو۔

وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بُكْرَةً بِأَمَلِكُمْ سِتْرَ رَابِعٍ

ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةِ خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ وَخَمْسٍ مِائَةٍ ۞

۴ ذیقعدہ ۵۵۵ھ کو صبح کے وقت جمعہ کے دن مدرسہ قادریہ میں ارشاد فرمایا

لَا تَهْتَمُّ بِرِزْقِكَ فَإِنَّ طَلِبَهُ لَكَ أَشَدُّ مِنْ طَلَبِكَ لَهُ إِذَا حَصَلَ لَكَ رِزْقُ الْيَوْمِ مَرَّقٌ عَنْكَ

تو اپنے رزق کے غم و فکر میں مت رہو تحقیق رزق کی طلب تیرے لئے تیرے رزق کے طلب کرنے سے زیادہ سخت ہے جو جب بھی آج کا رزق پہنچا

إِلَهُكُمْ فَأَمْرٌ بِرِزْقِكَ عَدْلٌ كَمَا تَرَكْتَ أَمْسِلْ مَسْئِلَ غَدَا لَا تَنْدَرِي هَلْ يَصِلُ إِلَيْكَ أَمْ لَا

تو آئیو الی کل کے رزق کا غم و فکر چھوڑ دے جیسے کہ گزشتہ کل کو تو نے چھوڑ دیا ہے کل گزشتہ گزر چکا اور آئیو الی کل کا حال

بجھے کیا معلوم آیا تیرے لئے آئی بھی ہے یا نہیں تو اپنے

اشْتَغَلَ يَوْمَهُ لَوْ كُنْتُ فَرَّقْتُ الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ لَا اسْتَغَلَّتْ بِهِ عَنْ طَلَبِ الرِّزْقِ كَأَنْتَ هَيَّئَتْهُ

آج یہ کہوں میں مشغول رہا اگر تجھ حق عزوجل کی معرفت حاصل ہوتی تو اللہ تو اس کے سبب طلب رزق سے غفلت کرتا اللہ تعالیٰ کی

مَنْعَكَ عَنِ الطَّلَبِ هُنَا لِأَنَّ مَنْ عَرَفَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كُلَّ لِسَانِهِ لَا يَزَالُ الْعَارِفُ الْآخِرُ مِنَ اللِّسَانِ

بہیعت تجھ کو طلب رزق سے روکتی ہے اس لئے کہ جسے معرفت الہی حاصل ہو جاتی ہے اس کی زبان گوئی ہو جاتی ہے

بَيْنَ يَدَيِ الْحَقِّ يَسْرُدُكَ إِلَى مَصَالِحِ الْخَلْقِ فَإِذَا رَدَّكَ إِلَيْهِمْ رَفَعَ الْكَلَامَ عَنْ لِسَانِهِ

حق عزوجل سے آدیں کو خلق کی مصلحتوں کی طرف لوٹا دیتا ہے پھر جب حق تعالیٰ اس کو خلق کی طرف لوٹا دیتا ہے تو

وَالْجُمُعَةُ عَنْهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَرْغِي الْخَيْرَ كَأَنَّ فِي لِسَانِهِ لَكْنَةً وَمُجَلَّةٌ

اور اس کی زبان سے گوئیوں اور درمندانگی دور فرمادیتا ہے موسیٰ علیہ السلام جب یہ بیان چرایا کرتے تھے اور ان کی زبان میں نکت

وَمُجَلَّةٌ وَوَقْفَةٌ فَلَمَّا ارَادَ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَرُدَّهُ إِلَيْهِمْ حَتَّى قَالَ وَأَحْلَلْ عَقْدَةً مِنْ

اور مجملت اور درمندانگی اور ٹھہراؤ تھا جب حق عزوجل نے اس کو خلق کی طرف توجہ فرمایا موسیٰ کو کہا ہام فرمایا یہاں تک کہ

لِسَانِي يَقْفَهُوا قَوْلِي كَأَنَّهُ يَقُولُ لَمَّا كُنْتُ فِي الْبَرِّيَّةِ فِي رَغِي خَيْرٌ لَمْ أَحْتَجْ إِلَى

کہا الہی میری زبان سے گویا کہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سنیں مگویا وہ یوں فرماتے تھے کہ جب تک میں جنگل میں

بکریاں چراتے میں تھا اس بات کا حاجت نہ ہوا۔

هَذِهِ الْأَنْ قَدْ جَاءَ شُعَلِي مَعَ الْخَلْقِ وَالْكَلامُ لَهُمْ فَأَعْتَمِي بِذِهَابِ الْكَلَامِ مِنْ

اب کہ مجھ کو مخلوق کے ساتھ شعلہ پہنچا ہے اور گفتگو کا موقع آیا پس تو میری زبان کی مانند کی دور فرما میں میری مدد کر۔

لِسَانِي فَرَفَعَ مِنْ لِسَانِهِ فَكَانَ يَتَكَلَّمُ بِتَسْعِينَ كَلِمَةً فَصَبَحَهُ مَقْصُومَةً

اور وقت سوئی اس کی زبان کی گڑھ اٹھادی گئی پس جتنی دیر میں اور آدمی چند کلمہ بول سکتا تھا موسیٰ علیہ السلام

بِقَدْرِ مَا يَتَكَلَّمُ وَغَيْرُوهُ كَلِمَاتٍ يُسَبِّحُ فِي حَالِ صُغُرِهِ رَا مَرَّانٍ يَتَكَلَّمُ فِي غَيْرِ

اتنی دیر میں تو ستر کلمہ فصیح جبر بھی طرح سمجھیں آئے بولتے تھے جب اپنے خورد سال میں زعفران داسیہ کے دروہر و نازت

حِينَ بَيْنَ يَدَيْ فَرَعُونَ وَابْسِئَةَ لَقْمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجُمُورَةَ يَا عَذْرَاءُ

گفتگو کرتا جا ہی اسے اللہ تعالیٰ ان کے منہ میں جگمگاری کا لقمہ بنا دیا۔ تاکہ سکوت فرمائیں۔ لے غلام۔ میں تجھ کو دیکھتا

قَلِيلَ الْمَعْرِفَةِ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَفَرَسُوهُ قَلِيلَ الْمَعْرِفَةِ يَا وَلِيَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا بَدَلًا لِنَبِيٍّ مَوْحَاةٍ فِي خَلْقِهِ

ہو کہ تو اللہ و رسول اور اولیاء اللہ اور بدل کی معرفت سے جو کہ انبیاء کو ہم کے جانشین ہیں اور مخلوق میں ان کے خلیفہ ہیں بہت کم واقف ہے

أَنْتَ خَالِي قَرْنٍ مَعْقُفٍ أَنْتَ قَفْصُ بِلَا طَائِرٍ نَبَتْ فَارِغٌ خَرَابٍ شَجَرٌ قَدْ بَسَبَتْ وَتَنَاشَرٌ وَرَقْهَا عَمَارَةٌ

تو میں سے خالی ہے حقیقت کو کچھ نہیں سمجھتا۔ تو بغیر پرند کا پیڑ ہے جو تو خالی و دیران مکان ہے۔ تو ایسا وقت ہے جو خشک ہو گیا ہو اور اس کے پتے

قَلْبُ الْعَبْدِ بِالْإِسْلَامِ ثُمَّ بِالْحَقِيقَةِ فِي حَقِيقَتِهِ كَرِهِيَ لَا اسْتِسْلَامَ سَلَّمَ فَكَلَّمَ إِلَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

گر کے یہوں بندہ کے قلب کی آبادی اسلام سے ہے پھر اس کی حقیقت کی تحقیق سے جو کہ اپنے آپ کو خدا کے حوالہ کر دینا ہے۔ تو کلیتہً اپنے آپ کو

يُسَامِرُ إِلَيْكَ نَفْسُكَ وَغَيْرُكَ فَتَحْرُجُ بِقَلْبِكَ مِنْكَ وَمِنْ الْخَلْقِ تَقِفُ بَيْنَ يَدَيْهِ عُرْيَانًا عَنَّا وَ

خدا کے۔۔۔ کوئی وہ میرے نفس کو اور تیرے غیر کو تیرے حوالہ کرنے کا۔ تو دل کے ساتھ اپنی ذات اور مخلوق سے نکل کر اس کی صفوی میں

لَيْسَ آتٍ بِغَيْرِهِ سَبْرٌ وَجَدَاهُ هُوَ كَرَاهٍ بُوَ جَاءَ كَا۔ پھر جب حق عز و جل چاہے گا۔

عَلَيْهِمْ فَإِذَا شَاءَ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ أَلْبَسَكَ وَكَسَاكَ وَرَدَّكَ إِلَى الْخَلْقِ فَمَثَلُ امْرَأَةٍ فِيكَ وَفِيهِمْ

تجھ کو لباس پہنا دیگا اور تجھ کو خلق کی طرف واپس بھیجے گا پس تو اپنی ذات میں اور دیگر مخلوق میں

بِرِضَى الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُرْسَلِ ثُمَّ تَقِفُ مُنْتَظِرًا يَا أَيُّهَا مَرْبِيهِ مُوَافِقًا لِكُلِّ

رسول الصلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے بھیجے والے خدا کی رضامندی کے ساتھ اس کے حکم کی تعمیل کرے گا اور اس کے بعد اس کے

مَا يَأْمُرُكَ وَعَلَيْكَ بِهِ كُلٌّ مِنْ نَجْمٍ رَدَّ عَمَّا سَوَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَوَقَفَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى أَقْدَامِ قَلْبِهِ وَبِئْسَ

حکم کہ انتظار میں رہ کر میں ہوا منت کرنے والا بنا کر کھڑا ہو جائے گا۔ ہر وہ شخص جو ماسوی اللہ سے مجرد ہو کر اپنے قلب باطن کے قدموں پر کھڑا ہو کر

فَقَدْ قَالَ بِلِسَانِ الْحَالِ كَمَا قَالَ مَوْحَاةٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْفَعَهُ عَزَّ وَجَلَّ دُنْيَا فِي حَوَائِجِي

اوپر کی صفوی میں رہے گا پس وہ ان حال سے وہی کہ ہے کہ جیسا کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا۔ و جعلت ایلک رب لرفعہ عز و جل دنیا میں میری حوائج کے لئے

مَذْبُوحِ الْقَوْمِ يَقَالُ لِكُلِّ شَيْءٍ نَافَعَتُهُ فِيهَا هَذَا كُلُّ شَيْءٍ غَيْرُ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

تیس دن تمام ملوں کے لئے جس میں تھے نفاق بڑا ہے اسی طور سے کہا جائے گا۔ ایسا ہی ہر عمل جو غیر اللہ کے ہو باطل ہے۔

بَاطِلُ الْعَمَلِ أَوْ حَبِيبُ أَوْ أَصْحَبُوا وَاطْلُبُوا مِنْ لَيْسَ كَيْفِيَّةُ شَيْءٍ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

تم عمل کرو یا در محبت دوستی کرو اور صاحب مکر اور ایسے بات کو جس کی مثل کوئی نہیں طلب کرو وہی سننے دیکھنے والا ہے۔

إِنْفُوا شَمْرًا ثَبَتُوا إِنْفُوا عَنْهُ مَا لَا يَلِيقُ بِهِ وَأَقْبُوا لَهُ مَا يَلِيقُ بِهِ وَهُوَ مَا نَصِيحَةُ لِنَفْسِهِ

نفی کرو پھر اثبات کرو واللہ ایسی چیز کی جواز کے لائق ہیں نفی کرو اور اس چیز کا جواز کے لائق ہے اثبات کرو اور وہ یہی ہے جو کہنے والا

وَرَضِيَهُ لَهُ سَهْوَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا فَعَلْتُمْ هَذَا إِلَى التَّشْبِيهِ وَالتَّعْطِيلِ مِنْ قُلُوبِكُمْ

خود اور اس کے رسول اللہ کے واسطے پسند کیا یہ رسول اللہ علیہ السلام کو جب ہم اس کو دیکھتے ہیں تو اس سے تشبیہ و تعطیل جاتی رہے گی۔

أَصْحَبُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِهِ بِالْإِحْلَالِ وَالْإِعْظَامِ وَالْإِحْتِرَامِ أَرَدْتُمْ

تم اللہ عزوجل اور اس کے رسول کی اور ان کے نیک بندوں کی تعلیم و تکریم و احترام کے ساتھ محبت اختیار کرو۔ اگر تم فلاح و نجات چاہتے

الْفَلَاحِ فَلَا يَخْضَرُ أَحَدٌ مِمَّنْ عِنْدِي إِلَّا يُحْسِنُ الْأَدَبَ إِلَّا فَدَا يَحْضُرُ مَا تَزَالُونَ فِي

ہو تو تم میں سے کوئی میری دربار میں بغیر حسن ادب کے نہ آئے۔ ورنہ حاضر ہی نہ ہو۔ تم ہمیشہ فضیلت میں رہتے ہو۔

فَضُولٍ فَاتْرِكُوا الْفَضُولَ هَذِهِ السَّاعَةِ الْيَوْمِ تَكُونُونَ عِنْدِي فِيهِمَا نَمَا كَانَ فِي الْجَمْعِ مِنْ مُحْتَرَمٍ

جو محترم میرے پاس آ کر اور وقت تم فضول امور کو چھوڑ دیا کرو بسا اوقات مجمع میں ایسے لوگ ہوتے ہیں جو قابل احترام ہوتے ہیں

وَيُحْسِنُ الْأَدَبَ مَعَهُ مِنْ ذُرِّيَةِ عَقُولِهِمْ وَأَهْلَائِهِمُ الْقَبَاحُ يَعْرِفُ طَبِيعَهُ الْخَبَرُ يَعْرِفُ خَبْرَهُ وَ

اور انہما حسن ادب لازمی ہوتا ہے اور وہ انہری عقل و فہم سے پر ہے باورچی اپنے پکانے والی چیز کو نان پانی پانی روٹی کو

وَالصَّانِعُ يَعْرِفُ صَنْعَتَهُ وَصَاحِبُ الدُّعْوَةِ تَعْرِفُ لِمَا دُعُوهُنَ إِلَيْهَا الْحَاضِرِينَ فِيهَا لُنْيَاكُمْ

اور کاریگر اپنی صنعت کو پہچانتا ہے اور دعوت دینے والا ان کو جن کو دعوت دی گئی ہے اور در دعوت میں حاضر ہیں پہچانتا ہے تمہاری

قَدْ خَمِتْ قُلُوبَكُمْ فَمَا تَبْصُرُونَ بِهَا شَيْئًا أَحَدُهُمْ أَمَّا هَاجِي مُكِنَّاكُمْ مِنْ نَفْسِهِاتِ أَمَّا بَعْدَ

دنیا نے تمہارے قلوب کو اندھا بنا دیا ہے پس تم کو اس سے کچھ بھی نظر نہیں آتا تم دنیا سے بچو پس وہ تم کو اپنے نفس پر کے بعد دیکھ

أُخْرَى تَذَرُكُمْ فِي الْآخِرَةِ تَذَرُكُمْ تَسْقِيَكُمْ مِنْ شَرَابِهَا بَنِيهَا تَقْطَعُ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ

قابودستی ہے اور اپنے میں داخل کر لیتی ہے اور آخرت میں تمہیں فوج کر دیتی کہ وہ کوئی شراب و خمر کا پانی ہے پھر تمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹ

وَتُكَلَّلُ عَيْنُكُمْ فَإِذَا ذَهَبَ الْبَنُجُ وَجَاعَتِ الْأَفَاةُ رَأَيْتُمْ مَا صَنَعَتْ بِكُمْ هَذَا عَاقِبَةُ حُبِّ

دستی ہے اور تمہاری آنکھوں میں سلاخی پھرتی ہے۔ بلبلیں جھنگکا رہے ہوں گے اور آفاقہ ہو گا اوس وقت تمہیں معلوم ہو گا کہ

دنیائے دنیا کے ساتھ کیا کیا ہے۔ کیا یہ دنیا کی محبت اور اوس کے پیچھے دوڑنے اور اوس کے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ عَلَى جَمْعِهَا هَذَا فَعَلِمَا فَاخَذُ فَاخَذُوا مِنْهَا يَأْكُلُونَ لَا فَلَاحَ

جمع کرنے پر صرف کافہم ہے یہ دنیا کے برادرین بھو بھو و رو دیتا ہے۔ اے غلام تو جو دنیا کو دوست رکھتا ہے اس میں

لَا وَكَانَتْ تُحِبُّهَا وَأَنْتَ يَا مُدْعِي كَعَوْتَ مُحَبَّةَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ لَا فَلَاحَ لَكَ وَلَا رَحْمَةً وَأَنْتَ تُحِبُّ الْآخِرَةَ

تیرے لئے کچھ بھی فلاح نہیں۔ اور مدعی ہر دعویٰ ہے تو اللہ کا دوست رکھنے والا ہے لہذا آخرت اور ماسویٰ اللہ سے دوستی رکھتا ہے اس میں

أَوْ شَيْئًا تَأْكُلُ سِوَاهُ فِي الْحَقِّ الْعَارِفُ الْمُحِبُّ لَا يُحِبُّ لَهَذَا وَلَا هَذَا وَلَا مَاسِوَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا

تیرے لئے فلاح وصحت نہیں خلاصہ کلام یہ ہے کہ عارف باللہ خدا کا دوست رکھنے والا نہ ہو دوست رکھتا ہے نہ اس کو اور نہ ماسویٰ اللہ کو

تَحْرِبُهُ لَهُ وَتَحَقُّقُ أَنْتَهُ أَقْسَامُهُ مِنَ الدُّنْيَا مُحَنَّا مَكْفَاةً وَإِذَا وَصَلَ إِلَى الْآخِرَةِ قَدْ كُنَّ لَكَ

جبا و سب کی محبت کمال اور محقق ہو جاتی ہے تب اس کو دنیا سے ایسے حصے ملتے ہیں جو خوشگوار و کافی ہوتے ہیں۔ اور جب وہ آخرت

يَمْتَنِعُ مَا تَرَكُهُ وَرَأَى ظَهْرَ يَرَاهُ عِنْدَ بَابِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَبَقَ إِلَى هَذَا لَا تَهْتَكُهُ لَوْ جِئَ لِلَّهِ

کی طرف ہو چکا اسی طرح تمام ادنیٰ چیزوں کو جو پس پشت ڈال یا تھا اللہ تعالیٰ کے دروازے کے روبرو ایسی حالت میں دیکھے گا کہ

وَهُ اس سے پہلے وہاں پہنچ چکے ہیں کیونکہ اس نے ان کو اللہ عزوجل کے لئے ہی چھوڑا تھا۔

عَزَّ وَجَلَّ يُعْطِي أَوْلِيَاءَهُ أَفْسَاكُم مِّنَ الْأَشْيَاءِ وَهُمْ فِي مُعْتَزِلٍ عَنْهَا حُطُوطُ الْقُلُوبِ بَاطِنَةٌ

اللہ تعالیٰ اپنے ولیوں کو وہ چیزیں جو ان کے نفس کی ہیں ایسی حالت میں عطا فرماتا ہے کہ وہ اس سے یکسو ہوتے ہیں حطوط قلبی باطنی ہیں۔

وَحُطُوطُ النَّفْسِ ظَاهِرَةٌ فَحُطُوطُ الْقُلُوبِ لَا يَأْتِي إِلَّا بَعْدَ مَنَعِ النَّفْسِ حُطُوطُهَا فَإِذَا انْتَعَتِ

اور حطوط نفس ظاہری پس حطوط قلب غیر اس کے نفس کو اس کے حطوط سے روکا جائے حال میں ہو پھر نفس کو روک دیا جاتا ہے۔

إِنْ تَقَعَتْ أَبْوَابُ حُطُوطِ الْقُلُوبِ حَتَّى إِذَا اسْتَغْنَى الْقَلْبُ بِحُطُوطِهِ مِنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ جَاءَتْ

حطوط قلب کے دروازے کھول دیجاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب قلب اور حطوط سے جو اللہ کی طرف سے ملے تھے بے پروائی برتنا ہے۔

الرَّحْمَةُ لِلنَّفْسِ يُقَالُ لِهَذَا الْعَبْدِ لَا تَقْتُلْ نَفْسَكَ فَتَنَاجِيهَا حِينَئِذٍ حُطُوطُهَا فَتَنَاجِيهَا

نفس کے لئے رحمت الہی آتی ہے اور اس بندہ سے کہا جاتا ہے تو اپنے نفس کو قتل نہ کر کہ اس وقت نفس کو اس کے حطوط سے مل جاتا ہے

وَهِيَ مُطْمَئِنَّةٌ دَعَى مَجَالَسَةً مِّنْ يُّرْعِيكَ فِي الدُّنْيَا وَاطْلُبْ مَجَالَسَةً مِّنْ أَرْهَكَ فِيهَا

اور وہ مطمئن ہو کر ان کو لے لیتا ہے تو ان لوگوں سے میل جول چھوڑ دے جو تجھ دنیا کی رغبت دلائیں اور جو تجھ دنیا سے پرہیز

الْحَسَنُ يَمِيلُ إِلَى الْخَيْرِ يَطُوفُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ أَلْحَبُّ عَلَى الْمَحْبُوبِ حَتَّى يَجِدَ الْمَحْبُوبَ

بنائیں تو ان کی خوشنودی تلاش کر۔ ہر جنس اپنے ہم جنس کی طرف مائل ہوتی ہے۔ ان میں سے بعض بعض پر چڑھتا ہے بن محبت میں

عِنْدَهُمُ الْمَحْبُوبُونَ لِلَّهِ يَتَحَابُّونَ فِيهِ فَلَا جَرَمَ يُحِبُّهُمْ وَيُؤْتِيهِمْ وَبَعْضُهُمْ يَتَشَدَّى بَعْضُهُمْ بَعْضٌ

پس ہی جاتے ہیں تاکہ ان کے پاس اپنے محبوب کو پالیں۔ اللہ کے چاہنے والے آدمی کی راہ میں دوستی رکھتے ہیں۔ پس یقیناً خدا اور ان کے

ان کو دوست بنالیتا ہے اور ان کی مدد فرماتا ہے۔ اور بعض کو بعض کے ساتھ تقویت پہنچاتا ہے۔

يَتَعَاوَنُونَ عَلَى دَعْوَةِ الْخَلْقِ يَدْعُوهُمْ إِلَى الْإِيمَانِ وَالتَّوْحِيدِ وَالْإِخْلَاصِ فِي الْأَعْمَالِ خَالِدُونَ

خلق کو دعوت الہی دینے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور ان کو ایمان و توحید کی طرف اور اعمال میں ایقانیت پیدا کرنے کی طرف دعوت دیتے ہیں مخلوق کا

بائیکہ یہ ہے وہ یوقفونہم علی طریق الحق عزوجل من محمد مرسل من احسن یحسن الیہ من یعطی

بائیکہ یہ ہے کہ خدا کے راستہ پر ان کو لا کر رکھ کر دیتے ہیں جس نے دعوت کی وہ مخدوم بنا جس نے احسان کیا اس کے ساتھ نیکی کی ہے گی

یُعْطَى لَإِذَا عَمِلْتَ لِلنَّارِ كَانَتْ النَّارُ لَكَ غَدًا كَمَا تَذَرِينَ بُلْدَانًا كَمَا تَكُونُوا يَوْمًا عَلَيْكُمْ

جو عطیہ دیگا اس کو عطیہ دیا جائے گا۔ جب تو دوزخ کے کام کرے گا کل تیرا ٹھکانا دوزخ بن جائے گی۔ تو جیسا کرے گا

ویسا ملے دیا جائے گا۔ جیسے تم ہو گے ویسے تم پر حاکم مقرر کئے جائیں گے تمہارے عمل تمہارے حاکم ہیں۔

أَعْمَالُكُمْ عَمَّا لَكُمْ تَعْمَلُ عَمَلُ أَهْلِ النَّارِ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ كَيْفَ تَتَمَتَّعُ الْجَنَّةَ

تو دوزخ والوں کے سے عمل کرتا ہے اور اندر عزوجل سے جنتوں کی امید داری کرتا ہے۔ تو جنت کی تمنا بغیر جنت والوں کے عمل کیونکر

مِنْ غَيْرِ عَمَلٍ صَحَابِ الْجَنَّةِ أَرَبَابُ الْقُلُوبِ فِي الدُّنْيَا الَّذِينَ عَمَلُوا بِقُلُوبِهِمْ لَارْجُوا رَحْمَةً فَحَسَبُ

کرتا ہے۔ اصحاب جنت وہ ارباب قلوب ہیں جنہوں نے دنیا میں یہ کہ اپنے قلوب سے عمل کئے تھے محض اپنے اعضائے ظاہری سے

الْعَمَلُ يُخَيْرُ مَوَاطِنَ الْقَلْبِ لَيْسَ يَجْعَلُ الْمُرَائِي يَعْمَلُ بِجَوَارِحِهِ وَالْمُخْلِصُ يَعْمَلُ بِقَلْبِهِ

عمل بغیر موائن قلب کیا چیز سے کیا عمل کرتا ہے۔ بایا کار اعضائے ظاہری سے عمل کرتا ہے اور مخلص قلب اعضائے ظاہری

وَجَوَارِحِهِ يَعْمَلُ بِقَلْبِهِ قَبْلَ جَوَارِحِهِ الْمُؤْمِنُ حَيٌّ وَالْمُنَافِقُ مَيِّتٌ وَالْمُؤْمِنُ يَعْمَلُ

دو دنوں سے عمل کرتا ہے اور کفار کا عمل اور قلب سے ہوتا ہے پھر دوسرے اعضا سے مومن زندہ ہے اور منافق مردہ مومن اللہ عزوجل

لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُنَافِقُ يَعْمَلُ لِلْخَلْقِ يَطْلُبُ مِنْهُمْ الْمَدْحَ وَالْعَطَاءَ عَلَى أَعْمَالِهِمْ عَمَلُ الْمُؤْمِنِ

کے لیے عمل کرتا ہے اور منافق خلق کے لیے عمل کر کر اس پر تعلق سے مدح و عطا کا طالب ہوتا ہے مومن کا عمل

فِي ظَاهِرِهِ وَبَاطِنِهِ فِي خُلُوتِهِ فِي السَّرَّاءِ وَالظُّرَّاءِ وَعَمَلُ الْمُنَافِقِ فِي جَلُوتِهِ فَحَسَبُ عَمَلِهِ

ظاہر و باطن خلوت و جلوت میں ہر جگہ یکساں ہوتا ہے راحت میں بھی اور تکلیف میں بھی اور منافق کا عمل محض جلوت میں ہوتا ہے

عِنْدَ السَّرَّاءِ فَإِذَا جَاءَتْ الظُّرَّاءُ لَمْ يَعْمَلْ لَهُ لَمْ تُحِبَّ لَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَإِيمَانٍ لَهُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اور کفار کا عمل محض راحت میں ہی ہے پس جب ریسر مصیبت آجاتی ہے تو وہ اس کے لیے عمل ہوتا ہے نہ خدا کی صحبت و معیت۔

بِرَسُولِهِ وَكَلِمَةٍ تَذَكَّرُ الْحَشْتِ وَالْإِسْمَاءُ السَّلَامَةُ لَيْسَ لَهُ رَأْسُهُ وَقَالَ فِي الدُّنْيَا لَا يَسْلَمُ

اور کفار اللہ عزوجل اور اس کے رسولوں اور اس کی کتابوں پر ایمان ہی نہیں دتو مشر و نشر کو یاد کرتا ہے اور حساب و کتاب کو۔

اور کفار اسلام صرف اس لیے ہوتا ہے تاکہ اس کا سر اور مال دنیا میں سلامت سے نہ اس لیے کہ آخرت میں اس کے سے جو کہ عذاب

فِي الْآخِرَةِ مِنَ النَّارِ الَّتِي هِيَ عَذَابُ الْحَقِّ مَنْ جَعَلَ يَصُومُ وَيُصَلِّي وَيُزَكِّي الْعِلْمَ بِحَدِّ
 الٰہی ہے سلامت ہو سکے اور کاروزہ اور نماز اور علم پڑھنا لوگوں کے سامنے ہی پڑتا ہے جہاں سے جہاں جاتا ہے تب
 النَّاسُ فَإِذَا اخْلَصَ عَنْهُمْ رَجَعْنَا إِلَى شُغْلِهِمْ كَقَرْفٍ أَلْهَمْنَاكَ أَنْ تَعُوذَ بِكَ مِنْ هَذِهِ الْحَالَةِ تَسْأَلُكَ
 اپنے مشغلہ اور کوئی طرف لوٹ آتا ہے۔ لے اللہ ہم پر ہے اس حالت سے پناہ مانگتے ہیں۔ اور دنیا و آخرت میں خلاص کا
 إِخْلَاصًا فِي الدُّنْيَا وَإِخْلَاصًا عَنِ الدُّنْيَا آمِينَ يَا غَدَاةَ مَرِّكَ بِالْإِخْلَاصِ فِي الْأَعْمَالِ وَالْإِخْلَاصُ بِصَلَاةِ
 سوال کرتے ہیں آمین۔ لے غلام۔ اپنے عملوں میں اخلاص کو لازم پکڑ۔ اور اپنی آنکھ کو عمل اور اس پر عمل و خالق
 عَنْ عَمَلِكَ وَطَلِبِ الْعَوَظِ عَلَيْهِ مِنَ الْخَالِقِ وَالْخَالِقُ يُوجِبُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا لِيَعْلَمَ كُنْ مِنَ الَّذِينَ
 سے عووظ طلب کرنے سے اوشٹالے تیرا عمل محض اللہ کی ذات کیلئے ہو۔ نہ کہ اس کی نعمت کے لئے۔ تو ان لوگوں میں سے ہو جا
 يُرِيدُونَ وَجْهَهُ أَطْلُبْ وَجْهَهُ حَتَّى يُعْطِيكَ فَإِذَا أُعْطَاكَ ذَلِكَ حَصَلَ لَكَ الْجَنَّةُ فِي الدُّنْيَا وَ
 جو اس کی ذات کو چاہتے ہیں اسی کو چاہ یہاں تک کہ وہ تجھے تیرا مقصد عطا فرما۔ پس جب عطا ہو اس کی طرز سے تجھ پر جائے گا تو تجھ
 الْآخِرَةِ فِي الدُّنْيَا الْغَرْبُ مِنْهُ وَفِي الْآخِرَةِ النَّظَرُ إِلَيْهِ وَالْجَزَاءُ الْمُؤْتَوَدُّ تَبَعُ وَضَمْنُ يَأْخُذُ
 دنیا و آخرت میں جنت حاصل ہو جائے گی دنیا میں اس سے قرب اور آخرت میں دیدار الٰہی۔ اور جس بدلہ کا وعدہ کیا گیا ہے وہ
 توفیق اور اس کے ضمن میں ہے۔ لے غلام۔
 سَلِمَ نَفْسُكَ وَمَا لَكَ إِلَى يَدِ قَدِيرٍ وَحُكْمِهِ وَقَضَائِهِ سَلِمَ الْمُشْتَرَى إِلَى الْمُشْتَرِي وَعَدَا
 تو اپنے نفس اور مال کو اور کئے تغیر اور حکم اور قضا کا تھوین ہو جائے۔ آج سو خریدار کے حوالہ کرتے وہ کل تجھے قیمت ادا کرے گا۔
 يُعْطِيكَ الثَّمَنُ عَبْدُ اللَّهِ سَلِمُوا أَنْفُسَكُمْ إِلَيْهِ الثَّمَنُ وَالْمُتَمَوِّقُ الْإِلَهِ الْكُفْرُ وَالْمَالُ وَالْجَنَّةُ وَ
 بندگان نہ دے خدا کی طرف اپنے نفسوں قیمت و سود اسب کو حوالہ کر دیا۔ اور ہر ایک نفس مال و جنت اور تیرے سوا جو کچھ ہے وہ سب
 مَا سَوَاكَ لَكَ مَا تَرِيدُ شَيْئًا سِوَاكَ الْجَارُ قَبْلَ الدَّارِ الرَّفِيقُ قَبْلَ الطَّرِيقِ يَا مَنْ يُرِيدُ الْجَنَّةَ
 تیرا ہے تیرے سوا کوئی چیز نہیں چاہتے پروسی کو ہے پہلے اور رفیق راستہ چلنے سے پہلے تلاش کرنا چاہیے لے جنت کے خواہشمند
 شَرَاهُ وَعَمَارَتُهَا الْيَوْمَ لَا غَدًا وَكَرَاهُ أَهْلُهَا وَاجْرَاءُ الْمَاءِ فِيهَا الْيَوْمَ مَبْنِيَاءٌ لَا غَدًا
 اسی کی خریداری اور آبادی آج ہے نہ کل۔ جنت کی نہروں کا کھودنا ان میں باقی کا بھانا آج ہی ابتدا میں ہے نہ کل۔
 يَا قَوْمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَقْلَبُ الْقُلُوبُ لَا بَصَارَ وَيَوْمَ تَبْرُلُ فِيهِ الْأَقْدَامُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْ
 لے قوم قیامت کے دن دل اور آنکھیں الٹ پلٹ ہو جائے گی۔ اور دن قدم لغزش میں آجائیں گے مسلمانوں میں سے ہر ایک
 الْمُؤْمِنِينَ يَقُومُ عَلَى قَدَرِ إِيْمَانِهِ وَتَقْوَاهُ ثَبَاتُ الْأَقْدَامِ عَلَى قَدَرِ الْإِيْمَانِ
 اپنے ایمان و تقویٰ کے قدم پر کھڑا ہو گا۔ ثابت قدمی موافق اندازہ ایمان کے ہو گی۔

فِي ذَٰلِكَ الْيَوْمِ يَعْصِي الْأَمْرَ عَلَىٰ يَدَيْهِ كَيْفَ ظَلَمَ وَيَعْصِي الْمُنْصَرِّ عَلَىٰ يَدَيْهِ كَيْفَ

اور دن ظالم اپنے امتوں کو کات کات کھائے گا کہ کیوں اور کیسے ظلم کیا تھا اور منصر اپنے امتوں کو کاتے گا کہ کیوں فساد مچایا تھا

أَفَسَدُوا كَمْ يُصْلِحُ كَيْفَ أَبَىٰ مِنْ مَوْلَايَا غَلَا مَرَّةً تَغْتَابُ بِعَمَلٍ فَإِنَّ الْأَعْمَالُ الْخَوَاتِيمُ عَلَيْكَ يَوْمَ

اور اصلاح نہ کی اپنے آقا سے کیوں بھانسا ہمارے غلام عمل پر غرور کر رہے تھے حقیقت اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہی حق عزوجل سے خاتمہ

الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُصْلِحَ خَاتَمَتِكَ وَيَقْبِضُكَ عَلَىٰ أَحِبَّالٍ لَا عَمَلُ لِيْلَهُ إِنَّا كَ شَمَرَاتِكَ إِذَا

بخیر ہونے کی اور اس بات کی دعا کیا کہ وہ تجھے کو اپنی طرف محبوب تر علوں کے ساتھ دے گا ہے ایمان پر موت ہو تو اس بات سے

تُبْتَ أَنْ تَذْ تَقْضَ وَتَرْجِعَ إِلَى الْمَعْصِيَةِ لَا تَرْجِعَ عَنْ تَوْبَتِكَ بِقَوْلٍ قَائِلٍ لَا تَوَافِقُ

بجائے کہ توبہ کر کر توبہ کو توڑ دے اور معصیت کی طرف رجوع کر لے ایسا نہ کرنا تو کسی کہنے والے کے کہنے سے توبہ سے رجوع نہ کرنا۔

نَفْسِكَ وَهُوَ أَكْ وَطَبْعَكَ وَتُخَالِفُ مَوْلَاكَ عَزَّ وَجَلَّ الْمَعْصِيَةُ تَذْ ذَٰلِكَ الْيَوْمَ

تو اپنے نفس اور خواہش اور طبیعت کی موافقت اور اپنے مولیٰ عزوجل کی مخالفت نہ کرنا معصیت آج بھی تجھے ذلیل کرے گی اور جتنے

عَمَلٌ إِذَا عَصَيْتَ الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ يَمُذِّدُكَ وَلَا يَنْصُرُكَ اللَّهُمَّ أَنْصُرْنَا بِطَاعَتِكَ وَلَا تَخْذُلْنَا

معصیت کرے گا کل قیامت کو حق عزوجل تجھے رسوا کرے گا اور تیری مدد نہ فرمائے گا۔ اے اللہ اپنی طاعت کی توفیق سے ہماری مدد کر

بِمَعْصِيَتِكَ وَاتَّبَعْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور اپنی معصیت سے ہمیں رسوا نہ کر اور یہ کہ دنیا و آخرت میں بھلائی دینا اور عذاب دوزخ سے بچانا۔ آمین۔

وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبَكْرَةُ الْأَحَدِ بِالرَّيَا طَسَادِ سَ عَشْرَ ذِي الْقَعْدَةِ

سَنَةِ ثَمِينٍ وَأَرْبَعِينَ وَخَمْسِينَ

۱۶ ذیقعدہ الحرام ۱۲۵۵ھ اتوار کو دن خانقاہ شریف میں فرمایا

بَعْدَ كَلَامٍ قَدْ أَخْبَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِمُحَادِّثِينَ ظَاهِرٍ وَبَاطِنٍ قَالِبًا طَنِ مِجْهَادِ النَّفْسِ

بعد کچھ تقریر کے فرمایا۔ تحقیق اللہ عزوجل نے دو جہادوں کی خبر دی ایک جہاد ظاہر اور دوسرا جہاد باطن۔ جہاد باطن نفس

وَالْهَوَىٰ وَالطَّبْعَ وَالشَّهَوَاتِ وَالتَّوْبَةَ عَنْ مُعَاصِيَةِ التَّلَاحِ وَالنَّبَاتِ عَلَيْهَا

اور خواہش اور شیطاں اور طبیعت کا جہاد ہے اور گناہوں اور لغزشوں سے توبہ کرنا اور اوپر ثابت قدم رہنا۔

وَتَرْكُ الشَّهَوَاتِ وَالْمَحْرَمَاتِ الظَّاهِرِ مِجْهَادِ الْكُفَّارِ الْمُعَانِدِينَ لَهُ وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور شہوتوں کا اور حرام چیزوں کا ترک کر دینا۔ اور ظاہر جہاد کا فرار سے جو خدا و رسول کے دشمن ہیں جہاد کرنا ہے۔

وَمَا سَأَلْتُمْهُمْ فِيهِمْ وَمَا حَرَّمَ رَبُّهُمْ تَقَاتُلُونَ وَتُقَاتَلُونَ فَالْجِهَادُ الْبَاطِنُ أَصْعَبُ وَمَنْ

اور اوں کی تلواروں اور نیزوں اور اوں کے نیزوں کا مقابلہ کرنا اور قتل کرنا اور قتل کیا جاتا ہے جہاد باطن جہاد ظاہر سے بہت سخت

الْجِهَادُ الظَّاهِرُ لَيْسَ شَيْءٌ مُلَازِمٌ مُتَكَرِّرٌ وَكَيْفَ لَا يَكُونُ أَصْعَبُ مِنَ الْجِهَادِ الظَّاهِرِ

ترسے کیونکہ وہ ایک شے لازم ہونے والی بار بار آنے والی ہے اور جہاد باطن کے سے جہاد ظاہر سے سخت تر نہ ہو۔ اس واسطے

وَهُوَ قَطْعُ مَا لَوْ قَاتِ النَّفْسُ مِنَ الْحَرَمَاتِ وَهَجْمُ أَهْلِهَا وَامْتِنَالُ أَمْرِ الشَّرْعِ وَالْإِنْتِهَاءُ

کہ اوس میں نفس کی الفت الی چیزوں حرام اشیا کا قطع کرنا اور چھوڑنا اور شریعت کے تمام حکموں کو بجالانا اور تمام ممنوعات سے

عَنْ هَيْبِهِ فَمَنْ امْتَنَلَ مَرَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْجِهَادَيْنِ حَصَلَتْ لَهُ الْجَازَاتُ دُنْيَا وَآخِرَةً

باز رہتا ہے پس جو شخص دونوں جہادوں میں اللہ عزوجل کے حکم کی تعمیل کرے گا اور سکون دنیا و آخرت میں بدلہ ملے گا۔

الْجَرَاحَاتُ فِي جَسَدِ الشَّهِيدِ كَالْفُصْدِ فِي يَدِ أَحَدِكُمْ لَا أَلَمَ لَهَا عِنْدَهُ وَالْمَوْتُ فِي

شہید کے بدن میں جو زخم لگتے ہیں وہ ایسے ہیں جیسے تمہارے ہاتھ میں فصہ کاٹھن کاٹھن کاٹھن کو اُن زخموں سے ذرا بھی تکلیف نہیں ہوتی۔

حَقِّ الْجَاهِدِ لِنَفْسِهِ التَّكَارُبُ مِنْ دُنُوبِهِ كَشَرِبِ الْعُطْشَانِ لِلْمَاءِ الْبَارِدِ رِيًّا قَوْمَ

اور موت اوں شخص کے حق میں جو نفس سے جہاد کرے اور اُن کو توبہ سے توبہ کرے اور اسی سے جیسے کھانسی کا ٹھنڈا پانی پی لینا اور قوم

مَا تَكَلَّفَكُمْ شَيْءٌ إِلَّا أَوْ يُعْطِيَكُمْ خَيْرًا أَمْنَهُ أَلَمْ رَأَيْتُمْ كُلَّ لَحْظَةٍ لَهُ أَمْرٌ وَهِيَ مُنْصَحَةٌ

اللہ تعالیٰ نہیں کسی شے کی تکلیف نہیں دیتا مگر تم کو اس سے بہتر عطیہ عطا فرماتا ہے خدا پرست کیلئے ہر لحظہ ایک خاص امر وہی وارد ہوتی ہے

مَنْ حَيْثُ قَلْبُهُ بِخِلَافِ بَقِيَّةِ الْخَلْقِ بِخِلَافِ الْمُنَافِقِينَ أَغْلَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ

جو اور کو قلبی حیثیت سے خاص کر دیتی ہے برخلاف باقی مخلوق کے اور برخلاف منافقوں کے جو کہ اللہ عزوجل اور اُس کے رسول کو غلبہ دیتے ہیں

يُجَاهِدُهُم بِالْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَا وَفِيهِمْ لَهُ يَدْخُلُونَ التَّارِكُفَ لَا يَدْخُلُونَهَا وَقَدْ كَفُّوا فِي

اور مومن عزوجل سے انکی جہالت اور اوں کی دشمنی اللہ سے اوں کو دوزخ میں داخل کرے گی۔ کیونکہ یہ دوزخ میں داخل نہ ہوں گے۔

الدُّنْيَا الْخَالِفُونَ الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ وَبِوَأْفُقُونَ نَفْسَهُمْ وَأَهْوِيَتَهُمْ وَطَبَاعَهُمْ وَعَادَاتِهِمْ وَ

ان کو دنیا میں اعمال کی تکلیف دی گئی لیکن یہ حق عزوجل کی مخالفت اور اپنے نفسوں اور خواہشوں اور طبیعتوں اور عادتوں اور

شَيْئًا طَبِيعَتُهُمْ يُؤْتِرُونَ دُنْيَاهُمْ عَلَى آخِرَتِهِمْ كَيْفَ لَا يَدْخُلُونَ النَّارَ وَقَدْ سَمِعُوا هَذَا الْقُرْآنَ

اپنے شیطانوں کی موافقت کرتے رہے۔ اور دنیا کو اپنی آخرت پر اختیار کرتے رہے۔ یہ کیسے دوزخ میں داخل نہ ہوں گے۔ انھوں نے

وَلَمْ يُوْثِرُوا مِنْهَا وَلَمْ يَعْمَلُوا بِهَا وَأَمْرُهُمْ وَيَنْتَهُوْا عَنْ تَوَاهِيهِ يَأْتُوا بِهَذَا الْقُرْآنِ

انھوں نے اسے فراموش کر دیا اور اس پر ایمان نہ لایا اور اس کے حکموں پر عمل کیا اور اس کے ممنوعات سے باز رہے اور تم میں قرآن پر ایمان لاؤ

وَأَعْمَلُوا فِيهِ وَأَخْلَصُوا فِي أَعْمَالِكُمْ لَا تَرَاؤُا وَلَا تَتَنَافِقُوا فِي أَعْمَالِكُمْ وَلَا تَتَلَبَّسُوا بِالْحَدِّ

اور اوپر عمل کرو اور اپنے علموں میں اخلاص کرو اپنے علموں میں ریا کاری اور نفاق نہ کرو۔ اور اوپر نفاق سے تعریف

مِنَ الْخَلْقِ وَالْأَعْوَاضِ عَلَيْهَا مِنْهُمْ أَحَادُ أَفْرَادٍ مِّنَ الْخَلْقِ يُؤْمَرُونَ بِهَذَا الْقُرْآنِ وَيَعْمَلُونَ

اور اللہ کے لئے۔ مخلصوں میں سے یکا دو کا ہی وہ لوگ ہیں جو ہیں قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور اوپر خالصاً للہ عمل

بِهِ لِرُوحِهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلِهَذَا قُلُ الْمُخْلِصُونَ وَكَثَرُ الْمُنَافِقُونَ مَا أَكْسَاكُمْ فِي طَاعَةِ

کرتے ہیں۔ اور اسی وجہ سے مخلص کم ہوتے ہیں اور منافق زیادہ۔ تم کہہ کہ اللہ تعالیٰ کی طاعت میں کلمہ ہو اور

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَأَقْوَاكُمْ فِي طَاعَةِ عَدُوِّهِ وَعَدُوِّكُمْ الشَّيْطَانُ الرَّجِيمُ الْقَوْمُ يَمْتَنُونَ أَنْ لَا

دشمن الہی اور اپنے دشمن شیطان مردود کی تابعداری میں کیسے قوی اور مضبوط ہو اہل اللہ ہمیشہ اس امر کی تمنا کرتے رہتے

يَخْلُوا مِنْ تَكْلِيفِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ عَلِمُوا أَنَّ فِي الصَّابِرِ عَلَى تَكْلِيفِهِمْ وَأَقْضِيهِ أَقْدَارَ

ہیں کہ نہ کیوں ہو اللہ کی طرف سے دیجاتی ہیں کبھی خالی نہ ہوتی وہ اس بات کو جانتے ہیں کہ اللہ کی تکلیفوں اور قضا و قدر کے

خَيْرٌ أَكْثَرُ أَدْبَارًا وَآخِرَةً يُؤَافِقُونَهُ فِي تَصَارُفِهِ وَتَقَالِبِهِ تَارَةً فِي الصَّابِرِ تَارَةً

برداشت کرنے میں دنیا و آخرت میں بڑی بہتری ہے وہ اللہ تعالیٰ کی اوس کے تصرفات و تبدیلیوں میں موافقت

فِي الشُّكْرِ وَتَارَةً فِي الْفُرْبِ وَتَارَةً فِي الْبُحْدِ وَتَارَةً فِي التَّعَبِ وَتَارَةً فِي التَّرَاحَةِ وَ

کرتے رہتے ہیں۔ کبھی صبر میں۔ اور کبھی شکر میں۔ کبھی قرب میں اور کبھی دوری میں کبھی تکلیف میں اور کبھی راحت میں کبھی

وَتَارَةً فِي الْغِنَى وَتَارَةً فِي الْفَقْرِ وَتَارَةً فِي الْعَافِيَةِ وَتَارَةً فِي الْمَرَضِ كُلُّ أَمْنِيَّتِهِمْ حِفْظُ قُلُوبِهِمْ

امیری میں اور کبھی فقر میں کبھی عافیت میں اور کبھی مرض میں۔ ان کی تمام تر آرزوئیں اپنے قلبوں کی خوشحالی و

مَعَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ هَذَا هُوَ أَهْمُ الْأَشْيَاءِ إِلَيْهِمْ يَتَمَتُّونَ سَلَامَتَهُمْ وَسَلَامَةَ الْخَلْقِ مَعَ

کے ساتھ حفاظت کرنا ہے۔ ان کے نزدیک سب سے زیادہ اہم یہی قابل اہتمام ہے وہ اپنی اور خلق کی سلامتی کی خاطر

الْخَالِقِ عَزَّ وَجَلَّ وَيُزَالُونَ بِسَاءَلُونَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ فِي مَصَالِحِ الْخَلْقِ بِأَعْلَامٍ كُنْ صَحِيحًا تَكُنْ فَصِيحًا

عزوجل کے ساتھ رہ کر نہ کرتے رہتے ہیں۔ اور ہمیشہ حق عزوجل سے خلق کی بہبودی کا سوال و تمنا کرتے رہتے ہیں۔ یا علماء

كُنْ صَحِيحًا فِي الْحِكْمِ تَكُنْ فَصِيحًا فِي الْعِلْمِ كُنْ صَحِيحًا فِي السِّرِّ تَكُنْ فَصِيحًا فِي الْعَلَانِيَةِ

توصیح و درست بن نصیح ہو جائے گا تو حکم میں صحیح بن بر حکم ما تارہ علم میں نصیح ہو جائے گا پوشیدگی میں صحیح بن

كُلُّ سَلَامَةٍ فِي طَاعَةِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَهِيَ أَمْنٌ تَالِ جَمِيعٍ مَا أَمْرٌ بِهِ وَلَا نَهْيٌ

ظاہر میں نصیح ہو جائے گا تمام تر سلامتی حق عزوجل کی طاعت میں ہی ہے اور طاعت الہی اوس کے تمام حکموں کے

عَنْ جَمِيعٍ مَا لَمْ يَأْتِ عَنْهُ وَالصَّبْرُ عَلَى جَمِيعٍ مَا قَضَى بِهِ مِنْ اسْتِجَابِ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَاجَةً

بجالاتے اور اوس کے تمام ممنوعات سے باز رہنے اور اوس کے تمام امور قضا و قدر پر صبر کرنے میں جو کوئی اللہ عزوجل کے حکم کی تعمیل کرتا ہے۔

وَمَنْ أَطَاعَهُ طَوْعًا لَمْ يَجْمَعْ خَلْقَهُ يَا قَوْمُ أَقْبِلُوا مِنِّي فَإِنِّي نَاصِحٌ لَكُمْ أَنَا فِي نَاحِيَةٍ

اللہ اور اوس کو اپنا مقبول بنا لیتا ہر اور جو اوس کی طاعت کرتا ہے تمام مخلوق اوس کی طبع ہو جاتی ہے وہ سب کو اوس کا تابع دار بناتا ہے

لے قوم میری نصیحت قبول کرو میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔ میں اپنے سے اور تم سب سے جبراً ہوں۔

عَنِّي وَ عَنْكُمْ جَمِيعٌ مَا أَنَا فِيهِ أَنَا فِي نَاحِيَةٍ عَنَّا أَتَفَرِّجُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي وَفِيهِ

نام وہ امور جن میں میں مشغول ہوں میں اور سے علیحدہ ہوں جو میرے اور تمہارے درمیان اللہ تعالیٰ کرتا ہے میں اوس کے بیکر تانتا ہوں

لَا تَهْمُونِي فَإِنِّي أُرِيدُ لَكُمْ مَا أُرِيدُ لِنَفْسِي قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْمُلُ

تم مجھ پر تہمت نہ لگاؤ یہ تحقیق میں تمہارے لئے وہی چاہتا ہوں جو اپنے نفس کے لئے چاہتا ہوں۔ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

لِلْمُؤْمِنِ مِنْ إِيْمَانِهِ حَتَّى يُرِيدَ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ مَا يُرِيدُ لِنَفْسِهِ هَذَا قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مومن کیلئے اوس کا ایمان تا وقتیکہ وہ اپنے مسلمان بھائی کیلئے وہ چیز جو اپنے نفس کیلئے چاہتا رہتا ہے۔ اسے درج ہے کامل نہیں ہوتا یہ ارشاد ہمارے

كِبْرِيَاءَ وَقَالُوا قَدْ نَرَاهُ يُسْفِرُ نَارًا وَشَفِيعًا مُقَدِّمًا الْقَبِيلَيْنِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالصَّالِحِينَ مِنْ زَمَانِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ابیر اور ہمارے رئیس اور ہمارے کبیر اور ہمارے سفیر اور ہمارے شفیع کا ہے جو کہ زما د آدم علیہ السلام سے بیکر قیامت تک تمام نبی اور

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَدْ نَفَى كَمَالُ الْإِيْمَانِ عَنْهُ لَا يُحِبُّ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ مِثْلَ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ إِذَا

رسولوں اور صدیقوں کے پیشوا ہیں اور سے کمال ہے اور شخص سے جو اپنے مسلمان بھائی کیلئے اوس سے چیز کو جو کہ اپنے نفس کے لئے

أَحَبَّتْ لِنَفْسِكَ أَطَايِبَ الْأَطْوَحَاتِ وَأَحْسَنَ الْكُسُوفِ وَأَطْيَبَ الْمَنَازِلِ أَحْسَنَ الْوُجُوهِ وَ

جگہ تو نے اپنے نفس کے لئے اچھے کھانوں اور اچھے لباس اور اچھے مکانوں اور اچھے وجود اور کثرت مال کو

كَثْرَةَ الْأَمْوَالِ أَحَبَّتْ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ بِالضَّرِّ مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ كَذَبْتَ فِي دَعْوَانِ كَمَالِ

پسند کیا دوست رکھا اور اپنے مسلمان بھائی کے واسطے اس کے برخلاف پسند کیا پس بلا شک اپنے ہی طرف سے میں کہ میرا ایمان کامل

الْإِيْمَانُ يَا قَلِيلَ التَّدْبِيرِ لَكَ جَائِرٌ فَقِيرٌ وَلَكَ أَهْلٌ فَقَرٌ وَلَكَ مَالٌ عَلَيْهِ رُكُوءٌ وَلَكَ كُلُّ يَوْمٍ

سے جھوٹا ہو گیا ہے کہ تم عقل تیرا پروسی فقیر ہے اور تیرے اہل و عیال فقیر ہیں اور تیرا مال ہے جس پر رُکُوء فرض ہے۔ اور تجھ

رُبَّحٌ فَوْقَ نَجْحٍ وَمَعَكَ قَدْ يُرِيدُ عَلَى قَدْرِ حَاجَتِكَ إِلَيْهِ فَمَنْعَكَ هُوَ عَنِ الْعَطَاءِ هُوَ الْبُخْلُ

بردن تیرے ہر نفع حال ہوتا ہے اور تیرے پاس قدر مال ہے جو تیری حاجت سے زیادہ ہے پس ایسی حالت میں تیرا اپنے پرہیزی اہل کو عطا ہے

بِمَا لَكُمْ فِيهِ مِنَ الْفَقْرِ وَلَكِنْ إِذَا كَانَ نَفْسُكَ وَهُوَ الْكَوَالُ وَشَيْطَانُكَ وَرَاعَاكَ أَجْرَمَ لَا يَسْهَلُ

میں کو دینا اور ہر دالالت تو ہے کہ تو اوس کے فقر پر راضی ہے۔ لیکن جبکہ میرا نفس اور تیرے خواہشات اور تیرا شیطان

عَلَيْكَ فِعْلٌ لِحَيْرَةٍ مَعَكَ قُوَّةٌ حَرَصٌ كَثْرَةُ أَمَلٍ وَحُبُّ الدُّنْيَا وَقِلَّةُ تَقْوَى وَإِيمَانٍ أَنْتَ

اس سے دوری کرتے ہوئے ساتھ حرص کی قوت اور آرزو کی کثرت اور دنیا کی محبت اور ایمان کی قلت ہے۔

مُشْرِكٌ بِكَ وَبِمَالِكَ وَبِالْحُلُقِ وَمَعَائِدُكَ خَيْرٌ مِنْ كَثْرَتِ رَعْبَتِهِ فِي الدُّنْيَا وَاهْتِدَادُ حِرْصُهُ

تو نہیں مگر مال اور خلق کی وجہ سے مبتلا ہے شرک ہے۔ اور خیر کو اس کی خبر نہیں کہ جس کی دنیا میں رعبت زیادہ ہوئی اور دنیا پر اس کی

عَلَيْهَا وَشَيْءٌ لِمَوْتٍ وَرِقَاءُ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ الْحَلَالِ وَالْحَرَامِ فَقَدْ تَشَبَّهَ

حرص یعنی اور جو موت کو اور حق عز و جل سے ملنے کو بھول گیا اور جس نے حلال و حرام میں فرق نہ کیا پس تحقیق کر وہ ان کا خون کے

بِالْكَفَّارِ الَّذِينَ قَالُوا مَا هِيَ إِلَّا أَحْيَاؤُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ

ساتھ تشابہ ہو گیا جنہوں نے کہا ہماری زندگی محض دنیا ہی کی زندگی ہے ہم مرتے اور جیتتے ہیں اور ہمیں ہلاک کرتا ہو تو مگر زمانہ۔

كَأَنَّكَ وَاحِدٌ مِنْهُمْ وَلَكِنْ قَدْ تَحَلَّيْتَ بِإِسْلَامٍ وَقَدْ حَقَّقْتَ دَمَكَ بِالشَّهَادَتَيْنِ

گویا تو بھی ان میں سے ایک فرد ہے۔ اور لیکن تو نے اسلام کا زبور پہن لیا ہے اور کلمہ شہادت پر ہو کر اپنا خون محفوظ کر لیا

وَوَاقَفْتَ مَعَ الْمُسْلِمِينَ فِي الصَّلَاةِ وَالصَّيَامِ عَادَةً لِإِعْبَادَةٍ تُظْهِرُ لِلنَّاسِ أَنَّكَ تَقِيُّ

اور نماز روزہ میں عادت مسلمانوں کے ساتھ موافقت کرتی ہے منکعبات سمجھ کر نماز روزہ رکھا ہے۔ تو لوگوں کو اپنا متقی ہونا

قُلُوبَكَ فَاجْرُهُ مَا يَنْفَعُكَ ذَلِكَ يَا قَوْمَ أَيْنِسْ بِنَفْعِكُمْ الْجُوعُ وَالْعَطَشُ بِالتَّهَارِ وَالْإِفْطَارِ

ظاہر کرتا ہے حالانکہ تیرا قلب اجر ہے ایسا کرنا بھی کیا نفع دیکھا۔ اے قوم دن میں تمہارا بھوکا پیاسا رہنا اور شام کو

عَلَى الْحَرَامِ بِاللَّيْلِ تَصُومُونَ بِالتَّهَارِ وَتَعْصُونَ بِاللَّيْلِ يَا أَكَلَةَ الْحَرَامِ أَنْتُمْ تَمْنَعُونَ نَفْسَكُمْ

حرام مال سے روزہ افطار کر لیا کیا نفع دیکھا تم دن میں روزہ رکھتے ہو۔ اور رات میں گناہ کرتے ہو۔ اے حرام خورون تم اپنے نفسوں کو

شُرْبًا لِمَاءٍ بِالتَّهَارِ ثُمَّ تَقْطُرُونَ عَلَى دِمَاءِ الْمُسْلِمِينَ وَمِنْكُمْ مَنْ يَصُومُ بِالتَّهَارِ وَيَنْفُسُ

دن میں پانی پینے سے باز رکھتے ہو پھر مسلمانوں کے خونوں سے اور مگر افطار کرتے ہو۔ اور تم میں سے بعض وہ آدمی ہیں جو دن

بِاللَّيْلِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَخْذُلُ أُمَّتِي مَا عَظُمُوا شَهْرَ رَمَضَانَ تَعْظِيمُهُ

دن میں روزہ رکھتے ہیں۔ اور رات میں گناہ کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مری سے میری امت جب تک رمضان کی تعظیم

التَّقْوَى فِيهِ فَلَا تَصُومُوا لَوَجْهِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَعَ حِفْظِ حَدِّ الشَّرْعِ يَا غُلَامَ صُمْ

کرتی رہی رسوا نہ ہوگی رمضان کی تعظیم اور میں تقویٰ کرنا اور حد و شرعی کی حفاظت کے ساتھ اور سر روزہ کا خالص لوجہ اللہ

وَإِذَا أَفْطَرْتَ وَأَمْسَ الْفَقْرَاءَ بِشَيْءٍ مِنْ إِفْطَارِكَ وَلَا تَأْكُلْ وَحْدَكَ فَإِنَّ مِنْ أَكْلِكَ

رکھنا۔ اے غلام اگر روزہ رکھ اور جب تو افطار کرے اپنی افطاری میں سے کچھ فقرا کو بھی دے ان کے ساتھ سلوک کر۔ اور تنہا نہ کھا۔ کیونکہ جو تنہا کھائے اور دوسرے کو نہ کھائے

لَوْ يُطْعَمُ يُخَافُ عَلَيْهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَذَمَةِ يَا قَوْمِ تَتَشَبَعُونَ وَحَيْرَانُ كَرِجَاعٌ ثُمَّ تَدْعُونَ

اوس پر محتاجی و تنگدستی کا خوف ہے۔ اقوم تم پیٹ بھر کر کھاتے ہو اور تمہارے پیوی بھوکے ہوتے ہیں پھر تم دھولے کرتے ہو کہ ہم سمان ہیں۔

أَنْتُمْ مُؤْمِنُونَ مَا صَاحِبَ إِيمَانِكُمْ يَكُونُ بَيْنَ يَدَيِ أَحَدِكُمْ طَعَامُ كَثِيرٍ يُفَضِّلُ عَنْهُ

تمہارا ایمان درست نہیں ہوا۔ تمہارے سامنے کثرت سے کھانا ہوتا ہے اور تمہارے گھر والوں کے کھانے سے بچ رہتا ہے

وَعَنْ أَهْلِهِ وَيَقِفُ السَّائِلَ عَلَى بَابِهِ وَيُرِيهِ خَائِبًا عَنقَرِيْبٍ تَبْصُرُ خَيْرَكَ عَنقَرِيْبٍ تَصْصِرُ

اور فقیر تمہارے دروازے پر کھڑا رہتا ہے اور تمہارے دروازے پر کھڑا رہتا ہے اور تمہارے دروازے پر کھڑا رہتا ہے

مِثْلَهُ وَتُرَدُّكُمْ ارْتَدَّتْهُ مَعَ الْقَدْرِ عَلَى عَطَائِهِ وَيُحَكُّ هَذِهِ قُمْتُ وَأَخَذْتُ مِمَّا بَيْنَ

جیسا ہو جائے گا اور ویسا ہی محروم بھی جائے گا جسے کہ تو نے باوجود قدرت عطا اوس کو محروم پھیرا تھا۔ تجھ پر افسوس تو

يَكُنْ يَكُنْ وَأَعْطَيْتَهُ تَجْمَعُ بَيْنَ الْحَاكِمِينَ التَّوَّاضِعُ فِي رِقَايَاكَ وَعَطَاءٌ مِنْ مَالِكَ

تو دو ابھی خصلتیں میں جمع کر لیتا تواضعاً کھڑا ہونا اور اپنے مال میں سے خدا واسطے دینا۔ ہمارے نبی

نَبِيِّنَا صَلَّيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِي السَّائِلَ يَدَهُ وَيَعْلِفُ نَاقَتَهُ وَيَحْلُبُ شَاتَهُ وَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے دست مبارک سے سائل کو دیا کرتے تھے اور اونٹنی کو چارہ کھلاتے تھے اور بکری کا دودھ دیتے

يَحْطِ قَمِيصَهُ كَيْفَ تَدْعُونَ مُتَابِعَتَهُ وَأَنْتُمْ مُخَالِفُونَ لَهُ فِي أَقْوَالِهِ وَأَفْعَالِهِ وَ

تھے اور اپنی قمیص اپنے ہاتھ سے سبھا کرتے تھے تم حضوری پیروی کرنے کا کیسے دعویٰ کرتے ہو حالانکہ تم حضور کے ادب کے اقوال و افعال

أَنْتُمْ فِي دَعْوَى عَرِضَةٍ بِلَا بَيِّنَةٍ يُقَالُ فِي الْمَثَلِ مَا أَنْ تَكُونَ يَهُودِيًا خَالِصًا وَلَا أَفْلَا

سب میں مخالفت ہو اور تمہارا دعویٰ بڑا لمبا چوڑا ہے جبکہ کوئی گواہ نہیں مثیل مشہور ہے یا تو تو خالص یہودی بنجا ورنہ

تَتَوَلَّعُ بِالتَّوَرَةِ وَهَكَذَا أَقُولُ لَكَ إِمَّا أَنْ تَأْتِيَ بِشَرَايَا الْإِسْلَامِ وَلَا أَفْلَا تَقُلْ أَنَا

توریت پر اتنا فریقہ نہ ہو۔ میں اسی طور سے تجھ سے کہتا ہوں یا تو تو اسلام کی پوری شرطیں بجالا ورنہ اپنے آپ کو مسلمان

مُسْلِمٌ عَلَيْكُمْ بِشَرَايَا الْإِسْلَامِ ثُمَّ عَلَيْكُمْ بِحَقِيقَةِ الْإِسْلَامِ وَهِيَ الْإِسْتِسْلَامُ

مت کو۔ تمہارے اوپر ہدائی شرطوں کا بجالانا لازم ہے پھر اس کی حقیقت کا جو کہ شریعت کے سامنے سر جھکا دینا ہے لازم پکڑنا۔

بَيْنَ يَدَيِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَأَسْأَلُ الْخَلْقَ الْيَوْمَ حَتَّى يُؤَاسِيَكَ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ بِرَحْمَتِهِ عَالٍ

تمہارا سر خدا کے روبرو جھکا ہو اور آج تم مخلوق کے سامنے ہڈیاں کر و کل قیامت کے دن حق عزوجل تمہارے ساتھ ہو جائے وغیرہ

إِرْحَمْ مَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى يَرْحَمَكَ مَنْ فِي السَّمَاءِ وَقَالَ بَعْدَ كَلَامِهِ مَا دُمْتُ قَائِمًا مَعَ

کرے گا۔ تم زمین والوں پر رحم کرو تا کہ تم پر آسمان والا رحم فرمائے اس کے بعد کچھ اور تقریر کی بعد کہ فرمایا جب تک تو اپنے نفس

نَفْسِكَ لَا تَصِلُ إِلَى هَذَا الْمَقَامِ مَا دُمْتَ تُوَصِّلُ إِلَيْهَا حُطُوطًا فَأَنْتَ فِي قَيْدِهَا وَإِنَّمَا أَحَقُّهَا
 كَسَاةٌ قَامَ رَجُلٌ فِي هَذَا مَقَامٍ بِمَنْحِهِ كَلَامٌ فِي نَفْسِهِ كَوَيْفِ خَيْرِ شَيْءٍ مُوَافِقٍ أَوْ كَيْفِ حَقِّقَةِ دِيَارِ مِثْلِكَ تَوَافُرِ كَيْفِ مَدِينَةٍ سَبِيحَةٍ
 وَأَمَّا نَحْنُ أَحَقُّهَا بِإِصْطِلَاحِ الْحَقِّ إِلَيْهَا بِقَاءِهَا وَبِإِصْطِلَاحِ الْحَقِّ إِلَيْهَا لَهَا أَحَقُّهَا
 نَفْسُ كَوَيْفِ كَوَيْفِ بَدْوِ أَحَقِّ دَسِّ. اور اوسکے حصّے سے منع کر نفس کو اوس کا حق دینے میں نفس کی بقا ہے اور اوس کو اوس کا
 مَا لَا بُدَّ عَنْهُ مِنَ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ وَالْبَاسِ وَمَوْضِعٍ تَسْكُنُ فِيهِ وَحُطَّهَا اللَّذَاتُ
 حصّے دینے میں نفس کی ہلاکت ہے نفس کا ضروری حق اوس کو کھانا پلانا اور لباس دینا اور رہنے کیلئے جگہ دینا ہے
 وَالشَّهَوَاتُ حُدُودُهَا مِنْ يَدِ الْقِسْرِ وَكُلُّ حُطَّهَا إِلَى الْقَدْرِ وَالسَّابِقَةِ فِي عِلْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 اور نفس کا حصّہ لذتیں اور خواہشات نفسانہ ہیں اس سے نفس کو منع کر نفس کا حق شرع کے احکام سے لے۔ اور اوس کے حصّے کو
 قِضَا وَتَقْدِيرِ طَرَفِ جَوَازِ عِلْمِ الْإِلَهِينِ سَابِقًا ہونا چاہیے سیر و ذکر دے۔
 أَطْعَمَهَا الْمُبَاحَ لَا الْحَرَامَ أَفْعَلْ عَلَى بَابِ الشَّرْعِ وَأَلْزَمَهَا بِخِدْمَتِهِ وَقَدْ أَفْلَحَتْ أَمَّا
 نفس کو مباح چیز میں کھلانے کہ حرام مال تو شرع کے دروازے پر پہنچے اور اوس کی خدمت لازم ہو کہ ای میں میری نجات و فلاح ہے۔
 سَمِعْتُمْ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَتَاكُمْ الرَّسُولُ فَخُذُوا وَمَا نَهَىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا
 کیا تو نے اس عزم و جلال کا قول نہیں سنا جو کہ مکرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دین پرانہ و سکول اور جس دہشتیں منع کر رہے ہیں اوس پر باز رہ
 لَا تَفْجُرْ بِالْيَسِيرِ وَوَطْنُ نَفْسِكَ عَلَيْكَ فَإِنْ جَاءَ أَكْثَرُ مِنْ يَدِ السَّابِقَةِ وَالْعِلْمِ كُنْتَ
 تو غور سے پر قناعت کر اور اوس پر اپنے نفس کو برتر رکھ۔ بعدہ اگر تقدیر و علم الہی کے ہاتھ سے تیرے پاس بہت کچھ آجائے
 حَفَظُوا فِيهِ إِذَا فَنَعَتْ بِالْيَسِيرِ مَا يَهْلِكُ نَفْسُكَ وَلَا تَفُوتُهَا مَا قَسَمَ لَهَا كَانَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ
 تو اوس میں تو محفوظ ہوگا۔ جب تو غور سے پر قناعت کر لیا تو تیرا نفس ہلاک ہوگا اور جو اوس کا مقسم ہر وہ فوت نہ ہوگا۔
 رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَقُولُ يَكْفِي الْمُؤْمِنَ مَا يَكْفِي الْعَزْزَةَ كَفَّيْنِ حَشْفٍ وَشَرْبَةِ مَاءٍ الْمُؤْمِنُ يَتَقَوَّى
 حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے مسلمان کیلئے وہ مقدار کفایت کرتی ہے جو کہ بکری کے بچے کے لئے ایک ٹھنی خراب چھوڑے اور ایک گھونٹ
 وَالْمَنَافِقُ يَمْتَنِعُ الْمُؤْمِنُ يَتَقَوَّى لَا يَكْفِي فِي الطَّرِيقِ مَا وَصَلَ إِلَى الْمَنْزِلِ قَدْ عَلِمَ أَنَّ
 اور منافق فریب مزے اور ڈرائے۔ مؤمن غور سے اسلئے کھانا لیتا ہے کہ وہ ابھی راستہ میں ہے منزل پر نہیں پہنچا ہے وہ جانتا ہے
 لَهُ فِي الْمَنْزِلِ كُلِّ مَا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ وَالْمَنَافِقُ لَا مَنَزِلَ لَهُ لَا مَقْصِدَ لَهُ مَا أَكْثَرُ
 کہ منزل میں اوس کے لئے تمام حاجت کی چیزیں موجود ہیں۔ اور منافق کیلئے نہ کوئی منزل ہے نہ اوس کا کوئی مقصد تمہارے وطن
 تَفَرُّطُكُمْ فِي الْأَيَّامِ الشُّهُورِ يَنْقَطِعُونَ الْأَعْمَارُ لَا تَفْعَلُ أَرْكَامُ لَا تَفَرُّطُونَ فِي دُنْيَاكُمْ وَتَفَرُّطُونَ فِي آدِيَانِكُمْ
 اور مہینوں میں بہت تفصیر و کوتاہی ہے تم بلا نفع عمریں کیوں ضائع کر رہے ہو میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ دنیا میں تم کو تباہی
 نہیں کرتے اور اپنے دنیوں میں تم کو تباہی کر رہے ہو۔

إِن كُنْتُمْ تَحِبُّونَ الدُّنْيَا مَا بَقِيَتْ عَلَى أَحَدٍ فَهَكَذَا لَا تَبْقَى عَلَيْكُمْ يَأْقُومُ مَعَكُمْ

اگر تم عیسویوں کو چاہو گے دنیا کسی کے پاس باقی نہیں رہے گی اور جس کی طرف تمہاری پس بھی باقی نہیں رہے گی۔ لے قوم کیا تھا

تَوَقَّعْ مِنَ الْحَقِّ عِزَّ وَجَلَّ بِالْحَيَوَةِ مَا أَقْلَ تَدْبِيرُكُمْ مَنْ يَعْمُدُ دُنْيَا غَيْرَ بِخَرَابٍ خَرَّتْ

پس حق عزوجل کی طرف سے زندگی کا پروانہ ہر تہائی کچھ کس قدر ناقص ہے۔ جو شخص غیر کی دنیا کو اپنی آخرت پر یاد کر آباد کر رہا ہے۔

يَجْمَعُ الدُّنْيَا الْخَيْرَ يَنْفَرُ قُدَيْتُهُ يُوقِعُ بَيْتَهُ وَيَكِينُ الْحَقِّ عِزَّ وَجَلَّ سَخَطُهُ عَلَيْهِ لِرِضَا

وہ غیر کے لئے دنیا جمع کرتا ہے اور اپنے دین سے جبرائی کرتا ہے اور اپنے اور خدا کے درمیان پردہ ڈالتا ہے اور خدا کا غصہ اپنے

مُخْلَقٍ مِّثْلِهِ لَوْ عِلْمٌ وَتَيَقَّنُ أَنَّهُ مَيِّتٌ عَنْقَرُ بَيْنَ يَدَيِ الْحَقِّ وَارْتَبَهُ

جیسے مخلوق کی رضا مندی کے لئے اپنے سر لٹاتا ہے۔ اگر وہ یقین کے ساتھ یہ جان لیتا کہ وہ عنقریب مرنے والا ہے اور خدا کے دوبرو حاضر ہونے والا ہے اور اپنے تمام نعمات پر حساب دینے والا ہے تو اہل بیت

مُحَاسِبٌ عَلَى جَمِيعِ تَصَرُّفَاتِهِ لَا قَصْرَ عَنْ كَثِيرٍ مِّنْ أَعْمَالِهِ عَنِ الْقَهَّانِ الْحَكِيمِ

وہ اپنے بہت سے عملوں سے رُک جاتا۔ لقمان حکیم سے مروی ہے (علیہ السلام) کہ انھوں نے اپنے بیٹے سے کہا اے میرے

رَحْمَةً اللَّهُ عَلَيْكَ أَتَرَى قَالَ إِيَّاهُ يَا بَنِيَّ كَمَا تَمْرُضُ لَا تَدْرِي كَيْفَ تَمْرُضُ هَكَذَا مَوْتُ لَا تَدْرِي كَيْفَ مَوْتُ

بیٹے! میرے کو تو بیمار ہوتا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ کیونکر بیمار ہوتا ہے اسی طرح تو مرے گا اور یہ نہیں جانتے گا کہ کیسے مرنے والا ہے۔

أَحْزَنُكُمْ وَأَهْلَاكُمْ وَمَا تَحْزَنُونَ وَلَا تَنْتَهَوْنَ يَا غَائِبِينَ عَنِ الْحَيْرِ مَشْغُولِينَ بِالْدُّنْيَا عَنْقَرُ بَيْنَ

میں غمگین اور دکھنا ہوں اور تم نہ ڈرتے ہو اور باز رہتے ہو۔ لے بھلائی سے غائب ہونے والوں دنیا میں مشغول ہونے والے عنقریب

لَشَبَّ عَلَيْكُمْ وَاللَّيْنُ نَحْنُ كُمْ وَلَا يَنْفَعُكُمْ مَا جَمَعْتُمُوهُ مِنْ يَدِّهَا وَلَا مَا تَلَدُّ ثُمَّ يَهَابُ يَكُونُ

تم پر دنیا حملہ کرے گی اور تمہارا کھانا کھوٹ دیگی اور تم نے جو کچھ دنیا کے ہاتھوں سے جمع کیا ہے وہ مہین کچھ فائدہ نہ دے گا اور وہ نہ لے دیتا

جَمِيعُ ذَلِكَ وَبِالْأَعْيُنِ يَأْخُذُكُمْ عَلَيْكَ بِالْإِحْتِمَالِ وَقَطْعُ الشَّرِّ لِلْكَلِمَاتِ أَخَوَاتٌ إِذَا

جس سے تم نے غم اور ڈرتے تھے کام دین کی بجائے سب کا سب تمہارے اوپر ڈال ہی دیا ہو گا۔ لے غلام۔ تو تحمل و قطع شر کو اپنے

كَلِمَتِكُمْ وَاحِدٌ مِّنْهُمْ كَلِمَةٌ ثُمَّ أَحْبَبَتْهُ عَصَا جَاءَتْ أَخَوَاتُهَا ثُمَّ يَحْضُرُ الشَّرُّ

اور لازم کرنے کی کلمات کے مشابہ دوسرے کلمات ہیں۔ جب تجھ سے کوئی ایک کلمہ کہ بھرتا تو اس کا جواب دے تو اس کی طرف سے اس کے مشابہ

دوسرے کلمات آجائیں گے اسی طرح سے گفتگو تیرے ہر کلمے کے دونوں میں شر لڑائی حاضر ہو جائے گی۔

بَيْنَكُمْ أَتَادُ أَمْرًا مِّنَ الْخُلُقِ يُوْجَدُ لَكُمْ لَدَى عَوْدَةِ الْخُلُقِ إِلَى بَابِ الْخُلُقِ عِزَّ وَجَلَّ وَهُمْ حُجَّةٌ عَلَيْهِمْ

مخلوق میں یکساں دو کام ایسے لوگ ہیں جو اس کے اہل ہیں کہ خلق کو خالق عزوجل کے دروازے کی طرف دعوت دیں۔ اگر ان کی

إِنْ لَمْ يَقْبَلُوا أَمْرَهُمْ هُمْ نِعْمَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ نِعْمَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعْدَاءُ دِينِ اللَّهِ عِزَّ وَجَلَّ

بات قبول نہ کیا گئے تو وہ لوگوں پر رحمت ہوں گے۔ ایسے لوگ مومنوں کے لئے نعمت اور منافقوں کے لئے جوکھ دین والی ہے۔ دشمن ہیں خدا پر

اللَّهُمَّ طَيِّبْنَا بِالتَّوْحِيدِ وَبِخَيْرِ مَا فِي الْقَنَاءِ عَنِ الْخَلْقِ وَمَا سَوَّاهُ فِي الْجَلَّةِ يَا مُوَحِّدِينَ يَا

اے اللہ یکو توحید سے خوشبودار کر اور مخلوق اور ماسوی اللہ سے فدا ہو جانے کی دعوت دے۔ اے موحدین اے مشرکوں

مُشْرِكِينَ كَيْسَ بِيَدِ أَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ شَيْءٌ أَلْكُلُ مِنْهُ الْحَجَرَةُ الْمَلُوءَةُ وَالْمَمْلُوكُ وَالسَّالِطِينَ وَ

تمہارے ہاتھ میں مخلوق میں سے کوئی شے نہیں ہے سب کی سب مخلوق و عاجز ہیں۔ بادشاہ اور غلام اور سلطان اور

الْمُسَلِّطُونَ عَلَيْهِمْ وَالْأَغْنِيَاءُ وَالْفُقَرَاءُ كُلُّهُمْ أَسْرَاءُ قَدِيرٍ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قُلُوبُهُمْ بِيَدِهِ

اور مسلط ہونے والے امیر اور فقیر کل کے قلب پر الہی کے قیدی ہیں سب کے قلب اس کے قبضہ میں ہیں وہ جیسے

كَيْفَ يَشَاءُ وَلَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ لَا تَسْمُنُوا أَنْفُسَكُمْ فَالْقَاتَا تَأْكُمُ

چاہتا ہے اور کو اولاد پلٹ کر کرنا چاہتا ہے اسی اند کوئی شے نہیں اور ہی نہ دیکھو والا ہی تم اپنے نفوس کو مٹا کر دوسرے بقیق وہ مٹو کھا لیں گے۔

كَمَنْ يَأْخُذُ كَبَابًا رِيفًا فَيُرِيهِ وَيُسَيِّدُهُ وَيَخْلُو أَمْعَةً فَلَا جَرَمَ يَأْكُلُهُ لَا تَطْلُقُوا أَعْتَةً

جس طرح کوئی شکاری کتا پالے اور اس کی پرورش کرے اور اس کو مٹا کرے اور تمہارا اس کے ساتھ ہے پس ہر دور وہ تمہاری کو کھا لیکتا تم نفس

التَّقْوَى سَوْفَ تَحْدُورُ أَسْكَابُ كَيْفَ فَاتَهَا تَنْزِيحِي لَكُمْ فِي أَوْدِيَةِ الْهَلَاكِ وَتَحْدُورُكُمْ إِنْ قَطَعُوا مَوَادَّهَا

کی باگوں کو ڈھیل دے دو اور اس کی چھریوں کو تیز نہ ہونے دے ورنہ شک نہ ہو کہ کو ہلاکت کے جگہوں میں پھینک دے گا اور تمہیں دھوکا دیگا

وَلَا تَطْلُقُوا فِي شَهْوَا تَهَا اللَّهُمَّ اعْتَصِمَا عَلَى أَنْفُسِنَا وَابْتَغَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

تم اپنے ابدوں کو قطع نہ کرو اور ان کی خواہشوں میں نہ چھوڑو واپس اپنے نفس کی ہماری مدد فرما اور مٹو دنیا و آخرت میں کو بیان دے۔

وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ ثَلَاثِ عَشْرَةِ رَجَبٍ بِأَلَمِ الدَّرَسَةِ ثَامِنِ عَشْرِ ذِي الْقَعْدَةِ

سنة خمس وأربعين وخمسمائة ۵۴۵

۱۸ ذیقعد ۵۴۵ ہجری کو منگل کے دن شام کے وقت مدرسہ قادریہ میں ارشاد فرمایا

أَخِي عَزَّ وَجَلَّ أَهْلُ أَنْ يُخَافَ وَيُرْجَا وَلَوْ لَمْ يَخْلُقْ جَنَّةً وَنَارًا أَطِيعُوهُ طَلَبًا لَوْجْهِهِ مَا

حق عزوجل اگرچہ جنت و دوزخ کو پیدا نہ کرتا جب بھی اس کا مستحق ہے کہ اس سے خوف کیا جائے اور اس سے امید کی جائے یہ

عَلَيْكُمْ مِنْ عَطَايِهِ وَعِقَابِهِ طَاعَتُهُ فِي إِمْتِنَانِ الْأَمْرِ وَلَا نَهَا عَنْ هَيْبِهِ وَالصَّبْرُ مَعَ

تم اس کی اطاعت محض اس کی طلب کے لئے کرو۔ تم کو اس کے عطا و عقاب سے غرض نہ ہونی چاہیے۔ اس کی اطاعت اس کے

حکم کے بجالانے اور اس کی ممنوعات سے باز رہنے اور اس کے تقدیری امور پر صبر کرنے میں ہے تم اس کی طرف رجوع کرو تو یہ کرو۔

۵۔ اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ ایمان خوف ورجا کے درمیان میں ہے خضعت اور تابا بھی لازم اور اسی سے امید دار رہنا

ضروری ہے قادری غفرلہ

أَقْدَارُهُ تَوَكَّلُوا إِلَيْهِ إِنْ كُنُوا بِأَيْنِ يَدَيْهِ ذُلُّوا لَهُ بِدُمُوعِ أَعْيُنِكُمْ وَقُلُوبِكُمْ الْبُكَاءُ عِبَادَةٌ

اوس کے روبرو روؤ آسکھن اور دل کی آسوں سے اوس کے سامنے عاجزی کرو۔ رونا عبادت ہے۔

هُوَ مَبَالِغَةٌ فِي الدَّلَالِ إِذَا دُمَّتْ عَلَى التَّوَكُّلِ وَالذَّبِّ الصَّالِحَةِ وَالْأَعْمَالِ الزَّكِيَّةِ نَفَعَكَ الْحَقُّ

اور وہ کمال درجہ کی عاجزی و ذلت ہے۔ جب تو نیک نیتی اور توبہ اور پاک غنوں پر پیشگی کرے گا حق عزوجل تجھ کو نفع دے گا۔

عَزَّوَجَلَّ وَتَوَلَّى إِجَارَةَ الْمَظْلُومِينَ لِأَنَّهُ تَنَظَّرَ رَحْمَتَهُ وَرَأَتْهُ لِلطَّائِعِينَ لَكَ عَلَيْكَ

وہ تو مظلوموں کے بدلہ لینے کا والی ہے کیونکہ وہ ان اوس کی رحمت اور رحمت اپنے تابعہ اولوں کے لئے ظاہر ہوگی تو اوس کی محبت کو

بِحَبَّتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِجْعَلْ مُحِبَّتَهُ أَهْمَ الْأَشْيَاءِ إِلَيْكَ لَا بُدَّ لَكَ مِنْهَا فِي الَّتِي تَفْعَلُ

دنیا و آخرت میں لازم پیکر تو اوس کی محبت کو تمام ضروری چیزوں سے جن کا تو خاتمہ ہر زیادہ اہم مقصد بنائے اس کی محبت تجھ کو نفع دے گی

كُلُّ مَنْ خَلَقَ يُرِيدُكَ لَهُ وَالْحَقُّ عَزَّوَجَلَّ يُرِيدُ لَكَ لَكَ يَا قَوْمُ نَفْسُكُمْ تَدْعِي

مخلوق میں سے ہر ایک تجھ کو اپنے لئے چاہتا ہے اور حق تعالیٰ تجھ کو تیرے لئے چاہتا اور دوست رکھتا ہے۔ اے قوم! تمہارے

الْإِلَهِيَّةِ وَمَا عِنْدَكُمْ خَيْرٌ لَّانْهَا تَجْعَلُ عَلَى الْحَقِّ عَزَّوَجَلَّ وَتُرِيدُ غَيْرَ مَا يُرِيدُ وَ

نفس خدا کی کا دعویٰ کرتے ہیں حالانکہ تمہیں اس کی خبر نہیں کیونکہ وہ حق تعالیٰ پر حکم چلاتے ہیں۔ اور جس کام کو خدا نے تعالیٰ چاہتا ہے

تَحْسِبُ عَدُوَّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَلَا تَحِبُّهُ وَلَا إِجَاءَتْ أَفْضِيَّتَهُ لَا تُؤَافِقُ وَلَا

نفس اوس کا خلاف کرتے ہیں اور خدا کے دشمن شیطان مردود کو دوست رکھتے ہیں۔ اور خدا کو دوست نہیں رکھتے۔ اور جب قدرتی

تَضَيَّرُ بِنِ تَعَارُضٍ وَتَنَازُعٍ مِمَّا عِنْدَكُمْ مِنْ الْأَسْتِسْلَامِ خَيْرٌ قَدْ قَنَعَتْ بِاسْمِ الْإِسْلَامِ

اور خداون پر صبر کرتے ہیں بلکہ جھگڑا اور نزاع کرتے ہیں۔ اور خدا کے سامنے سر جھکانے کی خبریں نہیں محض اسلام کے نام پر قناعت کر لیں

وَهَذَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يُجْدِي عَلَيْكَ أَنْفَعًا غَلَامٌ لَا زِمَ الْخَوْفُ وَلَا تَأْمَنُ حَتَّى تَلْقَى رَبَّكَ

حالانکہ محض نام نفسوں کو نفع دے گا اور اوس پر نفع عطا ہو گا اے غلام! تو خوف کو لازم پیکر اور خدا سے ڈرنے پر ہر ہمت کر

عَزَّوَجَلَّ وَتَسْتَقَرُّ قَدْ مَا قَلِيلٌ وَبَيْنَكَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَيُوضَعُ تَوْقِيعُ الْأَمَانِ فِي يَدَيْكَ

تو رب تعالیٰ اسے ملاقات کرے اور تیرے قلب اور بدن کے باؤں اوس کا حضور میں تجھ جائیں اور تیرے روبرو امان کا پروردگار رکھ دے گا

حِينَئِذٍ يَنْبَغِي لَكَ أَنْ تَأْمَنَ إِذَا أَمْنَكَ رَأَيْتَ عِنْدَ خَيْرٍ كَثِيرٍ إِذَا أَمْنَكَ فَاسْتَقَرَّ

اوس وقت تجھ پر نظر ہونا لائق ہو جائیگا جب وہ تجھ کو پرواد بخت دیدیگا تو تجھ کو اوس کے پاس بہت بھلائی مان دکھائی دیں گی۔

جَبْ دَهْ رَجْعُكُمْ أَمَانٌ دَسْ كَاسِ وَهْ بَرَقَارِ رَهْنِ كَاسِ

لَا تَلَهُ إِذَا وَهَبَ شَيْئًا لَا يَرْجِعُ فِيهِ الْحَقُّ عَزَّوَجَلَّ إِذَا صَاطَفِي عَبْدًا قَرِيبَهُ وَأَذْنَاهُ وَ

کیونکہ حق عزوجل عطا کرے بعد اوس عطا کو واپس نہیں لیا کرنا ہے جب خدا نے تعالیٰ کو ہرگز یہ نہ بنالیتا ہے تو وہ

كُلَّمَا غَلَبَتْ عَلَيْهِ الْحُوفُ أَلْقَى عَلَيْهِ مَا يُزِيلُ ذَلِكَ وَيُسْكِنُ قَلْبَهُ وَسِعْرَةً فَيَكُونُ ذَلِكَ

اوس کو اپنا مقرب کر لیتا ہے اور اپنے سے اوس کو نزدیک کر لیتا ہے اور جب اس دس بندہ پر خوف کا غلبہ ہوتا ہے تو رب العزت و بکر ایسی چیز کا الفا فرماتا ہے جو کہ اوس کے خوف کو مائل کر دے اور اوس کے قلب یا طن کو تسکین بخشتی ہے۔ پس یہی معاملہ بندہ

بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ وَيُحَاكِي بِأَجَاهِلٍ هَلْ تَخْرُجُ عَنْ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَتُخْلِيهِ وَرَأَى ظَهْرَ

اور خدا کے درمیان رہتا ہے لے جا بل تجھ پر افسوس کیا تو حق عزوجل سے مٹھو پھیرتا ہے اور اوس کو اپنے پیچھے چھوڑتا ہے

قَلْبِكَ وَتَشْتَغِلُ بِخِدْمَةِ خَلْقٍ أَلْفَوْمُ اشْتَغَلُوا بِخِدْمَةِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ فَقَرَّبَ قُلُوبَهُمْ

اور تو مخلوق کی خدمت گاری میں مشغول ہوتا ہے۔ نادانی چھوڑ دے۔ اہل اللہ نے اپنے کو حق عزوجل کی خدمت گزاری میں مشغول کیا پس اللہ نے اوس کے قلب کو اپنی طرف قریب عطا فرمایا اوس کو اپنی مشناخت کرادی۔

إِلَيْهِ تَعَرَّفَ إِلَيْهَا فَعَرَفْتَهُ أَحَدُهُمْ إِذَا عَرَفَ الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ وَفَرَّغَ مِنْ مُحَارَبَةِ نَفْسِهِ

انھوں نے اوس کو پہچان لیا۔ ان میں سے جب کوئی حق عزوجل کو پہچان لیتا ہے اور اپنے نفس و خواہش و طبیعت و

وَهُوَ لَا وَطَبِيعِهِ وَشَيْطَانِهِ وَتَخْلَصُ مِنْهُمْ وَمِنْ دُنْيَاهُ وَفَتَحَ لَهُ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ بَابَ

شیطان کی لڑائی سے فارغ ہو جاتا ہے اور ان دشمنوں سے اور اپنی دنیا سے چھوٹ جاتا ہے اور حق عزوجل اوس کے لئے اپنے رب کا

قُرْبِهِ يَطْلُبُ وَشُغْلًا بَعْلًا فَيَقَالُ لَهُ ارْجِعْ وَرَأَى وَأَشْتَغِلُ بِخِدْمَةِ الْخَلْقِ وَدَلَّاهُمْ

دروازہ کھول دیتا ہے تو وہ کسی کام کا خواہاں ہوتا ہے کہ اوس کو کرنے کے پس اوس سے کہا جاتا ہے تو پیچھے کو لوٹ اور مخلوق کی خدمت میں

عَلَيْكُمْ أَحَدُ مَوَالِدِ الْبُلَابِ وَالْمُرِيدِينَ لَنَا أَنْتُمْ غُفْلٌ عَمِّي عَمَّا الْقَوْمُ فِيهِ تَوَاصَلُونَ الصَّيَّارَ بِالْظُلَمِ

مشغول ہو اور اوس کو ہمارا راستہ دکھا اور ہمارے طالبوں اور اولاد والوں کی خدمت کو مارہ۔ تم اہل اللہ کے کام سے صبر میں مشغول رہتے ہیں غافل و اندھے ہوئے فسون کی خاطر جو کہ تمہارے دشمن بن روشنی کو اندھیرے سے چلائے ہوئے

فِي الْكَرْبِ عَلَى التَّقْوَى الَّتِي هِيَ عَدُوٌّكُمْ تَرْمِضُونَ أَرْجَاكُمْ بِسُخْطِ رَبِّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ

تم اپنی عورتوں کو خود کو نافرمان کر کر راضی کرتے ہو۔ مخلوق میں ایسے بہت سے ہیں جو کہ اللہ کی

كَثِيرٌ مِمَّنْ الْخَلْقِ يُقَدِّمُونَ رِضَا أَرْجَاهُمْ وَأَوْلَادِهِمْ عَلَى رِضَا الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

رضامندی پر اپنی جورو بال بچوں کی رضامندی کو مقدم کرتے ہیں۔ میں تیری حرکات و سکنات اور تمام

إِنِّي أَرَى حُرَاكَ تَكُ وَسَكَنَاتِكَ وَكُلَّ هَمِّكَ لِنَفْسِكَ وَزَوْجِكَ وَوَلَدِكَ وَمَا عِنْدَكَ مِنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

ہمت کو دیکھتا ہوں کہ یہ تیرے نفس اور بیوی اور اولاد کے لئے ہیں۔ اور حق عزوجل کی تیرے پاس خبر ہی نہیں۔

خَيْرٌ وَجَلَّ لَكَ أَنْتَ لَا تُعَدُّ مَعَ الرِّجَالِ الرَّجُلُ الْكَامِلُ فِي رُجُولِيَّتِهِ لَا يَعْمَلُ لِأَحَدٍ سِوَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

تجھ پر افسوس تیرا شمار مردوں کے ساتھ نہیں ہے جو آدمی کہ اپنی مردانگی میں کامل ہو تا ہو تا ہر وہ خدا کے سوا کسی ایک کے لئے کام نہیں کرتا ہے

قَدْ عَمِيَتْ عَيْنَا قَلِيلًا وَتَكَدَّرَ صَفَاءُ وَسِرِّكَ وَقَدْ حُجِبَتْ مِنْ رَبِّكَ عَزَّ وَجَلَّ

تیرے قلب کی دونوں آنکھیں اندھی ہو گئی ہیں اور تیرے باطن کی صفائی مکر ہو گئی ہے اور یہ تحقیق تو اپنے رب عزوجل سے پردہ میں ہو گیا ہے

وَمَا عَدَدُ خَيْرٍ وَهَذَا قَالَ بَعْضُهُمْ سَلَامُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَبَلِّغُوا لِلْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

اور کچھ کچھ بھی نہیں ہے۔ اسی وجہ سے بعض اہل اللہ نے فرمایا رحمۃ اللہ علیہ ان مجاہدین کے لئے سخت انصاف ہے جو کو اپنا

اَلْهَمُّ مَحْبُوبُونَ وَيَحْكُمُ فِي فَنِيَتِكَ زُجَاجٌ مَكْشَرٌ وَأَنْتَ تَأْكُلُهُ وَلَا تَعْلَمُ بِهِ الْقُوَّةُ

محبوب ہونا بھی معلوم نہیں کچھ انصاف تیرے کھانے میں ٹوٹا ہوا کاج ہے اور تو اسے کھا رہا ہے اور تجھے اپنی غلبہ شہوت

شَرِّهِكَ وَغَلْبَةُ شَهْوَتِكَ وَهَوَاكَ وَشِدَّةَ حَرِّكَ بَعْدَ سَاعَةٍ تَقْطَعُ وَعَدَّتْكَ

اور قوتِ حرص و خواہشات کی شدت کی وجہ سے ہر کلمہ بھی نہیں ایک گھنٹے کے بعد وہ تیرے معدے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا

وَهَئِكَ كُلُّ بَلَاءِكَ لِيُعَذِّبَكَ عَنْ مَوْلَاكَ عَزَّ وَجَلَّ وَاخْتِيَارَكَ لِغَيْرِهِ عَلَيْهِ فَوَحَّشَتْ الْخَلْقَ

اور تو ہمارے ہوشیاری کی تیری خدا کی دوری اور غیر خدا کو خدا پر اختیار کرنے کی وجہ سے ہیں۔ اگر تو مخلوق کا امتحان لیتا

أَبْغَضُ قَوْمٍ وَأَحْبَبَتْ خَالِقَهُمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَبَرْتُ قَلْبَهُ لِيَعْنِي

جا بچنا تو اللہ نے تو ان کو دشمن سمجھنا اور ان کے خالق کو اپنا دوست بنانا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

تَبْغِضُ أَنْتَ تَحِبُّ وَتُبْغِضُ مِنْ غَيْرِ اخْتِبَارِ الْعَقْلِ يَحْتَبِرُ وَلَا عَقْلَ لَكَ الْقَلْبُ يُخْتَبِرُ

امتحان لینے اور کو دشمن سمجھنے کی گامی تیری دوستی و دشمنی تو بغیر کاج و امتحان کے کاج تو عقل کرتی ہے پھر تو عقل ہی نہیں کاج تو

وَلَا قَلْبَ لَكَ الْقَلْبُ يَتَفَكَّرُ وَيَتَذَكَّرُ وَيَتَحَرَّطُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرًا

قلب کرتا ہے تو قلب ہی نہیں۔ قلب بھی سوچتا اور نصیحت کرتا اور عبرت حاصل کرتا ہے۔ اللہ عز و جل نے فرمایا۔ اس قرآن میں اذکر

لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ۚ إِنَّ قَلْبًا لَّعَقْلٌ قَلْبًا وَأَنَّ قَلْبَ الْقَلْبِ سِرٌّ

لئے نصیحت ہے جو قلب ہو یا وہ اوس کو کان لگا کر حضور قلب سے سنیں عقل ہی منقلب ہو کر قلب اور قلب منقلب ہو کر سر

وَأَنَّ قَلْبَ السِّرِّ فَنَاءٌ وَأَنَّ قَلْبَ الْفَنَاءِ وَجُودٌ ۚ أَدْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور منقلب ہو کر فنا اور فنا منقلب ہو کر وجود بن جاتی ہے آدم علیہ السلام اور تمام انبیاء علیہم السلام میں

كَانَتْ لَهُمْ شَهَوَاتٌ وَرَغَبَاتٌ غَيْرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَخْلِفُونَ نَفْسَهُمْ وَيَطْلُبُونَ رِضَاءَ

شہوتیں اور رغبتیں تھیں لیکن وہ سب اپنے نفسوں کی مخالفت کرتے رہتے تھے اور اپنے پروردگار عز و جل

رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ أَدْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَشْتَهَى شَهْوَةً وَاحِدَةً فِي الْجَنَّةِ وَزَلَّ زَلَّةً

کی رضا مندی چاہتے رہتے تھے آدم علیہ السلام نے جنت میں ایک خواہش کی اور جنت ہی میں ایک

وَاحِدَةً وَهُوَ فِي جَنَّةٍ شَمَّ تَابَ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ عَوْدَةٌ وَكَانَتْ شَهْوَةً مَحْمُودَةً فَأَنَّهُ

لغرض کھائی پھر توبہ کر لی۔ پھر دوبارہ ایسا نہ کیا۔ اور ان کی خواہش اچھی تھی کیونکہ انھوں نے یہ خواہش

قَالَ لَا يَفَارِقُ جَوَارِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَالْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَا رَأَى الْوَيْجَارُ الْقَوْنَ

کی تھی کہ کسی طرح حق عزوجل پر دوس سے جدا نہیں اور انبیاء علیہم السلام ہمیشہ اپنے نفسوں اور طبیعتوں اور

أَنْفُسِهِمْ وَطَبَاعَهُمْ وَشَهْوَاتِهِمْ حَتَّى تَلْتَقُوا بِالْمَلَكَةِ مِنْ حَيْثُ الْحَقِيقَةُ

خواہشوں کی مخالفت کرتے رہے یہاں تک کہ اپنے نفسوں کو بہت مجاہدوں میں اور تکلیفوں میں ڈال کر حقیقت

لَكُمْ ثَرَّةٌ مَجَاهِدَاتِهِمْ وَمَا يَدْلُوهُمْ لَا أَنْفُسَهُمْ إِلَّا أَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْأَوَّلِيَاءُ يُصْبِرُونَ

فرشتوں کے ساتھ مل گئے نبیؐ اور رسولؑ اور ولیؑ رہ کر صبر کیا کرتے ہیں

وَأَنْتُمْ أَيْضًا وَقِفُوهُمْ فِي الصَّابِرِ يَا غُلَامُ اصْبِرْ لَصُرْبَةِ عَدُوِّكَ فَتَحْقِرَ يَبْ تَضَرُّبُهُ

تم بھی صبر میں آؤں گے ساتھ موافقت کرو گے غلام تو اپنے دشمن کے حملے میں صبر کرے پس عنقریب تو

وَتَقْتُلُهُ وَتَأْخُذُ سَلْبَهُ ثُمَّ تَأْخُذُ الْخُلْعَةَ مِنَ الْمَلِكِ وَالْإِقْطَارُ يَا غُلَامُ رَاجِعْ إِلَى تِلْكَ لَا

اوس پر حملہ کرے گا اور اوس کو قتل کرے گا تو اوس کا مال لے لیا بعد ازاں نو بادشاہ کی طرف خلعت اور جاگیر حاصل کرے گا۔

تَوَدِّي حَدَّ أَنْ تَكُونَ نَيْتِكَ صَالِحَةً لِكُلِّ حَدٍّ لَا مَنْ أَمَرَكَ الشَّيْخُ بِأَذِيَّتِهِ

اے غلام تو اس بات کا گوشہ کر کہ تو کسی کو ایذا دے تو تیری نیت ہر ایک کے لئے نیک ہے ہاں جس کو ایذا دینے کا شرع حکم دے پس اوس کو ایذا دینا

لَهُ عِبَادَةٌ الْعُقُلَاءُ الْبُخْسَاءُ الصَّدِّيقُونَ قَدْ نَفَخَ فِي صُورِهِمْ وَقَدْ قَامُوا الْقِيَمَةَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ

تیرے واسطے عبادت ہوگی عاقلوں شریفوں صدیقوں کا صور تو پھونکا جا چکا اور انھوں نے اپنے نفسوں پر قیامت برپا کر لی

وَأَعْرَضُوا عَنِ الدُّنْيَا يَهْمُهُمْ وَعَبَرُوا الصَّلَاطَ يَتَصَدَّقُهُمْ سَارُوا بِقُلُوبِهِمْ حَتَّى وَقَفُوا

اور اپنی ہمتوں کے باعث انھوں نے دنیا سے روگردانی کر لی اور اپنی تصدیق کی وجہ سے وہ پلڑے پہنے اور اپنے قلوبوں پر چڑھ گئے

عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ وَقَفُوا عِنْدَ الطَّرِيقِ وَقَالُوا لَا نَأْكُلُ وَحْدَنَا لَا لِسَ الْكَرِيمِ لَا يَأْكُلُ وَحْدَهُ

جنت کے دروازے پر جا کھڑے ہوئے وہ راستہ میں کھڑے ہو کر یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نہ کھا سکیں گے کیونکہ کریم کی عادت نہ کھانا

فَرَجَعُوا إِلَى الدُّنْيَا فَتَقَرَّرَى كَيْ يَدْعُونَ النَّاسَ إِلَى طَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيُخْبِرُوا نَهْمَهُمَا

کی انہیں سے پس یہ کہ بکر دنیا کی طرف پھلے پاؤں لوٹ آئے ہیں تاکہ یہاں آکر لوگوں کو اللہ عزوجل کی اطاعت کی طرف بولا سکیں

هَذَاكَ فَيَسْهَلُونَ الْأُمُورَ عَلَيْهِمْ مِنْ قُوَى إِيْمَانِهِ وَتَمَكَّنَ فِي إِيْمَانِهِ رَأْيُ بَقْلِبِهِ

اور وہاں کی حالتوں کی اوس کو خبر دیدیں اور اوس پر تمام امور کو آسان کر دیں جس شخص کا ایمان قوی ہو جاتا ہے اور جو اپنے

بِحَمِيحٍ مَا أَخْبَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ مِنْ أُمُورِ الْقِيَمَةِ يَرَى الْجَنَّةَ وَانْتَارَ وَمَا فِيهَا يَرَى

ایمان میں مضبوط ہو جاتا ہے وہ قیامت کے تمام امور کو جسکے اوسکو اللہ تعالیٰ نے خبر دیدی ہے اپنی قلب کی آنکھوں سے دیکھتا ہے اور اوس کو جنت و دوزخ اور جو کچھ اوس دنوں میں ہے سب نظر آتا ہے

الصُّورَ وَالْمَلِكَ الْمُؤَكَّلَ بِهِ يَرَى الْأَشْيَاءَ كَمَا هِيَ يَرَى الدُّنْيَا وَنَزْوَالَهَا وَانْقِلَابَ مُوَلِّ

وہ صورت اور آئینہ کو جو اوس پر متعین کر دیکھتا ہے وہ تمام چیزوں کو اُن کی حقیقت سے پہچانتا ہے وہ دنیا اور اُس کے زوال اور اہل دنیا کے

اَھْلِهَا یَرَى الْخَلْقَ كَأَنَّهُمْ قُبُورٌ مُشَوَّنَةٌ وَإِذَا اجْتَاَزَ عَلَى الْقُبُورِ أَحْسَنَ مَا فِيهَا مِنَ التَّعْمِيرِ وَ

دولتوں کے انقلاب کو دیکھتا ہے وہ مخلوق کو اُن کی حالت میں دیکھتا ہے کہ گویا وہ قبروں میں مدفون ہیں چل بھر رہے ہیں۔ اور جب وہ قبروں

الْعَدَابِ یَرَى لِقَائَهُ وَمَا فِيهَا مِنَ الْقِيَامِ وَالْمُؤَافَقَةِ یَرَى بِرَحْمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدْلِهِمْ وَ

وہ عذاب کو اور جو کچھ اُس میں قیام و موافقت سے ہو رہا ہے سب کو دیکھتا ہے وہ اللہ عزوجل کی رحمت و عذاب کو دیکھتا ہے

الْمَلَائِكَةَ قِيَامًا وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْأَوْلِيَاءَ عَلَى أَمْرَاتِهِمْ یَرَى أَهْلَ الْجَنَّةِ

وہ فرشتوں کو کھڑا ہوا انبیاء اور رسولوں اور ابدال اور اولیاء اپنے اپنے مرتبہ پر دیکھتا ہے وہ جنت والوں کو جنت میں

فِي الْجَنَّةِ یَتَزَوَّرُونَ وَأَهْلَ النَّارِ فِي النَّارِ یَتَعَادَوْنَ مِنْ صَحْحٍ نَظَرٌ یَعْنِي رَأْسَهُ الْخَلْقِ

مقامات کرتے ہوئے اور دوزخ والوں کو دوزخ میں عداوت کرتے ہوئے دیکھتا ہے جس کی نظر صحیح ہو جاتی ہے وہ اپنے سر کی آنکھ سے خلق کو

وَبِعَيْنِ قَلْبِهِ إِلَى فِعْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ یَرَى تَرْيُكُهُ وَتَسْكِينُهُ قُلُوبُهُمْ قَدْ أَنْظَرَ الْحِزْبَ

اور اپنے قلب کی آنکھ سے اللہ عزوجل کی فعل کی طرف جو مخلوق میں صادر ہوتا ہے دیکھتا ہے وہ اللہ کے حرکت دینے اور اُس کے خلق

مِنْ أَوْلِيَائِهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ إِذَا أَنْظَرَ إِلَى شَخْصٍ رَأَى ظَاهِرَهُ یَعْنِي رَأْسَهُ وَبَاطِنَهُ

بعض اولیاء اللہ میں سے وہ ہیں کہ جب وہ کسی شخص کی طرف نظر ڈالتے ہیں تو اُس کے ظاہر کو سر کی آنکھ سے اور اُس کے

بِعَيْنِ قَلْبِهِ وَمَوْلَا عَزَّ وَجَلَّ یَحْيِي رُؤْسَهُ مَنْ خَدَّ خَدَّ مَرَّكَانَ إِذَا جَاءَهُ الْقَدَرُ وَوَافَقَهُ أَنْ جَلَّ

باطل کو اپنے قلب کی آنکھ سے اور اپنے مولیٰ عزوجل کو اپنے سر و حقیقت کی آنکھ سے دیکھتے ہیں۔ جو خدمت کرتا ہے اُس کی خدمت کیجا ہے

إِلَى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ إِلَى السَّحْلِ إِلَى الْجِبَلِ أَطْعَمَهُ حُلُومًا أَوْ مَرَّ أَطْفَقَهُ فِي الْعِزِّ وَالْإِغْنَى

ہموار زمین میں ڈالیا پہاڑ میں۔ اور اُس کو شیر میں کھانا کھلائے یا کرلوا۔ یہ اُس کی عزت و دولت امیری و فقیری عافیت

وَالْفَقْرَ وَالْخَافِئَةَ وَالسُّقْمَ شَيْءٌ مَعَ الْقَدَرِ حَتَّى يَعْلَمَ الْقَدَرُ أَنَّهُ قَدْ تَعَبَ نَزَلَ وَأَرْكَبُهُ مَكَانَهُ

و بیماری سبب سے ہو موافقت کرتا ہر امر میں وہ تقدیر کے ساتھ چلتا ہے یہاں تک کہ جب تقدیر نے یہ جان لیا کہ وہ مشقت میں پڑ گیا تو

وَصَارَ رُكْبَانَهُ وَخَدَمَهُ وَتَوَاضَعَ لَهُ لِقَرْبِهِ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرَامَتُهُ لَهُ وَكُلُّ

اُوتر کر اُس کو اپنی جگہ سوار کر دیا اور اُس کے ہر کچھ کو اس کی خدمت کی اور اُس کے قریب لہی اور کرامت کی وجہ سے اُس کے سامنے متواضع

ذَلِكَ لِيُخَالِفَتْهُ نَفْسُهُ وَهَوَاؤُهُ وَطَبْعُهُ وَعَادَاتُهُ وَأَقْرَانُ الشُّعُورِ

ہو گئی اور اُس کو یہ سب مرتبہ ہیں جس سے ملے کہ اُس نے اپنے نفس و خواہش و طبیعت اور عاداتوں اور بادشاہ دہنوی اور

پسے و غمشینوں کی برابر ہی نفعت کی۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مَوَافَقَةً قَدْرِكَ فِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ وَاتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

اے اللہ تعالیٰ تقدیر کی موافقت تمام حالات میں عطا فرما دے۔ اور ہم کو دنیا و آخرت میں نیکو بیان دے۔

حَسَنَةً وَرَقْنَا عَذَابَ النَّارِ

اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ آمین۔

وَقَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِكَرَّةٍ بِالْمَدْرَسَةِ حَادِي عَشْرِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ

سَنَةِ خَمْسٍ وَارْبَعِينَ وَخَمْسٍ مِائَةٍ سَنَةِ ٥٢٥ هِجْرِي

۱۱ ذیقعد ۵۲۵ھ کو جمعہ کے دن صبح کو مدرسہ قادریہ میں ارشاد فرمایا

يَا أَهْلَ هَذِهِ الْبَلَدَةِ قَدْ كَثُرَ التَّفَاقُ بَيْنَكُمْ وَقُلُ الْأَخْلَاصِ قَدْ كَثُرَتْ الْأَقْوَالُ بِلَا أَعْمَالٍ

اے اس شہر کے رہنے والوں تم میں نفاق بہت ہو گیا ہے اور اخلاص کم قول بلا عمل کے بہت کثرت ہے۔ قول بغیر عمل کے کچھ قدر نہیں

قَوْلٌ بِلَا عَمَلٍ لَا يَسْتَنْوِي شَيْئًا بَلْ هُوَ حُجَّةٌ لَا تَحْجِزُ الْقَوْلُ بِلَا عَمَلٍ كَذَابٌ بِلَا بَابٍ لَا مَرَافِقَ

رکھتا۔ بلکہ وہ تم پر حجت ہے نہ کہ قرب الہی کا راستہ قول بغیر عمل کا ایسا ہے جیسے بلا دروازے کا گھر جس میں کچھ حق اساس نہ ہو۔

كَثُرَ لَا يُبْقِي مِنْهُ هُوَ مُجَرَّدٌ دَعْوَى بِلَا بَيِّنَةٍ صُورَةٌ بِلَا مَرْوُحٍ صَمَرٌ لَا يَكْدَانُ لَوْ لَا رَجُلَانِ لَا بَطْشَ

یا ایسا خزانہ جس سے کچھ خارج نہ کیا جاسکے۔ وہ مرفوعہ دعوئی ہی دعوئی ہے جس کا کوئی گواہ نہیں صورت بغیر روح کی ہے۔ بت ہے جس کے نہ

دو نون کے ہوتے ہیں اور دونوں تیر اور دوسمیں کمرے کی قوت ہے۔

مَعْظَمُ أَعْمَالِكُمْ كَجَسَدٍ بِلَا مَرْوُحٍ أَلْزَوْحٌ هُوَ الْأَخْلَاصُ وَالتَّوْحِيدُ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

نہایت بڑے اعمال ایسے ہیں جیسے جسم بغیر روح کا۔ روح تو اخلاص و توحید اور قرآن و سنت رسول الصلی اللہ علیہ وسلم

وَسُنَّةِ رَسُولِهِ لَا تَفْعَلُوا إِنْ عَكَسُوا تَصْبِيحُوا أَمْتَلُوا أَمْرًا أَنْتَهُمْ عَنِ التَّحْقِي وَوَأَفْقُوا

پر ثابت قدم رہنا ہے۔ اس بات کو رد۔ بلکہ تم اسے برعکس عمل کرو۔ اچھے رہو گے۔ خدا کے احکام کو بجالاؤ اور اس کے ممنوعات سے باز رہو۔

أَقْدَرُ أَحَادٍ أَفْرَادٍ مِنَ الْخَلْقِ تَسْقِي قُلُوبَهُمْ بِنَجْوَى الْأَنْسِ وَالْمُشَاهَدَةِ وَالْقُرْبِ فَلَا يَحْسُونِ

اور تقدیر کی موافقت کرو مخلوق میں سے ایک آدمی ایسے ہیں جس کے قلب اس مشاہدہ و قرب الہی کے شراب پیوست ہو جاتے ہیں

بِالْأَمْرِ الْقَدَرِ وَلَا بَابًا فَتَنْفِضِي أَيَّامَ بَدَاهِ وَلَا يَعْلَمُونَ بِهَا فَيُحْدِثُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَ

پس رنجین تقدیر کی غمور اور بے رحمی حس نہیں ہوتا۔ ان کی مصیبتوں کے تمام دن گزر جاتے ہیں درازوں کا اون کو علم نہیں ہوتا

بِشُكْرٍ وَنَدْبَةٍ لَمْ يَكُونُوا مُوَحِّدِينَ حَتَّى لَا يَجْعَزُهُمْ عَلَى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ الْأَمَانَةُ تَنْزِيلُ عَلَى الْقَوْمِ

پس اللہ عزوجل کی حمد و شکر کرتے رہتے ہیں وہ نازل ہونے لگا تو وہ یوں نہیں رہتے کہ خدا پر اعتراض کرتے اور پر وسی سے نفرتیں

كَمَا نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يَصْبِرُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَغِيبُ عَنْ لَفَافِتِ الصَّبْرِ عَلَيْهَا النَّصْبُ

نازل ہوا تو میں جیسی تم پر پس بعض اوں میں سے وہ ہیں جو صبر کرتے ہیں اور بعض وہ ہیں جو استغناء سے اور اوجہ صبر سے غائب ہو جاتے ہیں

عَنْدَ صُغْرَى الْإِيمَانِ عِنْدَ كَوْنِهِ طِفْلاً وَالصَّبْرُ عِنْدَ كَوْنِهِ شَابًا مُرَاهِقًا أَوْ مُوْافِقًا عِنْدَ كَوْنِهِ

اوجہ صبر کے خیر ہی نہیں ہوتی بلکہ صبر کا ضعف ایمان سے اوجہ صبر میں ہو کر تاسے اور صبر کا بلا تکلف آجانا اوجہ صبر کے جوان کو قریب البلوغ ہونے کے وقت ہوتا ہے اور اوجہ صبر کے کمال جوانی کے پہنچ جانے کے وقت موائفقت ہوتی ہے

بَالِغًا وَالرِّضَا عِنْدَ كَوْنِهِ قَرِيبًا يُنْظَرُ بِعِلْمِهِ إِلَى رَحْمَةِ عَزَّ وَجَلَّ وَالْغَيْبُ وَالْفَنَاءُ عِنْدَ

اور راضی برضا الہی ہو جانا اوجہ صبر کے وقت ہوتا ہے اور وہ اپنے علم سے رب عزوجل کی طرف نظر کرتا ہے اور غیب سے وفات ملنے

وَجُودِ الْقَلْبِ السَّرَّ عَلَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ فِي حَالَةِ الْمَشَاهِدَةِ وَالْمَحَادَثَةِ يُفْنِي بَاطِنَهُ يُفْنِي

وقت پہلے جانے قلب کے حق تعالیٰ کی حضوری میں ہوتی ہے پس ہی غالب مشاہدہ اور ہمکلامی کی ہے اس حالت میں اوجہ صبر کا باطن اور اوجہ صبر

وَجُودُهُ وَيُفْنِي بِالْإِضَافَةِ إِلَى الْخَلْقِ وَيُوجِدُهُ عِنْدَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ يَنْجِي وَيَذَرُ هُنَا ذَوْبَانَا

وجود فنا ہو جاتا ہے اور وہ بمقابلہ مخلوق کے محو ہو جاتا ہے اور وہ حق عزوجل کی حضوری میں پایا جاتا ہے وہاں محو ہو کر پوری طور سے محو ہو جاتا ہے

ثُمَّ إِذَا شَاءَ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ أَنْشَرَهُ وَإِذَا أَرَادَ أَعَادَهُ أَعَادَهُ وَجَمَعَ مُتَدَارِسِيهِ وَ

بقا کا درجہ مل جاتا ہے پھر جب حق عزوجل چاہتا ہے اوجہ صبر کو زندہ کر دیتا ہے اور جب چاہتا ہے اوجہ صبر کو دہس کر لیتا ہے اور اوجہ صبر

مُتَفَرِّقَهُ كَمَا يَجْمَعُ أَجْسَادَ الْخَلْقِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ بَعْدَ التَّقْطِيعِ وَالْمُتَرِّقُ وَيُجْمَعُ

منتشر و متفرق اجزا کو جمع کر دیتا ہے جس کے وہ قیام کے دن مخلوق کے بدنوں کو ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے اور ٹکڑے جانے کے باوجود جمع

عِظَاهُمْ وَوَلَحْمُهُمْ وَشَعْوَرُهُمْ يَا مُرَّ اسْرَافِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَنْفِخُ الْأُرُوحَ فِيهَا هَذَا فِي

کرنے کا اور اوجہ صبر کی ہڈیوں اور گوشت اور بالوں کو جمع کر دیتا ہے ہر افسر علیہ السلام کو اوجہ صبر میں دھون کے بھونکے کا حکم دیتا ہے

حَقِّ الْخَلْقِ أَمَّا هُوَ لَا يُعِيدُهُمْ بِلَاوِ اسْطِطْنَةُ نَظَرِهِ يُفْنِيهِمْ نَظَرُهُ يُعِيدُهُمْ شَرْطُ الْمَحَبَّةِ

یہ تو عام مخلوق کے حق میں ہو گا۔ لیکن اہل اللہ کا اعادہ بغیر واسطہ ہو گا فقط نظر الہی اوجہ صبر کو فنا کرتی ہے اور اوجہ صبر کو نظر اوجہ صبر

أَنْ يَكُونَ لَكَ رَادَةٌ مَعَ حُبِّكَ أَنْ لَا تَشْغَلَ عَنْكَ بَدْنِيًّا وَلَا آخِرَةً وَلَا خَلْقٌ مَحَبَّةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اعادہ فرما دے گی محبت کی خاطر ہے کہ تیرا اعادہ محض اپنے محبوب کے ساتھ ہو اور تجھ کو اوجہ صبر کوئی چیز اور مخلوق دنیا و

وَاللَّهُ لَيْسَتْ هَيْئَةً حَتَّى يَدَّ عِيَهَا كُلُّ أَحَدٍ كَمْ مَنْ يَكُلُّ عِيَهَا وَهِيَ بَعِيدَةٌ عَنْهُمْ وَمَنْ يَمَسُّ

جو ہر ایک اوجہ صبر کا دعویٰ کرتا ہے کہ میں اس کا دعویٰ کرتا ہوں حالانکہ محبت اوجہ صبر سے دور ہوتی ہے اور کتنے ایسے ہیں جو

لَا يَدَّ عِيَهَا وَهِيَ عِنْدَهُ لَا تُحْفَرُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّ اسْرَارَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ

محبت کے دعویہ اور انہیں حالانکہ محبت اللہ کے نزدیک موجود ہوتی ہے مسلمانوں میں سے تم کسی کو حقیر و ذلیل نہ سمجھو کیونکہ اسرار الہی

مَبْدُوسٌ لِّفَعْمِهَا مَعَانِیَ لِّلْمُحِلِّینَ کَثِیرٌ اَنْوَاعُ حَوَاقِیْ اَنْفُسِکُمْ وَلَا تَنْکَبُزُوْا عَلٰی اَعْمَادِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تَنْتَبَهُوْا مِنْ
 اَوْنِیْنِیْنِ شَلَّیْجِ کَبِیْرٍ دَنَیْیَیْنِیْنِ ہر گز نہ مانو کہ اپنے نفس میں بہت انواع اختیار کرو اور اس پر وجہ بندوں پر غرور و تکبر نہ کرو اپنی غفلتوں سے
 غفلت کرو مَّا اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ غَفْلَةٍ عَظِیْمَةٍ کَاَنْکُمْ قَدْ حُوْسِبْتُمْ وَعَبْرَتُہُمُ الرِّیَاضُ اَطْرَافُہَا اَقْتَرُ مِنْ اَزْکَمِ فِی الْجَنَّةِ مَا هَٰذَا اِلَّا
 ہر شیان پر وہ تو قوی و پھاری غفلت میں ہو گویا تمہارا حساب کتاب ہو گیا اور تم نے ہر اطمینان سے عبور کر لیا اور جس میں تینے اپنے مکان دیکھ لئے ہیں نہیں سمجھتے
 اَقْتَرُ عَظِیْمَةٍ کَاَنْکُمْ قَدْ حُوْسِبْتُمْ وَعَبْرَتُہُمُ الرِّیَاضُ اَطْرَافُہَا اَقْتَرُ مِنْ اَزْکَمِ فِی الْجَنَّةِ مَا هَٰذَا اِلَّا
 گھر بہت بڑا ہو گا سوچو تم میں سے ہر ایک نے اندر و جل کر بہت گناہ کئے ہیں اور وہ آپس میں تفکر نہیں کرتا اور نہ اُن سے توبہ کرتا ہر اور یہ مکان رہتا ہے کہ تحقیق
 تَشَبَّهَتْ ہِیْ مَمْنُونٌ فِیْ حِجَابِہِمْ بَنُوْا رِیْخٍ اَوْ قَالِہَا لِحَاسِبٍ وَیُعَاقِبُ عَلٰی الْقَلِیْلِ ذَلِکَ لِیَذِیْرُ مِنْہَا اَسْتَفِیْظُوْا یَا غَفْلُوْا اِیْغْفَلُ اَنْتُمْ حِوَا
 وہ گناہ بھول لئے گئے ہیں وہ تو گناہ سے نامہ اعمال میں تاریخ اور قوت کے ساتھ مندرج ہیں اور میں سے تھیں و فی سبب حساب عتاب کیا جائیگا اے غافل و جاگ
 یَا اَیْمَہُ تَعْرِضُوْا لِرَحْمَۃِ رَبِّکُمْ عَزَّوَجَلَّ اَعْبَادُکُمْ اَنْتُمْ وَتَوَلَّوْا اَعْمَکُمْ مِّنْ اَشْدَدِّ مَعَاصِیَہِ فَرَّ لَآئِہُ وَاصْرِ عَمَلِکُمْ اَوْ لَمْ یَنْتَبِ
 اے سربراہوں پر ہر چاروں پر وہ گناہ و جمل کی رحمت کے سامنے آ جاؤ اور نہ وہ تحقیق تم اور تمہارا حساب بعد کو ہی ہو جس گناہ اور ترشیش زیادہ ہو میں اور وہ
 وَکَمْ یَذِیْرُ فَقَدْ جَاءَ بِہِیْدٍ لِّکُمْ ہٰذَا لَمْ یَسْکُرْ لَہٗ الْاَمْرُ یَا دُنِیَّ اَبَا اَحْمَدٍ یَا خَلْقُ یَا خَلْقُ مَا لَیْسَ فِیْ سَوَی الْقَفْرِ مَا اَنْتُمْ حِوَا
 اس پر اڑا رہا اور توبہ نہ امت نہ کی تو اس نے اگرچہ اس کی تلافی نہ کر لی تو مجھے کہ گناہ کا قصہ کیا اے دنیا کے بغیر آخرت کے طلب کرنے والے اے خلق کو بغیر خالق
 سَوَی الْاَعْنٰی اَوْ یَحِلُّ الرِّزْقُ مَقْسُومٌ لَا یَزِیْدُ وَلَا یَنْقُصُ لَا یَنْتَقِمْ وَلَا یَتَاَخَّرُ اَنْتَ شَآءَکَ فِیْ ضَمَانِ الْحَقِّ عَزَّوَجَلَّ
 چاہے فلاں تو عین حاکم ہو کسی سے نہیں ڈرتا اور نہ امیر کی سوا کسی کی آرزو کرتا ہے تجھ پر افسوس رزق تو مقسوم ہے جو گھٹ بڑھ نہیں سکتا
 اوردہ گناہ کی توجہ سے ہر قسم کی ضمانت میں شک کرنے والا ہے
 حَرِیْضٌ عَلٰی طَلَبِ مَا لَمْ یَقْسَمْ لَکَ حَرِیْضٌ لِّکَ مَنَعُکَ عَنْ الْحَضَرِ وَعِنْدَ الْعُلَمَآءِ مَسْأَلُہِ الْخَیْرِ تَخَافُ اَنْ تَنْقُصَ
 جو تیرے ترشیش میں ہیں ہر ایک کی طلب پر حصر کرنا ایسا کچھ کو تیرے حصر سے عالموں کے پاس حاضر ہونے اور مجالس خبر کی حاضری سے روک دیا ہے تو ڈرتا ہے کہ
 اَوْ اَحْلَکَ وَ اَنْ تَقُوْلَ زَبُوْنٌ لِّکَ وَ یَحِلُّ مِّنْ اَطْعَمَ کَانَ تَ طِفْلٌ فِیْ بَطْنِ اُمِّکَ اَنْتَ مُعْتَمِدٌ عَلَیْکَ وَ عَلٰی الْخَلْقِ وَ دَانَ اَیْرَکَ
 تیرے منافع گھٹ جائیں گے اور تیرے اوٹ نہ ہو جائیں گے تجھ پر افسوس تو جہان کے پیٹ میں بچہ تھا تو بچہ کو کس نے کھلایا تھا کچ
 تو اپنی دولت پر اور خلق پر اور اپنی اشرافیہ پر اور رویوں پر
 وَ دَانَ اَیْرَکَ وَ عَلٰی بَیْعِکَ وَ شِوَا اَیْرَکَ وَ عَلٰی سُلْطَانِ بَیْرَکَ کُلٌّ مِّنْ اَعْتَمَدْتَ عَلَیْہِمْ اَلْہَاکَ وَ کُلٌّ مِّنْ خُفَّتْہُ وَ
 اپنی خرید و فروخت پر اور اپنے شہر کے حکم پر ہر دوسرے کو روکا ہر دوسرے چیز جو تیرے اعتماد و بھروسہ کیا پس وہ تیرا معبود ہے اور ہر ایک وہ جس سے تو
 رَجُوْنَہُ اَلْہَاکَ کُلٌّ مِّنْ رَّأٰیْنِہُ فِی الضَّرِّ وَ النِّفَعِ وَ لَمْ تَرَدْ اِلَیْہِ مِنَ الْحَقِّ عَزَّوَجَلَّ عَلٰی یَدِہِ فَمِنْ اَلْہَاکَ
 ڈرا اور جس سے تو نے آرزو کی پس وہ تیرا معبود ہے ہر ایک وہ جس سے تو نے نقصان و نفع میں نظر ڈالی اور یہ خیال کیا کہ حق عز و جل نے اوسکے ہاتھوں پر
 تیرا کام کر دیا ہے پس وہ تیرا معبود ہے
 عَنْقَرٌ یَّبْ تَرٰی خَبَرَکَ یَا خَلْدُ الْحَقُّ عَزَّوَجَلَّ مِنْکَ سَمْعٌ وَ بَصَرٌ وَ مَالٌ وَ کَمِیْعٌ مَا اَعْتَمَدْتَ
 عنقریب تجھ پر اپنی خبر معلوم ہو جائے گی حق عز و جل تجھ سے تیرے کان اور آنکھ اور قوت اور تیرے مال اور تمامہ چیزیں جن پر خدا کے سوا تو نے

عَلَيْهِ دُونَهُ وَيَقْطَعُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْخَلْقِ وَيَقْسِي قُلُوبَهُمْ عَلَيْكَ وَيَقْبِضُ أَيْدِيَهُمْ عَنْكَ وَيَعْرُضُكَ عَنْ

عناوہ کیا تھا سب جھپٹ لگا اور تیرے اوپر سے غل میں تعلق قطع کر دیگا اور لان کے دلوں کو تیرے اوپر سخت کر دیگا اور ان کے ہاتھ

تیری طرف سے بند کر دے گا اور تجھے تیرے دشمنوں سے معزول کر دے گا۔

وَيَعْلُقُ الْأَبْوَابَ فِي وَجْهِكَ يُرَدُّ لَكَ مِنْ بَابٍ إِلَى بَابٍ وَلَا يُعْطِيكَ نَفْعًا وَلَا ذَرْبًا وَإِذَا دَعَاكَ

اور تمام دروازے تیرے اوپر بند کر دے گا تجھے ایک دروازے سے دوسرے دروازے پر در بدر پھرائے گا اور وہ تجھ کو ایک نعمت اور ایک ذرہ نہ دے گا

فَلَا يُجِيبُكَ كُلُّ ذَلِكَ إِلَّا لِيُزِيلَ عَنْكَ أَعْتَادَ عَلَى غَيْرِهِ وَطَلَبَكَ نِعْمَةً مِنْ غَيْرِهَا وَاسْتِعَانَتَكَ بِهَا عَلَى

اور جب ترا وہ نہ کہے گا کہ وہ تجھ کو جواب نہ دے گی سب کچھ تیرے شرک اور غیر خدا پر اعتماد کرنے اور اللہ سے خدا کی نعمت طلب کرنے اور گناہوں پر

نعمتوں سے مدد چاہنے کی وجہوں سے ہو گا۔

مَعْلَصِيهِ هَذَا قَدْ رَأَيْتَهُ جَرَى عَلَى كَثِيرٍ مِنْ هَذَا الْجَنْسِ هُوَ الْأَعْلَبُ فِي الْعَادَةِ كَثِيرٌ مِنْ

میں نے یہ اس قسم کے لوگوں کے ساتھ اکثر ہوتے ہوئے دیکھا ہے اور نہ بڑا ناز و مانوس میں اغلب ہیں۔ اور بعض گنہگاروں میں

مَنْ يَتَذَكَّرُ الْأَمْرَ بِالتَّوْبَةِ يَقْبَلُ الْحَقُّ عِزَّ وَجَلَّ تَوْبَتُهُ وَيَنْظُرُ إِلَيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَيُعَاوِلُهُ بِالْكَرَمِ وَ

سے وہ بھی ہیں جو گناہوں کی توبہ سے تلافی کہتے ہیں یہ سچی عز و جل اوں کی توبہ کو قبول کر لیتا ہے اور ان کی طرف نظر رحمت فرماتا ہے اور ان سے

الْمُخْلِطُ مَا خَلَقَ اللَّهُ تَوْفُوا يَا عُلَمَاءَ وَيَا فَتَهَاءَ وَيَا زُهَّادَ وَيَا عِبَادَ مَا عَنْكُمْ إِلَّا مَنْ يَخْتَلِجُ إِلَى

کرم و لطف کے ساتھ معاملہ کرتا ہے لے مخلوق الہی توبہ کرو لے عالموں لے فقیہوں اور لے زاہدوں لے عابدوں میں سے کوئی ایسا نہیں ہے

تَوْبَةٍ أَخْبَارُكُمْ عِنْدِي فِي حَيَاتِكُمْ دُونَ مَا تَكُونُوا إِذَا أَشْكَلَتْ عَلَيْكُمْ أَوَّابِلُ أُمُورِكُمْ الْكَاشِفَاتُ لِي فِي أَمْرِهِمَا عِنْدَ

جو توبہ کا محتاج نہ ہو میرے پاس تمہاری زندگی و موت کے حالات و خبریں ہیں۔ جب مجھ پر تمہارا ابتدائی امر مشکل و مشتبہ ہو جاتے ہیں تو

أَخْبَارُكُمْ عِنْدِي فِي حَيَاتِكُمْ دُونَ مَا تَكُونُوا إِذَا أَشْكَلَتْ عَلَيْكُمْ أَوَّابِلُ أُمُورِكُمْ الْكَاشِفَاتُ لِي فِي أَمْرِهِمَا عِنْدَ

موت تمہارے مال کی خبریں علی اصل مالِ حلال تمہارے ان چیزوں کی خبریں التفقہ علی الاولاد والاهل و تقرأ الحق

جب تمہارے مال کی اصل حالت مجھ پر پوشیدہ رہتی ہے تو میں اس کے مصارف کا مشورہ ہوں پس اگر وہ مال اولاد اور اہل و عیال کے

عَزَّ وَجَلَّ وَمَصَارِجِ الْخَلْقِ عَلَتْ أَنْ أَصْلَهُ جَاءَ مِنْ حَلَالٍ وَإِنْ خَرَجَ عَلَى الصَّدَقَاتِ لَكِنْ مِنْهُمْ خَوَاصُّ الْحَقِّ

نفع اور عز و جل کے فرائض کی صلحوں میں صرف ہوتا ہے تو میں یہ جان لیتا ہوں کہ اس کی اصل حلال سے ہے اور اگر وہ مال ان صدقوں

عَزَّ وَجَلَّ عَلَتْ أَنْ أَصْلَهُ جَاءَ مِنْ حَلَالٍ وَإِنْ خَرَجَ عَلَى الصَّدَقَاتِ لَكِنْ مِنْهُمْ خَوَاصُّ الْحَقِّ

جو حق عز و جل کے خاص بندہ ہیں صرف ہوتا ہے تو یہ جان لیتا ہوں کہ اس کے اصل کرنے کی اصل حق عز و جل پر توکل ہے اور بلا شک

وَلَكِنْ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ يَمْلِكُ فِي أَمْوَالِكُمْ بِهَذَا الطَّرِيقِ وَيُغَيِّرُهَا مِنَ الطَّرِيقِ يَا عُلَمَاءَ اخْذُوا لَكُمْ لَا

اور لیکن حق عز و جل مجھ پر تمہارا مالوں کا حال ان طریقوں کا اور نیز دوسرے طریقوں سے ظاہر فرما دیتا ہے لے غلام تو اس امر سے در

يَرْكَبُ الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ فِي فَلْيَكْ خَوْفٌ غَيْرٌ فَتَهْتَكُ أَخْذُ رَأْيِي فِي فَلْيَكْ خَوْفٌ غَيْرٌ أَنْ يَجَاءَ غَيْرُهُ

کحق عز و جل تیرے قلب میں اپنے فکر کا خوف نہ کچھ بل اس وقت تو ہوا ہو جا گیا اس سے بچ کر وہ تیرے دل میں اپنے غیر کا خوف یا اپنے غیر کے اثر

أَوْ حُبِّ غَيْرِ طَهْرًا قُلُوبُكُمْ مِنْ غَيْرِهِ لَا تَرَوْنَ الضَّرَّ وَالنَّفْعَ إِلَّا مِنْهُ أَنْتُمْ فِي دَارِهِ وَضِيَاقِهِ
 یا کسی غیر کی محبت دیکھو تم اپنے دلوں کو غیر اللہ پاک کو اور ہر نقصان و نفع کا اسی کی طرف سے خیال کرو تم تو اس کے گھر میں اور اس کی
 یا غلامِ مرگ! مائتہ امون الوجوه المستحسنہ وحبہ فهو حُبُّ نَاقِصٌ أَنْتَ مُعَاتِبٌ عَلَيْهِ الْحُبُّ
 مہمانی بن ہو۔ اے غلامِ توحید و عبادت! ہر دم کو دیکھ کر اور دل کو چاہئے لگتا ہے یہ ناقص محبت ہے تو اس پر مزا کا مستحق ہے۔

الصَّحِيحُ الَّذِي لَا يَتَغَيَّرُ وَوَجَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي تَرَوْنَ بَعْثِي قَلْبَكَ وَهُوَ حُبُّ الصِّدِّيقِينَ الرَّؤُوفَيْنِ
 صحیح محبت جس میں کبھی تغیر نہ آئے اور عزوجل کی محبت ہر آدمی اس سے جس کو تو اپنی قلب کی آنکھوں سے دیکھ سکتا اور وہی صدیقوں و مہمانوں کی محبت
 مَا أَحْبَبُوا بِالْإِيمَانِ بَلَى لَا يُقَانُ الْعَيْنُ كَشَفَتْ الْحُبَّ عَنْ أَعْيُنٍ قُلُوبُهُمْ وَأَوْمَانِي الْغَيْبِ يَا وَمَالَا
 او تمہوں نے محض بوجہ ایمان محبت نہیں کی بلکہ یقین و معارفہ سبب محبت ہر اون کی قلب کی آنکھوں سے پردے کھول دے گئے۔

يُمَكِّنُهُمْ شَرْحُهُ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا مُحَبَّتَكَ مَعَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةِ أَقْسَامُكَ مُودَعَةٌ عِنْدَ الدُّنْيَا
 جن کا بیان ممکن ہی نہیں۔ اے اللہ عفو و عافیت کے ساتھ اپنی محبت عطا فرما ہمارے مقصود حق دنیائے پائے متعین و قنون
 إِلَى أَوْقَاتٍ مَعْلُومَةٍ عِنْدَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ مَا يَقْدِرُ أَحَدٌ عَلَى الْإِمْتِنَاعِ مِنْ تَسْلِيمِهَا إِلَيْكُمْ وَقَدْ جِئْتُمُ الْوَدْنَ
 تک کے لئے جن کا علم خدا کو ہے امانہ رکھ دے گئے ہیں اور ان کی مالکی طرف سے اجازت مل جائے کہ بعد کوئی طاقت نہیں رکھتا کہ وہ تم کو روکے
 مِنْ مَمْلُوكِهِمْ أَهِيَ تَضَلُّ بِالْحَقِّ وَتُخَرَّبُ عَقُولُهُمْ وَتَسْتَهْزِئُ وَتَضْحَكُ مِنْ يَطْلُبُ مِنْهَا
 سیر و ذکر سے دنیا مخلوق اور ادون کی حجابی عقل پرستی اور استہزاء کرتی ہے اور جو دنیا سے غیر مقصود حصہ طلب کرتا ہے اس پر

مَا لَهُ يُقْسَمُ لَهُ مِنْهَا وَمَنْ يَطْلُبُ مِنْهَا يَغْيِرُ أَذِينَ مِنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ عَنْ
 نیز اس پر جو بغیر اذن الہی اپنے مقصود کی اور سے خواہش کرے ہنسی رہتی ہے مذاق کرتی ہے۔ اے قوم اگر تم دنیا کے دروازے سے
 بَابُهَا وَأَقْبَلْتُمْ عَلَى بَابِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ خَرَجْتُمْ وَتَبِعْتُمْ أَطْلُبُوا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْحَقْلَ إِذَا اقْبَلْتُمُ الدُّنْيَا عَلَى
 منہ پھیر لو اور حق عزوجل کے دروازے کو ٹھکرو تو دنیا ٹھکر دو تمہارا پیچھے آئیگی تم اور عزوجل سے عقل کی طلب کرو جب دنیا اولیاء اللہ کی طرف

أُولِيَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَالْوَالِدِ غَيْرِي غَيْرِي غَيْرِي قَدْ عَرَفْنَاكَ قَدْ رَأَيْنَاكَ قَدْ عَرَفْنَا مُحَبَّتَكَ لَا
 آتی ہے قہر اس سے کہتے ہیں جلی اور کسی کو دھوکا دے تم تجھے پہچان چکے ہیں ہم نے تجھے دیکھا ہے تحقیق ہم تم سے حسن و ہیبت
 تَبْهَرُ حِيٍّ عَلَيْنَا كَأَنَّ دُنْيَاكَ مُحْسِلٌ زَيْنَتِكَ عَلَى صَدْرٍ مَجْجُوفٍ مِنْ حَشَبٍ لَمْ يَزِدْ أَنْتَ ظَاهِرَةٌ
 کو دیکھ چکے ہیں ہم پر اپنا کھڑا بن ظاہر نہ کو تیری اشرفیٰ تر ہے تیری زینت کوئی کے اس قابلِ بخت کی طرح ہے جس میں روح نہیں۔ تو ظاہر

بِلَا مَخْضٍ مَنْظَرٌ لَا مَخْجِرَ الْمَنْظَرِ وَالْمَخْجِرُ لِأَخْرَجُهُ لَمَّا ظَهَرَتْ عَيْنُهَا لَدُنِّيَا عِنْدَ الْقَوْمِ مَهْرُومًا وَمَا ظَهَرَتْ
 بلا مضمون اور تو بغیر حقیقت کا دکھا واپس حقیقت دیکھنے اور کہنے کا قابلِ آخرت ہے جب اولیاء اللہ دنیا کے عیب پر ہونگے تو وہ اس سے بھاگے اور

عُيُوبَ الْخَلْقِ عِنْدَهُمْ غَابُوا عَنْهُمْ وَهَؤُلَاءِ مِنْهُمْ وَاسْتَوْحَشُوا مِنْهُمْ وَاسْتَأْذَنُوا الصَّاحِبَ الْبَرَّارِي

جہاں پر مخلوق کے عیب ظاہر ہوئے تو وہ ان سے غائب ہو گئے اور بھاگے اور ان سے وحشت کرنے لگے۔ اور جنگوں اور

وَالْحَرَابِ الْكُفُوفِ وَالْجَنِّ وَالْمَلِكَةِ السَّاجِدِينَ وَالْأَرْضِ تَاتِيهِمُ الْمَلِكَةُ وَالْجَنُّ عَلَى أَصْوَاعِهِمْ

يُظهِرُونَ كَهْرُفِي بَعْضِ الْأَوَاقَاتِ عَلَى صُورِ الرَّهَادِ وَالرَّهْبَانِ بِالْحَاوِ عَلَى صُورِ الْمُرْدَانِ وَعَلَى صُورِ

بعض اوقات میں وہ زہادوں اور راہبوں کی صورت میں ڈارھیوں کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے اور کبھی مردوں کی صورت میں اور کبھی

الْوَحْشَ يَمْشُونَ فِي آيٍ صُورَةٍ أَمْزُجُوا وَالصُّورَ عِنْدَ الْمَلَكَةِ وَالْحَقَّ كِتَابٌ مَعْلُوقَةٌ عِنْدَ أَحَدِمْ فِي بَيْتِهِ

دستی جانزدن کی صورت میں، فرشتے اور جن جو کسی صورت میں چاہیں ظاہر ہوتے ہیں، فرشتوں اور جنوں کے نزدیک مختلف شکلیں پر لانا ایسا

يَلْبَسُ أَيُّهَا شَاءَ الْمُرِيدُ الصَّادِقُ فِي إِدَائِهِمُ الْحَقَّ وَجَلَّ فِي بَدَايَةِ أَمْرِهِ يَضِيقُ عَنْ رُؤْيَةِ الْخَلْقِ وَعَنْ سَمَاعِ كَلِمَةٍ

جیسے تباہی گھر میں لگے ہوئے مختلف کپڑے جسے چاہا پسین لیا۔ مرید جو نعرہ لڑاوت میں سچائی والا ہوتا ہے اپنے ابتداء الی معاملہ میں خلق کو دیکھنے لگا

فَمِنْهُمْ رُفِيَةٌ ذَرَفَتْ مِنَ الدُّنْيَا لَا يَقْدِرُ أَنْ تَرَى شَيْئًا مِنَ الْخُلُقَاتِ يَكُونُ قَبْلَهُ تَأَمَّلْ مَا وَعَدَهُ غَائِبًا وَبَصِيرًا

اول سے ایک سو سترہ اور دنیا کے ایک در سے کے دیکھنے سے بھی گنگی کر رہا ہے وہ مخلوقات میں سے کسی ایک شے کے دیکھنے کی بھی قدرت نہیں رکھتا اور اس کا قلب اتمہ

[illegible]

ایسی لذت و مسرت تکستی ہے جتنیکے رجحان کا تقاضا اس کے قلب پر سرچلا جائے اور اس وقت اس کو ان کا نقشہ آجائے اور وہ اپنے مست رہتا ہے اور

[illegible]

قربانوں کے داغ میں پہنچے تھے اس وقت رافا قمر آسمان سے لے کر زمین تک ہر طرف سے نور اور خلاصہ اور مسرت الہیہ اور عروج و فراز کی آواز میں رن رن کر رہا تھا۔

١٠٠

باب الثانی در بیان فضائل و مناقب ائمه اطهار علیهم السلام

یہ عکلیف کے اوکے لوج اپنے اور لادھ لیتا ہے مخلوق سے قریب ہو جاتا ہے اور اون کا طالب بنتا ہے

وَيُؤْتُونَ كُلَّ شَيْءٍ فِي مَصَالِحِهِ وَهُوَ لَا يَشْغُلُ عَنْ رِيبَةٍ عَزْ وَجَلَّ حَرْفٌ عَيْنٌ الْمَرْجُوحُ الْمُبْتَدَى فِي هَذَا يُعْرَبُ مِنْ حَقِّقِ

اور تمام مشغلوں کا اوجھی مصروف ہیں ہوتا ہے۔ اور وہ اس حالت میں ایک لمحہ کو بھی جداسے غافل نہیں ہو سکتا۔ اور یہ اعراض ہیں کہ ماہر مجیدی ابتدا میں

وَالزَّاهِدُ كَامِلٌ فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ يُقِيمُ وَلَا يَهْرَبُ مِنْهُمْ بَلْ يَطْلُبُهُمْ (وَأَنَّهُ يَصِيرُ عَارِياً بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ عَرَفَ اللَّهَ لَا يَهْرَبُ)

خلق سے بھگتا ہی اور اڑا کر اگل اپنے زہرین کچھ کھا لی پروا نہیں کرتا وہ اسے بھگتا ہے بلکہ اون کی خواہشکاری کو تباہ کنیز کو وہ تو عارف اللہ ہے جو تباہی اور

مِنْ شَيْءٍ وَلَا يَخَافُ مِنْ شَيْءٍ سِوَاهُ الْمُتَشَدِّي يَهْرُبُ مِنَ الْفُسَاقِ وَالْعُصَاةِ وَالْمُنَافِقِينَ كَيْفَ لَا يُطْلَبُهُمْ

جو اے تعالیٰ کو پہچان لیتا ہے تو وہ نہ کسی شے سے بھاگتا ہے اور نہ وہ کسی شے سے سوا خدا کے ڈرتا ہے۔ مہندی فاسقوں اور گنہگاروں کی بھانگت ہے۔

اور پہلی باروں کو طلب کرتا ہے اور وہ کیسے طلب نہ کرے کیونکہ

مَقْسُومَةٌ فَتَرَكُوا الطَّلَبَ لَهَا أَوْ عَلِمُوا أَنَّ دَرَجاتِ الْآخِرَةِ وَنِعْمَتِ الْجَنَّةِ مَقْسُومَةٌ أَيْضًا
 دنیائے عظیم کی جگہ ہے لہذا انھوں نے دنیا کی طلب کو چھوڑ دیا اور انھوں نے جان لیا کہ درجۂ آخرت کے اور جنت کی نعمتیں بھی تقسیم کیا جاتی ہے۔
 فَتَرَكُوا الطَّلَبَ لِذَلِكَ وَالْعَمَلُ لَهُ لَا يُرِيدُ مَنْ سِوَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا دَخَلُوا الْجَنَّةَ
 لہذا انھوں نے غلامی طلب اور اس کے لئے عمل کو بھی چھوڑ دیا ہے وہ خدا کی ذات کے سوا کسی چیز کو نہیں چاہتے۔ جہہ جنت میں داخل ہونے کا
 لَا يَقْتَضُونَ عَمَلَهُمْ حَتَّىٰ آيُرُوا ثَوْرًا وَجْهَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيْكَ وَالْقُرْبُ مَنْ أَدْنَىٰ
 تو نہ تو قید کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ذات کا نور جنت میں نہ دیکھیں کہ اپنی آنکھیں کھولیں گے۔ تو اپنے لئے تنہا کی وجہ ال کو دوست رکھ جس کو
 قَلْبُهُ مُجَرَّدٌ عَنِ الْخَلْقِ وَالْأَسْبَابِ لَا يَقْدِرُ أَنْ يَسْتَلِكَ جَادَةَ التَّيْمِينِ وَالصَّالِحِينَ حَتَّىٰ
 قلب خالص و بے سبب سے خللی و جہا نہیں ہو تا وہ اس بات کی قدرت نہیں رکھتا کہ وہ انبیاء و صالحین کے راستہ پر چل سکے تو قید کہ
 يَقْتَضِي بِالْبَيْتِ مِنَ الدُّنْيَا وَيُسَلِّمُ الْكَبِيرَ إِلَى الْبَيْتِ لَقَدْ رَمَى لَا تَعْرِضُ لِطَلَبِ الْكَبِيرِ فَإِنَّكَ تَهْلِكُ
 کردہ قلیل دنیا پر توجہ نہ کرے اور زائد کو بہ قدرت کے حوالہ کرے۔ تو زیادہ دنیا کی طرف متوجہ نہ ہو ورنہ تو ہمارے ہمارے گام۔
 إِذَا جَاءَكَ الْكَبِيرُ مِنَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ غَيْرِ اخْتِيَارِكَ كُنْتَ مُحْفُوظًا فَيُذَوِّبُ الْحَسَنَ الْبَصِيرَ رَحْمَةً مِنَ اللَّهِ عَلَيْهِ
 جب تک کہ دنیا نہ ملے اس طرف سے بلا تیرے اختیار کے تیرے پاس جائے تو تو اس میں محفوظ رہے گا حسن بصیر رحمت اللہ علیہ سے منظور ہے کہ
 أَكُنَّ كَانَ يَقُولُ عِظَ النَّاسِ بِعَمَلِكَ وَكَلَامِكَ يَا أَعْظَا عِظَ النَّاسِ بِصَفَاءِ سِرِّهِ وَتَقْوَىٰ
 آپ کو مایا کرتے تھے کہ تو لوگوں کو اپنے عمل اور اپنے کلام سے نصیحت کیا کر۔ لے واعظ اپنے باطن کی صفائی اور زنجیر تقویٰ کے ساتھ لوگوں کو
 فَلَيْتَ لَا تَعْظُمُ وَتَحْسِنُ عَلَيْهِ نَبِيَّتِكَ مَعَ قَبْلِ سِرِّ نَبِيِّكَ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ كُنْتُ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ
 نصیحت کرتا تھا کہ اچھا بنا کر باطن کی خرابی کے ساتھ وعظ کرنا بے سود ہے ایسا وعظ نہ کرو جو تعالیٰ قلوب مؤمنین میں ایمان کر رہے
 الْإِيمَانُ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَهُمْ هَذَا سَابِقَةٌ وَلَا يَخْفَىٰ الْوُقُوفُ مَعَ السَّابِقَةِ وَإِنْ تَكُنْ
 قبل کہ وہ پیدا ہوں لکھ دیا ہے یہی سابقہ و لغز ہے اور اس سابقہ کے ساتھ چھڑ جانا اور اس پر چھوڑ کر لینا جہاں ہمیں
 عَلَيْهَا بَلْ تَجْهَدُ وَتَعْرِضُ وَتَبْدُلُ الْمَجْهُودَ وَتَجْهَدُ فِي تَحْصِيلِ الْإِيمَانِ وَإِنْ تَقَانُ
 بلکہ تیری کوشش و توجہ لازمی ہے ایمان و ایقان کے حاصل کرنے کی کوشش کر اور دوسرے پسینہ چھڑ دے جہد و کوشش سے
 تَتَعَرَّضُ لِنَفْحَاتِ الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ وَتَدْرُسُ الْوُقُوفَ عَالِيَةً قُلُوبُ سَابِقَتِكَ فِي الْإِيمَانِ
 صرف کرے اور حق تعالیٰ کی نوشہرہ کی طرف توجہ کر اور اس کے دروازہ رحمت پر پروردگار سے ہمارے قلوب کو ایمان کے
 الْإِيمَانُ فَلَعَلَّ الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ يَهْبُهُ لَنَا مِنْ غَيْرِ كَيْسٍ وَلَا نَعِيبٍ أَمَّا التَّحْقِيقُ يَصِفُ الْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ
 حاصل کرنے میں کوشش کرنی چاہیے ہو سکتا ہے کہ حق عزوجل کو ایمان بغیر کب و مشقت کے عطا فرمائے لیکن جہد و کوشش سے

نَفْسُهُ بِصِفَاتٍ يُرْضَاهَا لَهُ تَنَاقُزًا وَلَوْ نَهَاوْتُ رُؤُوسَهُمْ عَلَيْكَ مَا يَسْعُكَ مَا وَسِعَ عَرْشُكَ

کیا نہیں شرم نہیں آتی حق عزوجل کو اپنے نفس کے لئے پسندیدہ صفتیں بیان کرتا ہے اور تم اوسین ٹاویلین گڑھتے ہو اور اوس کو اللہ پر رو کرتے ہو پھر اسے علم میں دیتی گئی اس شرم نہیں جس سے تم کو عرش کا قال من غیر تشبیہ

تَقُلُّ مَلَكًا مِنَ الصَّحَابَةِ وَالْكَتَابَةِ رُبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ عَلَى الْعَرْشِ كَمَا قَالَ مَنْ غَيْرُ تَشْبِيهِ

صحابہ و تابعین میں حق رضی اللہ عنہم ہمارا رب عزوجل عرش پر جیسا کہ تم نے فرمایا بغیر تشبیہ اور بغیر تعطیل

وَتَعْطِيلٍ وَنَجَسِيْمٍ الْكَلِمَةُ اَرْزُقْنَا وَوَقِّفْنَا وَجَبْنَا اِلَى تَدْلَاغٍ وَارْتِنَا فِي الدُّنْيَا حَتَّى

اور بغیر نجسیم کے عدلے اللہ تو ہم کو رزق دے اور ہم کو توفیق دے اور ہم کو نئی باتوں کے نکالنے سے بچا اور ہم کو دنیا

وَأَخْرَجْنَا مِنْ بَلَدَيْنَا نَحْنُ وَوَقِّفْنَا عَذَابُ سَيِّئَةٍ مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

اور ہم کو اپنے دو شہروں سے نکال دے اور ہم کو عذاب سے بچا۔ آمین

وہ صرف کو حکم کو ماننے اور اوس پر بلا تاویل و تردید ایمان لاتے تھے تم بھی اور ان کی اقتدا کرو۔ ۱۲

عدلے تشبیہ کسی کے ساتھ قشایہ ہو نا تعطیل بھی رہ جاتا۔ بحسب جسم کا ہونا خدا کسی کے ساتھ مشابہ سے نہ بیکار

ہر وقت جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے نہ اوس کے لئے جسم ہے وہ سرا یا نور ہے اوس کے ذات اور صفوں پر ایمان لائیے۔

مشابہت پر ہمارا ایمان ہے اوس کے واسطے استراخ العرش ہے اور اس کے حقیقی معنی وہی جانتا ہے ۱۲ قادری وغیرہ

(۷۸۶)

ثنا بنے کے بود اومن بیان محبوب مجاہدی بسیرت شیریزدانی بصورت مصطفیٰ ثانی۔

تو ہر جاں داجانان۔ محی الدین جیلانی تو محبوب مجاہدی توئی مطلوب رسائی۔

لکھائے اللہ چہ نورے یافت از دربار ربانی منور می شوند از عہدہات شبہائے ظلمانی۔

شیر نیدی لاکھتف ارشاد پاکت بے خطر فرمود۔ مرا از رنج و آفتاؤ ہم جملہ پریشانی۔

مرا ہر دم ز سرے طیبہ بقصد اوی آید۔ نسیم روح پرور از نسیم عویش صمدانی۔

نہ زبانی مدد یا عویش غفرانہ بے غم باندہ۔ گرفتارم برنج و غم پریشانی و حیسرانی۔

ماحی اویو یاسد و ہرچی بابند فیضی از تو۔ بیان کہ تہات بیرون ز طوقی جن و انسائی۔

مشرقت من مرا ہم ز جہان پاک درو یاسد۔ لطفیل عسیر قادر قادری یا شاہ جیلانی۔

آپار در نظر مشرق حرمین تاج سکندر ورا

ابرار دار و دل سے حضرت محبوب شیخانی

پہلے لکھ لکھتے تھے کہ تانا تانا یہی ہوا کہ حضرت عرش کا ہر ایک پہ بچا رکھا
نہ زبانی مدد یا عویش غفرانہ بے غم باندہ۔ گرفتارم برنج و غم پریشانی و حیسرانی۔

۱۳۲۹ھ
بیمار و علیل
سب خطبہ نوروز ۱۳۲۹ھ
۱۳۲۹ھ

